کوکا پنڈت کشمیری کی نایاب تصنیف

کا ترجمہ

مہا کوک شاستر

(باتصویر)

دنیا میں ہلچل مچا دینے والی عجیب کتاب

ترجمہ

خاندانی وید پنڈت پیارے لعل شرما

ہیڈ آفس شیلانگ آسام

سب آفس جگادھری پنجاب

۱۹۰۵ء

चित्र फोटो नं० ९, कमल (कादि) की दूनानिवल

चित्र फोटो नं० १५ हव्वा का चित्र (आर्ष वनस्तु भाग)

चित्र फोटो नं०

चित्र फोटो नं० ३

گذارش

ناظرین! کیا کبھی آپ نے سوچا ہے کہ آجکل اشتہار بازی کا بازار کیوں
گرم ہے۔ جس اخبار یا رسالہ کو اُٹھا کر دیکھو قوت باہ، نامردی وغیرہ کی
ادویات سے بھرا ہوا ملتا ہے۔ معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی دو چار نسخے اِدہر
اُدہر سے جمع کر کے حکیم حاذق۔ ڈاکٹر۔ وید بن بیٹھتا ہے۔ حالانکہ ان
دہوکہ بازوں سے بہت سے آدمی واقف ہوتے ہوئے بھی ان کے پھندے
میں پھنس کر روپیہ اور تندرستی کو خراب کر لیتے ہیں۔
صاحبان! ایسا کیوں ہوتا ہے؟ وجہ صاف اور یہ ہے کہ ہندوستان کا
بیمار ہے۔ ہمارے ملک کے نوجوان جن پر ملکی ترقی کا دارومدار ہے۔ اُن
کی تندرستی خراب اور مرد ہوتے ہوئے بھی نامردی سے دن گذار رہے
ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ "ڈوبتے کو تنکے کا سہارا"۔

ہائے

کہاں وہ زمانہ کہ ارجن کے تیر زمین سے پانی نکال سکتے تھے۔ بھیشم پتامہ
ڈیڑھ سو سال سے زائد عمر میں جنگ مہابھارت میں شامل ہو کر دشمنوں
کے حوصلے پست کرتے تھے۔ خیر اس زمانہ کو جانے دیجئے پچاس سال پہلے
سے اپنا مقابلہ کریں جو ہمارے باپ دادا تھے وہ ہم نہیں ہیں۔ ستر اسی
سال کی عمر تک اُن کی آنکھیں برابر کام کرتی تھیں۔ اور آج ہم کو بیس پچیس

سال کی عمر میں ہی عینک کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ وہ لوگ پیدل
چل سکتے تھے تو آج ہم پانچ دس میل کے سفر کے واسطے بھی سواری
تلاش کرتے ہیں۔ اگر کہیں ٹرین چھوٹ گئی تو تھوڑے سے سفر کے لئے بھی چار پانچ
گھنٹہ تک ریل کی انتظاری میں اسٹیشن پر کروٹیں بدل بدل کر گھنٹے گنتے رہتے ہیں۔
ذرا سوچ کر دیکھیں کہ آج کیا حالت ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ ترقی کا زمانہ ہے۔
سائنس کی مہربانی سے نئی نئی ایجادیں ہو رہی ہیں۔ لائق سے لائق عالم فاضل
ڈاکٹر بھی بنتے ہیں۔ جو کہ آلات کے ذریعہ مرض کی جڑ تک پہنچ سکتے ہیں
لیکن دوستو! ان سب سے کیا فائدہ ہے۔ جہاں ایک طرف یہ سب
باتیں بڑھ رہی ہیں۔ تو دوسری طرف ہمارے نوجوانوں کی حالت قابل
رحم ہے۔ شرح اموات کی طرف خیال کریں تو کلیجہ منہ کو آتا ہے۔
دنیا کے نقشے میں بدقسمت ہندوستان ہی ایک ایسا ملک ہے جس
کے اندر ایک سال سے کم عمر کی بیس ہزار بیوہ اور پندرہ سال
سے نیچے کی ساڑھے چار لاکھ بیوہ موجود ہیں۔

غور کر دیکھئے کہ جس بھارت میں یوگی بستے تھے جن کی عمریں دو دو اڑھائی سو سال
کی ہوتی تھیں۔ اوسط عمر ایک سو سال کی لگا کر گرہست آشرم کے
چار حصے کئے گئے تھے۔ آج کیا حالت ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہندوستان
مفلس ہونے کی وجہ سے ایسی حالت میں ہے۔ لیکن دوستو میں
کہتا ہوں ہرگز نہیں۔ روپیہ پیسہ کا فائدہ پیدا کرنے والے ہمارے [illegible]
[illegible] مقابلہ غریب مفلس [illegible] کرکے دیکھیں تو معلوم ہوگا [illegible]
[illegible]

[illegible]

نوجوانوں کی کیا حالت ہے۔ خود اس کتاب کو پڑھ کر [illegible]
پھر آپ کو معلوم ہوگا کہ ایک ایسے اچھے راج کے ہوتے ہوئے جبکہ
ہر شخص آزادی سے ترقی کر سکتا ہے ہمارے نوجوانوں کی یہ حالت۔ اس سے
بڑھ کر اور کیا بدنصیبی ہو سکتی ہے۔

شاستروں میں تحریر ہے کہ بغیر علم کے انسان حیوان کے مانند ہوتا ہے
آج ملک میں علم کی کمی نہیں۔ برٹش گورنمنٹ (British Government)
مہربانی اور اچھے انتظام سے ہم کو ہر طرح سے آرام اور گاؤں گاؤں میں
سکول وغیرہ قائم ہیں۔ لیکن پھر بھی ہمارے نوجوان بری صحبتوں میں پھنس کر
اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں۔

میرا اس کتاب کو چھاپنے کا کوئی ارادہ نہ تھا لیکن چند دوستوں کے زور
دینے پر اور اپنے خاندانی علم کا خیال کرکے نوجوانوں کی بھلائی [illegible]
[illegible]

اُمید ہے کہ اس کتاب سے ملک کے نوجوانون کی کچھ نہ کچھ بھلائی ضرور ہوگی۔
اسی مفید خیال کو لیکر مین یہ اپنا ذخیرہ دینے مین رضامند ہوا ہون۔ فقط

پبلک کا خیر خواہ
پیارے لعل شرما سپروائزر آسام سروے ڈیپارٹمنٹ

نوجوانون کو نصیحت

عورتوں کی صحبت میں مایل ہونا مردون کا کام نہیں۔ کیونکہ اسکی
محبت سے طرح طرح کے فساد برپا ہوتے ہیں۔ مگر ضرورت ہو جاوے تو مرد
کو چاہئے۔ کہ ایسی عورت سے ہم صحبت ہو۔ جسمیں گیارہ وصف پائے جاتے ہیں۔ اوّل
حسین ہو۔ دوم باوفا تیسرے غمخوار۔ چوتھے کم خرچ۔ پانچویں عفیفہ
چھٹے بردبار۔ ساتویں خیر خواہ۔ آٹھویں فرمانبردار۔ نویں خوش مزاج۔ دسویں
کارگذار۔ گیارہویں جوان اور اگر اس سے برخلاف ہو تو بد عورت کی صحبت
میں مرد کی زندگی حرام ہے عیش کا کام تمام ہے۔ اس سے مجرد رہنا بہتر ہے

خاکسار ہے

خیر خواہ نوجوانان

شریمان کوکہ پنڈت

وزیر اعظم شنبو سنگھ مہاراجہ کشمیر کی پیدائش اور تعلیم کے حالات

یہ ذی شعور و جامع کمالات شخص اپنے زمانہ کے فرمانروا کے میر منشی کا بیٹا تھا۔ اس کا والد اور شنبو سنگھ رئیس حکمران کشمیر کا والد ہم عمر تھے۔ ہم کو نہ ان کے عہد بعہد کے سنہ و سال کا پتہ ملا ہے۔ نہ مصنف کوک شاستر کی ولادت و بلوغت کی تاریخ تحقیق ہوئی ہے۔ چھوٹی سی عمر میں ہی یہ بچہ اپنے ہم عمر بچوں میں غیر معمولی فہم و فراست رکھتا تھا۔ بچوں کو نہایت جوش سے اشتیاق ہوتا ہے کہ وہ جلد جلد چلنے پھرنے اور باتیں کرنے کے قابل ہو جائیں اور جس وقت بھی ان کے ہاتھوں پاؤں میں جنبش کرنے کی ہمت و سرعت پیدا ہوتی ہے اپنے آپ کو گھسیٹنے لگتے ہیں جب زبان دادا اور ماں، موماں کہنے کی تمیز سیکھتی ہے۔ ہر وقت وہ غاں غیں باتیں کرنے لگتے ہیں۔ لیکن کوکہ پنڈت دیگر ہی خیال کا بندہ تھا۔ وہ کسی بھرے مجمع میں مطلقاً کسی قسم کا لفظ منہ سے نہ نکالتا۔ وہ عام لوگوں کے روبرو چلنے پھرنے کی کوشش نہ کرتا تھا۔ اس کا مزاج جبلی سمجھ کے سبب اس بات پر ثابت رہتا کہ اس وقت عوام الناس کے سامنے چلنا پھرنا بولنا چاہیے جبکہ رفتار و گفتار میں کسی قسم کا نقص نہ رہنے پائے۔ الغرض وہ خفیہ خفیہ ان دونوں صیغوں میں مشتاق ہو گیا۔ اور اس وقت اہل خاندان نے

اسے باتیں کرتے اور رواں دواں دیکھا جبکہ اسکی بول چال میں کوئی سقم نہ پایا گیا لڑکپن بھی اس کا دنیا والوں کے لڑکوں سے نرالا اور شاذ نشاذ تھا۔ وہ دنیا کی ہر ایک چیز کی اصلیت، حقیقت اور ماہیت پانے کی دھن میں رہتا تھا۔ وہ پنڈتوں کے خاندان سے تو تھا ہی، لہذا اس کو شروع سے ہی اتالیق کے پاس درس کے لئے بٹھایا گیا۔ لیکن اس کے والد ماجد کو یکے بعد دیگرے ایک برس میں ہی آٹھ دس معلم بدلنے پڑے۔ وہ ہر وقت اپنے استاد کو انکے اوٹ پٹانگ سوالات کر کے دق کرتا رہتا تھا۔ استادوں کو تنگ کرنے والے اس کے علمی ہی سوالات ہوا کرتے تھے۔ مثلاً سنسکرت میں دو طرح کے حروف اُو لا ہوتے ہیں۔ سُور والے اور بُنجن والے وہ قریباً ہر استاد سے پوچھتا تھا کہ بتاؤ یہ لفظ کیوں بُنجن ہے؟ اور دوسرا اس سے ادنیٰ شکل کا سُور والا ہے۔ وہ کہتا تھا جبکہ ان الفاظ کے مفہوم خود لوگوں کے تصور شدہ ہیں تو کیا وجہ ہے کہ ہم اگر اور دیگر طرز کے لفظ اپنے من گھڑت بنائیں۔ اور ان کے نئے نئے نام رکھ لیں تو کیا حرج ہے وہ ستاروں اور سیاروں کی نسبت بھی کئی قسم کے سوالات ان کے سامنے پیش کرتا تھا۔ وہ پوچھتا تھا کہ سبب کیا ہے۔ سورج کی روشنی گرمی دیتی ہے اور چاند کی روشنی سے ٹھنڈک نفوذ ہوتی ہے۔ غرضیکہ ایسے ایسے اس کے معمے تھے جن کو ان وقتوں کے استاد حل نہیں کر سکتے تھے اور ان کی سبکی ہوتی تھی۔ باوجودیکہ ساتھ ساتھ حجت اور بحث کرتے رہنے کے بھی وہ پرلے درجے کا ذہین اور شوق سے پڑھنے والا لڑکا تھا۔ بارہ سال کی عمر تک اس نے سنسکرت کے متعدد علوم میں خاصی مہارت حاصل کر لی۔ جب تیرھویں سال میں اس نے قدم رکھا تو والد نے اس کو دربار میں لیجا کر مہاراجہ شانتی دیو کے روبرو کیا۔ یہ مہاراجہ صاحب

شری سوالی کو شنبھو سنگھ کے والد تھے۔ شنبھو سنگھ بھی گیارہ بارہ سال عمر کا تھا۔ راجہ
مذکور نے اس لڑکے کو بھی مثل اپنے لڑکے کے پیار کیا۔ اور اس کے ساتھ
ہی اس کو فوجی رموز کے سکھانے کے لئے جنگی فنون سے ماہر لوگوں کے سپرد
کیا۔ چنانچہ اس نے ہر ایک حرب و ہنگامہ کے درس و تدریس میں [illegible]
سے نمایاں ترقی حاصل کر لی۔ اور اس کم سنی کے زمانہ میں ہی کئی کئی
درجن نوجوانوں سے جھوٹی لڑائی میں فتح پاتا تھا۔ اور جنگ و جدل کے
موقعہ پر ایسی پھرتی دکھلاتا کہ تمام ناظرین اس کی بہادری اور حیرت انگیز
تیزی دیکھ کر عش عش کرنے لگتے تھے۔ سواری میں طاق تھا۔ کیسا ہی ضدی
اور شریر گھوڑا ہو منٹوں میں سیدھا کر لیتا تھا۔ فہم و فراست اور جدت خیالات
میں فرد تھا۔ ہر وقت بات کی تہ کو سوچ کر بات کرتا تھا۔ بادشاہ یعنی مہاراجہ
صاحب نے ہونہار بروا کے دیکھتے ہی اپنے دل میں تحقیق جان لیا۔ کہ میرے
بعد یہ شنبھو سنگھ کا پورا صادق وفادار مشیر اور کامل رہنما ثابت ہوگا
چنانچہ ایک دن انہوں نے ایک شاہی اجلاس میں اپنے فرزند ارجمند
کو مہاراجگی کی مسند پر بٹھا کر خود اپنے دست مبارک سے اس کے سر پر تاج
شاہی رکھا۔ اور کوکہ پنڈت کو وزیر اعظم کا لباس پہنا کر سنہری کرسی پر بٹھایا۔
جبکہ تمام چھوٹے بڑے راجگان اور اہل کاران موجود تھے۔ مہاراجہ نے سبکو
مخاطب کر کے ایک سوال کیا اور وہ سوال یہ تھا۔ کہ یہ وجہ نہیں معلوم
ہوتی کہ ماں باپ کو جس درجہ اپنی اولاد سے محبت ہوتی ہے۔ دل سے
ویسی اولاد کو محبت ان سے نہیں ہوتی۔ تم حیوانوں میں بھی دیکھو گے کہ گائے
بھینس۔ گھوڑی بھی اپنے بچوں سے کم سنی کے دنوں میں ازحد محبت رکھتی ہے
مگر ان کے بھی بچے جب دودھ سے پیٹ بھر لیتے ہیں تو ان سے دور

بھاگ جاتے ہیں۔ وہ ہزار مرتبہ شور مچاتی ہیں۔ اور آوازیں دیتی بے چین ہو جاتی
ہیں۔ مگر بچے پرواہ نہیں کرتے۔ یونہی ہم کو جیسی محبت اپنے بچوں سے ہوتی
ہے۔ ویسی الفت بچوں کے دل میں کیوں نہیں ہوا کرتی ہے

تمام وزراء امراء اور چھوٹے بڑے مہاراجہ کے ماتحت راجے لوگ یہ
سوال سن کر سوچنے لگے۔ مگر خاصہ عرصہ ہو جانے پر بھی یہ عقدہ کسی نے حل نہ
کیا۔ اور مہاراجہ صاحب کے مکرر سہ کرر استفسار پر بھی کسی کو جواب دینے
کی جرأت نہ ہوئی۔ آخر کوکہ پنڈت نے ادب سے مہاراجہ جی سے گذارش
کی۔ کہ اگر حکم ہو۔ تو میں آپ کے ارشاد کا جواب عرض کروں۔ آپ نے
فرمایا۔ ہاں۔ بہت بہتر ہے:-

نونہال و خردمند پنڈت نے کہا۔ کہ پہلے دن جبکہ پرماتما نے سرشٹی
کو پیدا کیا۔ اور اس دن جو مرد عورت پیدا کئے گئے ہونگے۔ ان کے ماں
باپ نہیں تھے۔ مثلاً برہما کنول سے پیدا ہوئے۔ یا حسب خیال اہل اسلام
آدم مختلف مقامات کی مٹی سے بنائے گئے تھے اسلئے چونکہ ان کے والدین تو
تھے نہیں اور اولاد پیدا ہوئی تھی۔ لہذا وہ بھی اپنی پود سے محبت کرتے تھے
انسان کی عادت جبلی جوں کی توں متوارثہ چلی آتی ہے۔ وہی عادت
انسان کی نسل میں متوارثہ چلی آئی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ جیسی الفت
پدر کے دلمیں اولاد کیلئے جاگزیں ہوتی ہے اسکے برابر بچوں کے دلمیں سرایت پذیر نہیں ہوتی
سب کو یہ جواب ازحد پسند آیا۔ مہاراجہ نے ازحد خوش ہو کر اس
بے نظیر انسان کو خلعت فاخرہ سے سرفراز کیا۔ اور بھرے دربار میں کہا
کہ تم آج سے ہی میری سلطنت کے تمام سیاہ و سفید کے مالک یعنی
رکن اعظم مقرر کئے گئے ہو۔ کوکہ پنڈت بولا کہ میں نے حضور کے

22
کوکا پنڈت کی گجرات وغیرہ سے واپسی
23
دربار راجہ بھوج
کوکا پنڈت کا بذریعہ چوبدار حاضر ہونا

26
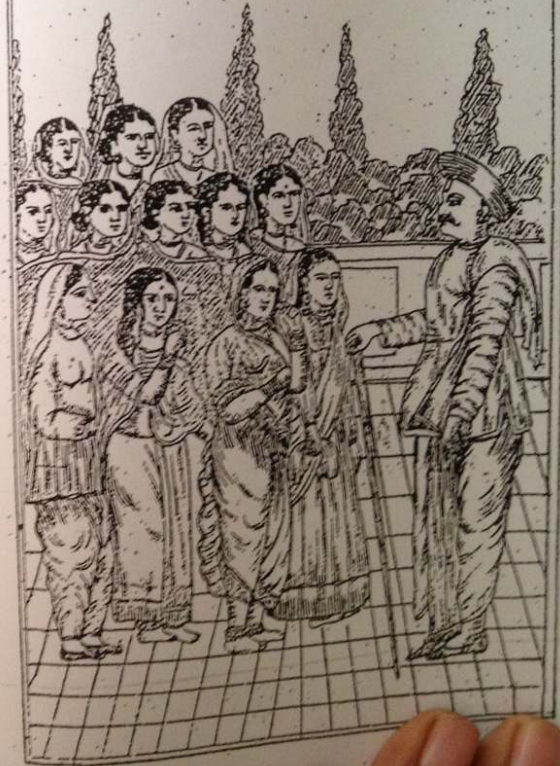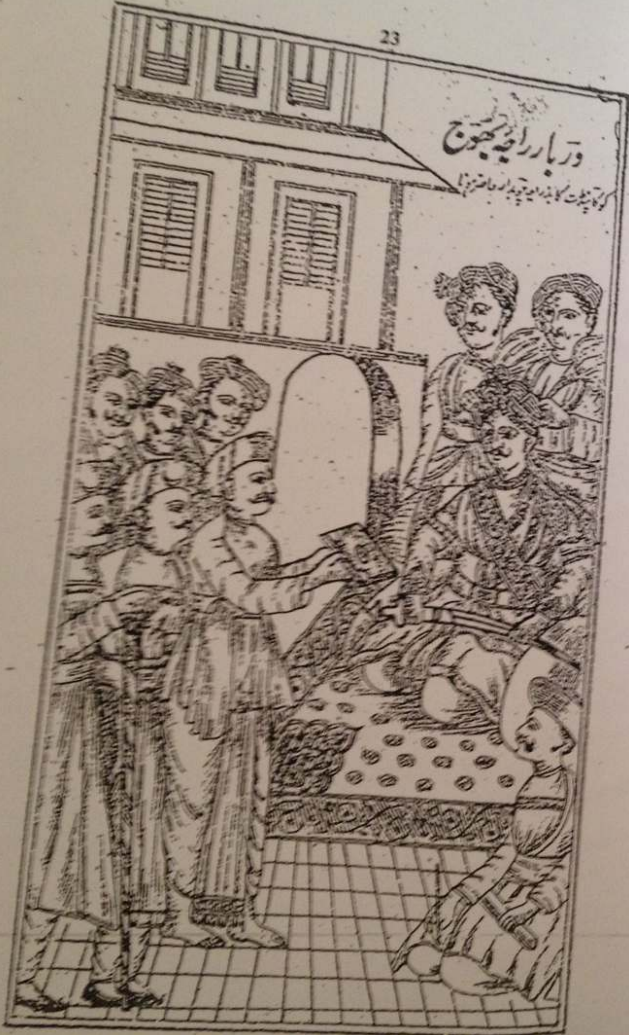
زیر سایہ ہر طرح کی موجودہ روش کے مطابق یعنی رواجی تعلیم تو اپنے ہاں کی تکمیل کر لی ہے۔ مگر غیر ملکوں کے رسم و رواج اور نشیب و فراز نہیں دیکھے۔ میرا منشاء ہے کہ اس وقت تک مجھ کو میرے حضور آقائے نامدار مجھے مشیر سلطنت کا معزز عہدہ عنایت نہ فرمائیں۔ جب تک کہ میں دیگر ممالک کی رنگ و بو سے کما حقہ واقفیت حاصل نہ کر لوں۔ اور مجھے اجازت مل جائے کہ ایک دفعہ چند سال کیلئے حضور کی راج دہانی سے باہر جا کر ہر طرح کی واقفیت حاصل کروں۔ اور زمانہ کی حکمت عملیوں سے بہرہ ور ہو کر واپس آؤں:۔

مہاراج اس کا ارادہ بھانپ کر خوش ہوئے اور آپ نے فرمایا۔ کہ تم جس قدر فوج اور خزانہ چاہو اپنے ساتھ لے جاؤ۔ ہم ہر ایک ملک کے ہر ایک فرمانروا کے نام از راہ معاصرانہ دوستانہ طور سے جدا جدا ہر ایک کے نام خط لکھ دیتے ہیں۔ تاکہ تم جہاں کہیں جاؤ۔ ہر جگہ آسائش و بے فکری سے سیر کر سکو۔ کوکہ پنڈت نے التماس کیا۔ کہ ایسی سیاحت سے مجھے کچھ بھی مفید جوہر حاصل نہ ہو گا۔ لیکن اگر میں معمولی حیثیت کا لباس پہن کر جگہ جگہ لگاؤں گا۔ اور اپنی حسب مرضی ہر امصار و دیار سے چھوٹے بڑے لوگوں سے تعارف پیدا کروں گا۔ تو بہت قسم کی اعلےٰ اعلےٰ واقفیت حاصل کر سکوں گا گو پرمیشر کی رحمت سے جناب والا کی درگاہ میں زر کی اور فوج کی کمی نہیں ہے۔ مگر بے سود کس لئے اتنے مصارف کئے جائیں لہذا بہتر یوں ہے کہ غلام کو تن تنہا اپنے منشا کے مطابق گشت کرنے کی اجازت دی جائے غرض کئی قسم کے [illegible] کے تحت [illegible] اولوالعزم انسان کو سیاحت [illegible] [illegible]

کا دیوتا مختلف ممالک میں گھومتا رہا۔ ہر نئے ملک کے افعال و خواص تہذیب تحمل۔ صبر۔ استقلال۔ فطرت کی چال ڈھال کا معائنہ کرتا پھرا نئے سے نئے لوگوں کو ملتا جلتا اور ان کی بدیوں سے بہرہ ور ہوتا۔ خوبیوں کو اخذ کرتا رہا۔ عورتیں دیکھیں اور مرد عیار۔ چالاک مطلبی مرد اور ہر ڈھنگ و قماش کے فرد دیکھے۔ کئی اقسام کے علوم و فنون دیکھے۔ آخر با حال خندان و شادان اپنے وطن مالوف کو واپس آیا۔ اور سیدھا مہاراجہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت مہاراجہ بہادر اس کی علمیت و ذہانت سے واقف ہو کر اس پہ ہزار گنا زیادہ مہربان ہوئے اور خود اسی دن سے عبادت الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ تخت و تاج اپنے پیارے فرخندہ اقبال بیٹے کو سونپا اور کوکہ پنڈت کو اس کا وزیر اعظم مقرر کر دیا۔

یہ دنیا چند روزہ ہے اور تمام انسانوں کو ایک دن ملک عدم کا سفر کرنا ہے چنانچہ وہ تین سال کے بعد مہاراجہ صاحب بھی اور کوکہ پنڈت کا والد ماجد دونوں اس عالم فانی سے ملک جاودانی کو چل دیئے اب شب و روز کوکہ پنڈت اور شری حضور مہاراجہ شمبھو سنگھ جی کے اجلاس گرم رہتے تھے۔ دونو ہم عمر اور لنگوٹئے یار تھے۔ دونوں کا اعتبار محبت اور وقار ایک دوسرے کے دل میں آخری درجہ تک پیدا ہو گیا۔ اور چین و راحت سے زندگی کاٹتے اور رعیت کے انصاف و عشرت کا تہ دل سے فرض ادا کرتے تھے:۔

کوکہ پنڈت نے دنیا بھر کے ممالک اور ان کے تاجداروں کے نظم و نسق اور ہر صیغہ کے بندوبست جانچے ہوئے تھے۔ لہذا اپنے راج کا تمام انتظام نہایت اعلیٰ طریقہ سے تجویز کیا۔ جس سے ملک میں

चित्र फोटो नं० ११ रविवर्मा प्रेस का देवयानी का चित्र ।

ایک چتر پیرس

تمام ملک و مال اور رعایا کا ہر بشر آسودہ حال ہوگیا:-

ایکدن بھرے اجلاس میں ایک حسین عورت کا برہنہ جسم حاضر ہونا

میرے عزیزو! تین طاقتیں دنیا میں سب سے زور آور ہیں۔ اگر تم ان کے بس میں نہ آؤ۔ تو ولی اللہ رسیدہ ہوجاؤ۔ ساری دنیا آپ کے جوتے کی خاک لیکر پیشانی پر قشقہ لگایا کرے۔ غصہ۔ بھوکھ۔ شہوت یعنی کام کی اگنی

شعر۔ ظفر آدمی اس کو نہ جانئیے گا وہ ہو کیسا ہی صاحب فہم و ذکا

جسے عیش میں یاد خدا نہ رہی جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا

تیمور اور نادر نے دہلی میں کیوں قتل عام کر دیا تھا۔ محض غصے کا مغلوب ہو کر۔ اورنگ زیب نے باپ کو قید کیا۔ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ذلیل و رسوا کیا۔ لاکھوں کروڑوں انسانوں کو غارت و برباد کیا۔ غصے کا غلام ہو کر نا اہل دارا شکوہ اپنے حقیقی بھائی کو نہ تیغ کیا اس کا سر طشتری میں رکھ کر سر دربار اس کی مذمت اور ہتک کی محض غصہ کے جوش میں آکر:-

بھوکھ بھی حضرت انسان کی ایسی سینہ زور دشمن ہے جب آدمی بھوکھ سے بیتاب ہوتا ہے اس وقت نیکی بدی عزت آبرو شان اور اپنے خاندان کے ننگ و ایمان کی پرواہ نہیں کرتا اور جس حیلے سے اس کو اپنے پیٹ کا تنور بھرنے کی امید ہوتی ہے وہی کرتا ہے۔ بڑے بڑے شریفوں کے لڑکے ادنے سے ادنے کام کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ نجیبوں کے نانے پوتے بیٹے چوری جیسا قبیح اور گرا ہوا پیشہ اختیار کرتے ہیں۔ فقط بھوکھ کو دور کرنے کے لیے بھوکا یہی سوچتا ہے کہ اگر چوری سے پیٹ بھر گیا۔ تو

ابھی پلاؤ زردے کھاؤں گا۔ ورنہ جیل میں جا کر دال روٹی تو پیٹ بھر کر کھاؤگے
ملک الشعراء ہند ذوق فرماتے ہیں یعنے آپ تیسری طاقت کے بارہ میں رطب
اللسان ہیں ہ۔ شعر :-

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا

یہ شہوت کا جوش انسان کو اندھا کر دیتا ہے کہ تمام دنیا میں اس کو کسی
کا خوف اور شرم و حجاب نہیں رہتا۔ شہوت کے غلام ہو کر ہاں کا مدیو کے
بس میں آکر بڑے بڑے مستند فرمانروا پرسدھ مہاتما تسلیم شدہ عارف
اور کامل درویش ایسے ناپاک فعل کر گذرتے ہیں۔ جس کے برابر کمینہ کام گدھے
اور کتے سے بھی کبھی سرزد نہیں ہوتا۔ شہوت کا بھوت جب شہوت
پرست شخص کے سر پر سوار ہو جاتا ہے۔ اس وقت وہ بالکل اپنے آپے میں
نہیں رہتا۔ چنانچہ اس جوشیلی طاقت کے ثبوت میں مندرجہ صدر عنوان کا
بیان ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ دن دوپہر کا وقت تھا۔ مہاراجہ شنبھو سنگھ
کا دربار دھکا چک بھرا ہوا تھا۔ تمام وزیر صاحب اور اہل کار درجہ بدرجہ
بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ ایک جوان عمر اور خوب صورت عورت بالکل ننگے
جسم سب کے روبرو دربار میں گھس آئی۔ سب مردوں کو شرم آگئی۔ اور
ادھر اُدھر منہ جھانکنے لگے۔ کسی نے منہ پر کپڑا لے لیا۔ کسی نے دوسری
جانب رخ کو موڑ لیا۔ مہاراجہ نے بھی ایک اور طرف نگاہ کر کے اس
عورت سے کہا۔ یہ سخت بیحیائی ہے۔ تو فی الفور جسم پر کپڑا کیوں نہیں لیتی؟۔
مردوں کے سامنے عورت کو پردہ کرنا ہی واجب ہے۔ عورت بولی۔ میں تم سب
میں سے ایک کو بھی مرد نہیں باور کرتی۔ میں نے تیرے تمام علاقہ میں

فاش کیا ہے۔ مگر کوئی بھی مرد مجھ کو نہیں ملا۔ اب تم سب میری
نظر میں نامرد دکھائی دیتے ہو۔ پھر میں کس سے پردہ کروں ہ
مہاراجہ نے کہا کہ تو اپنی برہنگی ڈھانپ اور میں تیرے لئے ابھی ابھی
مرد کی جستجو کرتا ہوں۔ عورت ستر میں آئی اور بادشاہ مذکور نے تمام اہالیان
دربار سے ارشاد کیا۔ تم میں سے جو شخص اپنے آپ کو پورا مرد سمجھتا ہے وہ
اس عورت کو خوش کرے۔ میں اس کو منہ مانگا انعام دوں گا۔ تمام وزرا
و امراء مشیر و منیب خاموش ہو گئے اور بہت وقت گذر گیا۔ مگر ایک کو بھی
راجہ کی فرمایش پوری کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ جب تین ساعت گزر گئیں
مہاراجہ نے حیرت و استعجاب اور آزردہ سا ہو کر تمام اہل دربار سے مخاطب
ہو کر کہا۔ از حد افسوس ہے کہ میری تمام راجدھانی میں کوئی ایک بھی مرد نہیں
رہا۔ اور اس عورت کی زبان کے موافق فی الواقع سب کے سب
لوگ خالص نامرد ہیں :-
ابھی راجہ کے منہ میں آخری ہی الفاظ تھے کہ کوکہ پنڈت نے دست
بستہ التجا کی۔ اگر حضور حکم فرمائیں تو خادم اس عورت کو اپنے عقد میں لانے
کا حوصلہ رکھتا ہے اور آپ سن لینگے۔ کہ سچ مچ یہی عورت اپنے منہ سے
اقبال کرے گی۔ کہ تمام دنیا مردوں سے خالی نہیں ہو گئی۔ مہاراجہ نے
فرمایا کہ ہم نے یہ بھی ایک فقیر سے سنا ہے کہ جو کامل مرد ہوتے ہیں۔
وہ صرف عورت کو چھو کر ہی شانت کر دیتے ہیں۔ کوکہ پنڈت بولا۔ مصر کے
ملک میں بندہ نے ایک ایسے مرد سے چند نکات سیکھے ہیں اور بے شک
یہ بات بھی ہو سکتی ہے۔ راجہ کہنے لگا۔ بہتر ہے کہ جس طرح اس عورت
نے تمام اہالیان دربار کو ہلکا کر دیا ہے اس جگہ اس کو بھی خفیف کرنا چاہئے

پنڈت جی نے اٹھ کر اس استری کی کلائی پہ ہاتھ رکھا۔ اور اس سے
کہا۔ میرے ساتھ چل۔ میں تم کو اپنی زوجیت میں لیتا ہوں۔ جب عورت
اٹھ کھڑی ہوئی تو کوکا نے ایک ہاتھ اس کے دائیں پہلو پر رکھا۔ کہتے ہیں
وہاں اس دن برہما کا قیام تھا۔ ہاتھ رکھتے ہی عورت مذکور اپنے جوش کو
یک لخت چھوڑ کر بے بس ہو کر زمین پر گر پڑی۔ اور اس کے قدموں پر
سر رکھ دیا۔ اس عورت کو پنڈت جی اپنے گھر لے آئے ابھی اس سے مرد
اور عورت والے تعلقات پیدا نہ کئے تھے اور صرف پنڈت جی اس کے جسم پر
ہر روز نئے سے نئے استھان پر ایک طرز سے ہاتھ ہی رکھتے تھے۔ مگر اس کی تمام
وحشت سرد ہو جاتی تھی۔ چند یوم کے اندر ہی تمام مستورات و مردوں کے
آگے اس عورت نے پنڈت صاحب کی بے پایاں تعریف کی۔ اور مہاراجہ
صاحب کی خدمت میں ایک آدمی کو روانہ کیا۔ اور کہلا بھیجا کہ اب دنیا میں مجھ
کو کوئی مرد مل گیا ہے۔ لہذا عورت ذات ہو کر اس شیر صفت انسان کی
موجودگی میں آپ کے دربار میں حاضر ہونے کی جرأت نہیں کر سکتی۔ مہاراجہ
صاحب ازحد خوش ہوئے اور کوکا پنڈت سے بولے کہ وہ کیا علم ہے۔ جس کی
برکت سے آپ ایسی سرکش استری پر کامیاب ہوئے۔ پنڈت نے عرض کیا۔
یہ ایک اور فلسفہ ہے جس کو میں نے ایک مصر کے دانشمند سے سیکھا ہے
اگر حضور کا حکم ہو تو بندہ اس علم کو کتابی صورت میں یکجا کر دیتا ہے۔ اس
علم کی [illegible] سے عورت اور مرد کی محبت بڑھتی ہے اس علم کی معاونت
سے [illegible] سو سال تک تندرست رہ سکتے ہیں۔ عورتوں اور مردوں
کے تمام [illegible] کے ساتھ [illegible] کر سکتے
[illegible] تمام عورت ہی [illegible] سکتی ہے۔ اس علم کے طفیل ایک

دید انسان کی شناخت اور بانجھ عورت کے مرد کی پہچان ہوتی ہے یہ
علم ہے جو عمل کے اسرار اور بھید کے سارے [illegible] ہے
بیشمار نسخہ جات اور عجیب و غریب تجاویز اسی علم کے ذریعہ حقیقت
معلوم کرنے سے حاصل ہوئے ہیں۔ غرضیکہ یہ علم جانے تو انسان کو
عمر بھر گرہست آشرم کے خطرات، حادثات و تفکرات سے نجات مل جاتی
ہے۔ مہاراجہ نے فرمایا بہتر ہے کہ تم فوراً یہ متبرک حکمت کتاب کی شکل
میں بنا کر تیار کرو۔ فقط۔

شروع مضمون اصل کتاب کوک شاستر

ناظرین کو یہ بات معلوم ہے کہ اب آئندہ جو کچھ اوراق ذیل میں بیان
ہوگا۔ یہ کتاب کوکا پنڈت جی کی اصل کتاب کوک شاستر کا ترجمہ ہوگا
راقم الحروف کی ذاتی واقفیت اور تجربہ کا واسطہ اس مضمون سے نہیں۔
البتہ میں نے بعض فحش عبارات اس سے جو نازک طبع [illegible] کا خلل ہے ان کو
نکال دیا ہے۔ دیگر کسی قسم کا نمک مرچ کتاب میں ایزاد کر کے اس
کی اصلیت پر پردہ ڈالنے کی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ فقط۔

33

32

کوکا پنڈت

****

حصہ اوّل

چاروں اقسام کے مَردوں اور عورتوں کی صاف صاف تشریح

تمام دنیا کے زن و مرد چار اقسام پر تقسیم کیے جا سکتے ہیں۔ خواہ امریکہ افریقہ یورپ میں جاؤ۔ خواہ روم۔ شام فرانس میں چکر لگاؤ۔ غرض ہر حصہ عالم میں یہی چاروں قسمیں اناث و ذکور کی پائی جاتی ہیں:-

ان چہار کی رنگت میں بھی ضرور تفریق ہوتی ہے ان کے خط و خال میں بھی بین بین تفاوت نظر آتی ہے ان کے طرز گفتگو اور رفتار کے جدا جدا ہیں۔ ان میں اُنس۔ رغبت۔ خواہش۔ غصہ۔ اور مہربانی الگ الگ خواص سے ظاہر ہوتی ہے۔ ایک اور بات اس میں یہ نکتہ رکھتی ہے کہ تخم تاثیر و صحبت کا اثر بھی ہر نوع کے افراد میں لازم و ملزوم ہوا کرتا ہے [illegible] کی تحقیق و چھان بین کرتے ہوئے ان ہر دو اوصاف کو نظر

[illegible] میں اندازہ کرنا چاہیئے۔ صحبت کے اثر سے ایک معمولی عقل کا آدمی دانا اور بر فلاسفر بن جاتا ہے تم نے دیکھا ہوگا کہ ایک ناخواندہ آدمی پڑھے لکھے لوگوں کی صحبتی ہوتا ہے تو گو وہ ایک حرف بھی پڑھنے لکھنے کی لیاقت حاصل نہیں کر لیتا مگر گفت و شنید میں وہ منشی آدمی ہی معلوم ہوتا ہے۔ شریفوں کی صحبت سے بدخصلت لوگوں کی بری عادتیں بالکل نابود یا کم ہو جاتی ہیں۔

یونہی تخم تاثیر بھی ہر متنفس میں ظاہر ہونے سے نہیں رہتی ایک اچھے خاندان کا آدمی برے خیالات کے آدمیوں میں زندگی بسر کرے۔ اور گو اوپر کے مندرجہ اصول اس کی طبیعت صحبت کے اثر سے بھی ضرور متاثر ہوتی ہے۔ تاہم وہ کچھ نہ کچھ اچھے تخم تاثیر پر بھی قائم رہتا ہے۔ لہٰذا ہر قسم کے زن مرد کی شناخت میں اصول ہذا پر بھی غائر نظر ڈالنا سود مند ہوگا۔ اور تم اس میں برکت پاؤ گے چار قسم کے مرد ہوتے ہیں (۱) ششک مرد (۲) راجپن مرد (۳) بھرگو (۴) تامسن۔

ششک مرد

یہ مرد سب سے افضل ہوتا ہے۔ ہر صفت میں خوبیوں کا مالک رنگت اور حسن دل فریب پیشانی کشادہ۔ گول چہرہ۔ ناک کان اور ہونٹ باریک آنکھیں روشن ہرن کے مشابہ بال مشرقی آدمی کے سیاہ مغربی کے بھورے۔ دلیری اور جرأت میں بالا گفتگو میں جری اور فصیح و خوش بیان۔ ہر ایک سے خندہ رو جسم کا نہ بہت دبلا پتلا نہ بھدا۔ بازو لمبے جو زانوؤں کے قریب تک جاتے ہیں پنڈلی پتلی ناخن سرخ ایسا مرد قول کا پورا اور خیالات کا پکا ہوتا ہے۔ چال میں نہ تیزی نہ سستی کا شبہہ۔ متانت اور سنجیدگی سے گفتار میں نظر آتا ہے [illegible]

حریص نہیں ہوتا ہے۔

راجس مرد

یہ اس سے دوسرے درجے کا انسان ہوتا ہے۔ خیالات اور حوصلے سی متوسط۔ رنگت گندمی اور درمیانی درجہ کا خوبصورت پیشانی بلند اور قدے لے مذ جھکی ہوئی۔ چہرہ اوپر کو لمبوترا۔ ناک کے نتھنے موٹے ہونٹ اور کان بھرے ہوئے۔ آنکھیں سیاہ سرخی مائل بادام کے طرز کی۔ بال سیاہ اور سنہرے۔ گفتگو میں بہادر مگر قومی حوصلہ نہیں۔ باتوں میں ہر ایک سے ہر دل عزیزی جتلاتا ہے۔ لیکن ہر ایک اقرار پر پورا اترنے کی کوشش بہت کم کرتا ہے۔ جسم فربہ رکھتا ہے۔ بازو گول۔ مگر لمبائی میں کم۔ پنڈلی موٹی۔ یہ مرد اپنے آپ کو سب سے حسین اور عقلمند سمجھتا ہے۔ پھرتی سے ہر ایک کام کرتا ہے شروع میں ہر ایک کام کو دلیری اور تیزی سے کریگا۔ مگر آہستہ آہستہ ہمت کو پست کرتا ہے جماع کرنے میں نہایت قوی ہوتا ہے اور ہر وقت شراب کباب اور امیرانہ زندگی بسر کرنے کی آرزو رکھتا ہے۔ اپنے آپ کو بڑا آدمی مشہور کرانے کا خواہاں رہتا ہے۔

بھرگو مرد

یہ شخص اوروں کی عقل سے بہ نسبت اپنی سمجھ بوجھ کے زیادہ کام لیتا ہے جیسا کسی نے خیال دلایا۔ اسی پر عامل ہونے کو تیار۔ شکل و صورت کا ایسا ویسا ہی ہوتا ہے۔ مگر اپنے آپ کو خوبصورت بنانے میں کوشاں رہتا ہے [illegible] بالوں [illegible] گڑنے میں مصروف رہیگا۔ اپنے لباس کی

चित्र फोटो नं० ६ मर्दाना स्वास्थ्य सौन्दर्य
مردانہ خوبصورتی

بناوٹ میں ہی رہیگا۔ کسی کام کو لگ کر استقلال سے نہ کریگا۔ اپنے روز
کو تبدیل کرتا رہیگا۔ عورتوں سے بدظن رہیگا اور ان کو بھی پوشاک کے ساتھ
بدلنے کا خواہاں ہوتا ہے۔ پیشانی گھٹی ہوئی (غصیل آدمی ہو) بہایت دُبلا پتلا
کان چوڑے چھاج کی شکل کے اور کانوں میں بکثرت بال پیدا ہوتے ہیں۔
آنکھیں ہاتھی کی طرح اندر جھکی ہوئیں۔ منہ پر داہنی جانب دو تین سیاہ تل ضرور
ہوتے ہیں۔ قول کا پکا نہیں ہوتا بسوچ سوچ کر یعنی بنا بنا کر بات کرتا ہے
کھانستا زیادہ ہے جو اس سے نیکی کرے اس کی بدی میں ہوشیار ہوتا
ہے۔ والدین کی مطلقاً پرواہ نہیں کرتا۔ عورت کو خوشنود نہیں کر سکتا۔ بلکہ
یہ انسان یک صد میں چند ہی مرد ہوتے ہیں۔ اور باقی مخنث کے برابر پھر
بھی شہوت پرست پرلے درجہ کا۔ کھانے پینے کا زیادہ شائق رہتا ہے
لوگوں میں نفاق ڈلوا کر خوش ہوتا ہے۔ عورتوں کو جیسا کہ خوش کرنے کا بیان
کیا ہے۔ خوش تو نہیں کر سکتا۔ مگر ان کو اپنا غلام بنانے کا خواہاں رہتا ہے
بادشاہ وقت سے ناراض زمانے کا شاکی عزیزوں اور دوستوں سے بد
ظن۔ اور خدا سے قریب قریب منکر ہوتا ہے گھر کے لوگوں کی بود و باش
اور خوراک اور پوشاک کی بہت کم پرواہ کرتا ہے۔ شراب و کباب۔ گوشت
اور دیگر بدکاریوں کو اپنے لئے جائز اور دوسروں کے لئے حرام ہونے
کا اپدیش کرتا ہے:۔

اس کی عمر بمشکل ساٹھ برس کی ہوتی ہے:۔

تامس مرد اور اس کی حقیقت

یہی تشکیل تو ہوتا ہے اور پڑھنے لکھنے یا فنوں میں بھی

चित्र फोटो नं० ३२

ہے۔ مگر نہایت سست الوجود ہوتا ہے۔ آنکھیں بھوری۔ پیشانی تنگ اور سر
چھوٹا۔ ناک بہت موٹی۔ ہونٹ نہایت ہی باریک ہوتے ہیں دیگر خط و خال
خوبصورت ہوتے ہیں۔

ہر وقت جماع کرنے کا اشتیاق رکھتا ہے۔ کسی عورت سے درگزر نہ کرے گا
ایسے مرد کا ہرگز اعتبار نہ کرنا چاہیئے۔ خواہ اسکی نزدیکی رشتہ دار کیسی بھی ہو۔
اس کی عصمت دری سے دریغ نہ کرے گا۔

آواز بھدی اور کسی قدر تھرتھرانے والی ہوگی ہر کسی سے ظاہری محبت
جتلاتا ہے مگر اس کا اندر ایمان سے خالی ہوتا ہے اپنی عورت اور اولاد کو
بیشک خوش رکھتا ہے۔ مگر زیادہ تر صرف باتوں سے کیونکہ جیسا بیان کیا گیا
ہے کہ ہر وقت کمینوں کو ہی تہ دل سے چاہتا ہے اور نہایت کاہل ہوتا ہے
نیک لوگوں سے خواہ مخواہ بدی کرتا ہے۔ چوری اور ٹھگی کو برا نہیں سمجھتا
شراب بھنگ چرس وغیرہ ایسا کوئی نشہ ہاتھ لگ جائے اس کو بلا دریغ
بغیر کسی شرم و حیا کے پینے لگے گا۔ تھوڑی سی شراب پی کر بکثرت بکواس کرتا ہے
اگر کسی سادہ لوح خاتون سے خالی خولی چند باتیں کرنے کا اس موقع کو
مل جائیگا تو اس کو تمام دنیا میں اپنے نئے بدکاری کرنے کا اشتہار دے
دیگا۔ اور ہر جگہ اس کو زانی مشہور کرنے میں فخر سمجھے گا۔ بادی امراض سے
محفوظ رہتا ہے البتہ صفراوی اور وبائی مسموم امراض سے اسکی جان کو
خطرے کا احتمال ہے ورنہ سو سال تک زندہ ضرور رہتا ہے اس شخص سے
محنت کا کوئی کام نہیں ہو سکتا ایسے مرد فی صدی پچاس مرد ہوتے ہیں

عورتوں کی چار قسمیں

پدمنی عورت

یہ عورت ششک مرد کے عین موافق ہے۔ نہایت خوبصورت شریف اور
نجیب الاصل ہوتی ہے۔ جماع کی بہت کم شائق چہرے کے خط و خال سب کے
سب موزوں سر کے بال سنہری رنگت کے گھونگر والے اور لمبے و چکنے ہر وقت
پاک و صاف اور ہشاش بشاش رہا کرتی ہے۔ اپنے مرد کے سوا غیر کسی
دوسرے سے پرسش کرنے کی نیت خواب میں بھی ذہن نشین نہیں کرتی تمام
دیگر بڑے مردوں کو باپ کے برابر ہم عمروں کو حقیقی برادر اور کم سن نوجوانوں کو اپنے
بچوں کے موافق پیار و سلوک کرتی ہے دانت سفید اور براق اس کے جسم
سے چندن (صندل) کی سی خوشبو آتی ہے۔ جسم کی کھال ملائم بال بہت ہی
باریک سوائے سر کے اور کسی حصہ جسم پر بال نظر نہیں آتے۔ زبان کی سچی
ہوتی ہے کوئی بات مکر و حیلہ بنا کر نہیں کرتی۔ پتلا اور نازک جسم رنگت نہایت
خوشنما جیسے چینی کی مورت۔ مگر بعض بعض گرم ممالک کی عورتیں سانولے رنگ
کی تمام افعال و خواص پدمنی کی رکھتی ہیں۔ اولاد نرینہ پیدا کرتی ہے۔ خاوند
اور بچوں کی نہایت ہمدرد۔ اور مشفق ہوتی ہے ہر وقت بلا خوف خطر رہتی ہے
رفتار سیدھی سادی۔ گفتار میں شیریں اور مٹھاس کا رس بھرا ہوتا ہے
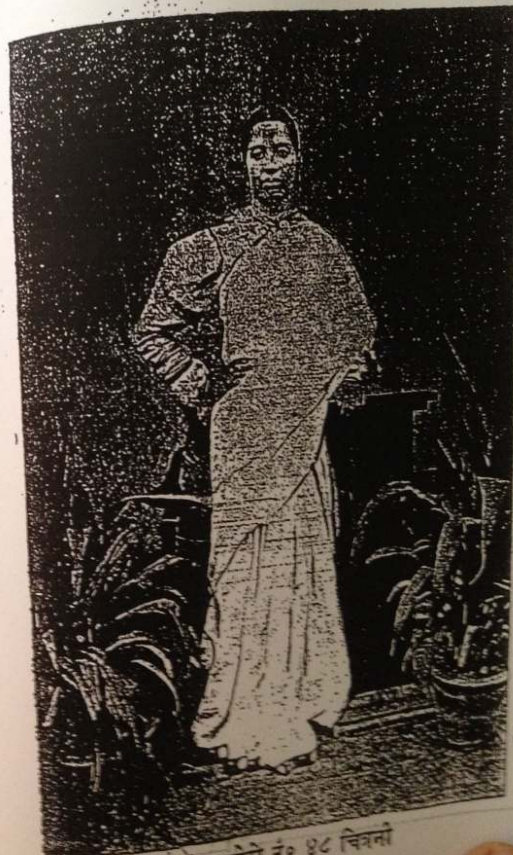
चित्र फोटो नं० ३२

चित्र फोटो नं० ४८ चित्रनी

चित्र फोटो नं० २६

کسی مرد عورت کا گلہ وشکایت نہیں کرتی۔ فساد تکرار سے دور بھاگتی ہے۔
عیاشی کی زندگی سے نفور شراب کباب سے سخت پرہیز گاری کرتی ہے۔
اگر اس عورت کا تعلق یعنی ناطہ سوائے ششک مرد کے دوسری قسم کے مرد
سے ہوگا تو ہر دو کی زندگی بے مزہ گذرے گی۔ مرد کو بھی ایسی دیوی سے
پورا حظ نہیں آئے گا۔ لیکن عورت کے لئے تو تمام عمر قیامت برپا
رہے گی:۔

چیتری

یہ عورت عورتوں میں زمانہ ساز اور دنیاوی حکمت عملیوں سے واقف
ہوتی ہے۔ گرانڈیل قد اور جسیم اور دلیر ہوتی ہے۔ حسن و سیرت کے لحاظ
سے پدمنی کے دوسرے درجہ پر مگر خیالات و مباشرت میں اس کے برابر
پارسا ہوتی ہے۔ نیک خو ضرور ہے۔ مگر غیروں کو بالکل تباہ کرنا چاہتی ہے
پدمنی اپنے خاوند سے دیگروں کو جیسا بیان کیا گیا بزرگ برادر فرزندوں
کے برابر کا باور کرتی ہے۔ مگر یہ ان کو غیر جان کر نفرت کرتی ہے۔ پدمنی
یہ نہیں چاہتی کہ عصمت حسن کے باعث اس کی تشہیر ہو جائے یہ چاہتی
ہے کہ دنیا میں عزت ہو تو پاکبازی کی اور خوبصورتی کی دیوی بھی لوگ مجھ
کو تصور کریں۔ تمام مردوں سے بات چیت نہیں کرتی۔ بچوں کو بھی متوسط
درجہ پرورش کے سبق دیتی ہے گو خلق کا راستہ معلوم ہے مگر عمل کم کرتی
ہے جنس کی مرضوں میں اکثر بیمار رہا کرتی ہے۔ ایسی عورت کو چاہیئے
کہ سبزی کا زیادہ استعمال کرے اور حیوانی غذا قطعی نہ کھائے:۔
اس عورت کی مرضی کا خاوند راجس ہوا کرتا ہے اور اگر اس کے

ں کبھی سے اس کا تعلق شادی ہو گا۔ تو ساری عمر ان کی چین سے گذرے

جیتر نی اس قسم کی عورت ہے کہ یہ راجس مرد سے مل کر عمدہ دنیا

تی ہے یہ راجس مرد روشی اور اتم خیال انسان کے ازدواج میں آ کر دیوتا

جاتی ہے۔ لیکن بھرگو اور تامس مرد کے عقد میں اسکی ہم خیال بھی

سکتی ہے۔ ملنسار ہوتی ہے۔ مگر اپنے سے یہ کھانے پینے میں اعتدال

نظر رکھتی ہے۔ تین چار تک لڑکے لڑکیاں پیدا کرتی ہیں۔ لیکن یہ ان

اقسام کا ایک ادر وصف ہے۔ اگر لڑکیاں پیدا کرے تو سب کی سب

لیاں پیدا ہونگی۔ ورنہ تمام لڑکے یہ نہیں کہ ایک لڑکا اور دو لڑکی ایسا

ی شاذونادر ہوتا ہے:۔

ہستنی

یہ مکار اور پاکار ہوتی ہے منہ سے تو خاوند سے محبت کا اظہار کرتی
ہے اور اشاروں سے دیگر مرد سے گفتگو کرتی ہے دل میں کسی اور شخص کے
لفت کے جذبات ٹھاٹھیں مار رہے ہوتے ہیں اور کسی خوبصورت شخص سے
شق کرنے کا الگ شوق رکھتی ہے وعدہ کسی اور سے کیا ہوتا ہے
اور آخر ہم وصل کسی دوسرے سے ہوتی ہے:۔

خط و خال معمولی قسم کے ہوتے ہیں۔ نہ بدصورت نہ شکیل۔ آنکھیں کید
سے نو سے عورتوں کی بھوری گربہ چشم ہونگی۔ اگر سیاہ ہوں تو ان میں سفید
وسرخ نکتے سے منور ہونگے کان باریک اور نیچے ہونٹ موٹے اور پیشانی
کشادہ، گر اور کو اٹھی ہوئی۔ بات کرتے ہوئے منہ سے تھوک گراتی ہے
چال میں رنگ اور نشست میں پھوہڑ پن ٹپکتا ہے۔ اکثر کوے [illegible]

بھنبلا کر چلتی ہے۔ چھاتی فراخ اور قد میں لمبی ہوتی ہے۔ جماع اور عیاشانہ زندگی کی ازحد شایق۔ اور اگر ایسا مرد عیاش مزاج مل جائے تو اس کے حق میں بھی بیٹھی رہتی ہے۔ لیکن اگر کامل مرد اور اس کی تمام خواہشات پوری کرنے والا نہ ملے تو سرگشت پڑی رہتی ہے اولاد کی چنداں پرواہ نہیں کرتی ہے۔ لوگوں سے بھی ان سے تعلق رکھتی ہے۔ جن سے بات چیت یا خورد و نوش وغیرہ کے حظ ملنے کی امید ہو۔ ان عورتوں سے بھی کم ملنا پڑ رہتی ہے۔ لیکن اپنے ہم خیال عورتوں کو اکثر ہستنی قسم کی عورتیں خصوصیت سے پسند کرتی ہیں۔ کھانا کھاتے وقت ایک دفعہ سیر ہو کر نہ کھائے گی۔ بلکہ وہ دن میں چند بار تھوڑا تھوڑا مختلف قسم کے لوازم سے کھائے گی۔ یہ عورت عمر میں سو برس کی ہوتی ہے اور دیر بعد بوڑھی ہوتی ہے۔

مگر اس قسم سے چالیس فی صدی بانجھ ضرور ہوتی ہیں:۔

سنکھنی عورت کے عنوان

یا تو قد کی بہت لمبی یا بہت ہی کوتہ قد۔ رنگ سیاہ اور سنگون سر کے بال موٹے اور کھردرے کان لمبے اور موٹے۔ ہونٹ بدشکل سوجھے ہوئے ناک کے نتھنے بہت بڑے بڑے۔ دانت لمبے لمبے پھردرے۔ بات کرتے ہوئے یہی نظر آتا ہے کہ اب کھانے کو دوڑتی ہے ہر وقت ماتھے پر شکن پڑے ہوئے کسی اچھے سے اچھے مرد سے بھی سیر نہیں ہوتی۔ ہر وقت غلیظ اور ناپاک اور سست الوجود پڑی رہتی ہے۔ اس کو کھانے کی تمیز ہوتی ہے نہ پینے کی اس کے جسم سے ایک قسم کی مچھلی کی سی بو آتی ہے اور اولاد بہت زیادہ پیدا کرتی ہے دو دو درجن تک ان کے بچے دیکھے گئے ہیں۔ گویا

चित्र फोटो नं० ५० ज़ात तुम बताओ।

ذات تم بتاؤ

51
50
चित्र फोटो नं० १२
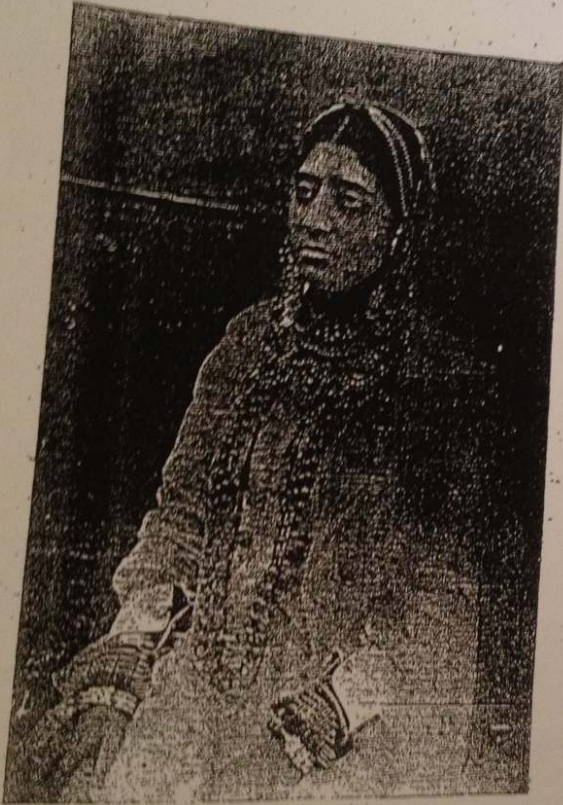
ایک مشین ہے۔ جس میں انسانوں کی خاصی تعداد تیار کی جاتی ہے۔ اس قسم
کی عورتیں فیصدی ایک بھی مشکل سے بانجھ نکلتی ہیں۔ رفتار میں قدرے
لنگڑا پن ہوتا ہے۔ آنکھیں بھینگی یا احول پن کی طرح۔ بات کرتی ہے۔ بات رک
رک کر کرتی ہے۔ صاف نہیں بول سکتی۔ قطعی کند ذہن۔ پڑھنا لکھنا اس کو
ہرگز نہیں آسکتا۔ جاہل مطلق بےشرم اور بے محبت و بے رو رعایت زندگی کے
دن کاٹتی ہے۔ شراب کباب و عیاشانہ زندگی بسر کرنے کی خواہش بھی
کرتی ہے اگر مل جائے تو مباح ورنہ نفرت کرنے لگ جاتی ہے۔ سوتے ہوئے
خراٹے ضرور لیتی ہے۔ بلکہ نصف فی صدی خواب کی حالت میں دانت کچکچاتی
ہیں اس عورت کے کام کا صرف نامس مرد مختبک ہے اور خدا نخواستہ اگر
یہ منحوس "ہمشیرہ ابلیس" کسی دیگر قسم کے مرد سے منسوب ہو جائے تو تمام
عمر اسکی زندگی تلخ اور روتے دھوتے کٹے گی۔ بلکہ شک ذات کا مرد تو اپنی
زندگی سے بیزار ہو کر خودکشی بھی کرنے کو تیار ہو جائیگا۔

نیک و بد مرد و عورت کی علامات

یہ مضمون علم قیافہ سے تعلق رکھتا ہے۔ قیافہ یعنی فراست نہایت شریف
اور بہترین علم ہے جو لوگ اس علم کے پورے ماہر ہیں وہ ہر انسان کا صرف
چہرہ دیکھکر اس کی تمام نیک و بد عادات سے خبردار ہو جاتے ہیں اگر وہ نیک اور
فرشتہ سیرت شخص ہے تو اس سے ملاقات و تعارف رکھتے ہیں۔ لیکن اگر وہ
بدطینت اور بدکردار کا انسان ہے تو اس کو دور سے ہی سلام کر دیتے ہیں۔

شانزم نام ایک نامی فلاسفر قیافہ دان تھا وہ جاہل مطلق اور نالائق و ضدی
دنیاوی لوگوں کی صحبت سے از حد تنگ آگیا۔ اور ایک

پہاڑ پر جاکر اپنا مکان بنوا کر رہنے لگا۔ اس نے وہاں اپنے پھاٹک کے
دروازے پر ایک لائق مصور کو بٹھا دیا۔ جو شخص ملاقات کے لئے آتا پہلے
مصور اسکی تصویر کھینچ کر فلاسفر کے پاس بھیجتا تھا۔ فلاسفر مذکور از روئے
علم قیافہ تصویر کو دیکھ کر اگر اس ملاقاتی کو اپنی صحبت کے قابل تصور کرتا
تو اپنے پاس بلاتا۔ ورنہ بلا ملاقات کئے وہیں سے رخصت کر
دیتا۔

ایک دن ایک لائق حکیم اس کی ملاقات کو آیا مصور نے بدستور اسکی
تصویر اتار کر فلاسفر کے پاس بھیجی۔ فلاسفر نے اسکی بد عادات سے آگاہ ہو کر اس
سے ملنے سے انکار کردیا۔ لیکن پھر اس حکیم نے ایک لمبا خط اس فلاسفر کو
لکھا کہ آپ نے میری تصویر کو دیکھ کر بیشک میری عادتیں معلوم کر لی ہیں۔ مگر میں نے
بکمال محنت اور طبیعت پر جبر کر کے اپنی سب برائیاں ترک کر دی ہیں آپ
مجھ سے اندیشہ ضرر نہ کیجئے اور شرف دیدار سے مجھ کو ممتاز فرمایئے۔ چنانچہ فلاسفر
نے اس کو بلایا اور واقعی اس کو اپنے برے افعال کا تارک پایا۔ یونہی ایک
بد نشانیوں والا مرد یا بری صورت و خط و خال کی عورت اگر اچھی صحبت یا تعلیم
کے زیر اثر رہیں۔ یا اپنی طبیعت پر قابو پاکر نیک خصال ہونے کی ہمت
کریں تو انکے خط و خال وہی رہنے پر وہ اچھے ہو جاتے ہیں۔ مگر علم نباتات
اور اجسام کے ماہر تحقیق کر چکے ہیں۔ کہ ہمارے جسم کے اندر تمام ذرات تبدیل
ہوتے رہتے ہیں اور تین سال کے عرصہ میں ایک بھی ذرا سابقہ جسم میں موجود
نہیں رہتا۔ ذرے انسان کی جسم کی شبیہ بنانے کا موجب ہوتے ہیں۔ چنانچہ
جو شخص برے فعلوں والا اچھے کام کرنے لگتا ہے اسکی شکل و صورت نیک لوگوں
کے مطابق بننے لگتی ہے۔ تم ہزاروں معاشوں کو دیکھ سکتے ہو وہ لوگ جو
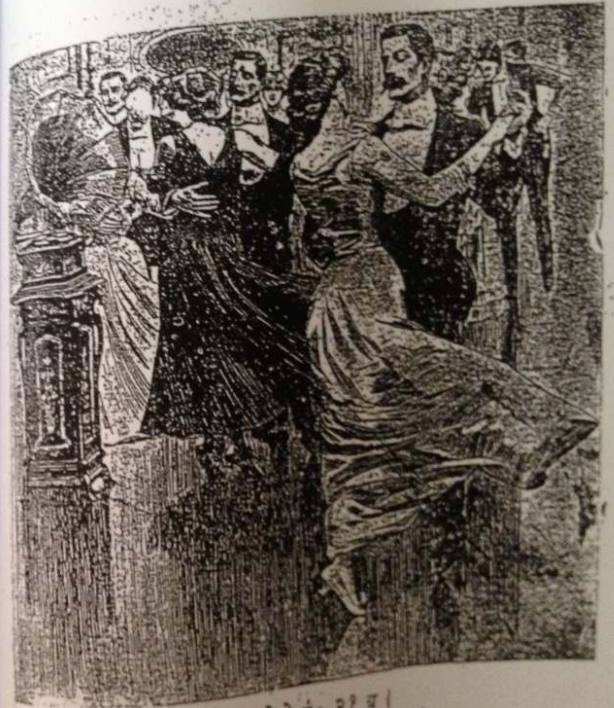
54

चित्र फोटो नं० २१ व।

انگریزی تہذیب

55

ادل اول نہایت بدچلن تھے۔ جب اپنے بُرے اعمال کو ترک کر کے سادھو
بن جاتے ہیں۔ ان کی صورت فرشتوں جیسی بن جاتی ہے۔

کس منہ سے کہوں لائق تحسین ہوس ہیں
کیا لطف جو گل کے رنگین ہوس ہیں

کشمیری کوک شاستر (حقیقی علم النساء) ۱۹۲۵ء

فوٹو سیٹ
مجلد

حکیم بھگت رام لدھیانوی

انسانی زندگی کا صحیح مقصد۔ سو سال تک جوان۔ مرد عورت کی پہچان۔ چار قسم کے مرد۔ چار قسم کی عورتیں۔ مجامعت کی مکمل تعلیم۔ چاند کی تاریخوں کا گھٹاؤ بڑھاؤ۔ علم حسن۔ حسن کے عجیب و غریب راز۔ امراض عورت۔ اعضا کی تشریح۔ حمل کی حقیقت۔ اسباب عدم تولید مرد۔ اسباب عقر عورت۔ جڑواں کس طرح پیدا ہوتے ہیں۔ خوبصورت ذہین اولاد۔ لڑکا لڑکی حسب مرضی۔ حمل سے متعلقہ سب کچھ۔ زچہ کے امراض و علاج۔ بچوں کی بیماریاں۔ نامردوں کی مکمل تشریح، علامات، علاج۔ آتشک، سوزاک، جریان، احتلام، سستی اعضاء کا مکمل علاج، ضماد اور طلاء کے ڈاکٹری نسخے۔ چوراسی آسنوں کا بیان۔ عورت مطیع۔ نوجوانوں سے دو باتیں۔ شراب، افیون، چرس، بھنگ، تمباکو کا بیان۔ کوکا پنڈت کی زندگی کے نہایت مفید اور دلچسپ حالات اور خاص مجربات۔

صفحات ۱۹۸ قیمت ۱۲۵/- روپے

کتب خانہ شانِ اسلام

رحمت مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور پاکستان
فون: ۷۳۵۱۱۲۰

ڈاک خرچ بذمہ خریدار
روحانی علوم، طب حکمت، امراض مردان و نسوان، علم کیمیا و اکسیر کی کتب کی مکمل فہرست کتاب کے ہمراہ

56

اوم

اپنی رام کہانی

صاحبان! سب سے پہلے آپ بھی میرے ہمراہ ہو کر اس پرم پتا پرماتما کے چرنوں میں دھیان لگا کر اننت بار پرنام کریں۔ اے سرب شکتیمان پرماتما تو دھنیہ ہے تیری قدرت کو دیکھ کر عقل انسان حیران ہے۔ اگر باریکی سے تیری قدرت پر غور کیا جاوے تو ہر ایک ذرہ موجودات بجائے خود ایک عالم ہے۔ جس میں زمین و آسمان۔ چاند۔ سورج۔ حشر و نشر سب کچھ موجود ہے۔ عجائبات عالم میں ہر ایک چیز اپنی ماہیت۔ نوعیت۔ خاصیت میں جداگانہ شان اور اثر رکھتی ہے جس کو دیکھ کر تیری قدرت کے کرشمے ظاہر ہوتے ہیں۔

ناظرین! آج جس مضمون پر میں اپنی قلم اٹھا رہا ہوں میں اس قابل تو نہیں ہوں کہ اپنے آپکو عالم اور فاضل کے دائرہ میں شمار کروں یا ڈاکٹر، حکیم اور ویدوں کی برابری کا دعویٰ کر سکوں۔ لیکن ہاں اتنا ضرور ہے کہ شروع یعنی اوائل عمر سے ہی مجھے اس علم سے خاص رغبت ہے۔ چونکہ میرا تعلق ایک ایسے خاندان سے ہے جو علم "آیوروید" کا ایک چمکتا ہوا ستارہ تھا۔ میرے قابل تعظیم بزرگ دادا صاحب سرگباشی شری جان پنڈت گنیش دت جی وید یہ کہا کرتے تھے کہ میں مریض کو اس وقت دیکھنے جاؤنگا جب وہ بجائے چارپائی کے زمین پر ہوگا۔ اور خاندان کے آدمی رو رہے ہونگے۔ اپنے خاندان اور قابل تعظیم بزرگوار کے ہیں اور بھی اسی قسم کی سینکڑوں باتیں جس وقت اپنے پوجیہ والد سرگباشی شری جان والے صاحب پنڈت کندن لعل جی کی معرفت میرے کانوں میں پہنچی تھیں۔ مجھے تعجب ہوتا تھا چونکہ انگریزی تعلیم کو پڑھ کر اپنے اوپر اور دھر چکا تھا۔ اس لئے اس وقت انکو میں محض گپ اور وہمی خیال کرتا تھا یہ نہ ...

سے تمام ڈاکٹری یا دوسرے مرکبات اٹھائے جاویں اور صرف چرک کے ذریعہ سے علاج
کیا جاوے تو میرا یقین ہے کہ شرح اموات بہت کم ہوں۔ اور مریض تھوڑے رہ جاویں)
آہا۔ ایک جنبی ڈاکٹر کی یہ رائے دیکھ کر میرے دل میں ایک تہلکہ سا مچ گیا۔ اور پورا یقین ہوگیا
کہ ہمارے رشیوں کے خون سے سینچا ہوا یہ "آیورویدک" کا پودا کبھی مر نہیں سکتا ہے۔ علاج
امراض کیواسطے بیسیوں طریقے ایجاد ہوئے اور ہوتے جارہے ہیں۔ لیکن جہاں تک تحقیق کام
کرتی ہے ابھی تک سب نامکمل ہیں۔ ہر ایک طب ہر ایک زمانہ میں قابل ترمیم و تکمیل
خیال کی جاتی ہے آئے دن ڈاکٹری۔ یونانی میں نئی نئی ترمیمیں ہو رہی ہیں۔ پورانے نسخہ جات
میں بہت کچھ کاٹ چھانٹ ہو کر نئے ایجاد ہوتے جارہے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ہماری
طب وہی ہے جو ہزار سال پہلے تھی۔ تشخیص کا یہ عالم کہ نہ تھرمامیٹر کی ضرورت نہ تھالیس کوپ
کی اور نہ ایکس رے سے کام لیا۔ فقط مریض کا چہرہ دیکھا اور حال معلوم ہوگیا۔ علاج کا طرفہ
یہ کہ نہ تو مسہل نہ مدتوں تک مکسچر اور پلز کے استعمال کی ضرورت اودھر دوا کھائی اور اثر ہوا ور
ہوگیا۔ ڈاکٹری کی مانند چند لمحہ یا منٹ کا نہیں بلکہ دائمی فائدہ کا ٹھیکہ لے لیا۔ ہمارے نسخہ
جات اور رسوں کے عجائبات دیکھئے۔ امراض ضعف باہ۔ آتشک۔ سوزاک۔ بواسیر۔
فالج، دمہ، وغیرہ وغیرہ میں ہفتوں مہینوں دوا کے استعمال کی ضرورت نہیں دوا
کی ایک ہی خوراک کھلادی اور مریض کی کایا پلٹ گئی۔ بڑھاپا جوانی میں تبدیل ہوگیا۔ اکثر اوقات
ایسی چیزیں سننے میں آتی ہیں کہ ڈاکٹروں نے مریض کے پتھری نکالنے کا سامان کیا اور جمع
ہونے لگے ادھر سے کوئی سنیاسی آگیا دوا کی ایک خوراک دی اور پتھری ریت ہو کر پیشاب میں
بہہ گئی۔ ضعف باہ کا مریض مدتوں ڈاکٹری ادویات فاسفورس، ڈمیانہ پلز کھا کھا کر اتنا
ضعیف ہوگیا۔ لیکن رسو کی ایک خوراک نے ہی مایوس العلاج نامرد کو مرد بنا دیا۔ جہاں تک
مجھے علم ہے یونانی یا ڈاکٹری میں دمہ اور بواسیر کا کوئی کافی علاج نہیں ہے۔ لیکن ہماری طب
میں ایسے نسخہ موجود ہیں جن کی ایک ہی خوراک سے ان امراض سے مریض ہمیشہ کیواسطے نجات

حاصل کر لیتا ہے۔ یونانی یا ڈاکٹری میں جو دوا زیادہ زود اثر ہوتی ہے اسے اکسیر یا اکسیر اثر کہتے
ہیں۔ لیکن سچ پوچھا جاوے تو یہ ایک مصنوعی نام رکھ دیا گیا ہے۔ ڈاکٹری تو ابھی اس اکسیر کے نام کو
ترس رہی ہے ممکن ہے کہ طب یونانی میں کوئی اکسیری نسخہ ہو [illegible] وقت میں درس (یعنی
اکسیر طب آیورویدک کا ایک خودرو پودا ہے۔ یہ اسی پیارے بھارت میں پیدا ہوا اسی جگہ پر
ہمارے لنگوٹے بند مہاتماؤں اور رشیوں کے خون سے سینچا جاکر پھولا پھلا۔ مگر افسوس گردش
زمانہ کے زبردست ہاتھوں نے یا یوں کہیے کہ اس فن کے نام لیواؤں نے اپنی خودغرضی سے
اس جیتے جاگتے اور پھلتے پھولتے سرسبز پودے کو گمنامی کی مٹی میں دبا دیا۔ لیکن رشیوں اور
مہاتماؤں کے خون سے سینچا ہوا پودا کیا کبھی مر سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ابھی تک زمین کھودنے
سے کسی نہ کسی جگہ اس گنج نہاں کے آثار مل جاتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ نئی روشنی اور نئی
تعلیم نے ہمارے نوجوانوں کے دماغ ایسے کردئے ہیں کہ اپنے گھر میں تلاش نہ کرکے دوسروں کے
پیچھے دوڑتے ہیں۔ اور دوسرے ملکوں کی ادنیٰ ادنیٰ پورانی کتابوں سے بہت کچھ حاصل
کرکے اپنی ایجادوں کا دعویٰ کرتے ہیں۔ سائنس جس کو پوشیدہ اسرار کے کھولنے پر بہت کچھ
ناز ہے اور نئے آلات و تازہ بتازہ کیمیاوی تجربات کی امداد سے وہ جن رازوں کو حل
کرنے کا فخر کرتا ہے۔ "طب آیورویدک" ہزارہا سال پہلے ان کو حل کرچکی ہے۔ جب میں کسی
فرزند ہند کی زبان سے یہ الفاظ سنتا ہوں کہ فلاں ڈاکٹر نے سرجری میں کمال کردیا تو مجھے ہنسی
آتی ہے کیونکہ نئی تعلیم کی مہربانی سے اس نے اپنے گھر کو تو بالکل ہی نہیں دیکھا ہے پھر وہ کیا
سمجھ سکتا ہے کہ اپنے گھر میں جواہرات کا کس قدر ذخیرہ ہے۔ صاحبان! اب میں اس
سلسلہ میں اپنی آنکھوں کے سامنے کا ایک زبردست واقعہ دیکر بتانا چاہتا ہوں۔ پرماتما
کی کرپا اور بزرگوں کی دعا سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد میں محکمہ سروے میں ملازم ہوگیا یہ ایک
ایسا محکمہ ہے جس کے ملازمان کو اکثر دور دراز ملکوں، جنگلوں، اور پہاڑوں میں جانا
پڑتا ہے اکثر ایسے ایسے سادھو مہاتماؤں کے درشن ہوتے رہتے ہیں جن کا عام آدمیوں کو خواب

مین بھی خیال نہیں ہو سکتا۔ پرماتما کی کرپا سے ایسے محکمہ مین ملازمت حاصل ہو جانے پر
سادہو مہاتماؤن سے کچھ حاصل کرنے کیلئے اپنے خاندانی علم کی کھوج کا اور بھی زیادہ شوق
اور امنگ میرے دل مین پیدا ہو گئی۔ دسمبر ۱۹۰۶ء کا زمانہ تھا ایک روز ضلع مونگیر (صوبہ بہار)
کے ایک پہاڑی علاقہ مین اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا اس جگہ پر ایک آدمی عرصہ پندرہ سال
سے مرض پاگل پن مین مبتلا تھا۔ پاگل بھی ایسا کہ ہر وقت زنجیرون سے جکڑ کر رکھا جاتا تھا
اسکے خاندان والون نے اپنی حیثیت کے مطابق سینکڑوں روپیہ خرچ کرکے بیسیوں جگہ علاج
کرایا۔ لیکن کوئی فائدہ معلوم نہیں ہوا۔ مجبوراً علاج کا خیال چھوڑ کر اس کو گھر مین ہی
باندھ کر رکھنے لگے۔ اور اسی طرح قید کی حالت مین اس کو دو سال گذر چکے تھے۔ چونکہ
مین گاؤن سے علیحدہ ایک پہاڑی نالہ کے کنارے پر اپنا تمبو لگا کر ٹھہرا ہوا تھا۔ شام کا وقت
تھا کچھ بارش ہو رہی تھی۔ اس نالہ کے کنارے ایک مہاتما کا گذر ہوا۔ مین نے مہاتما جی سے اس
وقت اپنے پاس ٹھہر جانے کی پرارتھنا کی۔ کیونکہ جنگل پہاڑ درندے جانورون اور ایسے
بے وقت مین مہاتما کو جانے دینا مناسب خیال نہ کیا۔ بڑی مشکل سے مہاتما جی نے میری
پرارتھنا قبول کی۔ بستی اس جگہ سے آدھ میل کے فاصلہ پر تھی۔ رات کے ۸ بجے کے قریب
بستی کی طرف سے بہت آدمیوں کے رونے کی آواز آئی۔ مہاتما نے دریافت کیا کہ بستی مین آدمی
کیون رو رہے ہین مین نے اپنے دو آدمیوں کو بستی مین رونے کا سبب دریافت کرنے کو روانہ کیا
ایک گھنٹہ کے بعد آدمیوں نے آکر کہا کہ وہ پاگل بری طرح سے تڑپ رہا ہے اور اسی لئے گھر والے
رو رہے ہین۔ مین نے مہاتما جی سے اس کی پوری ہسٹری جو کہ مجھ کو معلوم ہو چکی تھی بیان کی
سنکر مہاتما جی ہنسنے لگے اور پھر رونے لگے فرمایا کہ یہ کوئی غریب آدمی ہوگا کیونکہ اگر امیر ہوتا تو سینکڑون
ڈاکٹر وغیرہ قابل آدمی جمع ہو جاتے۔ غریب کی سوائے پرماتما کے اور کون خبر لیگا۔ مین نے جواب دیا
بیشک یہ ٹھیک ہے۔ غریبوں کی بات تو پرماتما یا آپ جیسے مہاتما ہی خبر لے سکتے ہین۔ تعجب
نہیں کہ اسکے شفا پانے کا وقت آ گیا ہو۔ جو آپ جیسے مہاتما کو پرماتما نے اس جنگلی جگہ مین بھیج

دیا ہے۔ مہاتما نے فرمایا کہ ہم لوگون کو چل کر دیکھنا چاہئے۔ کیونکہ غریبونکی امداد کرنا ہر ایک انسان
کا فرض ہے مین نے کہا کہ اس وقت رات مین کیا ہوگا صبح ہی اسکو آپ دیکھ سکتے ہین تو جواب دیا
کہ کم از کم رونے والون کو دلاسہ تو دیا جاویگا۔ غرضکہ رات کے ۱۰ بجے مہاتما جی کے ہمراہ چار آدمی
لیکر وہان پہونچا۔ دیکھا کہ مریض کے ہاتھ پاؤن زنجیرون سے بندھے ہوئے ہین اور وہ زمین
پر پڑا ہوا تڑپ رہا ہے۔ خاندان کے مرد عورت چارون طرف بیٹھے ہوئے رو رہے ہین دو چار
جنگلی آدمی بھی جھاڑ پھونک کر رہے ہین۔ دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ مریض موت کی آخری
گھڑیان گن رہا ہے۔ مہاتما جی نے سب آدمیوں کو اس کے نزدیک سے ہٹا دیا اور ایک پڑیہ
سفید دوائی کی اس کے منہ مین ڈالی۔ ۵ منٹ کے بعد ہی اس کا تڑپنا بند ہو گیا۔ اس کے ہاتھ
پاؤن سے زنجیرین کھلوا دی گئیں۔ اور فرمایا کہ اس کو کپڑا اوڑھا کر چارپائی پر لٹا دو۔ ہم کل
پھر دس بجے دن مین اس کو دیکھ کر دوائی دینگے۔ ۱۰ بجے تک یہ اسی طرح سے سوتا رہیگا۔ کوئی آدمی
اسکے نزدیک شور و غل نہ کرے۔ مہاتما جی کے حکم کے مطابق سب انتظام کرکے رات کے بارہ بجے
وہان سے واپس آئے۔ راستے مین مہاتما جی کہنے لگے کہ مین نے تمہارے پاس اس علم کی کچھ
کتابین دیکھی ہین اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم کو بھی اس علم سے دلچسپی ہے کیا تمہارے پاس
سشرت کی کتاب بھی ہے۔ مین نے جواب دیا کہ سشرت کے علاوہ اور بھی بہت سی
کتابین۔ اور فرصت کے وقت اکثر مین یہی کتابین دیکھا کرتا ہون۔ یہ تو میرا ابھی خاندانی
علم ہے اور پھر آپ جیسے مہاتماؤن کی سیوا سے اگر کچھ حاصل ہو جاتا ہے تو اس کو بھی نوٹ
کر لیتا ہون۔ پھر مہاتما نے فرمایا کہ تم نے سشرت مین ایسے مریض پر عمل جراحی کرنے کا طریقہ
دیکھا ہے۔ مین نے جواب دیا کہ میرا علم استعداد تو کہانتک ہے جو سشرت کے خفیہ رازون کو اپنی
اپنی عقل سے حل کر سکون۔ کتاب ضرور ہے اور دیکھتا بھی رہتا ہون لیکن بغیر گرو کامل
کے سمجھنے کی طاقت کہان ہے مہاتما جی ہنسنے لگے اور کہا کہ کل تم کو علم جراحی کا ایک کرشمہ
اس مریض پر دکھلا دینگے۔ اس وقت رات کا ایک بج چکا تھا۔ دسمبر کا مہینہ، سردی کڑاکے

मोटापा को संस्कृत में मेद रोग और यूनानी में सम्मन मुफ़्रिंत कहते हैं। इस की चिकित्सा हो सकती है। विलायत में बीसियों प्रकार के विज्ञापन ऐसी औषधियों के, या व्यायाम विशेष सिखाने के, या औज़ारों के निकलते रहते हैं, जिन से मोटापा कम होता है, क्योंकि वहां की स्त्रियां इसको बहुत बुरा समझती हैं। मेरा विचार है कि यह औषधियां अधिक गुणकारी नहीं हैं। भारतवर्ष के सरदारों की स्त्रियां मोटापा को गौरव समझती हैं, क्योंकि उनके विचार में यह अमीरी का एक चिन्ह है।

(चित्र नं० २६ स्त्री में कटि का बांकपन स्वभावतः अधिक होता है, और चाल की मनोहरता से और भी बढ़ जाता है।)

(Famous Art Picture of the people of Paris.)

x——x——x
। दूसरी सीना की सम्मति।
x——x——x

डाक्टर साहिब लिखते हैं, कि मोटापा शरीर के लिए मानों बेड़ियां हैं उठने बैठने चलने में कष्ट, श्वास में कष्ट, हर एक बीमारी तथा

करने पड़ते थे, अब नहीं करने पड़ते। और वह व्यायाम भी नहीं करते, जिस से कि अधिक मेद पचता रहे। यदि चरबी भी बन गई हो, तो उस को व्यायाम पचाकर कम कर सकता है, हमारे हां अमीर स्त्री तो कदाचित् ही कोई भाग्यवान् होगी जो मोटी न हो।

(चित्र नं०२५)

स्त्री के मेदवृद्धि

व्यायाम और सैर की तो आगे ही प्रथा नहीं, जब अमीरी आती है, तो गृहकार्य्य भी छोड़ देती है। प्रकृति ने मेद इन में मुलायम बनाने के लिये पहिले ही अधिक दी होती है, बस फिर क्या है मोटापा आरम्भ होता है। यदि वह किसी सीमा के भीतर रहे तो भी इतना बुरा नहीं मालूम होता जैसा कि चित्र फोटो नं० १३ से प्रकट है, परन्तु फिर भी किसी वस्तु की सीमा भी होती है। चित्र नं० २८, २९ देखने योग्य हैं।

मेदवृद्धि सुकुमार की नज़ाकत और शरीर की छवि और मनोहरता की नाशक है। सब संसार के वैद्य और डाक्टरों की सम्मति में मोटापा एक

(अनुचित कादि)

रोग है, और जहां रोग है, वहां सुन्दरता कहां?

کی پڑ رہی تھی۔ مہاتما جی اپنی دھونی رما کر بیٹھ گئے۔ مجھے سونے کی اجازت دی۔ میرے
پاس دو فالتو کمبل تھے۔ مہاتما جی کو اوڑھنے اور بچھانے کیواسطے دینے لگا۔ تو فرمایا کہ ہم کو
کمبل وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ تو اُن کے واسطے ہیں جن کا جسم آرام کا خواستگار ہو
ہم لوگوں کو جسمانی آرام سے کیا مطلب ہے آتما کا آرام ہونا چاہیئے۔ جب آتما کا آنند حاصل
ہو گیا تو جسمانی آنند یا آرام کی ضرورت نہیں۔ اور جس کو جسمانی آرام کی ضرورت ہے وہ
آتما کے آرام کو معلوم نہیں کر سکتا ہے۔ جب میں نے بہت زور دیا تو فرمایا کہ اچھا ایک
کمبل ہمارے نیچے بچھا دو۔ اوپر اوڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خیر ایک کمبل بچھا کر میں اپنی
چارپائی پر آ کر لیٹ رہا۔ نیند نہ آئی طرح طرح کے خیالات دل میں دوڑتے رہے سوچتا
رہا کہ کل مہاتما جی ضرور اس مریض پر کوئی کرشمہ دکھلاوینگے۔ شاید میں بھی اُن کی سیوا سے
کچھ حاصل کر سکوں۔ قریباً دو بجے مہاتما جی کو کچھ نیند آگئی۔ سردی کی وجہ سے وہ کچھ سکڑے
ہوئے معلوم ہوئے میں نے دوسرا کمبل آہستہ سے اُن کے اوپر اوڑھا دیا۔ اور اُسی جگہ
دھونی کے نزدیک بیٹھ گیا۔ آدھ گھنٹے بعد مہاتما جی کی آنکھ کھل گئی۔ دوسرا کمبل اپنے اوپر
دیکھ کر کچھ ناراض ہو کر بولے کہ ہمارے انکار کرنے پر بھی تم نے یہ کمبل ہمارے اوپر ڈالدیا ہے۔
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم کو اس کمبل کی ضرورت نہیں اور نہ ہم کو ضرورت ہے۔ لہذا اسکو
اشیور کے ارپن کر دیا جائے۔ کیا تم رضامند ہو۔ میں نے جواب دیا جیسی آپکی مرضی ہو وہی
ٹھیک ہے۔ اس جواب کو سن کر انہوں نے وہ کمبل اسی جلتی ہوئی دھونی میں ڈالدیا۔ میں حیرانی
سے دیکھتا رہ گیا۔ کچھ بول بھی نہ سکا۔ جب کمبل جل کر خاک ہو گیا تو کہنے لگے کہ اب تم خوش ہو سمجھ
لیا کہ ہم کو جو تم نے دیا تھا پھر کہنے لگے کہ اب شانتی سے سو کر آرام کرو۔ میں خاموش ہو کر چلا آیا۔ نیند
کس کو آتی تھی کروٹ بدل بدل کر صبح کر دی۔ مہاتما جی پانچ بجے کے قریب ہی جنگل کی طرف چلے
گئے تھے۔ قریباً نو بجے واپس آ گئے۔ بولے چلو اس مریض کو دیکھیں۔ میں اُن کے
واسطے بھوجن تیار کر چکا تھا۔ کھانے کی پرارتھنا کرنے لگا۔ لیکن انہوں نے منظور نہ

वस्तुओं से बचना उचित है, उन में से विशेष यह हैं:—चरबी, मक्खन, स्निग्ध गरिष्ठ भोजन, दूध, पकवान, आलू, दालें, चाकलेट, कोका, भारी मदिराएं"।

([illegible])

डा० विलियम जी सदरलैण्ड लिखते हैं, "दो प्रकार के मनुष्य मोटे होते हैं। एक वह जिन में रक्त बहुत अधिक होता है, द्वितीय वह जिन में रक्त बहुत कम होता है। संकीर्ण श्वास, हृदय की धड़कन, व्यायाम न कर सकना इत्यादि चिन्ह द्वितीय प्रकार वालों के होते हैं। यह लोग हृदय को आघात पहुँचने से अचानक मर जाते हैं"।

मध्यम मोटाई न स्वास्थ्य के विरुद्ध है, न सौन्दर्य के, वरन् [illegible] ठीक ठीक [illegible] जाती है।

डाक्टर [illegible] लिखता है, कि "अफ्रीका में जहाँ मोटापा सौन्दर्य समझा जाता है, इस मतलब के लिए स्त्रियाँ आलस्य करती हैं, मिठाई खजूरें [illegible] आदि अधिक खाती हैं। दिन भी [illegible] खाती रहती हैं"।

सन् १८०३ ई० में लन्दन के एक मनुष्य [illegible] ने [illegible] वर्ष की आयु में एक पुस्तक लिखी। उस समय वह ५ फुट [illegible] इंच था, और [illegible] भारी [illegible]

[illegible] उस ने लिखा कि:—

[illegible] व्यायाम करता रहा हूँ, मेरे मोटापे का कारण न

کی۔ کہنے لگے کہ اگر ہم یہاں رہے تو آج سے چوتھے روز کھاوینگے۔ ورنہ خیر۔ تم جلدی کھاکر ہمارے
ساتھ چلو۔ میں جلدی سے کھاکر ہمراہ ہولیا۔ قریباً دس بجے مریض کے پاس پہنچے۔ وہ اسی
طرح سو رہا تھا۔ مہاتما جی نے اُسکے گھر والوں سے کہا کہ اگر تم کہو تو ہم اس کا علاج کریں علاج
سے یہ یا تو اچھا ہی ہو جاویگا یا موت بھی ہو سکتی ہے۔ دونوں میں سے ایک بات ضرور ہوگی۔
اب تم لوگ خاص کر اسکی عورت کو مخاطب کرکے کہا خوب سوچ سمجھ کر جواب دو۔
سب نے مشورہ کرکے جواب دیا کہ جیسی مہاتما جی کی کرپا ہوگی وہی ٹھیک ہے۔ ایسی زندگی
سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس کو اور خاندان کے سب آدمیوں کو تکلیف ہی ہے۔
ہم لوگوں کو سب کچھ منظور ہے۔ یہ بات چیت ہو ہی رہی تھی کہ اسکی آنکھ کھل گئی اور
وہ چارپائی سے اُٹھ کر بھاگنے لگا۔ بڑی مشکل سے اس کو پکڑا گیا۔ پکڑنے والوں کو دانتوں
سے کاٹ لیا۔ مہاتما جی نے اپنے پاس سے ایک بوٹی نکالی اور ہاتھوں پر رگڑ کر اپنے ہاتھ
اسکے ناک کے قریب لیگئے۔ جیسے ہی اسکی خوشبو پہنچی وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا۔ ایک
علیحدہ مکان خالی کراکر اُس کو وہاں لے گئے۔ اب مہاتما نے کہا کہ اس کے سر کا اپریشن
کرنا ہوگا۔ میرے سوائے باقی سب آدمیوں کو علیحدہ کر دیا گیا۔ ایک خوب تیز آری منگائی گئی۔
مہاتما جی نے اپنے پاس سے ایک بوٹی نکالی۔ جس کے پتے نیم کی شکل کے تھے۔ لیکن نیم
کے پتوں سے کسی قدر چھوٹے اس بوٹی کا اندازاً دو تولہ عرق نکال کر اُس کے منہ میں ڈالدیا
گیا۔ بعد ازاں ایک سفید رنگ کی دوائی ایک ماشہ کے قریب اس کو کھلا دی۔ دوائی کھانے
کے دس منٹ بعد یہ حالت دیکھی کہ چھاتی پر دل کے نزدیک تو حرکت ہو رہی ہے لیکن گردن
کے اوپر کسی طرح کی کوئی حرکت نہیں ہے۔ معلوم ہوتا تھا کہ گردن سے اوپر کا حصہ بالکل
مردہ ہے۔ فوراً ہی مہاتما جی نے آری سے کھوپڑی کو علیحدہ کر دیا۔ کھوپڑی کو جب
علیحدہ اُتارا گیا تو اس میں بہت سے چھوٹے چھوٹے کیڑے پائے گئے۔ مہاتما جی
نے کہا دیکھو یہی پاگل پن کے کیڑے ہیں۔ پھر اُن کیڑوں اور دیگر خرابی کو ٹھیک سے

जैसा कि वर्णन हुआ स्त्री के नितम्ब बड़े होने से स्वभावतः कटि पतली और खमदार मालूम होती है, परन्तु यह खम सब से प्रथम उड़ जाता है, जब कि—

स्थूलता

आती है। स्थूलता इस की शत्रु है, क्योंकि यह कटि से आरम्भ होती है। सब डाक्टरों और वैद्यों की सम्मति है कि स्थूलता एक रोग है, और इसका इलाज हो सकता है। मेदवृद्धि से स्थूलता उत्पन्न होती है। बहुधा देखा गया है कि निर्धन दुबला पतला जब धनवान होगया तो स्थूलता भी साथ ही हो जाती है। इसका कारण यह है, कि वह आहार इतना आरम्भ कर देता है, जो सब का सब पच नहीं सकता। थोड़ा २ शरीर के भीतर रहना आरम्भ होता है, और उदर बढ़ना आरम्भ हो जाता है। क्रमशः सम्पूर्ण शरीर में मेदा फैल जाती है। दूसरा कारण यह है, कि वह व्यायाम के काम जो उन को पहिले

| यह कारसेट दो भागों में विभक्त है। छाती और कटि पृथक् २। कूल्हे पर दबाव थोड़ा सा कम होता है)

इसी प्रकार और भी स्त्रों की सम्मतियां है हमारे देश में यह रोग त्पन्न नहा हुआ, होने तैयारी कर रहा है। आ इतना लिखना पर्याप्त है कि यूनानी जो सब से उत्त सौन्दर्य्य ज्ञाता समझे गए हैं उनकी मूर्तियों में कटि मे खम (झुकाव) थोड़ा सा पाया जाता है। छाती और कूल्हे स्त्री के बड़े होने से पुरुष की अपेक्षा स्त्री का खम अधिक होता है भारत-वासियों ने भी ऐसी ही कटि को उत्तम माना है। कटि को अधिक छोटा करने से सुडौलपन भी नहीं रहता है। रसकिन जो सब से प्रसिद्ध सौन्दर्य्य लेखक हुआ है, वह भी इसका बड़ा विरोधी है।

छाती अस्थियों की असली दशा
छाती की अस्थियां पेटियों से भिच जाती हैं।

बहुत सी इस प्रकार की कारसेटदार पे-टियां निकली हैं और वह लोग विज्ञापन देते हैं, कि इस से स्थूलता कम हो जाती है दबाने से कमी आ जाती है। नितम्बों की बहुत अधिक स्थूलता को रोकने के लिये ऐसी कठोर पेटी पहिनी जाती है जो भली

صاف کیا گیا۔ اور ایک طرح کی پیلی دوائی جو کہ سفوف کی حالت میں مہاتما جی کے پاس
شیشی میں تھی دیکھنے میں وہ دوائی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسی ہڑتال یا گندھک وغیرہ
کے جز سے بنی ہو۔ قریباً دو ماشہ کھوپڑی کے اندر ڈال کر اسی طرح سے سر پر جما لیا گیا۔
یہ کام بہت تیزی سے قریباً دس منٹ میں ہی ختم کر دیا گیا۔ پھر کھوپڑی کے چاروں
طرف وہی پیلی دوائی لگا کر اوپر سے کسی جنگلی بوٹی کا عرق لگایا گیا۔ بعد ازاں ایک گھی کا
چراغ جلا کر جہاں جہاں دوائی لگائی تھی۔ بذریعہ سینک حرارت پہنچائی گئی۔ تھوڑی سی
حرارت پہنچتے ہی جوڑ والی جگہ پر ایسا معلوم ہوتا تھا جیسا کوئی چیز پک رہی ہے۔ آدھ گھنٹہ
تک اسی طرح سے سینک کیا گیا۔ پھر دوبارہ وہی دوائی اور عرق لگا کر سینک کیا گیا۔
غرضکہ اسی طرح سات بار عمل کیا گیا۔ اندازاً چار پانچ گھنٹہ لگا۔ اب دیکھنے سے ایسا معلوم
تھا جیسے کھوپڑی ٹھیک اصلی حالت میں ہو گئی ہے۔ جوڑ وغیرہ بالکل معلوم نہ ہوتا تھا۔ البتہ
جہاں جہاں جوڑ پر دوائی لگا کر سینک کیا گیا تھا وہ جگہ بالکل سیاہ معلوم ہوتی تھی۔
جیسے چاروں طرف کوئلہ کا لیپ کیا گیا ہو۔ بعد ازاں کھوپڑی کے جوڑ پر چاروں طرف
ایک بہت صاف پتلے کپڑے کی پٹی سے بنڈیج کیا گیا۔ اور اوپر سے اسی جنگلی بوٹی
کا عرق لگا دیا۔ اور مریض کے گھر والوں کو ہدایت کی کہ مریض اسی مکان میں سات روز
تک رہیگا۔ کھانے کے واسطے اگر وہ خود مانگے تو سوائے دودھ کے اور چیز نہیں دینا ہوگا۔
اس سے کسی طرح کی بات چیت یا نزدیک میں شور و غل نہیں کرنا ہوگا۔ یہ سب ہدایت
کرنے کے بعد مہاتما جی جنگل کی طرف گئے اور ایک بوٹی لائے جس کے پتے پتے شبنم کے
پتوں سے ملتے جلتے تھے اس کا دو تولہ عرق نکال کر اس میں برابر وزن ملٹھی ڈال کر چھان
لیا بعد ازاں ایک اور دوائی جو کہ سفوف کی حالت مہاتما جی کے پاس تھی۔ ملا کر مریض
کو پلا دی۔ دوا پلانے سے دس منٹ بعد مریض کا جسم پوری طرح سے حرکت کرنے لگا۔
آدھ گھنٹہ کے بعد پھر دوسری خوراک دی اب مریض نے آنکھیں کھولیں۔ سامنے مہاتما جی کو دیکھ کر

(यह एक विज्ञापक ने अपनी कारसेट की सुन्दरता दिखाई है। त्राहिमाम्)

आदि में रोग आरम्भ होते हैं··· गर्भाशय निज स्थान पर नहीं रहता,······" इत्यादि २।

डाक्टर जीरोम वाकर की सम्मति

डा० जीरोम वाकर जिन्हों ने शारीरिक अवयव पर पुस्तक लिखी हैं, लिखते हैं:—"कोई भी विचारवान् चिकित्सक यदि वह स्त्रियों को स्वस्थ और दृढ़ देखना चाहता है, तो इस बात से इन्कार नहीं करेगा, कि कारसेट और पेटियां, जिनके बेचने वाले लिख देते हैं, कि बहुत हलकी हैं, इन से दबाव नहीं हो सकता, बहुत कुछ हमारी स्त्रिया के रोगों का कारण हैं। ये पेटियां चाहे जितनी ढीली बांधी जावें, निम्न लिखित तीन बुरे प्रभाव उत्पन्न करती हैं:—

(१) अमाशय और यकृत के कार्य्य में सुस्ती होती है, क्यों कि पेटी इनको दबाए रखती है।

(२) अन्तड़ियों का दबाव नीचे को होता है, अर्थात् कूल्हे मूत्राशयादि पर पड़ता है, और इस से गर्भाशय के रोग आरम्भ होजाते हैं। (३) छाती और फुफ्फुस की क्रियाएँ कम होने से वायु भली प्रकार नहीं मिलती। फुफ्फुस का फैलाव श्वास के समय कम से कम १३½ इञ्च होना चाहिए, परन्तु कारसेट पहिने हुए २½ इञ्च से अधिक नहीं होता। बहुतों का तो २ इञ्च फैलाव भी नहीं होता, जो कम से कम फैलाव है जितना जीवन के लिए इन्श्योरेन्स कम्पनियों ने आवश्यक समझा है"।

دونوں ہاتھ جوڑ کر پرنام کیا۔ وہ کچھ بولنا چاہتا تھا لیکن مہاتما جی نے حکم دیا کہ خبردار ابھی تین روز
تک زبان سے ایک لفظ بھی نہ بولنا۔ اور اسی طرح سے اپنے آپ کو مردہ خیال کر کے پڑے رہو۔
مریض نے پھر آنکھیں بند کر لیں۔ مہاتما جی نے اپنے پاس سے نو پوڑیہ دوائی کی دیکر گھر والوں کو
سمجھا دیا کہ آدھ پاؤ دودھ میں ایک پوڑیہ ملا کر دن میں تین بار مریض کو دیتے رہو۔ چوتھے روز
ہم خود آ کر دیکھینگے پھر جیسی حالت ہوگی تم لوگوں کو ہدایت کرینگے۔ صرف دوائی دینے کے وقت
اس کے پاس ایک آدمی آوے ورنہ کوئی اس کمرے میں نہ رہے غرضکہ یہ سب ہدایت کرنیکے بعد
قریباً چھ بجے شام کے اپنے مقام پر واپس آ گئے۔ چونکہ پہلی رات بالکل نہیں سویا تھا۔ نیند کا سخت
غلبہ تھا۔ میں تو کھانا کھا کر سو رہا۔ صبح اٹھ کر دیکھا مہاتما جی کے درشن نہیں ہوئے لیکن
ان کا ایک جھولا دھونی کے پاس رکھا تھا۔ خیال کیا کہ جنگل میں گئے ہونگے۔ میں کھانا کھا
کر اپنی ڈیوٹی پر چلا گیا۔ شام کو واپس آ کر دیکھا مہاتما جی دھونی کے پاس موجود تھے کھانے
وغیرہ سے فارغ ہو کر بارہ بجے تک ان کے پاس بیٹھا سیوا کرتا رہا۔ بعد کو آ کر سو رہا۔ دو روز
اور بھی اسی طرح سے گذرے۔ چوتھے روز مریض کو دیکھنے گئے۔ اس کی حالت بالکل ٹھیک
پائی۔ کھوپڑی پر جو پٹی باندھی تھی اس کو کھول کر دیکھا۔ جوڑ پر جو پہلے سیاہی معلوم ہوتی تھی
اب بالکل صاف ہو گئی تھی۔ صرف ایک معمولی سا نشان دکھلائی پڑتا تھا۔ مہاتما جی نے کہا کہ یہ
نشان بھی آہستہ صاف ہو جاویگا۔ اب پٹی وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مریض سے آہستہ
آہستہ دو چار باتیں کیں۔ سب طرح سے حالت بالکل ٹھیک پائی گئی۔ مہاتما جی نے دوائی کی
دس پوڑیہ پانچ روز کھلانے کیواسطے اور دیں اور مریض کو پانچ روز اور بھی اسی کمرے
میں پڑا رہنے کی ہدایت کر کے وہاں سے واپس آ گئے۔ اس معاملہ کو لیکر گرد و نواح میں
ایک تہلکہ سا مچ گیا۔ اور دن رات مہاتما جی کے گرد سینکڑوں عورت مرد جمع ہونے
لگے۔ رات کے بارہ بجے تک اسی طرح سے میلہ سا لگا رہتا تھا۔ اس سے وہ بہت
گھبرا گئے۔ بارہ بجے کے بعد مجھ سے دو چار بات ہوا کرتی تھیں۔ ایک روز خوش ہو کر

چار پانچ نسخے نوٹ کرا دئے۔ جو کہ آگے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرونگا۔ اور بھی جو کچھ مین نے ۳۰ سال کی ملازمت مین مہاتماؤں۔ سنیاسیوں وغیرہ کی سیوا سے حاصل کئے ہیں سب موقع موقع سے خدمت مین پیش کرونگا۔ مین اُمید کرتا ہوں کہ اس کتاب کا ایک ایک چٹکلہ جواہرات کے برابر ثابت ہوگا۔ اس مین جس قدر بھی معلومات مہیا کی گئی ہین ایک سے ایک بڑھ کر ہین۔ مہاتما اور سنیاسیوں کے سینہ مین چھپے ہوئے راز جس سر دردی سے مین نے حاصل کئے ہین میرا ہی دل جانتا ہے۔ بعض بعض جگہ ایک ایک راز معلوم کرنے کے واسطے مہینوں سیوا کرنی پڑی ہے۔ علاوہ سیوا کے سینکڑوں اور ہزاروں روپیہ برباد کر کے حاصل کئے ہوئے پوشیدہ راز آج آپ لوگون کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ تاکہ اس علم کے جواہرات کا ذخیرہ جو اپنے گھر مین جمع ہے آپ لوگوں کو معلوم ہو جاوے۔ صاحبان! اس چشم دیدہ واقعات کو پڑھکر آپ حیران نہ ہوں۔ اس علم کے سینکڑوں چٹکلے جن سے مردہ انسانوں کو بھی ازسرِنو زندگی حاصل ہو چکی ہے ہماری پورانی کتب اور مہاتماؤں کے سینے مین موجود ہین۔ اب مین پھر اپنے پہلے مضمون کی طرف آتا ہوں۔ جب مہاتما جی کے پاس روزانہ زیادہ بھیڑ جمع ہونے لگی تو ایک روز رات مین کہنے لگے کہ ہم دس پندرہ روز اور بھی اسی جگہ رہنا چاہتے تھے لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ یہان رہنا مشکل ہے۔ خیر دیکھو کب تک رہنا ہوتا ہے۔ وہ پاگل مریض اب بالکل تندرست ہوگیا تھا روزانہ دو دفعہ صبح شام مہاتما جی کے پاس آنے لگا اور گھنٹوں سیوا کیا کرتا تھا۔ بارھوین روز کا ذکر ہے رات کے بارہ بجے ہونگے مین خواب مین کیا دیکھتا ہوں کہ مہاتما جی کہہ رہے ہین۔ اٹھو۔ اب ہم جاتے ہین۔ یہان نہ بیٹھے ہماری تلاش کرنا بھی فضول ہے۔ کیونکہ ہم بہت دور جا رہے ہین۔ مین فوراً ہی گھبرا کر اٹھا۔ دیکھا دھونی جل رہی ہے۔ لیکن مہاتما جی وہان نہیں ہین۔ جنگل کی وجہ سے مین پہرہ رکھتا تھا۔ پہرے دار کو بلا کر دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ قریباً پندرہ بیس منٹ پہلے ہی مہاتما جی بانسوں کی سوکھی لکڑی کی مشعال ہاتھ مین لیکر

लिया फोटो नं० ४९ डंडो और फिर डंडो खाते के सामान डंडो ।

श्रीमती महारानी अलेग्जेन्ड्रा

جنگل کی طرف گئے ہین۔ اندھیری رات کی وجہ سے چارون طرف بالکل اندھکار
تھا۔ مین بھی اپنے پانچ چھ آدمیوں کو ہمراہ لیکر معہ بندوق دو لالٹین اور بانسونکی لکڑی
کی دو مشعال بناکر فوراً ہی مہاتماجی کی تلاش مین نالے کے کنارے کنارے روانہ ہوگیا۔
تھوڑی دور گیا تھا کہ ایک طرف تھوڑی دور پر مشعال کی روشنی دکھلائی دی۔ میرے
آدمیوں نے کہا کہ وہی مہاتماجی جارہے ہین۔ ہم لوگ جلدی جلدی اسی طرف کو چلنے لگے۔
تھوڑی دور گئے ہونگے کہ بڑے زور سے اس طرف سے شیر کی آواز آئی۔ سب آدمی گھبراکر
کھڑے ہوگئے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جس طرف وہ روشنی ہے ٹھیک اُس کے نزدیک سے
ہی شیر کی آواز آرہی ہے۔ چارون طرف اندھکار۔ خوفناک جنگل اور شیر کی آواز۔ ناظرین
خود اندازہ کرین کہ ہم لوگوں کے دل کی کیا حالت تھی۔ مگر مہاتماجی سے ملنے کی زبردست
خواہش۔ اس لئے مین نے پورا ارادہ کرلیا کہ اس روشنی تک ضرور ہی جاؤن گا۔ خواہ
کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ مین نے اپنے آدمیوں سے کہا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے پرماتما پر
بھروسہ رکھ کر آگے کو بڑھو۔ لیکن وہ لوگ انکار کرنے لگے۔ اور کہنے لگے کہ خواہ مخواہ رات
کے وقت موت کے منہ مین جانے سے کیا حاصل ہوگا۔ اگر مہاتماجی وہان ہونگے تو خود ہی
تھوڑی دیر مین واپس آجاوینگے۔ مین خاموش رہ کر تھوڑی دیر تک غور سے روشنی کی
طرف دیکھتا رہا۔ سردی خوب زور کی تھی۔ پندرہ بیس منٹ اور بھی اسی طرح سے گذر گئے۔
مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ روشنی آگے کو بڑھ رہی ہے یعنی شیر کی آواز کے ساتھ ساتھ
روشنی ہو رہی ہے۔ مین نے بندوق لیکر دو فائر کئے۔ بندوق کی آواز سے تمام جنگل
گڑگڑا گیا۔ پھر اپنے آدمیوں سے کہا کہ اس روشنی تک ضرور ہی چلنا ہوگا۔ پہلے
تو سب نے انکار کیا۔ لیکن سختی سے دھمکی دینے پر وہ لوگ بھی مجبوراً میرے پیچھے
پیچھے چلنے لگے۔ مین خوب زور سے چلنے لگا۔ بیس پچیس قدم چل کر بندوق سے ایک
فائر کردیا۔ زمین پر شیر کے پاؤن کے تازہ نشان پائے جاتے تھے۔ اب مجھے یقین

कारसेट में कसी है।

कारसेट। स्मरण रहे कि कारसेट (Corset) पोशाक का एक भाग है। यह बड़ा कठोर बना होता है, जिस में ह्वेल मछली की हड्डियां और लोहे की तार भी होती है। चुनांचि हरक्यूटीज़ कारसेट जो अब निकले हैं, जिनका नमूना मैंने मंगवाया था, इनमें लोहे के तारों से बनी हुई पत्री होती है। यदि यह कारसेट न हो, तो वह रूप जो मेमों का देखा जाता है, नहीं दिखाई देता है। कारसेट इस प्रकार का होता है, कि उससे कमर पतली और छाती उभरी हुई ज्ञात हो। इसके अतिरिक्त पेटी कमर पर पहिनी जाती है, कि कमर भिची रहे और न बढ़े। पोशाक के नीचे कारसेट पहिना जाता है।

डाक्टर चैंचसी की सम्मति।

डा० चैंचसी (Chavasse) लिखता है, "कटि को कसना फुफ्फुस के रोगों का कारण है। वह अपना काम पूरा नहीं करते, और रोग उत्पन्न होता है। यदि पहिले थोड़ा कारण भी वर्त्तमान हो, तो क्षय रोग हो जाता है"।

सेक्सुयल साइन्स का रचियता लिखता है, "बालकों को एक और बुरे व्यसन से भी हानि पहुंचती है और वह कटि को कसना है, श्वास के अवयव पूरे फैल नहीं सकते। बालक का स्वास्थ्य बहुत कुछ माता की वायु पर निर्भर है। इस लिये अवश्य हानि पहुंचती है"।

डा० आर० रेण्टौल (R. Rentaul) साहिब लिखते हैं, "इस दबाव से आन्तरिक अवयव दब जाते हैं, स्वास्थ्यदायक

ہوگیا کہ ہمارے آگے ہی آگے شیر بھی گیا ہے۔ قریباً ۳ فرلانگ چلنے پر روشنی کے نزدیک
پہنچ گیا۔ معلوم ہوا کہ روشنی کسی آدمی کے ہاتھ میں نہیں ہے بلکہ ایک درخت کے ساتھ
بانس کی سوکھی لکڑیاں جلاکر باندھ دیا گیا ہے۔ اس جگہ سے ایک جنگلی راستہ دائیں
طرف کو جاتا تھا۔ بانس کی لکڑیوں والی مشعال جس طرح پر جل رہی تھی اس سے معلوم ہوتا
تھا کہ پانچ چار منٹ پہلے ہی کسی آدمی نے درخت سے باندھی ہے وہاں کھڑا ہو کر میں
سوچنے لگا کہ اب کس طرف کو جاؤں کیونکہ وہاں دو راستہ تھے۔ تھوڑی دیر میں ہی وہ
درخت سے بندھی ہوئی مشعال بالکل بجھ گئی۔ اب سوائے ہمارے پاس والی روشنی کے باقی
چاروں طرف پورا پورا اندھکار تھا۔ میرے آدمیوں نے کہا کہ مہاتما جی شاید روشنی کو
درخت سے باندھ کر ادھر ادھر چلے گئے ہیں۔ جلدی ہی ضرور اسی جگہ واپس آجاوینگے۔
میں نے بھی اُن لوگوں کے کہنے سے کہدیا شاید ایسا ہی ہو۔ لیکن دل میں یہی ہو رہا تھا کہ
اب وہ نہیں ملیں گے۔ میں نے آدمیوں سے کہا کہ سوکھی لکڑی جمع کرکے آگ جلاکر بیٹھو
اور خود ایک پتھر پر بیٹھ کر سوچنے لگا۔ سوچتے ہوئے میں نے ذرا آنکھیں بند کرلیں۔ مجھے
ایسا معلوم ہوا کہ مہاتما جی سامنے کھڑے ہو کر کہہ رہے ہیں۔ (ہماری تلاش کرنا فضول ہے
اب ہم نہیں مل سکتے۔ تم واپس چلے جاؤ۔ کیوں حیران ہوتے ہو۔ جنگل میں اس وقت
درندے جانوروں کی وجہ سے بہت خطرہ ہے۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے کسی آدمی کی جان چلی
جاوے۔ جس درخت میں ہماری باندھی مشعال جل رہی ہے اس کے اوتر کی طرف چار گز
کے فاصلہ پر جو ایک چھوٹا سا پودا کھڑا ہے جس کے پتے نیم کی شکل میں ہیں اُن پتوں کا
رس نکال کر اپنے سب آدمیوں کے بدن پر مل لو تاکہ درندے جانوروں سے محفوظ
رہو۔ ورنہ جان کا خطرہ سمجھو) میں فوراً ہی چونک پڑا۔ ادھر ادھر نظر دوڑائی سوائے
اپنے آدمیوں کے اور کسی کو نہیں دیکھا۔ اتنے ہی میں بالکل ہی نزدیک شیر دن کی آواز
سا معلوم ہوتا تھا کہ دس پندرہ گز کے فاصلہ پر جھاڑیوں میں چاروں طرف

कारसेट का आकार दिखाता है।

व्यायाम नहीं किए जा सकते, पसलियां पूरी नहीं फैलती हैं, फुप्फुस श्वास के समय पूरे नहीं भरते हैं, इस लिये आक्सीजन (प्राण वायु) भी नहीं जाती है, जिस के विना कोई भी अपनी शक्ति स्थिर नहीं रख सकता है'।

डरेग की सम्मति।

मिसिज़ डरेग लिखती हैं, "अमेरिका में एक वर्ष के भीतर जब ६ करोड़ कारसेट विक जाता है, तो हमें कुछ आश्चर्य नहीं रहता कि हमारी स्त्रियां क्यों कमज़ोर हैं, और हमारी सन्तान क्यों कम हो रही है"। वह पुनः लिखती हैं, "कारसेट आन्तरिक अवयवों को दवाता है, कूल्हे के भीतर अवयवों को विगाड़ता है, रक्त प्रसार का वाधक है और पहनने वाले की शारीरिक स्वतन्त्रता को खोता है। इस से बहुत से रोग उत्पन्न होते हैं, जिन्होंने हमारी अमेरिका की स्त्रियों को निर्बल कर दिया है, और उन के वालकों को नष्ट कर दिया है"।

जानफ़ोर वारवर की सम्मति

डा० जानफ़ोर वारवर साहिब ने अमेरिकन थीरेपिस्ट अखबार में अमरीका की स्त्रियों का स्वास्थ्य खराब हो जाने के कारणों पर एक लेख लिखा था, जिस के कुछ शब्द नीचे लिखे जाते हैं:—"अभी लड़की १५ वर्ष ही की होती है और उसका शरीर पूरा बढ़ा भी नहीं होता है, कि उस को कारसेट के भीतर बन्द कर दिया जाता है। विवाह के पीछे वह ऐसा जीवन व्यतीत करती है, जिस में व्यायाम नहीं हो सकता। इस के पश्चात् वह कदाचित् ही व्यायाम करती है। दबे होने कारण वह श्वास उदर से नहीं लेती, और उस का रक्त प्रवाह मन्द हो जाता है। धीरे २ कूल्हे के भीतर के अवयव, गर्भाशय

ہیں۔ اور ہم لوگوں کو گھیر لیا ہے۔ فوراً ہی لالٹین کی روشنی میں اُس پودے کو تلاش
نے لگا۔ اس درخت سے ٹھیک آٹھ ہاتھ پر جو ایک پودا تھا اس کے پتے کسی قدر
ہم سے ملتے تھے۔ فوراً ہی سب آدمیوں سے کہا کہ اس کے پتوں کا رس نکال کر جلدی
سے اپنے بدن پر مل لو۔ اور میں خود بھی ملنے لگا۔ اس سے فارغ ہو کر وہاں ٹھہرنا مناسب
خیال نہ کر کے واپس ہونے کا ارادہ کرنے لگا۔ لیکن واپس کیسے ہوں۔ خوف کے
مارے کسی آدمی کا پاؤں ہی نہ اُٹھتا تھا۔ چاروں طرف درندے جانوروں کی خوفناک آواز
سے ہر ایک آدمی کو موت کا سامنا نظر آ رہا تھا۔ صبح ہونے تک اُسی جگہ بیٹھے رہنا مناسب خیال
کیا لیکن بجائے زمین کے میں نے پاس والے بڑے درخت پر چڑھ جانا بہتر خیال کیا۔ لہذا
ہم سب درخت پر چڑھ گئے۔ میں نے بندوق اپنے ایک آدمی کو دیدی۔ تھوڑی دیر کے بعد
اس طرف آتے ہوئے دو شیروں کی آواز سنائی دی۔ چونکہ غضب کا اندھیرا تھا اس لئے دکھلائی
تو کچھ نہیں دیتا تھا۔ صرف آواز سے معلوم ہوتا تھا کہ شیر ہم لوگوں کی طرف آ رہے ہیں
دو لالٹین جو ہم لوگوں کے پاس تھیں وہ درخت پر ہی لٹکا دی تھیں۔ زمین پر جو آگ جل
رہی تھی اس کی معمولی روشنی صرف چار پانچ گز تک ہی تھی۔ میں نے اپنے آدمی سے
جس کے ہاتھ میں بندوق تھی کہا کہ گھبرانا مت جس وقت شیر دکھلائی دیویں تو فوراً فائر
کر دینا۔ میں اس آدمی سے ۳ گز اوپر کی طرف تھا۔ دونوں شیر زمین پر جلتی ہوئی آگ کے
نزدیک آ گئے۔ وہ بہت ہی بڑے یعنی (رائیل ٹائیگر) تھے۔ نر و مادین معلوم ہوتے تھے
جس کے ہاتھ میں بندوق تھی شاید وہ بہت گھبرا گیا تھا۔ لیکن اندھیرے میں مجھے کچھ معلوم
نہ ہوا۔ میں نے کہا جلدی فائر کرو۔ فائر تو ہوا لیکن ساتھ ہی بندوق بھی گھبراہٹ میں
اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی۔ بندوق کی آواز ہوتے ہی شیر بڑے زور سے تڑپا لیکن [illegible]
کی گرا سے اُس آدمی تک نہیں پہنچ سکا۔ ایک دوسرا آدمی جو اس کے نزدیک ہی بیٹھا تھا
یہ حالت دیکھ کر خود ہی زمین پر گر گیا۔ اب تو میرے ہوش اُڑ گئے۔ شیر بڑے زور سے

غرا کر اس کے نزدیک آیا۔ لیکن فوراً ہی چیخ مار کر ایک طرف کو بھاگا۔ دوسرا شیر بندوق کو سونگھ رہا تھا۔ بندوق کو سونگھنے کے بعد اُس آدمی کے نزدیک آکر جسم کو سونگھنے لگا۔ اُس نے بھی ایک زور سے چیخ ماری اور بے ہوش ہو گیا۔ اندازاً دس منٹ تک وہ خونخوار جانور بے ہوشی کی حالت میں اُس آدمی کے نزدیک ہی پڑا رہا۔ بعد کو اُٹھا اور بڑے زور سے جنگل کی طرف بھاگا۔ میں نے دل ہی دل میں پرماتما کا شکریہ ادا کیا اور اپنے بے وقوفی پر آنسو بہاتا رہا۔ کہ ایسے وقت میں آدمیوں کو لیکر یہاں پر آیا۔ بڑی مشکل سے صبح ہوئی۔ آدمیوں کو نیچے اترنے کے واسطے کہا لیکن وہ اس قدر گھبرائے ہوئے تھے کہ درخت سے اُترنے کا نام ہی نہ لیتے تھے۔ تقریباً سات بج گئے تھے۔ میں درخت سے نیچے اترا وہ لوگ بھی مشکل سے نیچے اُترے۔ میں نے بندوق اُٹھائی اور اس آدمی کو زور سے ہلایا۔ دو چار دفعہ ہلانے سے اُس نے آنکھیں کھولیں اور حیرت سے ہم لوگوں کو دیکھنے لگا۔ دس پندرہ منٹ کے بعد مشکل سے اس کی زبان سے نکلا۔ کیا میں زندہ ہوں۔ شیر نے نہیں کھایا۔ میں نے دلاسہ دیا۔ اُٹھو۔ گھبراؤ مت۔ پرماتما کی کرپا سے تم صحیح و سلامت ہو۔ مشکل سے اُس کو اُٹھایا گیا۔ پھر سب آدمی آہستہ آہستہ نو بجے اپنے کیمپ میں پہنچے۔ کیمپ میں جو آدمی تھے ہم لوگوں کی وجہ سے گھبرائے تھے۔ میرے وہاں پہنچنے پر ایک آدمی نے چھوٹی سی کاپی میرے ہاتھ میں دے کر کہا کہ مہاتما جی کی دھونی کے نزدیک پائی گئی ہے۔ شاید وہ بھول سے اسی جگہ چھوڑ گئے ہیں۔ میں نے کاپی کو خوب غور سے دیکھا تو معلوم ہوا یہ کوئی معمولی کاپی نہیں ہے۔ بلکہ مہاتما جی کے سینہ کا راز اور جواہرات کا ایک ذخیرہ ہے۔ اس کی ہو بہو نقل "پہاڑی مہاتما" کے نام سے درج کرتا ہوں۔

میں خود ان [illegible] رازوں کو [illegible] سے حل نہیں کر سکا۔ سیکڑوں روپیہ خرچ کیا۔ [illegible] سے [illegible] آدمیوں کو دکھلائی گئی۔ [illegible] کے روح رواں [illegible] [illegible] صوفی [illegible] کی خدمت میں

حاضر ہوا تاکہ کچھ معلوم کر سکوں۔ اُنہوں نے مہربانی سے بہت جلد [illegible] لی۔ اور قریباً چھ ماہ
تک اپنے پاس رکھ کر کئی غیر ملکی دودانوں کی خدمت میں روانہ کی آخر کار یہ کہہ کر واپس
کر دی کہ یہ تو اُن مہاتما کی اپنی ہی رائج کردہ زبان میں ہے۔ اس کا حل ہونا بغیر اُن کے
بتلائے ناممکن ہے۔ میں تقریباً بیس سال تک اسی سردردی میں رہا۔ دسوں مہاتماؤں
کی سیوا سے جو ایک آدھ معمہ حل ہوا ہے وہ بھی اپنے نوٹ میں ظاہر کرونگا۔ آئندہ کیلئے
میری آپ صاحبان سے خاص گذارش ہے کہ اگر کوئی معمہ آپ لوگوں سے حل ہو جاوے تو
پبلک کے فائدہ کیلئے ظاہر کر دیں۔ تاکہ دوسرے ایڈیشن میں معمہ آپکے نام کے درج کیا
جاوے۔ اب میں اس بوٹی کا ذکر کرتا ہوں جس کا عرق ہم لوگوں نے اپنے بدن پر مل
لیا تھا۔ اور جس کے حیرت انگیز اثر کی وجہ سے اُس خونخوار جانور سے میرے آدمی کی
جان بچی۔ اس بوٹی کو اس علاقہ کے آدمی "پوجری" کے نام سے پکارتے تھے۔ میں
نے اس بوٹی کا کئی بار امتحان کیا۔ گوشت خور جانوروں کیلئے زہر قاتل ہے اسکی خوشبو
سے ہی گوشت خور جانور تقریباً سب ہی دم دبا کر بھاگ گئے ہیں۔ تازہ عرق نکال کر کتے
کو سونگھایا گیا۔ فوراً ہی بے ہوش ہو گیا۔ دس پندرہ منٹ کے بعد جب ہوش میں آیا
فوراً ہی ایک طرف کو بھاگ گیا۔ واقعی حیرت انگیز چیز ہے۔ زیادہ تر پہاڑوں میں
ہی پائی جاتی ہے۔ نیپال، دارجلنگ۔ بھوٹان۔ ناگا ہل۔ لوسائی ہل وغیرہ وغیرہ
پہاڑوں میں بھی دیکھی ہے۔ نام سب جگہ علیحدہ علیحدہ ہیں۔ اب اس سلسلہ میں ایک
اور مہاتما کا ذکر کر دینا مناسب خیال کرتا ہوں جہاں کہ مجھے اس بوٹی کے بارے
میں اور بھی زیادہ تصدیق ہوگی۔ گو مضمون بڑھ رہا ہے لیکن دلچسپ ہونے کی وجہ
سے ہدیہ ناظرین کرنے پر مجبور ہوں۔

دسمبر [illegible] کا ذکر ہے۔ صوبہ بنگال اور آسام کی [illegible] ضلع چاٹگام اور
لوسائی ہل میں سرکاری کام کی وجہ سے جانا تھا۔ [illegible] جی کا سفر

سخت مشکل اور خوفناک تھا۔ صرف ہمارے ہی ڈیپارٹمنٹ کے آدمیوں کو ایسی ایسی جگہ جانا پڑتا
ہے ورنہ کس کی مجال ہے جو ایسی جگہ پہنچے۔ کلکتہ سے چاٹگام تک بذریعہ ریل پھر رانگامائی
تک بذریعہ جہاز اور وہاں سے خوفناک جنگل پہاڑوں کو طے کرکے مقام "ڈیماگری" ہوتا
ہوا پندرہ روز کا سفر کرکے وہاں پہنچا تھا۔ ہم لوگوں کے رہنے کے واسطے "لوسائی" لوگوں
نے بانس کے مکان، بنگلہ کے فیشن پر ایک ندی کے کنارے بنائے تھے۔ اسی جگہ پر
مقام کیا گیا۔ میرے ہمراہ ہمیشہ تین آدمی برابر رہا کرتے تھے۔ ایک روز شام کے وقت
کام سے واپس آتا ہوا جنگل میں راستہ بھول کر کسی دوسری طرف کو نکل گیا۔ ایک نالہ
کے کنارے معمولی سا ایک گھر بنا ہوا تھا وہاں ایک مہاتما کے درشن ہو گئے۔ دریافت
سے معلوم ہوا کہ ہمارا مقام وہاں سے دس میل ہے۔ اس وقت رات ہو جانے کی وجہ
اپنے مقام پر پہنچنا ناممکن تھا۔ اسی جگہ مہاتما جی کے پاس رات گذارنے کا ارادہ ہو گیا۔
بھوک سے سب آدمی تڑپ رہے تھے۔ مہاتما جی آنکھ بند کئے اپنے دھیان میں مست
تھے۔ قریباً ایک گھنٹہ بعد آنکھیں کھولیں۔ میں نے پرنام کیا۔ ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے
کو کہا۔ میں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ اسی ملک کے مہاتما ہیں۔ ہماری زبان کیونکر سمجھیں گے
کیا بات چیت ہو سکتی ہے۔ میں ہیٹ (ٹوپ) لگائے ہوئے انگریزی لباس میں تھا
تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے انگریزی میں دریافت کیا۔ یہاں پر کیسے آئے ہو کیا کام
کرتے ہو۔ اُن کی زبان سے انگریزی سنکر سخت تعجب ہوا۔ تھوڑی دیر کی بات چیت
سے معلوم ہوا کہ وہ انگریزی ہی نہیں بلکہ اردو، فارسی، سنسکرت ہر ایک زبان میں
پوری مہارت رکھتے تھے۔ ایسے مقام پر ایسے عالم فاضل کا ہونا معمولی بات نہ تھی۔ وہ
ایک بہت ہی پہنچے ہوئے مہاتما تھے۔ ہم لوگ بھوک سے بہت پریشان ہو رہے
تھے۔ اُنھوں نے ایک چھوٹی [illegible] ہر ایک آدمی کو دے کر کہا کہ اس کو کھا کر
تھوڑا تھوڑا پانی پی لو۔ زیادہ پانی مت پینا۔ بھوک مٹ جاوے گی۔ میری طرف

चित्र फोटा नं० १६ ग्रप नं० १५ में से एक चित्र ।

ہو رہے تھے۔ انہوں نے ایک چورن اندازاً چھ ماشہ ہر ایک آدمی کو دے کر کہا۔ کہ اس کو کھا
کر تھوڑا تھوڑا پانی پی لو۔ زیادہ پانی مت پینا۔ بھوک مٹ جائیگی۔ میری طرف مخاطب ہو
کر کہا کہ تم دو تین چلو سے زیادہ پانی مت پینا۔ سو میں نے تو تھوڑا ہی پانی پیا۔ اور میرے
آدمیوں میں سے کسی کسی نے ایک ایک سیر سے بھی زیادہ پانی پی لیا۔ بھوک تو اسی وقت
مٹ گئی۔ معلوم ہونے لگا کہ جیسے ہم لوگوں نے بہت کھایا ہے۔ رات کے بارہ بجے
ہونگے۔ ندی کے کنارے تین چار شیر پانی پی کر آواز دینے لگے۔ ہم لوگ بہت گھبرائے۔
انہوں نے کہا۔ گھبراؤ مت۔ یہ جانور ہمارے مکان کے نزدیک نہیں آئینگے۔ سو ایسا
ہی ہوا۔ صبح کو میں نے مہاتما جی سے دریافت کیا تو کہنے لگے کہ یہ بوٹی جو ہماری کٹی
کے چاروں طرف اگی ہوئی ہے اس کی خوشبو سے شیر وغیرہ جنگلی جانور پاس نہیں آ سکتے
ہیں۔ گوشت خور جانوروں کے واسطے اس کی خوشبو زہر قاتل ہے۔ اس کی خوشبو سے
بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ میں نے غور سے دیکھا تو وہ کیا بوٹی تھی۔ پتے کسی قدر چھوٹے
تھے۔ انہوں نے اس کا نام "کمری" بتلایا۔ میں نے کہا کہ ہماری طرف جنگلی علاقہ میں
شاید اسی کو "چوری" کہتے ہیں۔ مہاتما جی نے جواب دیا کہ ہاں یہ وہی ہے۔ اس طرف
پتے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں اور اس علاقے میں چھوٹے۔ لیکن تاثیر برابر ہی ہے۔
اگر تم اس کے عرق کو بدن پر مل لو تو گوشت خور جانوروں کا بالکل خوف نہیں ہوگا۔
اور پھر ہنس کر کہنے لگے کہ جو چورن تم لوگوں کو دیا ہے یہ بھی جنگلی بوٹی کی راکھ ہے۔ اس
کو کھا کر جس نے جس قدر پانی پیا ہے اتنے ہی روز بھوک نہیں لگیگی۔ اس بوٹی کا نام
انہوں نے "نت منا" بتلایا۔ اور یہ بھی کہا کہ کسی کسی جگہ "رٹ گی" "رٹ پٹی" "رٹ
شکھا" ان ناموں سے بھی پکاری جاتی ہے۔ میرے پاس غذا کرنے پر اسی وقت مجھے
ہمراہ لیجا کر جنگل میں اس بوٹی کو دکھلایا۔ اس کے پتے لاجونتی کی طرح سے تھے۔ لیکن
لاجونتی کے پتوں سے تقریباً تین گنے بڑے تھے۔ اور وہاں پر ابھی ایک جگہ

سے زیادہ نہ تھا۔ میں نے پتوں سمیت دو تین پودے جو وہاں پائے گئے سب اکھاڑ لئے۔ اور مہاتما جی کے سامنے ہی سب کی راکھ بنا کر اپنے پاس رکھ لی۔ اندازاً ایک پاؤ راکھ ہو گئی تھی۔ میں پھر وہاں سے روانہ ہو کر اپنے مقام پر آیا۔ تاکہ ٹھیک سے اپنے سامان وغیرہ کا انتظام کر کے دو تین روز میں واپس آکر مہاتما جی کے پاس رہوں گا۔ چوتھے روز واپس آکر دیکھا تو کٹی کو خالی پایا۔ مہاتما جی نہیں ملے۔ ادھر اُدھر بہت تلاش کیا بلکہ اس روز اسی جگہ رات بھر رہا۔ لیکن اُن کا کچھ پتہ نہ ملا۔ مجبوراً اگلے دن وہاں سے واپس آگیا۔ ہم لوگوں نے جو چھ چھ ماشہ راکھ بطور چورن کے استعمال کر کے پانی پی لیا تھا اس کی وجہ سے مجھے تو پانچ چھ روز تک بالکل بھوک نہیں لگی۔ اور میرے آدمیوں میں سے کسی کسی نے تو پندرہ پندرہ روز تک بالکل کھانا نہیں کھایا۔ اور تعجب یہ کہ تندرستی میں کسی طرح کا فرق نہیں آیا۔ اُس کے بعد بھی جو راکھ میں نے اپنے پاس رکھی تھی اس سے بہت عرصہ تک کام لیا۔ پچاسوں آدمیوں کو تجربہ کرایا۔ اور بالکل ٹھیک پایا۔ دو ماہ کے بعد میں اس علاقہ سے کلکتہ واپس آگیا۔ بعد ازاں دارجلنگ وغیرہ پہاڑوں کی طرف بھی بہت کچھ تلاش کرنے پر کہیں کہیں جگہ اس بوٹی کا ایک آدھ پودہ مل جاتا تھا۔ ہر طرح سے تصدیق میں ٹھیک پایا۔ لیکن دستیاب اکثر پہاڑی علاقوں میں کمی کے ساتھ ہی ہوا کرتی ہے۔

اب میں سنہ ۱۹۲۰ء کا ایک اور عجیب واقعہ جبکہ میں ضلع دارجلنگ اور نیپال بونڈری پر کام انجام دے رہا تھا درج کرتا ہوں جو کہ بہت ہی دلچسپ ہے۔ چونکہ میں تھوڑی بہت ادویات ہمیشہ اپنے پاس رکھتا ہوں۔ اور جس جگہ بھی جاتا ہوں بیمار وغیرہ کو دیکھنے سے مفت دوائی دیا کرتا ہوں۔ اس جگہ پر دو ایسے مریضوں کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جن کو قریب المرگ کہنا بے جا نہ ہوگا۔ ایک تو عرصہ دس سال سے دمہ کے عارضے میں مبتلا تھا۔ اور دوسرا عرصہ دو تین سال سے دستوں کا مریض تھا۔

लिखते हैं, "पूर्ण विकास का नाम स्वास्थ्य है. प्रत्येक अंग दूसरे अंग से पूरा मेल रखता है, न कोई अंग बढ़ने न घट गया है, और न असुविधित बढ़ गया है, इस प्रकार के शरीर में पूरी समता और सौंदर्य होता है, जो परिपक्वता और स्वास्थ्य का परिणाम है। जब प्रत्येक अस्थि का कद और आकृति बहुत उत्तम होती है, तो उसमें पूरी समानता होती है। जब प्रत्येक मांस पेशी का उभार होता है, वसा (चरबी) आवश्यकतानुसार होती है, तो वह बहुत सुन्दर हो जाती है। जब खाल की बनावट महीन होती है, और रक्त का प्रवाह अच्छा होता है, तो उस में अच्छी से अच्छी रंगत की चमक दमक और चित्त आकर्षण पाया जाता है।"

[illegible]) यह यूनानी मूर्ति

روز اسی طرح سے اُن کے ساتھ بات چیت میں گذر رہے۔ ایک روز اپنے دوست کی
حالت کے بارے میں مہاتما جی سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے بڑی مشکل سے علاج کرنا
کا اقرار کیا۔ اور کہنے لگے کہ جب وہ مادر زاد نامرد ہے تو اسکے واسطے دوائی تیار کرنے میں
بہت خرچ کرنا پڑیگا۔ میں نے جواب دیا کہ خرچ کی آپ پرواہ مت کریں۔ خیر دوائی
تیار کرنے کے واسطے وہ کسی خاص قسم کے سانپ کی تلاش کرنے لگے۔ ادھر اُدھر مشہور کیا
گیا۔ کہ جو سانپ مار کر لاویگا اس کو انعام دیا جاویگا۔ قریباً تین سو روپیہ انعام دینے میں
خرچ ہو گئے۔ لیکن وہ خاص قسم کا سانپ نہ ملا۔ میں نے مہاتما جی سے دریافت کیا کہ
آپ کو کس قسم کے سانپ کی ضرورت ہے تو کہنے لگے کہ ایک تو اژدہا ہونا چاہیے۔ خواہ
چھوٹا ہو یا بڑا۔ لیکن ذات اژدہا ہو۔ اور ایک بہت زہریلا جو کہ قریباً دو گز کے برابر
اور کود کود کر چلتا ہے۔ وہ ہونا چاہیئے۔ تب اصلی دوائی تیار ہو سکتی ہے۔ اب میں ایسے
ہی سانپوں کی تلاش میں ہر وقت رہنے لگا۔ پرماتما کی کرپا سے ایک روز ایک پہاڑی جگہ
میں اژدہا ہونے کی بابت ایک آدمی نے خبر دی۔ جو کہ ایک بکری کے بچے کو کھا گیا تھا۔
بندوق سے اس کو مارا گیا۔ اندازاً ۸ گز لمبا اور وزن میں چھ سات من کے قریب تھا
اس کے منہ کے نزدیک کا ایک فٹ حصہ مہاتما جی نے کٹوا کر ایک بڑی ہانڈی میں
ڈلوا دیا۔ بعد ازاں ایک روز ایک آدمی بہت ہی زہریلہ سانپ مار کر لایا۔ اس سانپ
کے بارے میں معلوم ہوا کہ ایک آدمی کو کاٹ گیا تھا اور وہ دو تین منٹ میں زہر کے
اثر سے کالا ہو گیا۔ اور دم نکل گیا۔ اس سانپ کو دیکھ کر مہاتما جی بہت خوش ہوئے
اور کہنے لگے کہ ایسے ہی سانپ کی ہم کو ضرورت تھی۔ اس کو دس روپیہ اُنہوں نے
انعام دلوایا۔ سانپ کے سر پر ایک قسم کے مسہ جیسا نشان تھا۔ مہاتما جی نے کہا کہ جیسا
نشان اس کے سر پر ہے ٹھیک اسی طرح سے زہر کی پوٹلی پر رہتا ہے۔ اور ہم کو صرف
اُتنے ہی حصہ کی ضرورت ہے۔ لہذا وہی حصہ کاٹ کر ہانڈی میں ڈلوا دیا گیا۔ جب

सुश्रुत में धन्वन्तरी जी महाराज लिखते हैं:—"कफज
पदार्थ क्षार रहित सेवन करने वाले, भोजन के ठीक २ पचे बिना
फिर भोजन करने वाले, परिश्रम न करने वाले, दिन में सोने वाले,
मनुष्यों के बिना पका ही अन्न का रस अत्यन्त मधुर होकर शरीर
में अनुक्रमण करता हुआ अति स्निग्धता करके मेद को उत्पन्न
करता है, और मेद मांसमन्त स्थूलता कर देता है। उस अति स्थूल
मनुष्य को क्षुद्र श्वास, तृषा, क्षुधा, निद्रा, पसीना, शरीर में दुर्गन्ध,
क्वथ (घुरघुर शब्द कण्ठ में बोलना, खुराटे) अङ्गों का रुकना,

موٹاپا

गद्गद वाणी आदि उपाधि शीघ्र ही प्रवेश कर जाती है। मेद की
कोमलता होने से सब कार्यों में अशक्ति होती है और कफ मेद
करके मार्ग रुकने से मैथुन में अल्प शक्ति वाली होती है, और अन्य
मार्गों के रुक जाने से शेष धातु अस्थि, मज्जा और शुक्र संचित
नहीं होते, इस से उपद्रव होता है। अति मोटा मनुष्य अनेक

... देखी जाती हो जाती है कि जीवन शक्ति का प्रभाव ... जठराग्नि मन्द हो जाती है, कारण यह है, ... नहीं हो सकता। (... पुरुष सौन्दर्य)

कि स्थूल मनुष्यों में दुष्ट वायु उचित मात्रा में पहुंचने नहीं पाती। कभी कभी ऐसी कफ रुक जाती है और इतना रक्तस्राव होता है कि वह मर जाते हैं। अति स्थूलों की मृत्यु शीघ्र होती है। कदाचित् वात, जड़ता हृदय धड़कन, अतिसार श्वास, मूर्च्छा ज्वरादिक में प्रायः फंसते हैं, क्षुधा तृषा पर वश नहीं होता, मैथुन शक्ति नहीं रहती, वीर्य्योत्पत्ति कम होती है। मोटी स्त्री गर्भिणी नहीं होती, या गर्भपात होजाता है, कामोत्तेजना जाती रहती है, इलाज कठिन होता है, रक्तस्राव कर्म्म करना कठिन है, विरेचन में भय, औषधि का प्रभाव सब शरीर में नहीं पहुंचता, अत्यन्त कठिनता होती है।

مردانہ حسن

کو اس میں تقریباً بیس سیر پانی اور آدھ پاؤ آملہ سار گندھک آدھ پاؤ تیل ڈال کر چولہے
پر چڑھا دیا گیا۔ نرم آنچ سے پکاتے پکاتے جس وقت دو ڈھائی سیر کے قریب پانی رہ
گیا تو اس کو چولہے سے اتار کر پانی ایک برتن میں چھان دیا گیا۔ سانپ کے گوشت کو پھینک دیا
گیا۔ بالکل ٹھنڈا ہو جانے پر پانی کے اوپر تیل چربی کی طرح سے جم گیا اس کو علیحدہ برتن
میں رکھ لیا گیا۔ قریباً آدھ پاؤ تیل نکلا تھا۔ پانی کو ڈھانک کر مٹی میں ڈال دیا گیا۔
بعد ازاں اس تیل میں ایک چھٹانک تازہ پہاڑی جونک، ایک چھٹانک کیچوے
ایک چھٹانک بیر بہوٹی، پچیس عدد مرغی کے انڈوں کی زردی، ۳ ماشہ شنگرف اصلی
اور ایک سیر جوان گدھے کا پیشاب۔ ایک تولہ سنکھیا سفید۔ ان سب چیزوں کو کھرل
میں ڈال کر متواتر ایک ہفتہ تک کھرل کرتے رہے۔ بعد کو وہ جنگل سے کسی جنگلی
بوٹی کا عرق لائے۔ جو کہ وزن میں آدھ سیر ہوگا۔ اس کو بھی کھرل میں ڈال کر تین روز پھر
کھرل کیا۔ بعد ازاں پتال جنتر سے روغن کشید کیا گیا۔ اندازاً دس تولہ روغن نکلا۔ پھر
اس سے دوبارہ روغن کشید کیا۔ آخیر میں اندازاً تین تولہ روغن نکلا تھا۔ میں
یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ جنگلی بوٹی کا عرق محض دکھلاوہ اور مجھے دھوکے میں ڈالنے کے
لئے ڈالا تھا یا اس نسخہ کا کوئی جز تھا۔ اس روغن پر قریب چار سو روپیہ کے خرچ ہوئے۔
بعد ازاں روغن والی شیشی کو درخت کیلے کی جڑ میں گڑھا کھود کر دبا دی گئی۔ ایک ہفتہ
کے بعد نکال کر استعمال کی تیاری ہوئی۔ استعمال کے وقت ایک علیحدہ کمرے میں
مہاتما جی، میرا دوست اور میں رہے۔ چارپائی پر مریض کو لٹا کر ہاتھ پاؤں مضبوطی سے
باندھ دیئے گئے۔ ایک روئی کے پھاہے سے اعضاء تناسل کے چاروں طرف
جڑ میں قریباً تین ماشہ کے روغن لگا دیا گیا۔ پانچ منٹ گذرنے پر اعضاء تناسل لمبائی
کی طرف بڑھنا شروع ہوا۔ مریض چھٹپٹانے لگا۔ جس قدر لمبائی میں ہونا چاہئے جب
اس قدر بڑھ چکا تو جوان مرغ کے

پہلے سے تیار کر کے رکھا تھا اعضاء تناسل پر رکھ دیا گیا۔ کپڑا رکھتے ہی مریض کو ٹھنڈک
معلوم ہونے لگی۔ اور اعضاء تناسل اسی حد پر رک گیا۔ مریض ایک ہفتہ تک اسی کمرے
میں پڑا رہا۔ کھانے کے واسطے دودھ چاول دئے جاتے تھے۔ اوپر والا کپڑا روزانہ جوان
مرغ کے پتہ اور لیموں کے عرق میں تر کر کے تبدیل کیا جاتا تھا۔ ایک ہفتہ کے بعد بالکل
تندرست ہو گیا۔ اعضاء تناسل بالکل ٹھیک اور شہوت حد درجہ کی بڑھ گئی لیکن
مہاتماجی نے ایک ماہ تک عورت سے علیحدہ رہنے کی ہدایت کی تھی۔ اُن کی ہدایت
پر پابند رہنے کے واسطے میں نے سخت تاکید کر رکھی تھی۔ اس لئے وہ مجبور رہا۔ دوائی
نے واقعی طلسم کی طرح سے کام کیا۔ جو بیان سے باہر ہے۔ مہاتماجی کو دو سو روپیہ پیش
کیا گیا۔ لیکن اُنہوں نے کچھ نہیں لیا۔ صرف یہ کہا کہ جو کچھ ہو سکے غریبوں کو خیرات کر دو۔
وہ سب روپیہ خیرات کر دیا گیا۔ دوائی کے بارے میں اُنہوں نے ذکر کیا کہ کم از کم تیس
چالیس بیماروں کے لئے جو کہ جنم سے ہی نامرد ہوں یہ دوائی کافی ہے۔ لیکن وہ شیشی
اُنہوں نے اپنے ہی پاس رکھی۔ میں نے اس میں سے کچھ دوائی لینے کی پرارتھنا کی۔
تو فرمایا کہ ہم کیا کریں گے سب کی سب تم کو ہی دے دی جاوے گی۔ لیکن ابھی ایک ماہ اس کو
شیشی سمیت کیلے کی جڑ میں گاڑ کر رکھا جاوے گا۔ تو دو چند طاقت ہو جاوے گی۔ میں نے آزرد
منت کر کے تین چار ماشہ تو چھوٹی شیشی میں لے ہی لی۔ باقی کو اُنہوں نے گڑھے میں
دبا دیا۔ مجھے ہدایت کی کہ یہ دوائی صرف ایسے ہی جنم کے نامردوں پر استعمال کرنا چاہئے۔
[illegible]

(एक तामिल कुल स्त्री)

تامل عورت

यदि कृशता का कारण अनुचित आहार हो, तो रक्त वर्द्धक और पुष्टिदायक आहार खावें।

यदि कृशता का कारण रसों की ग्रहण शक्ति की कमी हो, तो प्रातः उठ कर मालिश किया करें।

यदि रोम कूपों के बन्द होने से हो, तो भाप मालिश आदि से उन के खोलने का यत्न करो।

यदि क्रीड़ा के कारण है तो उस की चिकित्सा करें।

यदि उदर कृमि कारण है, तो कमीला. नाग केसर, कुचला आदि के द्वारा निकालें।

दूध, चावल, गिरियां, खांड के साथ हितकर हैं॥

योग — बादामगिरी, फ़िन्दक़गिरी, पिस्ता, तहदानज, सनोबर चीज़ मधु में मिला कर रक्खें। ३-४ तोला रोज़ खाया करें। ऊपर से दूध पीवें। रक्त अच्छा होता है। वाजीकरण और शरीर पोषक है, शरीर को मोटा करता है।

तथाच। — फ़िन्दक़, हब्ब-उल-खिज़र, तिल, खशखाश, सब भाग लेकर सब के तुल्य भाग मिश्री मिला कर सायं प्रातः ५ तोला खाया करें।

योग (स्वानुभूत) — बादाम गिरी, पिस्ता गिरी, चारों मगज़, फ़िन्दक गिरी, खशखाश, काले तिल, चिलगोज़ा गिरी, तुख्म बहमन, दोनों मूसली, सालब सम भाग सब के बराबर खांड मिलावें, और ५ तोला लेकर ५ तोला या न्यूनाधिक मक्खन से खाया करें।

[illegible]

समय छाती बढ़ाने का है।
एक डाक्टर लिखता है, "मैंने निर्बल और रोगी बालकों को
प्राणायाम का अभ्यास कराने से स्वस्थ और पुष्ट होते देखा है"।
जब जब हम खुली वायु में पग रक्खें, अपने फुफ्फुस को
शुद्ध वायु से भर सकते हैं, और यावत् काम हमें पुनः घर न लावे
यह व्यायाम जारी रख सकते है। डम्बल, नौका खेने, तैरने आदि
से भी छाती चौड़ी होती है। छाती को तङ्ग रखना और उभार कर
न चलना बहुत बुरा है।
आज कल यह निकृष्ट समझा जाता है, परन्तु केवल बुरे
रिवाज का परिणाम है। जिससे स्वास्थ्य पर बुरा प्रभाव पड़े यह
' छाती का सौन्दर्य, मिस सीमोर)

लज्जा
क्या ?
ब्लाक
चित्र
नं० ३९
से उ-
चित
अनु-
चित
खड़े
होने
का
प्रभाव
प्रगट
होइसी
प्रकार
और
कामों
में स-
मझलें।
जिन
कोमुके
रहने
का व्य-
सन

طاقت اور شہوت پیدا ہوگی جو بیان سے باہر ہے۔ صرف ایک ہفتہ کا استعمال گئے گذرے
بوڑھے کو بھی نوجوان کے مانند بنا دیگا۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔
صاحبان! ہرما تمانے ادویات میں کیا کیا اثر پیدا کئے ہیں۔ اور مہاتماؤں کے سینہ
میں کیا کیا عجائبات موجود ہیں۔ میں جس جگہ رہا کرتا تھا مہاتما جی کے واسطے اپنے نزدیک
چھپر کی ایک جھونپڑی بنوا دی تھی۔ رات کو گیارہ بجے تک ہمیشہ اُن کے پاس ہی بیٹھا
سیوا کیا کرتا تھا۔ ایک روز شام کو جب اپنے کام سے واپس آیا تو مہاتما جی کو نہیں پایا۔
خیال کیا کہ کہیں گھومنے چلے گئے ہوں گے۔ واپس آجاوینگے۔ اسی طرح سے دو روز
گذر گئے۔ جب مہاتما جی نہیں آئے تو جہان کیلے کی جڑ میں دوا کی شیشی گاڑی تھی تلاش
کیا تو شیشی بھی ندارد۔ معلوم ہوا کہ مہاتما جی شیشی کو لے کر رفوچکر ہو گئے۔ دو ماہ تک اسی
جگہ رہا۔ پھر کبھی اُن کے درشن نہیں ہوئے۔ اب اس مضمون کو ختم کرنے سے پہلے ایک
بات منتروں۔ جنتروں کے بارے میں بھی عرض کر دینا اور اپنے خیالات ظاہر کرنا مناسب
خیال کرتا ہوں۔
لڑکپن میں اکثر سنا کرتا تھا کہ ڈھاکہ، بنگالہ اور کامروپ دیش میں بہت کچھ جادو
ہے۔ لیکن میں اس علم پر بہت کم وشواش رکھتا تھا۔ اور فضول گپ شپ خیال کرتا تھا
مگر جب مجھے اپنے ڈھاکہ بنگالہ اور کامروپ دیش کے سفر میں بہت سے ایسے آدمیوں
سے ملنا پڑا۔ جنہوں نے میرے خیالات کو بالکل پلٹ دیا۔ اور اس علم پر بھی پورا وشواش
کرنا پڑا۔ گو مضمون بہت بڑھ گیا ہے لیکن آپ لوگوں کی دلچسپی کے لئے میرے ہمراہ
گذرے ہوئے دو چار واقع درج کرنا چاہتا ہوں۔
ضلع جلپائی گوڑی (بنگالہ) میں میرا کام تھا۔ ایک روز کا ذکر ہے تھا میرے ایک آدمی
نے کسی کھیت سے تیس چالیس مولیاں اُکھاڑ لیں۔ اس کھیت کی رکھوالی ایک کوچ
ذات کی عورت کر رہی تھی۔ اس نے صرف تین چار مولی لینے کی اجازت دی تھی لیکن

سرکاری ملازم ہونے کے غرور میں اس نے زبردستی اس قدر اکھاڑلیں۔ اس پر وہ
عورت بہت ناراض ہوئی اور کہا کہ جاؤ تم ان کو کھا نہیں سکو گے۔ اس مقام سے آدھ
میل آئے ہوں گے کہ اس آدمی کے پیٹ میں سخت درد ہونے لگا۔ اور خون کے دست اور
قے جاری ہو گئے۔ ایک گھنٹہ کے عرصہ میں قریباً ایک سیر خون اس کے بدن سے نکل گیا
وہاں سے اٹھا کر اس کو ڈیرے پر لائے۔ میں نے کسی بیماری کا ہونا خیال کیا۔ گاؤں کے
چند آدمیوں کو بلایا گیا۔ ایک شخص نے کہا کہ اس کو کسی نے جادو مارا ہے۔ لہذا فوراً ہی
ایک جھاڑنے والے کو بلایا گیا وہ ایک گھنٹہ تک جھاڑتا رہا۔ بعد ازاں کہنے لگا کہ اس پر
کسی نے زبردست جادو کیا ہے۔ اگر وہی آ کر جھاڑے۔ تو آرام ہو جائے گا۔ وہ بے ہوش
تھا۔ میں نے خیال کیا کہ شاید وہ اسی کھیت والی عورت کا کام ہے۔ لہذا گاؤں کے
نمبردار کی معرفت اس عورت کو بڑی آرزو منت سے بلایا گیا۔ اس کی بہت خوشامد
کی گئی۔ نمبردار نے کہا کہ اگر یہ سرکاری آدمی مر گیا تو ہماری سخت بدنامی ہوگی۔ بہت
کچھ کہنے سننے سے اس نے جھاڑنا قبول کیا۔ اور قریباً آدھ گھنٹہ تک جھاڑ کر وہ چلی
گئی۔ فوراً ہی خون بند ہو گیا۔ اس آدمی کو آرام تو ہو گیا۔ لیکن اس قدر کمزور ہو گیا کہ تین
ماہ تک چلنے پھرنے کے قابل نہ ہو سکا۔ اس روز سے اس علاقہ میں ہر ایک آدمی
بہت ڈرے کام کرتا تھا۔ سب کا غرور کافور ہو گیا۔

اسی طرح سے ضلع ڈ[illegible] میں ایک روز کا واقعہ ہے میں اپنے چپراسی کو چار آنے دیکر
کہہ گیا کہ دو سیر دودھ لا کر رکھنا۔ اس نے دودھ لا کر خوب اچھی طرح سے گرم کر کے رکھا۔
چونکہ مجھے کام سے آنے میں رات ہو گئی تھی کھانا کھا کر سو رہا دودھ کو نہیں پیا۔ صبح کو کیا
دیکھتا ہوں کہ اس دودھ میں سینکڑوں کیڑے چل رہے ہیں۔ بڑا تعجب ہوا۔ اس آدمی
سے دریافت کیا کہ دودھ کہاں سے لائے ہو۔ چوکیدار کی معرفت جس کے یہاں سے
دودھ لایا تھا اس کو بلایا گیا معلوم ہوا کہ میرا چپراسی بغیر پیسے دیے زبردستی دودھ لے آیا!

चित्र फोटो नं० १२ रम्भा-रावी धर्मांकित।

تھا۔ اسلئے اس عورت نے ناراض ہوکر دودھ مین کچھ کردیا تھا۔

تیسرا ایک زبردست وشی کرن کا واقعہ ہے جو میرے دیکھنے مین آیا۔ ملک آسام ضلع لکھیم پور مین ایک
آدمی سے ملاقات ہوئی۔ اسکے یہان تقریباً تیس چالیس عورتین مین نے دیکھین، معلوم ہوا کہ وشی کرن
کے زور سے اس نے اتنی عورتین اپنے بش مین کیا ہوا ہے۔ وہ خود کوئی کام نہ کرتا تھا اس کا سب کام
یہانتک کہ کھیتی وغیرہ وہی کیا کرتی تھین۔

ایک اور واقعہ ضلع کامروپ (گوہاٹی) کے نزدیک کا ہے دریائے برہم پتر کے کنارے پانڈو اسٹیمر
گھاٹ کے نزدیک پہاڑی پر ایک سادہو رہتا ہے اُسکے یہان تقریباً پچیس تیس عورتین ہین یہان
تک کہ بڑے بڑے امیر گھرون کی لڑکیان بھی اُن عورتون مین ہین۔ مہاتماجی ہمیشہ فرسٹ یا سیکنڈ
کلاس ریلوے مین سفر کرتے ہین۔ ریل کے سفر مین بھی دس دس عورتین فیشن کے ساتھ ہمراہ رہتی
ہین اب ناظرین خود خیال کرین کہ انکو مہاتما کہا جائے یا کہ بھوگی اور عیاش۔ جو کچھ ہی ہو لیکن وشی کرن کے
زور سے ہی یہ سب ہے۔ اُن کے بڑے بڑے آدمی سینکڑون شاگرد ہین۔ جو کہ جواہر یا نقدی بھی انکے
پاس بھیجتے رہتے ہین۔ اور مہاتماجی خوب عیش اُڑاتے ہین۔ ایک بڑے آدمی کی لڑکی کا معاملہ جو کہ شادی
شدہ تھی عدالت تک پہنچ گیا تھا۔ لیکن لڑکی کا والد اور لڑکی خود مہاتماجی کے پاس ہی رہنے مین رضامند
تو پھر کیا ہو سکتا ہے۔ لڑکی نے کہا کہ اگر مجھ کو علیحدہ کیا گیا تو مین اپنی جان دیدونگی۔ اسلئے مہاتماجی کی
فتح ہوئی اور وہ اُنکے ہی پاس رہی۔

ایک بار کا ذکر ہے تھانہ فاربس گنج ضلع پورنیہ نیپال بونڈری کے نزدیک ایک زمیندار کے لڑکے
سے میری دوستی ہوگئی۔ وہ ایک لڑکی سے محبت کیا کرتا تھا۔ لیکن وہ کسی طرح بھی اُس کے قبضہ مین نہ
آتی تھی آخرکار اس نے ایک آدمی سے تعویذ منوا کر بموجب ہدایت ایک ہفتہ عمل کیا۔ پھر کیا تھا
ہر طرح سے دل کی اُمید بر آئی۔ وہ لڑکی خود بخود اُس کے پاس پہنچ گئی۔

ایک اور عجیب واقعہ کا ذکر کرتا ہون جو اُسی علاقہ مین ہوئی تھی۔ وہان پر ایک آدمی سے
میرا بہت میل جول ہو گیا تھا۔ لیکن وہ اوّل درجہ کا عیاش تھا۔ اُسکی عورت بہت ہی شریف

चित्र फोटो नं० १४ एडनाटेम्पेस्ट ।

نیک چلن اور خوبصورت تھی لیکن عیاش خاوند نے بچاری کی درد شا کر رکھی تھی مین اس آدمی
آدمی کو دن رات سمجھایا کرتا تھا۔ لیکن کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ عورت کی حالت کو دیکھ کر مجھے بہت
ترس آتا تھا لیکن کیا کرون۔ آخر کار پرماتما کی کرپا سے وہان ایک ناگا مہاتما کا آنا ہوا۔ اور اس
معاملہ پر اُنسے بات چیت ہوئی۔ اُنکی مہربانی سے ایسی ترکیب ہاتھ آئی کہ ایک ہفتہ کے اندر
ہی وہ عیاش خاوند ایسا ہوگیا جو تحریر سے باہر ہے۔ یعنی دوسری عورت کا نام لینے سے بھی
نفرت آنے لگی۔ سچ مچ مہاتما جی کی کرپا سے اس بہن کی زندگی بنگئی۔ مجھے ازحد خوشی حاصل ہوئی
اب زیادہ کہانتک تحریر کرون اور بھی اس قسم کے پچاسون واقعہ میرے دیکھنے مین آئے۔ اور
بہت سے اس علم کے ماہر تجربہ کار آدمیون سے میری ملاقات ہوئی۔ اب ناظرین اس علم کی سچائی
کے بارے مین خود اندازہ لگا دین۔ مجھے اس علم کے بارے مین چھان بین کرنے سے جو کچھ
حاصل ہوسکا ہے اس کتاب کی دوسری جلد مین پیش خدمت کرون گا۔

آپ صاحبان کو اس کتاب کے دیکھنے سے معلوم ہوجاویگا کہ دوسری جلد مین کیا کیا
عجائبات ہونگے۔ دوسری جلد اس وقت شایع ہوگی جب مجھے معلوم ہوجاویگا کہ پبلک کو
سخت انتظار اور پورا شوق ہے۔ اور کم از کم ایک ہزار درخواست خریداران کی درج
رجسٹر ہوجاویگی۔ ہان یہ مین کہہ سکتا ہون کہ دوسری جلد مین بھی ایک سے ایک بات
بڑھکر قابل آدمیون اور مہاتماؤن کے سینے مین چھپے ہوئے ایسے ایسے رازون کا پردہ
فاش ہوگا جن کو دیکھنے سے بھارت کے قابل تعظیم لنگوٹہ بند سادھو، سنیاسی اور
مہاتماؤن کے پوشیدہ راز آپ پر ظاہر ہون گے۔ فقط

پبلک کا خیرخواہ
پیارے لعل شرما

में प्रायः अमीरज़ादियों की छातियां बहुत शीघ्र ढलक जाती हैं, क्योंकि उन्हें खुली वायु का बहुत कम अवसर दिया जाता है, इसके विरुद्ध छोटी जातियों की स्त्रियों की छातियां सुन्दर होती हैं। न मालूम क्या कारण है, कि यवन स्त्रियों की छातियों की अपेक्षा हिन्दू स्त्रियों की छातियां बहुत शीघ्र ढलक जाती हैं।

छाती उभारने के वास्ते पैड।

"ज़नाना हुस्न" के रचयिता लिखते हैं:—"स्वास्थ्य का बिगड़ जाना सिवाय चेहरे को रङ्गत के शरीर के भाग पर इतना शीघ्र प्रकट नहीं होती है, जितना छाती पर। जहां ज़रा स्वास्थ्य बिगड़ा छाती का उभार बिगड़ा"।

कांगो फ्रीस्टेट की स्त्री, गले में पीतल का भारी भूषण है, नाया और पेट सुन्दरतार्थ ढका हुआ है।

बाल विवाह में और हानियों के अतिरिक्त एक यह भी हानि है, कि उस से स्वास्थ्य बिगड़ जाता है, और यदि सन्तान भी छोटी आयु में हो जावे, तो इस से छाती का उभार व सौन्दर्य सदा के लिये जाता रहता है।

भारतवर्ष में प्रसव काल में असावधानियां की जाती हैं, और स्वास्थ्य के बिगाड़ से कई बुरी प्रथाएं प्रचलित हैं, इसलिये [illegible] काल में ही छातियों की सुन्दरता मारी जाती है।

हमारे लोगों में बहुधा यह विचार

ترجمہ از مصنف۔ اگر سانپ کے کاٹنے سے انسان یا حیوان موت کے نزدیک ہو

ریٹھ کے پتوں کا تازہ رس یا سفوف ریٹھ مقدار چھ ماشہ پانی مین گھول کر

تین گھنٹے مین دیتے رہو۔ تین چار خوراک دینے سے بالکل زہر دور ہو جاویگا۔

حیوانوں کو ۵ سے ۱۰ تولہ تک سفوف ایک سیر پانی مین ملا کر بذریعہ نال

اگر مریض کے دانت زیادہ زہریلے سانپ ہونے کی وجہ سے بند ہو گئے ہوں تو

دانتوں پر ملنے سے دانت کھل جاوینگے۔ پھر اوپر کی ترکیب سے پلاؤ۔ جنگل مین

ریٹھ کے پاس سانپ نہیں رہ سکتا۔ جس جگہ سانپ کا ڈر ہو یا سانپ رہتا ہو

تولہ سفوف ایک سیر پانی مین ملا کر یا تازہ پتوں کا عرق چھڑک دو۔ سانپ اگر ہوگا تو

بھاگ جاویگا اور پھر اس جگہ نہیں آویگا۔ یہ دوائی موت کے نزدیک پہونچے ہوئے

مریضوں کو بھی آرام کرتی ہے۔ اگر کسی نے افیون یا سنکھیا (زہر) کھا لیا ہو تو دینے سے

سے بچانے کا کام کرتی ہے۔ اور آتشک کی بیماری مین بھی حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے

یہ دوا امرت کے برابر ہے۔

نوٹ۔ یہ نسخہ سینکڑوں جگہ آزمایا گیا ہے۔ پرماتما کی کرپا سے سب جگہ فتح پائی ہے۔

(२) सांप के काटने से यदि मनुष्य मर गया हो तो ४ दिन तक वह बचाया जा सकता है। परन्तु शर्त यह है कि शरीर में थोड़ा सा भी रक्त होना चाहिये—नीचे लिखी औषधि (दवा) को बताओ मत परमात्मा का नाम लेकर अपने हाथ से गुदा के रास्ते से शरीर में पहुंचा दो।—४-५ घण्टे में सांस चलने लगेगा और एक दिन में बिलकुल अच्छा हो जावेगा—

औषधि यह है—

(१) (२) (३) (४) (५)

मसाले—[illegible]—सेंधा—[illegible]—[illegible]

x तोला — [illegible] १० मासे १ [illegible] ॥ तोले

शिथिलता दूर करे, क्योंकि असली समय यही है। यदि यह समय हो, तो भी दैनिक मालिश से दूर किया जा सकता है। पथ्य सेवन चाहिए। छाल व पत्र अनार, पानी ५ गुणा में उबालें, औषधें तो उतार कर मल छान कर सरसों के तैल सम भाग मिला कर रक्खें। इनके मर्दन से भी शिथिलता दूर होगी।

छाती वा कुच

सुन्दर छाती या कुच स्त्री के सौन्दर्य्य को बढ़ाते हैं। (कारसेट)

यह सुन्दरता नहीं है, वहां न स्वास्थ्य है, न रूप। उभरी हुई चौड़ी छाती सच्ची सुन्दरता है। यह स्वास्थ्य के अनुकूल है। कौन नहीं जानता कि यह स्वस्थ होता है, जिसके फेफड़े चौड़े हों। विलायत में छाती बढ़ाने के लिये कितनी प्रकार की औषधियां निकलती रहती हैं, परन्तु ऐसी औषधियां गुणकारी नहीं होतीं, इस लिये मेम कारसेट (जिसका पीछे वर्णन हुआ) पहिनती हैं, जिससे छाती का कृत्रिम उभार अधिक हो जाती है, क्योंकि कारसेट छाती के पास बहुत उभरा होता है। जिनकी छाती उभरी नहीं होती वह वहां कपड़ों की तह रख लेती है। चित्र नं० ३० से कारसेट की बनावट प्रकट होती है। छाती की सुन्दरता के बहुत से चित्र इस पुस्तक में मिलेंगे। यथा चित्र फोटो नं० २१–२२ देखिए, ब्लाक चित्र नं० १३ व १४ भी छाती की सुन्दरता प्रकट करते हैं।

छाती को बड़ा दिखाने के लिये कपड़े की तह जमाना, या लकड़ी आदि की बनी हुई छातियां और कारसेट पहिनना बड़ा हानिकारक है। छाती दब जाती है, और कुच भी दूध के योग्य नहीं रहते। उनकी सुन्दरता भी मारी जाती है।

छाती के उभार की यदि इच्छा है, तो व्यायाम किया करो।

लम्बा श्वास।

दीर्घ श्वास का अभ्यास सब से उत्तम है। हि[illegible] हुओं ने प्राणायाम को इसी लिये अपने दैनिक

होगा। व्यायाम नं० १ से नं १५ तक के चित्र पुस्तक में जहां तहां दिये हैं उनका वर्णन उनके नीचे ही देदिया है। यहां से देख लें। थोड़े व्यायाम जो विशेष रूप से स्त्रियों के वास्ते हितकर हैं देदिए गए हैं। स्मरण रहे कि व्यायाम करते समय विशेष रूप से ध्यान व्यायाम ही

(व्यायाम नं० ३। सीधी खड़ी होजाओ दाईं टांग और है आगे सीधी करो और पग आगे को हो। इसी समय बाहों को दोनों ओर फैलाओ। फिर टांग को जहां करो पीछे के जाओ और इसी समय बाहों को ऊपर उठाओ)

दैनिक या तीसरे दिन गेहूं का चोकर २० तोले, मेथी, राई ३–३ तोला, खतमी २ तोला, थोड़े गुलाब व सिरका में मिलाकर सिर पर मल कर धोना गुणकारी लिखा है।

एक डाक्टर प्रति रात्रि को निम्न लिखित मरहम लगाना गुणकारी बताता है।

सल्फ़र प्रेसीपीटेट १ ड्राम, एसिड सिलीसलिक ½ ड्राम, इत्र गुलाब १० बूंद, सब को मिलाकर रक्खें और लगावें।

(विलायती रमणियां प्रायः इस प्रकार बाल रखती हैं)

विलायत में तो साफ़ सोहागा भी बर्ता जाता है। लगभग ६ माशा सोहागा ½ छटांक गर्म पानी में मिलाकर धोया जाता है। कोई इस में १ तोला ग्लीसरीन डालते हैं। निम्न लिखित योग की डा० सदरलैण्ड प्रशंसा करता है:—

कैस्टरायल २ ड्राम, पीरूवियन बालसम ½ ड्राम रिज़ोरसिन १ ड्राम, स्पिरिट आफ़ वाईन इतनी कि सब ४ औंस हो जाय सर में मल कर धोया करें।

बेरम (Bayrum) की प्रायः डाक्टर प्रशंसा करते हैं। पीछे भी लिखा जा चुका है। यहां हम उसका योग भी दे देते हैं। डाक्टरी दुकानों से तय्यार भी मिल जाता है। आयल आफ़ पीमेंटो १२ बूंद, आयल आफ़ बे ४८ बूंद, अलकोहल २ औंस, पानी ८ औंस मिलावें और दो सप्ताह पीछे फ़िल्टर करें अथवा तियार लें।

सिविल इनजरी का कथन है, कि यदि खियाल की रक्षा हो तो सिर पर ऐसा वस्त्र मत रक्खो जो उसको उष्ण रक्खे बारीक कंघी मत करो, वरन् साफ़ ब्रुश से साफ़ करो।

پھر کھینچو۔ اسی طرح عرق سے عرق دس بار کھینچو۔ دسویں بار کا جو عرق ہو اس کو شیشی میں
کرلو۔ خوراک ایک ماشہ آدھ سیر دودھ میں ڈال پینے سے ایک گھنٹہ بعد اس قدر شہوت ہوگی
کہ دسوں نوجوان عورتوں کا غرور توڑ سکتا ہے۔ یہ نسخہ کئی بار بنا کر استعمال کرایا ہے۔
بے نظیر چیز ہے۔

(१) SRM क / =टवक (२) N क ट B / ॥ घोल (३) फनाघस / ÷ मस्तुश (४) जेह B ला / ।+। गबल (५) कांको B / ॥। गटट

(१०) इन पांचों चीज़ों को ५ सेर गाय के दूध में डालकर आग पर पकाओ जब आधा दूध रह जावे तो जामन देकर दही जमा दो। फिर दही को बिलोकर मक्खन निकालो। मक्खन में ६ माशे असली कस्तूरी मिलाकर दिन भर खरल करो। जिस मनुष्य का लिंग बिलकुल शिथिल हो गया हो उसको १ माशा लिङ्ग पर मलने और १ माशा दूध में डालकर खाने से एक ही खुराक में दसों स्त्रियों का मद भंजन करेगा। यदि ७०–८० साल का बूढा भी होगा तो ७ दिन विधि पूर्वक सेवनकर लेने से आयु पर्यन्त दूसरी औषधि की दरकार नहीं होगी एक समय जैपुर प्रान्त में विचरते हुए यह दोनों योग अर्थात नम्बर (९), (१०) जैपुराधीश को भी बनाकर दिये थे और बिहार प्रान्त में भी कई एक धनवान पुरुषों को दिए गए। जिनके घर में अधिक स्त्रियां हों उनको ही ऐसे योग सोभा देते हैं। साधारण पुरुषों को भूलकर भी नहीं देना चाहिये।

ترجمہ۔ اس نسخہ کی چیزوں کو بھی ہم حل نہیں کر سکے۔ ترکیب کا ترجمہ کر دیتے ہیں۔ یعنی ان
پانچوں چیزوں کو دس سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر آگ پر پکاؤ۔ جب نصف رہ جاوے

تو جامن دے کر دہی جما دو۔ پھر دہی کو بلو کر مکھن نکالو۔ اس مکھن میں چھ ماشہ اصلی کستوری
ڈال کر دن بھر کھرل کرو۔ پھر جب آدمی کا آلہ تناسل بالکل سست ہوگیا ہو ایک ماشہ
بطور طلا مالش کرو۔ اور اسی قدر دودھ میں ڈال کر کھانے سے ایک ہی خوراک میں
دسوں نوجوان عورتوں کا غرور توڑ سکتا ہے۔ اگر ستر اسی سال کا بوڑھا بھی ایک ہفتہ
پرہیز سے استعمال کرے تو پھر تمام عمر دوسری دوائی کی ضرورت نہ ہوگی۔ ایک وقت
جے پور دیش میں گھومتے ہوئے یہ دونوں نسخہ جات یعنی ۹-۱۰ مہاراج جے پور کو بنا کر دئے
تھے۔ اور بہار پردیش میں بھی کئی دولت مند آدمیوں کو دئے گئے جن کے گھر میں بہت
سی عورتیں ہوں۔ اُن کو ہی ایسے نسخے دینا چاہئے۔ معمولی آدمیوں کو بھول کر بھی
نہ دینا چاہئے۔

११—निपट अन्धों के लिये अद्भुत योग—

(१) S क VI / ॥ वटर (२) व P B / + नगर (३) KI र म / ।+ सटर (४) BI लु / ३ बोल

इन चारों औषधियों को ४ सेर दूध में पकाओ जब आधा रहे तो दही जमा दो फिर उस दही से मक्खन निकालो जितना मक्खन हो उतना ही केले का रस डाल कर ७ दिन खरल करते रहो। इस अंजन को चांदी की डिब्बी में रखो। कैसा ही अन्धा हो ३ सलाई ३ दिन तक लगाने से दिखलाई देने लगेगा। इस योग से सैकड़ों निपट अन्धे अच्छे होगये। यह योग एक महात्मा से मिला था।

ترجمہ۔ نسخہ کی چیزوں کا حل نہیں ہو سکا۔ باقی عبارت یہ ہے۔ ان چاروں ادویات کو
چار سیر دودھ میں پکاؤ۔ جب نصف رہ جاوے تو دہی جما دو۔ پھر اسی دہی سے مکھن
نکالو۔ مکھن کے برابر وزن کیلے کا رس ملا کر سات روز کھرل کرو۔ پھر اس انجن کو

123

अङ्गिया चोली छातियों की रक्षा के लिये, जो छोटा सा वस्त्र पहिनते हैं, उसको अङ्गिया (चोली) कहते हैं। अंग्रेज़ी में केवल ब्रेस्ट सपोर्टर (Breast supporter) कहते हैं, पेरागराफ़्

फ़िजी की लड़की है, जब ब्याही जायेगी, तो केश काटे जायेंगे)

की ओर अङ्गिया (चोली) की प्रथा देखी नहीं जाती। पञ्जाब में बहुत कम प्रथा है। मज़दूरी पेशा लोगों में केवल देखी जाती है। और

122

यही कारण है कि पंजाब की स्त्रियों की छातियां शीघ्र ढलक जाती हैं। देहली से आगे अङ्गिया आरम्भ हो जाती है, और बम्बई व दक्षिण की ओर तो छोटी २ लड़कियां भी अङ्गियां ही पहिनती हैं। और कोई वस्त्र चाहे शरीर पर न हो, अङ्गियां धोती आवश्यक हैं। मरहठों और दक्षिणियों में तो केवल धोती अङ्गियां सारा लिबास

पालीनेशिया की येन लड़की)

चित्र नं० ४१ एक मरहठी टापू की लड़की, भूषण देखने योग्य हैं)

ایک گولی روزانہ ٹھنڈے پانی سے دو۔ چالیس دن کے استعمال سے سڑا ہوا بدن بھی ٹھیک ہوجاویگا۔ اگر انگلیاں بھی گر گئی ہونگی تو نئی پیدا ہونگی۔ یعنی جسم کا ہر ایک حصہ نیا بن جاویگا۔ یہ دوائی ہمارے گرو نے ہم کو بتلائی ہے۔

اسکے دوران استعمال میں صرف دودھ کی خوراک چالیس رکھنا ہوگا۔

१४) विषूचिकापर अद्भुत योग-इस बीमारीसे यदि मनुष्य मौत के निकट भी पहुँच गया हो तो भी यह अद्भुत औषधि अपना अमृत रूपी गुण दिखाती है। (१) विलोयकके ([illegible]) (२) कुष्मुलागु (सेबिय) नम्बर १ की जड़ का गूदा और नम्बर २ दोनों बराबर वज़न में लेकर अर्क बेद (कडुलिम्ब) में चने के बराबर गोलियां खूब खरल करके बनावे। फिर १ या २ गोली सौंफ अथवा गुलाब के अर्क में देवे तत्काल अमृत सम गुण दिखाई देगा।

ترجمہ۔ ہیضہ پر عجیب نسخہ۔ اس بیماری میں اگر انسان موت کے نزدیک بھی پہنچ گیا ہو تو بھی یہ عجیب دوائی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ بلے کے (تل جو لیڑے) مطلب آک یعنی مدار سے ہے۔ اور کرد مولا گو (سیبیا) کا مطلب گول مرچ ہے۔ نمبر ا کی جڑ کا پوست اور نمبر ۲ برابر وزن میں لے کر عرق شیر (کڑو لیب) کا مطلب عرق نیم میں خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک یا دو گولی عرق سونف یا گلاب میں دیویں۔ فوراً اپنا اثر دکھاویگی۔

نوٹ۔ اوپر تحریر شدہ چیزوں کا حل ہم نے ایک مہاتما کے بتلانے سے کیا ہے۔ اور پھر اس نسخہ کو بہت جگہ آزمایا ہے۔ ہمارے تجربہ میں تو بالکل ٹھیک پایا گیا ہے۔ ناظرین خود آزما کر اپنی رائے سے مطلع کریں۔ یا اگر ان چیزوں کا کوئی دوسرا مطلب ہو سکے تو اپنی رائے سے مطلع فرماویں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں ٹھیک کر دیا جاوے۔ یہی حل ہم کو شری پوجیہ سوامی آسوتوش مکرجی نے بھی بتلایا تھا۔

(१) MI या N / ४+बटर (२) SIBR / +बटर (३) पो+IR / +बटर इन तीनों को सौंफके अर्क में ७ दिन तक बराबर खरल करो फिर चने के बराबर गोलियां बनाकर रखो यदि सब के देखने में मनुष्य मर गया हो, स्वांस बन्द होगया हो तो भी १ गोली २ तोला जल में घोल कर पिचकारी से गुदा के रास्ते शरीर में पहुँचा दें। यदि आध घंटे में कुछ २ सांस चलने लगे तो दो घंटे पीछे १ गोली जल से मिला कर मुख के रास्ते से दें। इसी तरह ६ घंटे पीछे फिर १ गोली दें। फिर ३ दिन पीछे २ गोली सुबह शाम यह ५ गोली मनुष्य के लिये काफी हैं। यह औषधि एक नागा महात्मा से मिली है और कम से कम पचासों जगह हमने आज़मा कर देखी है। औषधि नहीं बल्कि अमृत कहना चाहिये। बनाकर मुफ्त देना चाहिये किसी से कुछ नहीं ले। कुछ लेने से इस योग का असर कम हो जावेगा। ऐसा महात्मा ने कहा है।

ترجمہ۔ نسخہ کے چیزوں کا حل نہیں ہو سکا یا اتنی ترکیب ہے کہ ان تینوں ادویات کو عرق سونف میں سات روز تک برابر کھرل کریں۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ اگر سب کے دیکھنے میں انسان مر گیا ہو سانس بند ہو گیا ہو تو بھی ایک گولی دو تولہ

بعد اگر کچھ سانس چلنے لگے تو دو گھنٹہ بعد ایک گولی پانی میں ملا کر منہ کے راستے سے دیں
پھر چھ گھنٹے بعد اسی طرح ایک گولی دیں۔ پھر تین دن پیچھے دو گولی صبح شام۔ یہ پانچ گولی
مریض کے لئے کافی ہیں۔ یہ دوائی ایک ناگا مہاتما سے ملی ہے۔ اور کم سے کم پچاس جگہ
ہم نے خود آزمائی ہے۔ دوائی نہیں بلکہ امرت کہنا چاہئے۔ بنا کر مفت دینا چاہئے۔
کسی سے کچھ نہیں لے۔ ورنہ اس کا اثر کم ہو جائے گا۔ ایسا مہاتما نے کہا ہے۔

(१६) दमे पर एक अद्भुत योग—

(१) हिपल्लीयांग / +संटर (२) कर्कटाशिर्गीगराम / +घटर यह दोनों औषधि कूट छान कर रख लें पुर्णमास्सी के दिन रात को गाय के दूध की खीर बनावें और ॥। संटर औषधि चन्द्रमा की तरफ दिखाकर ७ बार ॐ का उच्चारण करके परमात्मा का ध्यान करके खीर वो खीर दमे वाले को खिलावें। इसी तरह २ या ३ पूर्णमाशी में देने से दमा नष्ट हो जायेगा। यह औषधि परमात्मा के नाम पर मुफ्त दें।

ترجمہ۔ دمہ پر ایک عجیب نسخہ "ہپلیسی یانگ" مطلب پیپل سے۔ "ادر کرکٹا شرنگی گام" مطلب کاکڑا سنگی سے۔ وزن کے بارے میں حل نہیں ہو سکا۔ یہ دونوں دوائی کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ پورن ماشی کے دن رات کو گائے کے دودھ کی کھیر بنا دیں۔ اور "|||سنٹر" دوائی چاند کی طرف دکھا کر سات بار اوم کا منتر پڑھ کر پرماتما کا دھیان کر کے کھیر میں ملا دیں۔ وہی کھیر دمہ کے مریض کو کھلا دیں۔ اسی طرح دو یا تین ہی پورنماشی میں دینے سے دمہ جاتا رہیگا۔

نوٹ۔ دونوں ادویات کا نام ایک مہاتما کی مدد سے حل ہوا ہے۔ وزن کے بارے

میں اصل تو حل نہیں ہو سکا۔ لیکن اب روزن ہمیں مہاتما نے بتلا دیا تھا۔ اور خوراک ایک
تولے دو تولہ تک بتائی تھی۔ اسی مطابق ہم نے پانچ چھ دمے والے مریضوں کو استعمال کرا کر
دیکھا۔ تو بہت فائدہ ظاہر ہوا۔ ناظرین بھی بعد آزمائش مطلع فرما دیں۔ معمولی چیزیں ہیں۔ یا
اگر اوپر کی ادویات کا کچھ اور حل ہو سکے تو تحریر فرما دیں۔

❀ बांझपन के लिये कुछ अद्भुत योग ❀

(१७) नये चांद में पहले शनिवार के दिन गाय के दूध की दही जमावें फिर उस दही से मक्खन निकालें जितना मक्खन हो उतने ही तोल में "श्वेत मेद्रुकुशिके" / (उम्मीते) के पत्ते लेकर २ दिन तक रगड़ कर, बने सम गोलियां बनावें। कपड़े होने पर चौथे दिन से सातवें दिन तक अर्थात् ३ दिन १-१ गोली जल से खावे और पति प्रसंग करे। परमात्मा की कृपा से गर्भ रहेगा।

(१८) पुष्य नक्षत्र के ३ दिन में "बिल्लेनेलगुल्लुग" / (पांढरी रिंगणी) की जड़ स्त्री अपने हाथ से उखाड़े फिर कुँवारी कन्या के हाथ से २ टंक चूर्ण गाय के दूध में पिसवा कर परमात्मा का ध्यान करके ऋतु काल में ३ दिन पिये चौथे दिन पति प्रसंग करे तो अवश्य गर्भवती होगी।

(१९) इंजि / × कर हिप्पली / × सटर कुपमुलांगु / × गंटर हांगल / × हालु

इन चारों औषधियों को कूट छान कर २ टंक गाय के घी के साथ ऋतु काल में ३ दिन खिलाने से गर्भ अवश्य रह जायगा।

एक बहुत ही गोपनीय योग

(२०) NIB ला / — XI म A का / — KI ए / —

खिला कर १ पाव गाय का दूध पिला दो। ३ दिन ऋतु काल में
स्त्री और पुरुष दोनों खावें चौथे दिन प्रसंग करें। चाहे स्त्री कैसी
ही बांझ हो अवश्य गर्भ रहेगा। परन्तु यह ग़रीबों को मुफ्त दो
और राजा महाराजा और धनवान पुरुषों से सामर्थ अनुसार दान
इत्यादि कराना चाहिये। यह रोग सैंकड़ों जगह आज़माया गया
है कहीं भी निष्फल नहीं हुआ।

ترجمہ نمبر ۱۰ کا۔ نئے چاند میں پہلے سنیچروار کے دن گائے کے دودھ کی دہی جما دیں۔ پھر دہی سے
مکھن نکالیں۔ جتنا مکھن ہو اتنے ہی تول میں شویت منڈوکونکے یعنی سفید دھتورہ کے پتے رگڑ کر چنے
کے برابر گولیاں بنا دیں۔ حیض ہونے پر چوتھے روز سے ساتویں روز تک تین دن ایک ایک
گولی پانی سے کھلا دیں۔ اور مرد صحبت کرے۔ ایشور کی کرپا سے حمل رہیگا۔

نوٹ۔ اس نسخہ کا جزو یعنی نمبر دوائی ہم کو تو ایک مہاتما نے سفید دھتورہ ہی بتلایا ہے اور اسکی
آزمائش کرنے سے عمدہ فائدہ ظاہر ہوا۔ ہم نے تقریباً دس جگہ آزمائش کی۔ پرماتما کی کرپا سے
سب جگہ فتح ہوئی۔

ترجمہ نمبر ۱۱ کا۔ پشپ نکشتر کے تین دن میں اجے پنگل گوتو (پانڈری ریتلی) کی جڑ یعنی سفید کٹیری عورت اپنے
ہاتھ سے اکھاڑے۔ پھر کنواری کنیا کے ہاتھ سے دو ٹنک (۲ ماشہ) جوان گائے کے دودھ میں
پسوا کر حیض کے دنوں میں تین روز استعمال کرے۔ چوتھے روز مرد صحبت کرے تو
ضرور حمل رہے گا۔

نوٹ۔ اس نسخہ کا جزو یعنی نمبر دوائی اسی مہاتما نے ہم کو سفید کٹیری (کنیلی) بتلایا ہے لیکن
ہم آزمائش نہیں کر سکے۔ اگر کوئی صاحب آزما دیں تو حالات تحریر فرما دیں۔

ترجمہ نمبر ۱۲ کا۔ انگی (سونٹھ) اپیلی (پیپل) کمرہ مولا گو (مرچ) ناگکسر (ناگ کیسر) دوان
جو نسخہ میں تحریر ہیں ان کا حل نہیں ہو سکا۔ لیکن جس مہاتما جی نے ہم کو حل کر دیا ہے اس نے
برابر وزن بتلایا ہے۔ یعنی برابر وزن [illegible] کوٹ چھان کر چھ ماشہ گائے کے گھی کے ہمراہ
حیض کے دنوں میں تین روز کھلا دینے [illegible] ہو جاویگی۔ [illegible] آزمائش کر چکے ہیں [illegible] نے بھی حمل کرایا تھا۔

نوٹ۔ ہم اسکی آزمائش نہیں کر سکے۔ اگر کوئی صاحب آزماویں تو نتیجہ سے مطلع فرما دیں۔

ترجمہ نمبر ۱۳ کا۔ ایک بہت ہی پوشیدہ نسخہ۔ جزون کا ہم حل نہیں کر سکے۔ ان تینوں ادویات
کا برابر وزن چورن تین ماشہ شہد سے کھلا کر ایک پاؤ گائے کا دودھ پلا دو۔ تین روز حیض
کے دنوں میں عورت مرد دونوں کھاویں۔ چوتھے روز صحبت کریں۔ خواہ عورت
کیسی ہی بانجھ کیوں نہ ہو ضرور حمل رہیگا۔
لیکن یہ غریبوں کو مفت دو۔ اور راجہ مہاراجہ، امیر آدمیوں سے حسب حیثیت
دان وغیرہ کرانا چاہئے۔ ہم نے یہ نسخہ سینکڑوں جگہ آزمایا ہے۔ کسی جگہ بھی
غلط ثابت نہیں ہوا۔

نوٹ۔ اس نسخہ کے جزو بہت کچھ حیران ہونے پر بھی معلوم نہیں ہو سکے۔ اگر کسی صاحب
کو ظاہر ہو جاویں تو رفاہ عام کے لئے ضرور مطلع فرما دیں۔

अब हम कुछ बहुत ही गुप्त योग लिखते हैं जो कि हमको
हमारे गुरु महाराज पूज्य महात्मा "जंगमड़" जी जिनका स्थान
"किश्वीन" और ब्रह्मा देश के पहाड़ों में था, उनसे मिले।
अति गोपनीय १० प्रयोग हैं। इन योगों को सिवाय अपने खास
शिष्य के जो कि अति बुद्धिमान हो और किसी को कभी भी न
बताओ। यह सब योग संसार में दुखी मनुष्यों के कल्याणकारक
हैं। जिनको देना हो अपने हाथ से बनाकर दो और किसी के
सामने भी मत बनाओ। क्योंकि कई योगों की चीज़ें समझ
लेने से फल नष्ट हो जाता है। इस माया की कुंजी अपने दिल में
रखो—यह १० योग हम बहुत बार आज़मा चुके हैं।

(२१) ॥॥=। / अेबा — X=II / मेवा — MTIX / सेवा — XIBI / गेवा — इन चारों औषधियों को पानी से रगड़कर चने के समान गोलियां बनाओ। सामर्थ्य के लिये १ गोली गऊ के दूध से खाओ और १ गोली मधु में घिस कर ३ दिन लिंग पर लगाओ। ३ दिन से अधिक नहीं। एक साल तक ताकत दिन पर दिन बढ़ती आवेगी। इसी तरह दूसरे साल करो। पूरे सौ साल की आयु तक दूसरी किसी औषधि की दरकार न रहेगी। इस्त्री के समान पत्त रहेगा।

(२२) (१) SIWIदुर / × — (२) BIX7MI / = — (३) BIर ग / ॥ — (४) NI मा का / + — (५) केNIN / +।

इन पांचों औषधियों को १ हांडी में डालकर १० सेर पानी २ सेर गुड़ डालकर ४० दिन तक सड़ने दो। फिर अर्क निकालो उस अर्क को १ छटांक खुराक १ पाव पानीमें मिलाकर पीने से पहले दिन ही अद्‌भुत गुण मालूम होंगे। ७ दिन सेवन से आयु पर्यन्त दूसरी औषधि की दरकार नहीं होगी। १० स्त्रियां भोगने की सामर्थ्य सर्वदा रहेगी।

(२३) (१) XIBI / + — (२) MR+I / ॥ — (३) मा PT / ॥- — (४) मुवा VI / ।+।

इन चार तरह की जड़ों को मिलाकर १० सेर पानी में २० दिन सड़ाकर फिर अर्क निकाल लो। १ छटांक अर्क २ छटांक पानी में मिलाकर पीने से १ मास तक भूख पियास नहीं लगेगी।

(२४) (१) दो+ — (२) सोVI+I — (३) गर N — (४) रMI-

... १ तोला खाकर ऊपर जितने ...

(२५) (१) MIV=I+ — (२) केNIकI

इन दोनों बूटियों का सम भाग चूर्ण १ तोला ऋतुकाल के चौथे दिन खिलाकर ऊपर से गाय का दूध पिला दो। बांझ स्त्री भी पुत्रवती होगी कभी निष्फल नहीं होगा।

(२६) (१) PI ना XI — (२) तमरा=1 — (३) गरन+I — (४) PI / ॥ — (५) HAR / H+I — सागर XI

इन सब का चूर्ण करके अपने पास रक्खो। यदि कोई विष खाने या विषधर जानवर के डसने से मृत्यु को प्राप्त हो गया हो तो गुदा के रास्ते से ३ मासे चूर्ण पेट में पहुंचा दो। परमात्मा और गुरु महाराज की कृपा से आदमी उठकर बैठ जावेगा। शरीर में थोड़ा सा रक्त रहने पर भी यह औषधि काम करेगी।

(२७) (१) घनसर / +। — (२) गनसर / ॥। — (३) NI रा / + — (४) कोरा / ।-

इन चारों बूटियों के सम भाग अर्क २ तोले से किसी भी ज्वर से मृत्यु को प्राप्त हुआ मनुष्य फिर भी एक बार संसार में लौट कर आ सकता है। दसों जगह परीक्षा हो चुकी है। संसार की भलाई के लिये भ्रमण करते समय बनाकर अपने पास रखो क्योंकि यह बूटियां पहाड़ों में ही मिलती हैं।

(२८) १२+I — NIपका+ — संत RI+ — को HI+ — H Rवाली

इन पांचों बूटियों की राख बनाकर सम भाग मिलाकर अपने पास रक्खो। यदि किसी मनुष्य आदि का कोई अंग कट गया हो तो कटे हुये अंग को उसी जगह लगाकर यह चूर्ण ... जुड़ जावेगा। ...

फिरंग की बीमारी पर अद्भुत योग

(२९)

NI क	रोड़ BI
I=	+

इन दोनों औषधियों को समभाग मिलाकर १-१ मात्रा चिलम में रखकर तम्बाकू की तरह से पीओ। ३ दिन में बिलकुल आराम हो जायेगा चाहे इस रोग से शरीर सड़ ही क्यों न गया हो।

(३०)

MIR	B RI
+I	+II

यदि किसी मनुष्य को कामदेव की प्रबलता हो तो इन दोनों बटियों के समान खाँड मिलाकर चूर्ण रखे। फिर १ तोला चूर्ण को खाकर ऊपर से पानी पीलें। १ मास तक कामदेव की शांति हो जायगी। यदि २१ दिन बराबर खा लो तो ३ साल तक कामदेव नहीं होगा और २ मास तक व्यवहार को सर्वदा के लिये कामदेव से शान्ति हो जायेगी। साधु-सन्यासियों को यह योग बनाकर रखना चाहिये।

ترجمہ نمبر ۲۱ سے نمبر ۳۰ تک

اب ہم کچھ بہت ہی پوشیدہ نسخہ جات لکھتے ہیں۔ جو کہ ہم کو ہمارے گورو مہاراج پرم مہاتما جگت سنگھ جی جن کا قیام چھید دن اور برہما دیش کے پہاڑوں میں تھا۔ ان سے ملے ہوئے اس پوشیدہ نسخہ جات ہیں۔ ان نسخوں کو سوائے اپنے خاص شاگرد کے جو کہ بہت عقلمند ہو اور کبھی بھی کسی کو نہ بتاؤ۔ یہ سب نسخہ جات دنیائے عالم کے مصیبت زدہ لوگوں کیلئے فائدہ مند ہیں۔ جس کو دینا ہو اپنے ہاتھ سے بنا کر دو۔ اور کسی کے سامنے بھی مت بناؤ۔ کیوں کہ ان نسخوں کی چیزیں بہت معمولی ہیں۔ دوسرے آدمیوں کو معمولی چیزیں دل میں خیال ہونے سے اثر کم ہو جاتا ہے۔ اس بھاشا کی کنجی اپنے دل میں رکھو۔ یہ دس نسخہ ہم کئی بار آزما چکے ہیں۔

ترجمہ نمبر ۲۱ کا۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان چاروں ادویات کو پانی سے

رگڑ کر چنے کے برابر گولیاں بنا لو۔ نامردی کیلئے ایک گولی گائے کے دودھ سے کھاؤ۔ اور ایک گولی شہد میں گھس کر تین دن آلہ تناسل پر لگاؤ۔ تین دن سے زیادہ نہیں۔ ایک سال تک طاقت دن بدن بڑھتی جاویگی۔ اسی طرح دوسرے سال کرو۔ پورے ایک سو سال کی عمر تک دوسری کسی دوائی کی ضرورت نہ رہیگی۔ ہاتھی کے برابر طاقت رہیگی۔

ترجمہ نمبر ۲۲ کا۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان پانچوں ادویات کو ایک ہانڈی میں ڈال کر دس سیر پانی دو سیر گڑ ڈال کر چالیس روز تک سڑنے دو۔ پھر عرق نکالو۔ اس عرق کی ایک چھٹانک خوراک ایک پاؤ پانی میں ملا کر پینے سے پہلے ہی دن عجیب فائدہ معلوم ہوگا۔ سات روز استعمال کرنے سے عمر بھر دوسری دوائی کی ضرورت نہ ہوگی۔ دس عورتوں کا غرور توڑنے کی طاقت ہمیشہ رہے گی۔

ترجمہ نمبر ۲۳ کا۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان چار طرح کی جڑوں کو ملا کر ۱۰ سیر پانی میں بیس روز سڑا کر عرق نکال لو۔ ایک چھٹانک عرق دو چھٹانک پانی میں ملا کر پینے سے ایک ماہ تک بھوک پیاس نہ لگے گی۔

ترجمہ نمبر ۲۴ کا۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان کا چورن بنا کر رکھو۔ ایک تولہ چورن کھا کر اوپر سے جتنے تولہ پانی پیو گے اُتنے ہی روز بھوک پیاس نہ لگے گی۔

ترجمہ نمبر ۲۵ کا۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان دونوں بوٹیوں کا برابر وزن چورن خوراک ایک تولہ حیض کے چوتھے روز کھلا کر اوپر سے گائے کا دودھ پلا دو۔ بانجھ عورت کے بھی اولاد ہوگی۔ کبھی رائیگان نہ ہوگا۔

ترجمہ نمبر ۲۶ کا۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان سب کو چورن بنا کر اپنے پاس رکھو۔ اگر کوئی زہر کھانے یا زہریلے جانور کے کاٹنے سے موت کے نزدیک پہنچ گیا ہو تو پاخانہ کے راستے سے ۳ ماشہ چورن پیٹ میں پہنچا دو۔ پرماتما اور گورو مہاراج کی کرپا سے انسان اٹھ کر بیٹھ جاویگا۔ جسم میں تھوڑا سا خون رہنے پر بھی یہ دوائی کام کریگی۔

ترجمہ نمبر ۲۷ کا۔ نسخہ کے جز حل نہیں ہو سکے۔ ان چاروں بوٹیوں کا برابر وزن لے کر اور تو کسی بھی بچارے موت کو پہنچا ہوا انسان پھر بھی ایک بار دنیا میں لوٹ کر آسکتا ہے۔ دسوں جگہ آزمایش ہو چکی ہے۔ دنیا کی بھلائی کے لیے سفر کرتے وقت بنا کر اپنے پاس رکھو۔ کیونکہ یہ بوٹیاں پہاڑوں میں ہی ملتی ہیں۔

ترجمہ نمبر ۲۸ کا۔ نسخہ کے جز حل نہیں ہو سکے۔ ان پانچوں بوٹیوں کی راکھ بنا کر برابر وزن میں ملا کر اپنے پاس رکھو۔ اگر کسی انسان وغیرہ کا کوئی حصہ جسم کا کٹ گیا ہو تو کٹے ہوئے حصہ کو اسی جگہ لگا کر یہ چورن لگا کر پٹی باندھ دو۔ چار روز میں کٹا ہوا حصہ جڑ جاویگا۔ کئی بار آزمایش کی گئی ہے۔

ترجمہ نمبر ۲۹ کا۔ نسخہ کے جز حل نہیں ہو سکے۔ گرمی (آتشک) کی بیماری پر عجیب نسخہ۔ ان دونوں ادویات کو برابر وزن میں ملا کر ایک ایک ماشہ چلم میں رکھ کر تمباکو کی طرح پیو۔ تین روز میں بالکل آرام ہو جاویگا۔ خواہ اس بیماری سے جسم سڑ ہی کیوں نہ گیا ہو۔

ترجمہ نمبر ۳۰ کا۔ اگر کسی انسان کو کام دیو (شہوت) کی زیادتی ہو تو (نسخہ کے جز حل نہیں ہو سکے۔) ان دونوں بوٹیوں کے برابر کھنڈ ملا کر چورن رکھے۔ پھر ایک تولہ چورن کھا کر اوپر سے پانی پی لے۔ ایک ماہ تک کام دیو کم ہو جاویگا۔ اگر اکیس روز برابر کھاوے تو تین سال تک کام دیو (شہوت) نہیں ہوگا۔ اور دو ماہ کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے شہوت ختم ہو جاویگی۔ سادھو سنیاسیوں کو یہ نسخہ بنا کر رکھنا چاہئے۔

صاحبان! اوپر جو تیس عدد نسخہ جات تحریر ہیں وہ ناگری بھاشا میں تو بیماری کا [illegible] ہے۔ ترجمہ اور نوٹ اردو میں جو کچھ ہیں وہ میری طرف سے ہیں۔ [illegible] ترجمہ وغیرہ میں میں نے کسی جگہ غلطی کی ہو۔ میری غلطی کو [illegible] معاف [illegible] تاکہ اگلے ایڈیشن میں ٹھیک کر دیا جائے۔ [illegible] اپنے تجربہ سے مطلع فرمائیں۔

اگر کسی طرح کی کوئی نصیحت مناسب خیال فرماویں تو بندہ ہر وقت حاضر ہے۔ بلا تکلف تحریر فرماویں۔

جاپانی کی کاپی میں ان کے علاوہ کچھ اور بھی نسخہ جات ہیں جن کی زبان اور لکھائی بالکل ہی سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ پہلے میں نے خیال کیا تھا کہ شاید چینی یا تبتی زبان میں ہے۔ لیکن جب میں نے دارجلنگ، بھوٹان وغیرہ میں کئی تبتی لاماؤں (سادھوؤں) چینی آدمیوں کو دکھلایا تو وہ لوگ بھی کچھ مطلب حل نہ کر سکے۔ علاوہ ازیں جاپان وغیرہ ملکوں میں بھی کوشش کی لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ اسلئے اُن کو چھوڑ دیا ہے۔ اگر آپ لوگوں کی خواہش ہوگی تو اگلے ایڈیشن یا دوسرے حصہ میں دے دیئے جاوینگے۔ اس کاپی میں کچھ حصہ منتروں جنتروں کے بارے میں بھی ہے۔ وہ سب حصہ دوئم میں دیا جاویگا۔ کیونکہ حصہ دوئم اسی مضمون پر ہوگا۔ ناظرین ابھی سے نوٹ کر لیں اور خریداری کے لئے اپنے نام درج کرا دیں۔

"हंसते हुए नेत्र उत्पन्न करो, नेत्र बतायें कि हंस रहे हैं। हंसते नेत्र तब ही हो सकते है, कि तुम हार्दिक भाव से प्रसन्न रहो। कृपा करके फिर मुस्कराओ और हंसमुख बन जाओ। बाहर के उबटन क्या कर सकते हैं, यदि हृदय से सुन्दरता उत्पन्न नहीं हो रही है? थोड़ी २ बातों पर शोकातुर न हो जाओ। सम्पूर्ण शरीर मनके आधार पर रहता है, क्योंकि सब नाड़ियों का केन्द्र मस्तिष्क है और उसी से आमाशय, अंतड़ियों, हृदय, यकृत सब पर प्रभाव होता है। हर समय कुढ़ती न रहो"

फोटो नं० ४६ से ३ हंसते हुए मुख प्रगट हैं, जो कैसे भले मालूम होते है। इस हंसी का प्रतिदिन कुछ मिनट अभ्यास करना लेडी लाइ साहिब बहुत आवश्यक बताती है।

उत्तम हो जो प्रत्येक मिलने वाले के साथ तुम हंसती हुई मिलो। रात को विचारो कि आज तुम कितनी बार क्रोधित हुई हो

(व्यायाम नं० १ दायां पग आगे रखो और बाईं ओर झुक जाओ। उसी समय बाम हाथ उठाओ जैसा चित्र से प्रकट है। फिर उसी भांति दूसरे पग से करो। ऐसे कई बार करो।)

जिनसे झगड़ा हो उनसे मिलाप करलो, अपने मनको शान्त करके सोओ। भोजन के समय प्रसन्न रहो। क्रोध में और कुढ़ते हुए भोजन करने के स्थान पर यह उत्तम है कि तुम कुछ न खाओ। शारीरिक या मानसिक थकान की दशा में भी भोजन करना अच्छा नहीं है। रात को सोते समय कुरसी या चारपाई पर बैठकर सब अंग ढीले करलो।

व्यायाम

हम पीछे लिख चुके हैं कि बिना व्यायाम के कोई पूरा स्वस्थ नहीं हो सकता है, और बिना स्वस्थ होने के पूरी सुन्दरता नहीं आती है। देशोपकारक में सैकड़ों व्यायामकी विधियां अङ्कित होती रहती हैं। यहां स्त्रियों के व्यायाम के थोड़े चित्र देते हैं। प्रातः समय बिछौने से उठ कर यदि कुछ व्यायाम भी किए जावें तो स्त्रियों को बड़ा लाभ पहुंचेगा। यह बहुत सादे व्यायाम हैं। स्त्रियों को जो प्रायः रोग होते रहते हैं, वह भी बन्द होंगे, स्वास्थ्य व सौन्दर्य बढ़ेगा, आयु अधिक होगी व्यायाम करने वाली नारी मोटी और भद्दी कभी न होगी, प्रसूत काल में उसको औरों से कम कष्ट

(व्यायाम नं० २। सीधी खड़ी होकर सारा बोझ बाम पग पर डाल दो, और पीछे को झुक जाओ उसी समय दायां पग आगे लेजाओ और उस का घुटना झुकाकर केवल उंगलियां जमीन को लगाओ। पीछे झुकते समय हाथ पीछे लेजाओ, जैसा चित्र में प्रगट है। फिर दूसरे पग से उसी प्रकार करो।)

باب دوم

امراض مخصوصہ مرداں

نامردی اور کمی قوت باہ کے بارے میں

ناظرین! ویسے تو اس دنیا میں ہمیشہ سے مرد اور نامرد ہوتے آئے ہیں۔ لیکن آج کل ان امراض کی زیادتی ہے۔ جس کو دیکھو ان ہی امراض کے رونے روتا ہے۔ سبب یہ ہے کہ جہاں ہمارے نوجوان انٹرنس۔ ایف۔ اے۔ بی۔ اے پاس کرتے ہیں اُن ہی کالجوں میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ رہ کر "جلق" اغلام بازی وغیرہ کی تعلیم میں بھی ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کر لیتے ہیں۔ ہائے وہ نہیں جانتے کہ اس تعلیم کا اثر ہمارے اوپر کیا کیا آفتیں لاویگا۔ اگر سچ پوچھا جاوے تو آجکل امراض باہ کی وجہ سے ہی اکثر اشتہاری حکیموں کا کام خوب زور شور سے چل رہا ہے۔ اس کے طفیل سے وہ لوگ کماتے ہیں۔ کوئی اخبار یا رسالہ ایسا نہ ہوگا جن میں ان بیماریوں کا تذکرہ نہ ہو۔ امساک کی گولیاں لچھے دار مضمون آرائی کے ساتھ جس وقت پیش کی جاتی ہیں تو ہمارے نوجوانوں کے دلوں میں ایک ہلچل سی پیدا ہو جاتی ہے۔ مثل مشہور ہے کہ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ سرعت انزال کے مریض ان کو ہی استعمال کر کے خواہش نفسانی پوری کرنا چاہتے ہیں لیکن اثر الٹا ہوتا ہے۔ چند روز میں ہی ایسی ادویات کے کثرت استعمال سے بالکل ہی نامرد ہو کر اپنی رہی سہی طاقت کو کھو کر زندہ درگور ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ہاتھ مل مل کر روتے ہیں۔ بلکہ اکثر شریف نوجوان خودکشی کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ مجھے اپنے

بیس سالہ تجربے میں سینکڑوں آدمیوں سے واسطہ پڑ چکا ہے۔ اگر اُن کے حالات کا خلاصہ درج کردوں تو آپ لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاویں۔ ان سب مہلک امراض کا سب سے بڑا سبب جلق ہے۔ اگر اس بارے میں مفصل ذکر کردوں تو مضمون بہت بڑھ جاویگا۔ اس لئے مختصر تحریر کرکے پرماتما سے پرارتھنا کرتا ہوں کہ اے سرب شکتیمان پرم پتا پرماتما ہمارے ملک کے نوجوانوں کو اس تباہ کن عادت سے بچنے کی عقل عطا کرو۔

صاحبان! زناکاری سے بھی بڑھ کر تباہ کرنے والی انسان کو مرد سے نامرد بنانے والی جریان، احتلام، ضعف دل، ضعف جگر، ضعف دماغ وغیرہ وغیرہ مہلک امراض کی جڑ یہی بدعادت ہے۔ جس کو "جلق" یا مشت زنی کہتے ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ ننانوے فیصدی طالب علم اس بدعادت کے شکار پائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں مندروں کے پجاری، مسجدوں اور خانقاہوں کے ملاں بھی اکثر اس بدعادت میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ بدعادت اکثر چھوٹی عمر سے ہی شروع ہو جاتی ہے۔ والدین جب بچے سے لاڈ کرتے ہیں تو پیار سے اکثر اس کے عضو تناسل کو بار بار چھوتے ہیں۔ اس کو آہستہ آہستہ پکڑ کر ہلاتے ہیں۔ بچے کو کچھ مزا سا آتا ہے۔ اور وہ سو جاتا ہے۔ اسی طرح اس کو ہاتھ لگانے اور ملنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ آجکل لباس خوب شاندار اور بھڑکیلا بنایا جاتا ہے۔ خوراک مصالحہ دار اور ذائقہ سے ملتی ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ مسکرات شرابوں وغیرہ آئیں چھوٹی عمر سے ہی شروع کراتی ہیں۔ اس طرح سے بچے اپنی [illegible] نہیں پہنچتے کہ شہوانی قوت پیدا ہونے لگتی ہے۔ اعضاء تناسل کو ہاتھ [illegible] رگڑنے اور ملنے کی عادت تو شروع سے ہی پڑ جاتی ہے۔ بس جلق شروع ہو جاتا ہے [illegible] اور نہانے دھونے کے اصول تو آتے نہیں کئی دن بغیر نہلائے ہی [illegible] ہیں۔ ان میں سفید مادہ جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس مادہ سے ایک

پوجاری اور ملّان جن کو خوراک بھی پرماتما کی کرپا سے عمدہ ملتی ہے۔ کام کچھ نہیں دن عمر بے فکری سے رہتے ہیں۔ ہر وقت عورتوں کی آمد و رفت اُن کے پاس رہتی ہے۔ پھر بھلا کیونکر اس بدعادت کے شکار نہ ہوں۔ جبکہ بڑے بڑے رشی منی بھی جنگلوں میں رہتے ہوئے اس کام دیو (خواہش نفسانی) کو اپنے بس میں نہ کر سکے تو پھر بھلا ان کی کیا طاقت ہے جو کہ ہر وقت ناولوں اور لچھے دار قصّہ کہانیوں میں مشغول رہتے ہیں۔

ناظرین!

اس بدعادت سے بچو اور اپنے ہم صحبتوں کو بچاؤ۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ یہ بدعادت غارت کرنے والی ہے آیئے ہم آپ کو اور بھی خلاصہ طرح سے سمجھائے دیتے ہیں۔ پرماتما نے اعضا عورت میں ایک قسم کی رطوبت بھر رکھی ہے۔ جب انسان جماع کرنے لگتا ہے تو وہ رطوبت یک بیک نکل آتی ہے۔ تاکہ آلہ تناسل کو کسی طرح کی سختی معلوم نہ ہو علاوہ ازیں وہ خود بھی اس قدر ملائم ہوتے ہیں کہ آلہ تناسل کو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ برعکس اس کے "مشت زنی" خواہ کسی طریقہ سے کی جاوے اس سے وہ رطوبت نہیں نکلتی۔ دوئم۔ ہاتھ وغیرہ سخت چیز ہوتی ہے۔ اس رگڑ سے نسوں کو سخت ضرر پہنچتا ہے۔ ان میں خون کی جگہ پانی بھرنا شروع ہو جاتا ہے۔ طاقت دن بدن گھٹنی شروع ہو جاتی ہے۔ خاص وقت پر شرمندہ ہونا تو ایک دو ماہ میں ہی شروع ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ انسان بالکل ہی "نامرد" ہو جاتا ہے۔ یہ بدعادت افیون سے بھی بڑھ کر ہے شراب کی عادت بھی اس کے مقابلے میں ہیچ ہے۔ جب وہ تاثم آتا ہے انسان سے رہا نہیں جاتا۔ سر پر بھوت سوار ہو جاتا ہے۔ کوئی پاخانہ کی طرف دوڑتا ہے کوئی پوشیدہ جگہ تلاش کرتا ہے۔ کوئی چارپائی کو خراب کرتا ہے۔ شروع شروع میں کئی دنوں میں ایک دفعہ۔ پھر ہر روز۔ چند دنوں کے بعد دن رات میں کئی کئی بار انسان اپنی جان کو تباہ کرنے لگتا ہے۔ پھر نتیجہ۔ کمزوری، فالج، سکتہ، جنون، ضعف بصارت، جریان، احتلام

کثرت انزال۔ دہڑکا۔ اسہال۔ بدہضمی۔ ذیابیطس۔ بدصورتی۔ چہرہ پر مردہ پن۔ اور شکلوں میں بے رونقی۔ بے اولادی۔ خیالات کا ہر وقت پراگندہ رہنا۔ سر چکراتے رہنا۔ کسی کام میں دل کا نہ لگنا۔ کسی سے بات کرنا بھی اچھا معلوم نہ ہونا۔ غرضکہ ہزاروں امراض کی جڑ۔ سب کی ماں۔ جان کو تباہ کرنے والی۔ خون کو خشک کرنے والی۔ طاقت اور تندرستی کی جانی دشمن۔ زندہ درگور کرنے والی اگر کوئی ہے تو یہ ہی بدعادت ہے۔ اگر سچ پوچھو تو "جلق" کو تمام امراض ہی آناً فاناً میں ہو جاتے ہیں۔ وجہ صاف ہے۔ جلق سے جب روز بروز طاقت ضائع ہونے لگتی ہے تو انسان بالکل کمزور ہو جاتا ہے۔ جب ذراسی بھی کوئی تکلیف سامنے آتی ہے تو مقابلہ کرنے کے ناقابل ہوتا ہے۔ اور ہر ایک قسم کی تکلیف فوراً ہی دبا لیتی ہے۔ ذرا کھٹائی کھائی تو کھانسی موجود ہے۔ ذرا گرم چیز کھائی تو سوزاک شروع ہو گیا۔ تھوڑی مرچ کھائی تو پاخانہ ندارد۔ بواسیر کے خیمے گڑ گئے۔ ذراسی چوٹ لگی تو کئی ماہ چارپائی پر سوار ہیں۔ ذراسی سردی میں گئے تو زکام ہے۔ غرضکہ تمام امراض جسم میں کمی ویرج (منی) کی وجہ سے دلی دوست اور آشنا بن جاتے ہیں۔ مریض کے دروازہ پر ہر وقت بے دام غلام کی طرح سے کھڑے رہتے ہیں۔ ایسے آدمیوں کی زندگی وبال جان ہو جاتی ہے۔ اپنی ہی نہیں بلکہ کئی نسلوں کی زندگی کو وبال جان بنا دیتا ہے۔ کیا ایسا انسان خونخوار قاتل سے بڑھ کر نہیں ہے۔ مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی یہ بدعادت ہو جاتی ہے۔ بہت سی کتابوں میں اس کے ذکر پائے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر اینی برٹ نے ایک لڑکی کا ذکر کیا ہے۔ جو کہ دو سال تک خوب جلق لگاتی رہی۔ اس کے باعث اس کی خواہش اس قدر تیز ہو گئی کہ ذرا سے سبب خواہش

رہی تو ہسپتال میں لائی گئی۔ لیکن اس کے واسطے کیا ہو سکتا تھا۔ آخر کار موت کا شکار
ہونا پڑا

ڈاکٹر ڈیسلنڈ صاحب ایک آدمی کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کو تپ دق ہو گیا تھا۔ لیکن
اس حالت میں بھی جب اس کو اکیلا چھوڑا جاتا تو جلق لگاتا تھا۔ آخر کار تین ماہ زیر
علاج رہ کر راہی ملک عدم ہو گیا۔

ڈاکٹر ڈسٹ صاحب۔ ایک گھڑی ساز کا واقعہ بیان کرتے ہیں جو کہ نہایت ہی ہوشیار
اور تندرست تھا۔ لیکن سترہ سال کی عمر سے جلق لگانے کی عادت پڑ گئی۔ کوئی دن بغیر
جلق نہ گذرتا تھا۔ بلکہ بعض اوقات دو تین بار۔ آخر دماغ یہاں تک کمزور ہو گیا کہ جلق
کے بعد بے ہوش ہو جاتا۔ چند دنوں کے بعد بے ہوشی کا دور یہاں تک بڑھ گیا کہ دو دو
گھنٹہ تک بے ہوش رہنے لگا۔ ابھی تک وہ نہیں سمجھا تھا کہ معاملہ کیا ہے۔ آخر کار جلق
کے بعد دس بارہ گھنٹہ تک بے ہوش ہونے لگا۔ بے ہوشی کی حالت مین ناک سے
خون۔ دست کے ہمراہ منی کا نکلنا اور اسی حالت مین چند دنوں کے بعد دیکھنے والوں کو
عبرت دے کر مر گیا۔

ڈاکٹر ایکٹن صاحب مجلوقوں کی نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ یعنی مجلوق کا چہرہ زرد۔
دبلا۔ پتلا۔ کمزور اور ایک وحشیانہ شکل کا ہو جاتا ہے۔ آنکھیں اندر گڑھ جاتی ہیں۔ اور
پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بزدلی تو اس کا خاص نتیجہ ہیں۔ مجلوق دوسرے آدمیوں سے
آنکھ نہیں مار سکتا۔ شرمیلا اور تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ بالکل
نامرد ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر اے۔ اسمتھ صاحب ایک جگہ لکھتے ہیں کہ ایک ہزار تپ دق کے مریضوں میں
سے ۸۴۳ صرف جلق سے۔ ۲۲۰ کثرت احتلام اور جریان سے۔ باقی اور اسباب سے
بیمار تھے۔

ڈاکٹرڈیسلنڈ صاحب نے ایک اور لڑکی کا ذکر کیا ہے جو چھوٹی عمر سے
کا شکار رہی۔ آخر رنڈی کا پیشہ اختیار کیا۔ لیکن پھر بھی اس عادت کو نہ چھوڑ
موت نے ہی اس کو اس عادت سے چھڑایا۔

ڈاکٹرانیڈرول صاحب ایک مجلوق کا ذکر کرتے ہیں جو جماع کے بعد
کر گر پڑا تھا۔ اور ہسپتال آتے ہی موت کا شکار ہو گیا۔ مجلوق آدمی اس قدر
ہے کہ بعض اوقات ایک دفعہ کے ہی جماع سے مر جاتا ہے۔

ڈاکٹر سیرس صاحب۔ ایک ایسے آدمی کا ذکر کرتے ہیں جو اس بدعادت کا
ایک روز ایک رنڈی کے گھر میں تمام دن رہا شام کو بے ہوش ہو گیا۔ اور تیسرے
ہسپتال میں مر گیا۔ غرضکہ کہاں تک تحریر کریں۔ یاد رکھو کہ ایک تندرست آدمی
خواہش نفسانی پر قابو رکھ سکتا ہے۔ دور مجلوق فوراً خواہشات کا غلام ہو جاتا

صاحبان! کہاں تک اس مرض کا رونا رویا جائے۔ ضلع ڈھاکہ میں ایک
اکلوتا لڑکا بری طرح اس عادت کا شکار تھا۔ والدین علاج پر ہزاروں روپیہ
شادی ہو چکی تھی۔ عورت بہت ہی شریف اور نیک چلن تھی۔ چند دنوں کے
میرا قیام وہاں ہوا۔ اُن لوگوں سے بہت ہی بے تکلفی ہو گئی تھی۔ ایک روز عورت
مرد دونوں ہی رونے لگے۔ وہ نوجوان جلق کے باعث بالکل ہی نامرد ہو گیا تھا
بار خودکشی کرنے پر تیار ہو گیا تھا۔ ایک روز تمام حالات خلاصہ طور سے بیان کر
سے کہا گیا۔ ایک آہ سرد بھر کر اس نے سب ذیل حالات بیان کئے۔

میری عمر اس وقت ۲۵ سال کی ہے۔ دوسروں کے دیکھنے میں کوئی بیماری
ہے۔ لیکن میں مرد کہلانے کے قابل نہیں ہوں۔ پانچ سال شادی ہوئے ہو گئے
ایک روز بھی عورت کے نزدیک نہیں گیا۔ میری بیوی تو جوانی کی عمر ہے۔ لیکن
کے نزدیک جانے سے اتنا گھبراتا ہوں جیسے بلی سے چوہا۔ وجہ اس کی یہ ہے

وقت میری عمر پندرہ سال کی تھی میں نے والدین سے ڈھاکہ بورڈنگ ہاؤس میں
داخل ہونے کی التجا کی۔ جو منظور ہو گئی۔ میں وہاں داخل ہو گیا۔ بس یوں سمجھئے کہ دوزخ
کی دنیا میں داخل ہو گیا۔ میں اپنی کلاس میں سب سے ہوشیار تھا۔ اسلئے میرے ہم جماعتی اکثر
میرے گرد ہی جمع رہا کرتے تھے۔ چھ ماہ اسی طرح گذر گئے۔ اسکول میں دس روز کی
چھٹیاں ہوئیں۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب اپنے گھر جانے لگے۔ تمام انتظام میرے سپرد ہی
کیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب کے چلے جانے پر ایک خوبصورت لڑکا تھا۔ اس سے
اغلام بازی شروع ہو گئی۔ ایک دوست نے جلق لگانے کی بھی ترغیب دی۔ ڈب
کیا تھا جلق کی عادت پڑ گئی۔ دونوں وقت آپس میں مل مل کر خزانہ زندگی کو لٹانا اور
برباد کرنا شروع کر دیا۔ تعطیلات ختم ہو گئیں۔ لیکن ہماری پریکٹس روز بروز بڑھنے لگی۔ کسی
طرح انٹرنس تو پاس کر لیا۔ کالج میں پہنچ۔ لیکن وہ عادت ترک نہیں ہوئی۔ بلکہ وہاں
اور بھی چند دوستوں کی وجہ سے خوب رنگ آنے لگا۔ والدین نے خیال کیا کہ محنت کی
وجہ سے لڑکا کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ ہائے افسوس یہ کسی کو خیال نہ آیا کہ انٹرنس پاس ہونے کے
ساتھ ساتھ جلق کا کالج پاس کر چکا ہوں۔ جس کی وجہ سے گریجویٹ کی ڈگری یعنی احتلام
حاصل ہو چکا ہے۔ اگر کسی ہفتہ میں ہر روز نہ ہوا تو دوسرے روز تو معمول تھا۔ آخرکار
آلہ تناسل کی رگیں بالکل ہی ماری گئیں۔ والدین نے کمزوری کی حالت خیال کر کے
کالج سے اُٹھا لیا۔ شادی کر دی گئی۔ عورت کی شکل سے خوف معلوم ہوتا تھا۔ کیونکہ ذرا
دیکھنے سے ہی فوراً انزال ہو جاتا تھا۔ ایک روز اپنی عورت سے تمام ماجرہ کہہ دینا پڑا۔
سوائے رونے کے اور وہ بیچاری کر ہی کیا سکتی تھی۔ دن رات میرے غم میں اُداس
رہنے لگی۔ اس کی اُداسی کو دیکھ کر دو تین بار خودکشی کا ارادہ ظاہر کیا۔ لیکن اس کی محبت
اور شریفانہ برتاؤ نے آج تک میری زندگی کے چراغ کو گل نہیں ہونے دیا۔ عرصہ
دو سال سے برابر علاج کر رہا ہوں۔

بیماریوں کے علاج میں اپنے آپ کو قابل خیال کرتے ہیں ہزاروں روپیہ برباد کردیا۔ لیکن ابھی تک وہی ڈھاک کے تین پات ہیں۔ اب زیادہ آپ سے اور کیا بیان کروں۔

ناظرین! اس قدر بیان کرنے کے بعد وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ میں نے محبت سے بہت کچھ دلاسہ دیا۔ اور پرماتما کا نام لیکر اس کا علاج شروع کیا۔ تین ماہ تک برابر علاج کرنے پر اس کی حالت بالکل ٹھیک ہوگئی۔ پرماتما کی کرپا سے اس وقت چار بچوں کا باپ ہے۔

صاحبان! ....

یہ ایک نہیں سینکڑوں مثالیں موجود ہیں۔ لمبی چوڑی فلاسفی کی ضرورت نہیں صاف بات یہ ہے کہ جب گوہر بے بہا جسم کا راجہ (ویریہ) بالکل ضایع ہوگیا۔ تو پھر انسان کی زندگی کہاں ہے۔ جس قلعہ میں راجہ نہ ہو وہ کب تک دشمنوں کے حملے یعنی "بیماریوں" سے بچ سکتا ہے۔ ایک نہ ایک روز دشمنوں کے ہاتھوں اس قلعہ کی تباہی ضرور ہے۔ ہزاروں نوجوان بری عادتوں میں پھنس کر اپنی پیاری زندگی کو برباد کرچکے ہیں۔ سینکڑوں خاندان تباہ ہوگئے۔ اس بارے میں ہمارا الحتر برکردہ ایک بہت ہی دلچسپ اور سچا واقعہ کلکتہ کے مشہور باغ ایڈن گارڈن میں دردناک نظارہ یعنی ناول "ڈپٹی کا لڑکا" قیمت صرف ۱۲ منگا کر دیکھیں۔

پیارے نوجوانوں ان بری عادتوں سے بچو۔ اور اپنے دوستوں کو بچاؤ۔ ہماری نصیحتوں پر عمل کرو۔ ورنہ ایک نہ ایک روز ہاتھ مل مل کر رونا پڑیگا۔ اور وہی مثل ہوگی کہ "اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت" ہم نے اپنا فرض ادا کردیا۔ ماننا یا نہ ماننا آپ کا کام ہے۔ دوسرا بہت بڑا سبب مرض "نامردی" کے واسطے جس کا نام لیتے ہوئے بھی شرم آتی ہے اغلام بازی یعنی لونڈے بازی ہے۔ یہ فعل قانون قدرت کے خلاف اور سب سے بڑھ کر گناہ ہے۔ بلکہ ہمارے رشیوں نے

हम यह मानते हैं, कि प्राकृतिक पौडर जिस स्त्री के मुख पर लगा हुआ है, सुन्दरता की चमक जिससे निकल रही है, उसको पौडर की आवश्यकता नहीं है और जितना सम्भव हो उन से बचना चाहिये। परन्तु इस पुस्तक में हमारा काम प्रत्येक भेद को खोलते जाना है, अतः हम उन वस्तुओं को जिन से विलायती लोग करोड़ों रुपया कमा रहे हैं, और पैसों की वस्तु रुपयों में बेच कर मालामाल हो रहे हैं अवश्य लिख देंगे। इससे यह भी लाभ होगा कि यदि किसी को इनके वर्तने की आवश्यकता पड़े तो वह कम से कम अच्छे तो वर्तेगा।

(व्यायाम नं० ४। चित्र नं० ३ के अनुसार करने के पीछे तुरन्त ही इस शकल में हो जाओ जैसा कि चित्र से प्रकट है और जब इस दशा कुछ देर खड़ी रहे तो टांग को नीचे ले जाकर बायें टांग के परे ले जाओ और उस शकल में हो जाओ जैसाकि चित्र नं० २२६ से प्रकट है। इसी प्रकार बायें पांव से इस व्यायाम को समाप्त करो)

ज़िंक आक्साइड

ज़िंक आक्साइड जस्त भस्म को कहते हैं। यह पौडरों में डाली जाती है। त्वचा पर औरों की अपेक्षा अच्छी तरह चिमट जाती है। यह वाह्य आर्द्रता का शोषण करती है।

निशास्ता

बाज़े केवल चावल के निशास्ता से काम लेते हैं परन्तु जो अच्छे पौडर होते हैं उनमें आलू का निशास्ता होता है। गेहूं का भी अच्छा समझा गया है।

बिस्मथ

यह मुरदासङ्ग जैसी वस्तु है। यह चर्मरोगों को हितकर है। इस वास्ते उत्तम समझा जाता है। श्वेत होता है, इसलिए केवल इसको ज़रा निशास्ता डालकर डब्बों में बन्द कर बेचते हैं। परन्तु जिन कमरों में गैस जलती हो, उनमें बिस्मथ का रङ्ग भूरा होने लगता है। इस बात की सावधानी आवश्यक है।

लेड

कारबोनेट आफ़ लेड जिसका प्रसिद्ध नाम श्वेत सीसा है। यह भीतर जाकर विषैला प्रभाव करता है। अतः इसे कदापि न बर्तना चाहिए।

(व्यायाम नं० २ चित्र नं० २२५ का विवरण देखो)

फ्रेंच चाक, साफ़ चाक, मैग्नेशिया, श्वेत अबरक चूर्ण भी बर्ते जाते हैं, और यह प्रसिद्ध वस्तुएं हैं।

परन्तु इस समय बड़ा विचार सबके विरुद्ध यह होरहा है। कि ये पानी में घुलने वाली वस्तुएं नहीं हैं, इस वास्ते [illegible] जो

یہاں تک حکم دیا ہے کہ جہاں پر ایسا فعل ہو دونوں کے اوپر سوکھی لکڑیاں ڈال کر آگ
لگا دینی چاہئے تاکہ دوسروں کو عبرت ہو۔
پیارے نوجوانوں سب سے بڑے یہ دو ہی فعل مرض نامردی اور امراض قوت باہ
کی جڑ ہیں۔ ان ہی بری عادتوں کے سبب سے آج ہزاروں لاکھوں گھر
ویران ہو رہے ہیں۔ اولاد کا منہ دیکھنے کے قابل نہیں۔ عورتیں علیحدہ خراب ہو رہی ہیں
کیونکہ "نامردی" یا کمی قوت باہ کی وجہ سے کیا کوئی مرد عورت کو خوش کر سکتا ہے۔ ہرگز
نہیں! اس لئے اُن کو دوسرے مرد کی تلاش کرنی پڑتی ہے۔ اور پھر جو نتائج پیدا
ہوتے ہیں اُن سے کلیجہ کانپ اُٹھتا ہے۔
سری کرشن بھگوان نے گیتا میں کہا ہے کہ جب کسی خاندان کی عورتیں خراب ہو جاتی
ہیں اور دوغلوں کو پیدا کرتی ہیں تو اس خاندان کا ناش ہو جاتا ہے۔ صاحبان!
عورتوں کو خراب کرنے کی ذمہ داری مردوں پر عائد ہوتی ہے۔ لہٰذا اب ہم اس بارے
میں مرض "نامردی" نقصان باہ اور ویرج کے بارے میں پوری طرح بحث کرینگے اور
اُمید ہے کہ ہمارے نوجوان اس سے پوری طرح فائدہ اُٹھا کر اپنے آپ کو سچے معنوں
میں مرد کہلانے کے قابل بنا کر ہماری محنت کی داد دینگے۔

ویرج (منی) کے متعلق پوری تحقیقات

سنسکرت میں "ویریہ" کہتے ہیں۔ اس کو ہم نے "ویرج" اس لئے تلفظ کیا ہے تاکہ
اردو خواندہ ٹھیک طرح سے سمجھ سکیں۔ انگریزی میں Semen (سیمن) یونانی میں
منی۔ بعض جگہ نطفہ۔ علاوہ تناسل۔ سیالہ مولدہ بھی نام آتا ہے۔ عام طور پر منی ہی
بولا جاتا ہے۔

ویرج کی پیدائش

ڈاکٹری خوراک سے خون بن کر دورہ کرتا ہوا جب فوطوں میں پہنچتا ہے تو وہاں فوطوں کی گٹھلیاں خون کا صاف حصہ اپنے اندر جذب کر لیتی ہیں اور مکھن کی طرح سے بلو کر اس کو سفید کرتی ہیں۔ وہی سفید رطوبت کئی نالیوں سے گذر کر صاف ہو کر خزانہ منی میں پہونچ جاتی ہے۔ اور بوقت جماع وہاں سے نکل کر بذریعہ نالی کے باہر آتی ہے۔

یونانی جو غذا ہم کھاتے ہیں اُس کے چار ہضم ہوتے ہیں۔ اول ہضم معدہ میں ہوتا ہے جبکہ کیلوس بنتا ہے۔ اس پہلے ہضم کا فضلہ پاخانہ ہے۔ اس ہضم سے جو رس بنتا ہے وہ جگر میں جا کر پکتا ہے اور خون بنتا ہے۔ اس دوسرے ہضم کا فضلہ پیشاب ہے۔ تیسرے ہضم میں یہ خون کل جسم میں پہونچ کر ان کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور اس کا فضلہ پسینہ ہے۔ چوتھا ہضم وہ ہے کہ یہ صاف خون اُن اعضا کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اُس کا فضلہ منی ہے۔ پس یوں خیال کرو کہ "منی" چوتھے ہضم کا فضلہ یا جوہر ہے۔ اس چوتھے فضلہ کا فوطوں میں پہنچ کر منی بننے اور وہاں سے خزانہ منی میں داخل ہونے کا بھی یونانی میں عجیب طریقہ لکھا ہے۔

بقول بقراط۔ چوتھے فضلہ کا خمیرہ یا حاصل دماغ سے شروع ہوتا ہے۔ دو رگیں دماغ سے دونوں کانوں کے نیچے آکر نخاع (حرام مغز) میں ملی ہوئی ہیں۔ اُن کے ذریعہ نخاع سے ہوتے ہوئے کمر کے پاس سے گردوں میں آکر اور گردوں سے فوطوں میں آکر منی بنتی ہے۔

شیخ الرئیس صاحب کہتے ہیں کہ ہماری رائے میں صرف دماغ سے ہی خمیرہ آتا ہے۔ اس کو نہیں مانتے۔ بلکہ ہر ایک عضو کی نسوں اور رگوں کا ان دو بڑی رگوں سے ... کل جسم ...

... میں دماغ سے آتی ہیں پہنچتا ہے۔ اس طرح کہ پہلے دونوں رگیں فوطوں کی تھیلی کی رگوں میں ... ہیں۔ اور وہاں سے خمیرہ کو پکا کر خاص خزانہ منی میں پہنچا دیتی ہیں۔ اور وہاں اس جگہ کی تاثیر سے منی سفید ہو جاتی ہے۔ منی جب تک اعضاء میں رہتی ہے بے رنگ خون کے ہے اور جس وقت دونوں رگوں کے ذریعہ فوطوں میں پہنچتی ہے وہاں سفید ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ خون عورت کے پستانوں میں پہنچ کر دودھ ہو جاتا ہے یہ ہی حالت منی کی خیال کرو۔

ویدک ہمارے رشیوں نے سات دھاتو تحریر کی ہیں۔ یعنی۔ رس۔ خون۔ گوشت۔ چربی۔ ہڈی۔ مجا۔ منی۔ اب ان کی بناوٹ کا بیان اس طرح پر ہے۔ کہ جو کچھ ہم کھاتے ہیں وہ پہلے معدہ میں جا کر پکتا ہے۔ اور رس بن کر انتڑیوں میں چلا جاتا ہے۔ اور وہاں سے پاخانہ پیشاب علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور رس کا صاف حصہ خون میں جا ملتا ہے۔ رس کی صفائی ہو کر جو کچھ میل ہوتی ہے وہ بلغم۔ زبان کا پانی۔ آنکھ کا پانی ہے۔ سب سے بہتر حصہ رس کا خون میں ملتا ہے۔ اب اس خون کو حرارت عزیزی پکاتی ہے اور اس کے اندر سے میل سب علیحدہ ہو جاتا ہے۔ صاف لطیف اجزاء گوشت بن جاتے ہیں۔ اور کثیف حصہ خون ہی رہتا ہے۔ یہ بھی پکتا رہتا ہے۔ اور ناک کان وغیرہ کا میل اس کا فضلہ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے لطیف اجزا چربی بن جاتے ہیں۔ چربی پھر پکتی رہتی ہے۔ اس کی میل۔ پسینہ۔ آلہ تناسل کی سفید میل۔ زبان۔ دانتوں کا میل چربی کا فضلہ ہیں۔ اس کے لطیف حصہ سے ہڈی بن جاتی ہے۔ پھر بھی پکنا جاری رہتا ہے۔ جسم کے روم۔ ناخون۔ بال وغیرہ اس کا فضلہ ہے۔ اور لطیف حصہ سے مجا بن جاتا ہے۔ یہ مجا اب آخری طور پر پکتا ہے۔ اور لطیف حصہ سے منی بن جاتی ہے۔ یعنی جو کچھ ہم نے کھایا تھا اس کا عطر نکلتے نکلتے منی بن جاتی ہے۔ اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے ...

ہوئی رہتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ جذب ہو کر ان اعضا کو طاقت دیتی رہتی ہے جس
وقت شہوت کے خیالات انسان کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ تو ایک قسم کا جوش پیدا ہوتا
ہے اُسی جوش کی حالت میں ہر حصہ سے کھنچکر خاص نالی کے ذریعہ فوطوں میں آتی ہے۔ اور
وہاں سے خاص نالی کے ذریعہ خزانہ منی میں پہنچ جاتی ہے۔ اگر خیالات شہوت آمیز
دل میں نہ آویں اور ورزش کی عادت ہو تو منی تمام جسم کے اندر جذب ہو کر ہر ایک
اعضاء کو مضبوط کرتی رہتی ہے۔ برخلاف اس کے اگر منی بنی ہو ہم جماع کے ذریعہ
خارج کریں تو اعضا پورے طور سے مضبوط نہیں ہوتے ہیں بلکہ زیادتی اخراج ہونے
سے ہر ایک اعضا کمزور ہو جاتا ہے۔ اب ذرا خیال فرماویں کہ اس گوہر بے بہا کی قیمت
کس قدر معلوم ہوتی ہے۔ گویا ہم تیس دن یعنی پورے ماہ میں غذا سے عطر نکالتے ہیں۔
بموجب ویدک ہر دہاتو ہر ۵ روز میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس حساب سے جو چیز آج
کھائی جاویگی ایک ماہ کے بعد منی بنیگی۔ ایسے گوہر بے بہا کی کس قدر حفاظت کرنی چاہئے
یہ ناظرین خود خیال فرماویں۔

منی کب بننی شروع ہوتی ہے۔ | اس بارے میں بھی مختلف رائے ہیں۔ کوئی اس
کو جوانی سے شروع مانتے ہیں۔ لیکن ہماری رائے میں اس کا ہر وقت بننا ثابت ہوتا ہے
کیونکہ جب ہر ایک دہاتو کا سلسلہ درست ہو تو کیا وجہ ہے کہ جو غذا بچے کو ملتی ہے اس کی
ساتوں دہاتیں نہ بنیں۔ لہذا بچہ کی غذا کا عطر بھی ہر ماہ منی کی صورت اختیار کرتا ہو۔ لیکن
چونکہ بچے میں خیالات شہوت انگیز نہیں ہوتے ہیں۔ اس لئے کوئی جوشیلی تحریک نہ
ہونے سے وہ منی کل کی کل سارے جسم میں جذب ہو کر ہر ایک عضو کو طاقت دیتی رہتی
ہے۔ سُشرت رشی یوں کہتے ہیں جیسے کچے پھول کی کلی میں یہ نہیں کہا جا سکتا ہے
کہ اس میں خوشبو ہے یا نہیں دراصل خوشبو اس میں موجود ہوتی ہے۔ جب کلی کھلتی
ہے تو خوشبو بھی ظاہر ہو جاتی ہے ایسے ہی بچوں کی عمر بڑھنے پر منی ظاہر ہونے لگتی ہے

गोल कन्धों के अतिरिक्त तङ्ग कंधे भी होते हैं. जो हंसली की हड्डी के छोटा होने या छाती के छोटा होने से होते हैं। व्यायाम और दीर्घ श्वास प्रश्वास के अतिरिक्त कोई इलाज नहीं है। कभी २ ऊंचे कंधे भी होते हैं। ग्रीवा बीच में कुबड़ी सी मालूम होती है। ख्याल का कोई कष्ट हो दूर करें। और अभ्यास से कन्धों को नीचे रखने का यत्न करें।

(पूर्वी अफ्रीका की सुगण्डा स्त्री)
Photo by sir H. H. Thonston C. C. M. A.

भुजा व हस्त भुजा न बहुत लम्बी और न बहुत पतली व छोटी होनी चाहिये। बांह की मोटाई एक बाल से कम होनी चाहिए, जैसा कि चित्र सं० ८० में सुन्दर बाहु दिखलाया है। बांहों और हाथों पर बाल होना, और विशेष कर स्त्रियों के और बालों का रंग खराब होना बहुत बुरा है।

منی کا خون میں دوبارہ جذب ہونا۔

جب آغاز جوانی میں شہوانی خیالات شروع
ہوتے ہیں تو انتشار بھی ہوتا ہے۔ اگر ان خیالات کو روکا نہ جائے تو نکالنے کی ضرورت
ہوتی ہے اس وقت اعضا پورے طور سے مضبوط نہیں ہوتے ہیں۔ اور ایسے آدمی
جوان ہوتے ہوئے ہی بڑھاپے کی حالت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یونانی حکماء نے
جو لکھا ہے کہ یہ چوتھے ہضم کا فضلہ ہے اور اعضا بنانے کی قابلیت رکھتا ہے تو
اس کے معنے یہ ہی ہیں کہ وہ مانتے ہیں کہ منی اعضا کے پاس جذب رہتی ہے۔ اور
وہیں اُن میں جذب ہو کر طاقت دیتی رہتی ہے۔ ڈاکٹروں کی یہ رائے ہے کہ اگر خیالات
شہوانی پیدا نہ ہوں تو فوطے منی کو بناتے ہی نہیں ہیں۔ اور اس لئے وہ اعضا ا
خون کے اندر ہی شامل رہ کر جسم کو مضبوط کرتے رہتے ہیں۔ لیکن جب خیالات
شہوانی کے باعث فوطے منی کو بنا دیویں تو دوبارہ جذب نہیں ہو سکتی ہے۔ بعض کہتے
ہیں کہ دوبارہ بھی جذب ہو سکتی ہے۔ ہماری رائے میں بھی منی دوبارہ خون میں جذب
ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جو لوگ کثرت جماع سے کمزور ہو جاتے ہیں اگر اُن سے پرہیز کرایا
جاوے تو کچھ عرصہ میں اعضا دن بدن مضبوط ہوتے جاتے ہیں۔ جو لوگ منی کو اپنے
اندر جذب کرنا چاہتے ہیں ضروری ہے کہ شہوت آمیز خیالات کو دل میں نہ آنے دیں۔
اور ورزش اکثرت وغیرہ کرنے کی عادت ڈالیں۔ منی ہر وقت بنتی رہتی ہے کیونکہ
خوراک کا سلسلہ روزانہ جاری رہتا ہے۔ اور کھائی ہوئی غذا سے ایک ماہ بعد منی
بن جاتی ہے۔ جب جماع کیا جاتا ہے تو خزانہ میں جمع شدہ منی خارج ہوتی ہے۔ اور
شہوت آمیز خیالات۔ حرکات اور جذبات کی وجہ سے جو جماع کے وقت دل میں
ہوتے ہیں جسم کے ہر ایک حصہ سے منی جمع ہو کر فوطوں کی راہ سے خزانہ منی میں پہنچ
جاتی ہے۔ دودھ میں اگرچہ مکھن موجود ہوتا ہے مگر بلونے سے ہی نکلتا ہے۔ اسی طرح

[illegible] नैतिपल की लड़की (डा-डबल्यू एच. फ्रांस

तोला, तिल तैल १० तोला सब को मिल कर मन्दाग्नि पर रक्खें जब केवल तैल रह जाय तो उतार शीतपूर्ण मालिश करके बांधा करें। लिखा है, कि कैसे ही लटके हुए कुच हों खड़े हो जावें।

११-अनार की छाल ६ माशा, बिजौरे का छिलका ४ माशा, १॥ सेर पानी में औटावें। जब थोड़ा सा रह जाय उस

وقت آتی ہے جب شہوت آمیز خیالات کی وجہ سے جسم کے ہر ایک حصہ میں پورا جوش
پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر خزانہ منی میں اس قدر جگہ نہ ہو جو شہوانی خیالات کی وجہ سے تیار منی
بن جاتی ہے۔ وہ سما سکے تو پہلی شدہ منی پیشاب کے ساتھ یا رات کو نکلنی شروع ہو
جاتی ہے۔ اگر جماع جلدی جلدی کیا جاوے تو جسم کے اندر پیدا شدہ منی جو اعضاؤں
کو طاقت دیتی تھی وہ نہیں دیتی ہے کیونکہ اخراج ہوتا رہتا ہے۔ اور اگر اخراج کی کثرت
زیادہ رہے تو اعضاؤں کی اصلی خوراک سے بھی حصہ لیا جاتا ہے۔ اور وہ اعضا کمزور
ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

بوڑھے آدمیوں کے اندر منی کا سوال

چونکہ زیادہ عمر ہو جانے سے ہر ایک
اعضا سست پڑ جاتے ہیں۔ اور حرارت عزیزی کم ہو جاتی ہے اس واسطے منی بہت
کم مقدار میں پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ خوراک کے ساتوں ہضم پورے طور سے انجام
نہیں پاتے ہیں کسی ہضم میں ذرا بھی کمی ہونے سے منی پیدا نہیں ہوتی ہے۔ جس طرح
گھڑی کے ایک پرزے میں بھی کوئی نقص ہونے سے تمام مشینری بند ہو جاتی ہے ٹھیک
اسی طرح جسم کا حال ہے۔ یعنی پہلے کی جمع شدہ تو ختم ہو جاتی ہے اور نئی بنتی نہیں۔
اس لئے بوڑھے آدمی آہستہ آہستہ جماع کے قابل نہیں رہتے ہیں۔ لیکن اگر
جوانی میں اعتدال سے کام لیا جاوے اور بڑھاپے کے اندر خوراک عمدہ ہو، ورزش
سیر وغیرہ محنت کے کاموں کی عادت ہو جس سے جسم کے اندر طاقت اور حرارت
ٹھیک رہ سکے تو منی باقاعدہ پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ جن بوڑھے
آدمیوں کی طاقت ٹھیک ہے وہ ۸۰۔۹۰ سال کی عمر تک بھی اولاد پیدا کر سکے
ہیں جو جوانی میں کثرت جماع یا اور کسی طرح کی بد فعلی کے مرتکب نہیں ہوتے ان
منی [illegible] رہتی ہے۔ جیسا کہ تصویر ذیل میں دکھلایا گیا ہے۔ جب منی حرارت
[illegible]

ہوتے ہیں۔ جو کہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتے

تصویر ویرج یعنی منی

بذریعہ خوردبین دیکھے ہوئے
کرم منی کی تصویر

جوان کی منی — متوسط عمر والے کی منی — بوڑھے کی منی

عورتوں میں منی ہے یا نہیں؟

گو اس سوال کا تعلق ہماری اس کتاب
سے نہیں ہے۔ کیونکہ یہ خاص امراض مخصوصہ مردان کے اوپر لکھی گئی ہے۔ لیکن پھر بھی
یہ سب سے زیادہ زبردست سوال ہے۔
ناظرین کی دلچسپی کے لئے اس کا حل کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔
یونانی ماہران یونانی تقریباً اس رائے پر متفق ہیں کہ عورت کے اندر بھی منی موجود
ہے اور حمل کے واسطے دونوں منیوں کا ملنا ضروری ہے۔ حمل کے واسطے عورت کے
اندر سے ایک قسم کے بیضے اخراج پاتے ہیں جن کے اندر مرد کی منی کے کرم داخل ہو کر
حمل قرار پاتا ہے۔ یہ بات بخوبی ثابت ہو چکی ہے۔ اب ایسا خیال ہو سکتا ہے کہ بغیر اس
بات کا خیال ہوئے کہ عورت کے بیضوں کے اندر مرد کی منی کی طرح کے اجزا شامل ہیں
یا نہیں۔ بیضوں کا نام ہی منی رکھ لیا گیا ہے۔ لیکن یونانی کتب سے جو کچھ حاصل ہوتا
ہے اس سے یہ بات پوری طرح سے حل نہیں ہوتی ہے۔ بعض کتب میں تو یہاں
تک لکھا ہے کہ عورت کی منی زردی مائل اور مرد کی سفید ہوتی ہے۔ اور اکثر
بستر وغیرہ پر یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ منی کس کی ہے۔ مرد کی طرح سے عورت سے [illegible]

بیکار نہیں لگایا ہے۔ یونانی اطبا کا خیال ہے کہ مرد کی منی عورت کی منی سے مل کر جو نطفہ
ہے اس کو اگر بیج قرار دیوین تو اسکی خوراک اور بچہ ہونے کا مددگار خون حیض ہے
پانے پر بند ہوجاتا ہے جب وہ مرد و عورت دونوں کی ایک طرح سے منی مانتے ہیں تو
پر یہ بھی سوال ہوتا ہے کہ کس کی منی جنین کو بناتی ہے۔ اور کس کی جاتی ہے۔
سب کو اتفاق ہے کہ مرد کی منی مین قوت عاقدہ یعنی بنانے کی طاقت اور عورت کی منی
میں قوت منعقدہ یعنی پرورش کی طاقت ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مرد کی منی گرم
اور زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور عورت کی منی از قسم حیض خون کے ہوتی ہے۔
شیخ الرئیس صاحب کی بھی یہ ہی رائے ہے۔ چنانچہ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دونوں
کی منی مین قوت صورت گری و صورت بنانے کی موجود ہے۔ لیکن اتنا فرق ہے
نر کی منی مین صورت بنانے کا اور عورت کی منی مین صورت بننے کا مادہ زیادہ ہے
دوسری بات یہ ہے کہ نر کی منی اچھل کر رحم کے اُن مقامات تک پہونچتی ہے اور
کرم منی کو نگل جاتا ہے۔ اور زور سے اپنے اندر جذب کر لیتا ہے اور مادہ کی منی
اندرون رحم کے اُن مقامات اور رگون سے جو اس کے رہنے کی جگہ ہے کسی قدر اچھل
کر نکلتی ہے۔ اور اُس جگہ ٹھہر جاتی ہے جہان استقرار حمل ہوتا ہے۔ حکما یہ بھی کہتے ہیں
کہ مرد کی منی جس وقت عورت کی منی سے ملتی ہے اپنا فعل قوی کرتی ہے۔ اور
اس جرم کو مولود کے بنانے مین کوئی زیادہ مداخلت نہیں ہے۔ مولود کا جرم بنانا عورت
کی منی کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور ساتھ ہی خون حیض سے بلکہ زیادہ توجہ اور عنایت
مرد کی منی کی روح مولود کے جرم بنانے پر ہوتی ہے۔ منی مرد کی مانند پنیر کے ہے جس
طرح دودھ مین خمیر اُٹھ آتا ہے۔ منی عورت کی بمنزلہ اصل اور جڑ کے ہے۔ آگے
کر با جنین ہونے کے بیان مین شیخ صاحب پھر تحریر کرتے ہیں۔ حکما طاری یعنی
اور حرکات مثلہ مرد اور عورت دونوں کی خطا۔ اس کے اوقات بھی مختلف ہوتے

भीतर से निकलता है यह बाहिर नहीं आ सकता और रोम छिद्र बन्द रहने से त्वचा को हानि पहुंचती है। इस बात पर विचार करके एक डाक्टर ने लिखा है कि बोरिकएसिड (सत सोहागा) महीन पीस कर जो रङ्ग देना चाहो देकर यह थोड़ा सा लगाना पर्य्याप्त है यह पानी में घुल जाता है इसलिए तुरन्त मुख से दूर हो सकता है। स्वेद मार्ग में भी कोई बाधा न होगी"।

(व्यायाम नं० ५ फ़र्श पर लेट जाओ जैसा कि चित्र से विदित है, और इस प्रकार से कमर उठाओ कि सारा बोझ कन्धों और पांवों पर होजाय)

गीला पौडर अब जो नए इश्तिहार बाज़ निकले हैं, वह उपर्युक्त पौडरों में से कोई किसी सुगन्धित अर्क यथा गुला-बादि में मिला लेते हैं। इसका मतलब यह होता है कि मुख पर लगाओ और सूखने दो, फिर नरम वस्त्र से पोंछ डालो। थोड़ा पौडर लगा रह जाता है। उपर्युक्त पौडरों को जब लाल या गुलाबी बनाना होता है तो उसमें कारमाइन, कोचीनील या ईओसिन, में से कोई वस्तु डालते हैं।

पौडर लगाना पौडर पफ़ पफ़ द्वारा लगाए जाते हैं जो कि अंग्रेज़ी दुकानों से मिलता है। धुनी हुई रुई भी काम देती है। पफ़ बहुत नरम महीन परों जैसी वस्तु का बना होता है। पौडर को लगाने से थोड़ा सा इसके साथ लग जाता है जो कि धीरे २ मुखपर लगाया जाता है। मुख, कण्ठ छाती का ऊपर का भाग कुहनी से नीचे बाहें ऐसे स्थान है जहां अंग्रेज़ स्त्रियां पौडर लगाती हैं। इनमें पांव को नङ्गा रखना असभ्यता है परन्तु सिर

ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ انزال منی قبل اشتعال یا بعد اشتعال کے خطا ہو۔ انزال نہیں
اشتعال کے خطا یوں ہے کہ مرد عورت کے انزال کا زمانہ مختلف ہے۔ یعنی ایک کا انزال
جیسے پہلے ہو جایا کرے اور دوسرے کا بعد۔ اب اگر مرد کا انزال پہلے ہو جاتا ہے تو عورت
بے انزال کے رہ جاوے گی۔ اور اگر عورت انزال پہلے ہو جاتی ہے اور مرد کا انزال بعد
عورت کے ہوگا۔ اور عورت کا رحم حرکات جذب منی سے ٹھیر جاویگا۔ جبکہ منہ اس کا
کھلا ہوگا۔ یعنی مرد کی منی کے انتظار میں جذبہ شدید اس میں ہوگا۔ پھر ایک جگہ لکھا ہے
کہ عورت کے بھی دو فوطے مرد کی طرح سے ہوتے ہیں۔ لیکن مردوں کے بڑے بڑے
لمبے اور گول اور عورتوں کے چھوٹے چھوٹے گول لیکن چپٹے زیادہ ہیں۔
جسم کے دونوں طرف لگے ہوئے ہیں۔ دونوں کی قوت ایک سی ہوتی ہے۔ مردوں
کا ایسے ہیں کہ بایاں فوطہ کمزور ہو۔ عورتوں کے دونوں علیحدہ علیحدہ ہیں اور ہر ایک
سے علیحدہ جھلی لپٹی ہوئی ہے۔ جس طرح مردوں میں خزانہ منی موجود ہے یعنی فوطوں
خزانہ منی میں جو مثانہ کے پاس ہے منی پہونچتی ہے۔ اور وہاں سے بوقت جماع بذریعہ
قضیب کے باہر آتی ہے۔ اسی طرح عورتوں کے خزانہ منی ہے۔ جو دونوں فوطوں
کے درمیان ہے۔ اور درمیان اس راستہ کے ہے جس طرف سے ہوکر منی اندر رحم
کے گرتی ہے۔

مندرجہ بالا تمام باتوں سے آپ کو پتہ لگ گیا ہوگا کہ یونانی اطبا ہر دو عورت کی منی
ملنے سے اولاد کا ہونا بتاتے ہیں اور اس واسطے وقت جماع عورت کا انزال بھی
استقرار حمل کے لئے ضروری ہے۔ عورتوں کے اکثر سفید مائل ایک قسم کی رطوبت
نکلتی ہے۔ لیکن اس کو منی نہیں سمجھنا چاہئے۔ جیسے جسم کی اور رطوبت بدن اپنا
ویسے ہی یہ بھی ہے۔ جو کہ رگوں سے برآمد ہوتی ہے۔ جوان لڑکیاں جب سن بلوغت

(व्यायाम नं० ७। चित्र के अनुसार खड़े होकर यहां से इसी प्रकार पकड़े हुए सिर के ऊपर से होती कमरपर लेजाओ और वहां से फिर लाओ। ज्यों ज्यों अभ्यास होता जाय हाथों का फ़ासला कम करते जाओ।

व्यायाम नं ६। एक लकड़ी हाथमें लेकर कीसों प्रकार व्यायाम कर सकते हो, जैसे कभी एक हाथ कभी दूसरा ऊपर करते जाओ।

رحم میں آنے کے لئے فوطہ سے ملتا ہے تو اس وقت پہلے پہل حیض ہوتا ہے۔ اور اس
وقت اس میں شہوت کی آرزوئیں اور نئے جذبات نمودار ہوتے ہیں۔ اور کبھی کبھی
تو آرزو شہوانی اس قدر تنگ کرتی ہیں کہ اگر جلدی سے اُن کی چارہ جوئی نہ کی جائے تو بہت
سے امراض عصبیہ ظہور میں آتے ہیں۔ بیضہ اکثر بیس تیس دن کے عرصہ میں پورا نشوونما پاتا
ہے۔ اور اس وقت اپنے غلاف کو چیر کر باہر نکل آتا ہے اور اپنے راستے سے ہوتا ہوا
آہستہ آہستہ رحم میں پہنچتا ہے اگر رحم میں پہنچکر مرد کی منی سے مل گیا تو رحم اندرونی سطح سے
لگ کر بڑھنا شروع ہوتا ہے۔ اگر مرد کی منی سے نہ ملے تو سیلان خون حیض سے باہر نکل
جاتا ہے۔

پھر ایک دوسری کتاب میں تحریر ہے۔ کہ اعضاء تناسلیہ زنان میں خون بھر کر انکا نشو
نما پاکر حد کمال کو پہنچتا ہے۔ ایک چھوٹا سا دانہ جس کو انڈا کہتے ہیں نشوونما پاکر حیض سے
کچھ دنوں پہلے خصیہ عورت سے نکل کر اپنے راستہ سے آہستہ آہستہ سفر کرتا
ہے۔ منی جب داخل ہوتی ہے تو کرم منی کو بعض اوقات بیضہ کی تلاش کرنا پڑتا ہے
انزال عورت سے اس بیضہ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ نہ یہ ضروری ہے کہ کسی طرح کی
لذت عورت میں آوے۔ لذت قدرت نے اس واسطے پیدا کر دی ہے کہ تکالیف
سے ڈر کر عورتیں اولاد پیدا کرانے سے انکار ہی نہ کر دیں۔ یہی تو قدرت کے بھید [illegible]
ہوا فی بیان ہے کہ عورت کی منی مرد کی منی سے مل کر اولاد پیدا ہوتی ہے درست
معلوم نہیں ہوتا ہے۔ اگر وہ منی اس رطوبت کو مانتے ہیں جو بیضہ کے ساتھ برآمد ہوتی ہے
تو اس کے ساتھ لذت کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ جب وہ لوگ اولاد ہونے کیواسطے
عورت کی منی اس رطوبت کو قرار دیتے ہیں جو کہ بوقت جماع [illegible]
انزال خارج ہوتی ہے تو اس کے معنے یہی ہو سکتے ہیں کہ انہوں نے رطوبت [illegible]
کو منی کے نام سے کہا ہے جو کہ بوقت مجامعت خارج ہوتی ہے۔ خیر اگر اس کا نام [illegible]

دکھ لیا جاوے تو بھی یہ بالکل غلط ہے کہ یہ رطوبت مرد کی منی سے مل کر بچہ پیدا کرتی ہے۔
ویدک ویدک کی بعض کتابوں میں عورت کے انڈے منی کو بوندا کہتا ہے۔ لیکن [illegible]
ہی یہ بھی لکھا ہے کہ عورت کی منی صرف پرماتما نے ان کے حظ و لذت کے واسطے پیدا کی
ہے۔ ورنہ استقرار حمل سے اس کا کچھ تعلق نہیں ہے۔
سشرت رشی یوں کہتے ہیں (دیکھو سوتر استھان ادھیائے ۱۴ شلوک ۱۴) وہ
رس تین ہزار پندرہ کلا تک۔ ایک ایک دھاتو میں رہ کر ایک ماہ میں رس ہی ویرج بن
جاتا ہے۔ یعنی رس ہی ایک ماہ میں "آرتو" بیج بنتا ہے۔ لیکن بعض ویدوں نے اوپر
کے شلوک سے یہ بھی معنے لئے ہیں کہ عورتوں میں ویرج نہیں ہے بلکہ مرد کے ویرج کی
طرح ایک ماہ میں عورت کا "رج" بنتا ہے۔ جو لوگ عورت کے اندر ویرج کو مانتے ہیں
انہوں نے لکھا ہے کہ اگرچہ اس کے اوصاف مرد کی منی کے برابر نہیں ہیں۔ تاہم ایسا
بھی ہو گیا کہ بعد فراغت حیض شوہر سے مقاربت نہیں ہوئی لیکن دل میں خیال رہا اور رات
کو احتلام ہو گیا۔ جب احتلام ہوا تو اس کا بنا ہوا بیج یا رج سے مل کر رحم میں پہنچ کر ایک
لوتھڑا بننا شروع ہوتا ہے۔ یہ بڑھتا ہے اور حمل کا شبہ ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ مرد کا ویرج نہیں
ہے [illegible] مرد کا ویرج [illegible] روم [illegible]۔ بچے کچھ میں بنتا ہے [illegible] خیال کے
ایک لوتھڑا سا ہوتا ہے۔ ایک دوسری جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہوت کا جھوٹ سوار
ہو کر اگر دو عورتیں ہی آپس میں [illegible] کریں اور انزال ہو جاویں تو بھی ایسا ہی حمل
ہونے دیکھا گیا ہے۔

[illegible] رشی کہتے ہیں کہ عورت بھی مرد کے ساتھ صحبت سے ویرج نکالتی ہے۔ مگر
[illegible] عورت کا ویرج استقرار حمل کے واسطے ضروری نہیں مانتے۔
اگرچہ اس بات کا خیال [illegible]

وہ لوگ بیس مانتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حمل کے واسطے اس کا ہونا ضروری نہیں بلکہ صرف
لذت کے واسطے ہے۔ پھر مزا دیکھئے کہ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ عورت کی [illegible]
ہینہ اسکے جسم میں گھومتی ہے۔ اور تاریخ وار بیان کیا ہے۔ کہ فلاں فلاں تاریخ [illegible]
ہوتا ہے۔ اور اس جگہ بوسہ دینے۔ ناخن لگانے یا ملنے وغیرہ سے شہوت کو ابھارا
جا سکتا ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہے کہ بوسہ و کنار سے اس کو ابھارنے پر عورت [illegible]
بے تاب ہو جاتی ہے۔

آجکل مختلف ریاستوں کے اندر اور ولایت میں جو چند کتب چھپی ہیں اور [illegible]
سنسکرت کی حاصل ہو سکی ہیں اُن کو دیکھنے سے ایک دوسرے کی تاریخ الٹ پھیر
ملتی ہیں۔ سب کوئی اپنی رائے علیحدہ دیتے ہیں۔

چنانچہ ونگھانس رشی نے دلیل دی ہے کہ چاند کی تاریخ سے شمار کرنا چاہئے۔ جیسے
چاند کی تاثیر ہر پھول بلکہ پانی تک پر پڑتی ہے۔ جوار بھاٹا سمندر کا اس کا گواہ ہے۔
چاند کے ساتھ ساتھ کئی قسم کے پھلوں میں رس گھٹتا بڑھتا ہے۔ اسی مطابق چاند
عورت کے ویریہ پر بھی اثر کرتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے سے شروع ہو کر سر تک پندرہ
دن میں پہنچتا ہے اور پھر پندرہ دن میں دوسری طرف سے نیچے کو اُترتا ہے۔ کئی
کتابوں میں کسی جگہ ویرج، کسی جگہ رج، کسی جگہ کام دیو، غرضیکہ بہت سے نام آئے
ہیں۔ ایک دوسری کتاب میں تاریخ کا حساب حیض کے چوتھے دن سے ہی شروع
کیا ہے۔ سب کوئی اپنی اپنی دلیلوں سے اپنی ہی بات ثابت کرتے ہیں۔ پر خدا
جانے کہ کہاں تک اور کیا بات ٹھیک ہے۔ لیکن ہماری رائے میں تاریخ حیض
کے چوتھے دن سے ہی شروع ہونا چاہئے۔ اس بارے میں پوری تحقیقات ہم
"آسامی بنگالی کوک شاستر" میں درج کرینگے۔ اس کوک شاستر سے آپ کو نیپال
بھوٹان، تبت، برہما وغیرہ کے بہت سے ایسے خفیہ راز معلوم ہوں گے جو [illegible]

[illegible] है। अंग्रेज़ों में चौड़ी और लघु छातियां [illegible] जाती है। कुच भी [illegible] होने चाहिएं, [illegible] उभरी हुई मालूम हों। जहां तक मुझे याद है मैंने किसी अंग्रेज़ी अखबार में छातियां कम करने की औषधि के नहीं, वरन् स्थूल करने की औषधि के विज्ञापन बहुत से देखे हैं। अंग्रेज़ सौन्दर्य तत्ववेत्ताओं की सम्मति है, कि छातियों की सुन्दरता गोल भरा आकार [illegible] का फल है। असभ्य जातियों में कुछ [illegible] होते हैं। अरब के प्राचीन कवियों ने कुचों को [illegible] सोडान की स्त्रियां स्नान करते समय अपनी छातियां कन्धों के ऊपर पीछे डाल लेती हैं।

[illegible] जाति की स्त्रियां अपने बालकों को पीठ पर [illegible] पिलाती हैं। लम्बी छातियां गोल छातियों की अपेक्षा शीघ्र ढलक जाती हैं, क्योंकि इनकी बुनियाद छोटी होती है। भारतवर्ष के [illegible] की आम्र की उपमा अच्छी नहीं है, अनार की उपमा यथार्थ होती है।

तत्ववेत्ताओं का कथन है, कि आरियन और मंगोलियन नस्ल की स्त्रियों में सबसे अच्छी छातियां होती हैं। [illegible] छातियां कभी सुन्दर नहीं कही जा सकतीं। यह शोक की बात है कि भारतवर्ष [illegible]

उचित खड़ा होना। ( ) अनुचित खड़ा होना।

...बढ़ने और शिथिल होने से रोकता है।
...करें।
...कुचों को बहुत बढ़ने और शिथिल होने से रोकता है।
(१२) श्वेत जीरा पानी में पीसकर लेप करें। ऊपर सिरका ...कर वस्त्र बांधें, और तीन दिन तक न खोलें। सिरका से तर ...रक्खें। पीछे खोलकर पियाज, सोसन श्वेत कूटकर सिरका में ...में पीसकर बांधें, ३ दिन बांधा रक्खें। इस प्रकार प्रति मास ...अथवा कम से कम एक बार किया करें, कभी न ढलकेंगे।
(१३) शाहबलूत १ भाग, यव चूर्ण (आटा) २ भाग, सिरका के साथ ...कर लेप, ३ दिन रात रक्खें, छातियों की रक्षा करता है।

(क़राबादीन क़ादिरी)

...आस्ट्रेलिया देश की लड़की (पूरे वस्त्र व भूषण विवाह के अवसर पर पहिने जाते हैं। (डा० लिकमन की कृपा से प्राप्त)

(१४) गुलरोग़न में फिटकरी पीस कर लेप किया करें। चिरकाल तक छातियों को सुरक्षित रखता है। (" ")

(१५) गिले अरमनी, कलईका सफ़ेदा दोनों को पीसकर अजवायन खुरासानी को शीरा के साथ मिलाकर और थोड़ा सा रोग़न आस मिलाकर रक्खें, और छातियों पर लेप करें। (बू अली सीना)

(१६) गेरू, माजू, मधु में मिलाकर एक दिन लेप करें पीछे शीतल जल से धो डालें। प्रतिमास २ बार ऐसा करें।

(१७) अश्वगन्ध, पीपल, तज, सौंफ सम भाग पीसकर भैंस के मक्खन में मिला कर लगावें।

(१८) सूई से हलके पछने लगावें, कि रक्त निकल आवे। पीछे चुम्बक पत्थर अश्वगन्ध, जीरा श्वेत, पीसकर मलें, और बांध दें। थोड़े दिनों में लाभ होगा।

(१९) अनार का छिलका, मौलसिरी, जामुन, मांई छोटी, लोध, जौ कुट करके पानी में औटा कर मल छान कर सम भाग तिल का तैल मिलाकर ताम्र पात्र

وہاں کی عورتوں کے ذریعہ حاصل کئے گئے ہیں۔ بلکہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ کوک اور کام شاستر کے نام پر جو لوٹ مچی ہوئی ہے وہ سب دھوکہ کی ٹٹیاں ہیں۔ ہم اس بارے میں زیادہ کچھ نہ لکھ کر صرف یہ کہہ دیتے ہیں کہ ناظرین ابھی سے اپنی فرمایش بھیج کر خریداروں میں نام درج کرالیویں۔ کیونکہ چھپنے سے پہلے جن کی فرمایش آجاویںگی اُن کو چوتھائی قیمت کی رعایت کی جاویگی۔

نقصان باہ یا نامردی کے سب سے بڑے دو ہی سبب ہیں

اول۔ ویریہ یعنی منی کی خرابی کے باعث ہونے والی نامردی۔

دویم۔ وہ امراض جو کہ ہماری بری عادتوں کا نتیجہ ہیں۔ یعنی جلق۔ اغلام بازی۔ کثرت مباشرت۔ سوزاک اور آتشک۔

نقصان باہ یا نامردی کی معمولی پہچان

جو مرد عورت سے صحبت کرنے کے ناقابل ہو جاوے اگر کبھی کرے بھی تو پسینوں سے تر بتر ہو کر ہانپنے لگے۔ اور عین وقت پر اعضاء تناسل ڈھیلا پڑ جاوے۔ کوشش کرنے پر بھی دلی خواہش کو پورا نہ کر سکے۔ خواہ گھر میں کیسی ہی خوبصورت عورت ہو اس کو دیکھ کر بھی شہوت پیدا نہ ہو اگر کسی وقت پر ہو بھی تو برائے نام۔ فوراً ہی بوس و کنار میں منزل ہو جاوے۔ ایسے مردوں کو مرد ہوتے ہوئے بھی "نامرد" ہی سمجھنا چاہئے۔

مہرشی چرک نے لکھا ہے۔ مرد اور نامرد کا سب سے بڑا سبب ویریہ یعنی منی ہے۔ نامردی صرف ویریہ کے دوش سے ہوتی ہے۔ ویریہ ٹھیک اور طاقت ور ...

جس وقت علاج شروع کیا جاوے تو پہلے اس سے دریافت کرنا چاہئے۔ کیون کہ اب
عورت سے علیحدہ رہنے پر تو آپ کو شہوت ہوتی ہوگی اور جماع کرنے کا دل میں خوب ہی
خیال ہوتا ہوگا۔ لیکن عورت کے نزدیک جاتے ہی اعضاء تناسل کی تیزی بالکل گم
ہوجاتی ہے۔ اور جماع کے ناقابل ہوجاتا ہے۔ اگر یہ حالت پائی جاوے تو سمجھ لینا
چاہئے کہ ایسا مریض "وہمی نامرد" ہے۔ دراصل نامرد نہیں ہے۔ پھر اس کی نبض
وغیرہ دیکھ کر کہنا چاہئے کہ تم تو پورے مرد ہو۔ کسی طرح کی کوئی بیماری نہیں ہے۔ صرف
تمہارے دل کا وہم ہے۔ اس وہم کو اپنے دل سے نکالدو۔ اسی طرح سے ادھر ادھر
کی باتیں کرکے پوری تسلی دینا چاہئے۔ اور ساتھ ہی دل و دماغ اور ویرج میں طاقت
لانے والی کوئی عمدہ دوائی خوب تعریف کرکے کھانے کے واسطے دینا چاہئے۔ بس
ان تدبیروں سے وہ بالکل ٹھیک ہوجاویگا۔ دل کا وہم مٹانے کے واسطے دوائی سے
بڑھکر تدبیر ہی کارگر ہوتی ہیں۔ اور بوقت جماع نشیلی چیزوں کا استعمال بھی کارگر ثابت ہوتا
ہے۔ کیونکہ نشہ کی حالت مین فاسد اور وہم کا خیال دل مین پیدا نہیں ہوگا۔ اور جماع پر
قادر ہوگا۔ لیکن نشہ کی عادت ڈالنا ٹھیک نہیں ہے۔ کبھی کبھی استعمال کرسکتے ہیں۔

نسخہ نشی و ممسک ہے۔ اور وہمی نامرد کے واسطے بہت فائدہ مند ہے۔

جائفل ایک عدد باریک پیس کر تخم دہتورہ واجوائن دیسی مسلم۔ دونوں چیزوں کا وزن ملا
کر جائفل کے برابر ہو۔ پھر ایک پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر دودھ مین لٹکا کر پکا دین جب
دودھ باقی رہ جاوے تو آگ سے اُتار کر مصری ملا کر پی جاوین۔ جس وقت نشہ
ہوجاوے جماع کرین۔ بغیر ترشی کے انزال نہ ہوگا۔

(۲) کشتہ پوست بیضہ مرغ بوزن چار رتی۔ ہمراہ شراب مناسب مقدار کے کھا کر جماع
کرنا بھی بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

चित्र फोटो नं० ४९ जाति तुम बताओ

کیا آپ ہماری ذات بتا سکتے ہیں؟

جسم میں پت کے بڑھنے سے ہونیوالی نامردی

جو لوگ لال مرچ ۔ کھٹائی ۔ نمکین ۔ کھاری اور گرم چیزیں کثرت سے استعمال کرتے
ہیں ۔ اُن کے جسم میں پت بڑھ جانے کی وجہ سے ویرج میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے
اور نیا ویرج پیدا ہونے کا راستہ بھی بند ہو جاتا ہے ۔ نیا تو پیدا ہوتا نہیں اور موجود
ویرج بیکار ہو جاتا ہے ۔ اس سے انسان نامرد ہو جاتا ہے ۔ اس لئے جو انسان عورت
کو خوش رکھنا چاہے اور اچھی اولاد پیدا کرنیکا خواہشمند ہو وہ اوپر تحریر شدہ ویرج کو
خراب کرنے والی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرے ۔ علاوہ ازیں نیم حکیم اور عطائیوں
کے جال میں پھنس کر ویرج کو بڑھانے کیلئے کچے کشتہ جات استعمال نہ کریں ۔ اور سرکے
کے شوق میں بھنگ ۔ افیون ۔ کچلہ وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں ۔ ان سے بہت
نقصان ہوتا ہے ۔ کچے کشتہ جات جسم میں بہت قسم کے امراض پیدا کر دیتے ہیں ۔
افیون وغیرہ نشہ کی چیزوں سے تھوڑی دیر کے واسطے امساک اور تیزی ہو جاتی
ہے لیکن آخری نتیجہ بہت خراب ۔ یعنی " نامردی " ہوتا ہے ۔ افیون کھانے سے شروع
شروع میں امساک ضرور ہوتا ہے لیکن استعمال کی عادت پڑ جانے سے رہی سہی تیزی
بھی جاتی رہتی ہے ۔ اور نامردی کی فہرست میں نام درج ہو جاتا ہے ۔ اس لئے اگر آپ
کسی نامرد ، مریض کا علاج کریں تو پہلے دیکھنا چاہئے کہ وہ کس طرح کا نامرد ہے ۔ اگر ویرج
کی کمی سے نامرد ہے تو ویرج کو بڑھانے والی ادویات کا استعمال کرا دیں ۔ لیکن ساتھ ہی
ویرج کی کمی کے سبب یعنی کثرت جماع وغیرہ کو بھی بند کرانا ضروری ہے ۔ جب تک اصلی
سبب بند نہیں کرائے جا دینگے ہرگز آرام نہیں ہوگا ۔ اگر ویرج کی خرابی سے نامردی ہے
تو ویرج میں نقصان پہنچانے والی چیزوں کا استعمال بند کرانا ہوگا ۔ جب تک لال مرچ
کھٹائی وغیرہ پت کو بڑھانے والی چیزوں سے پرہیز نہ ہوگا خواہ امرت بھی دیا جاوے کوئی

فائدہ نہیں ہوگا ۔ ویرج میں خرابی ہونے سے ویرج پانی کی طرح پتلا اور پھٹا ہوا سا رہتا ہے
وہ آدمی جماع کے وقت بہت جلد منزل ہو جاتا ہے ۔ اور کچھ بھی مزہ نہیں آتا ہے ۔ کسی کسی
کا اعضاء تناسل بالکل ڈھیلا ہی رہتا ہے ۔ شہوت نہیں ہوتی ۔ اگر تھوڑی بہت شہوت
ہوئی بھی تو بہت جلد ڈھیلا پن ہو جاتا ہے ۔ اور عین وقت پر شرم اُٹھانی پڑتی ہے ۔ ایسے
نامردوں کو ویرج کو ٹھیک کرنے والی اور بڑھانے والی ادویات استعمال کرنا لازم ہے
جو کہ آگے تحریر کی جاوینگی ۔

ویرج کمی کی وجہ سے ہونیوالی نامردی

جو انسان جماع تو کثرت سے کرتا ہے لیکن ویرج کو پیدا کرنے یا بڑھانے والی ادویات
استعمال نہیں کرتا ہے ۔ وہ چند دنوں میں ویرج کا خزانہ خالی ہونے سے نامرد ہو جاتا ہے
کیونکہ بغیر ویرج کے پوری طرح سے شہوت نہیں ہوتی ہے ۔ اگر کسی وقت پر تھوڑی بہت
شہوت ہوئی بھی تو بغیر انزال ہوئے ہی آلہ تناسل میں ڈھیلا پن آ جاتا ہے ۔ بعض اوقات
صحبت کرنے پر ویرج گرتا ہی نہیں ۔ اور اگر گرا بھی تو صرف دو چار بوند ۔ ایسے انسان
عورت کی خواہش کو پورا نہیں کر سکتے ہیں ۔
طب اکبری ۔ میں تحریر ہے جب انسان کے " ویرج " کی کمی ہو جاتی ہے تو اُس کو
پوری طرح سے شہوت نہیں ہوتی ۔ شہوت کا اصلی سبب ویرج ہے ۔ ویرج جسطرح
سے بنتا ہے وہ ہم پہلے ہی بخوبی سمجھا چکے ہیں ۔ ایسے انمول اور بے بہا رتن کو کثرت
جماع سے برباد کرنا کہاں کی عقلمندی ہے ۔
ویدک شاستر میں تحریر ہے کہ جوان مرد عورت کی جب شادی ہو جاوے تو وہ حیض
کے بعد ایک بار جماع کریں ۔ اور حمل رہ جانے کے بعد جب تک بچہ پیدا ہو کر دودھ

کوکا پنڈت کشمیری کی نایاب تصنیف
کا ترجمہ
مہا کوک شاستر
(با تصویر)
دُنیا میں ہلچل مچا دینے والی عجیب کتاب
ترجمہ
خاندانی وید پنڈت پیارے لعل شرما
ہیڈ آفس
شیلانگ
آسام
سب آفس
جگادھری
پنجاب
۱۹۰۵ء

پر بھی اعضائے تناسل بالکل جواب دیدیتا ہے۔ ایسی حالت میں وہ لوگ وید، حکیم اور
ڈاکٹروں کی تلاش شروع کر دیتے ہیں۔ تقدیر سے اگر کسی اچھے حکیم ڈاکٹر یا وید کے سایہ میں
پہنچ گئے تو فائدہ کی صورت ہو جاتی ہے۔ ورنہ زیادہ تر تو نیم حکیم چھپے دار عبارت کرائی
اشتہار بازوں کے پھندے میں پھنس کر اور بھی برباد ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے کوئی
دن کے اندر ہی ہمیشہ کو قوت دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ کوئی اکیس روز کے اندر نامرد کو
کامل مرد بنا دینے کا دعویٰ کرتا ہے۔ کوئی چالیس دن کے اندر پہلوان بناتا ہے۔ کوئی گولی
لگاتے ہی اس قدر شہوت ہوتی ہے کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔ کسی کی دوائی اندر پہنچتے
ہی شہوت اور قوت باہ کو برانگیختہ کر دیتی ہے۔ غرضکہ اشتہار بازوں کی چھپے دار عبارت
کو پڑھ کر جس میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے جاتے ہیں بیچارہ مریض پھڑک اٹھتا
ہے۔ کہ کسی کو سنیاسی دوا بتا گیا تھا، کسی کا خاندانی مجرب ہے۔ الفاظ ایسے چھپے دار کہ
دو تین روپیہ کی دوائی سے عمر بھر کو طاقت کا ٹھیکہ۔ اگر ان اشتہار بازوں کی ادویات
میں ایسی ہی سچائی ہوتی تو آج ہندوستان میں ایسے مریض نام کو بھی نہ پائے جاتے۔
لاکھوں مریض ایسے ہیں جو ایک کو چھوڑ کر دوسری اور دوسری سے تیسری غرضکہ اسی
طرح سے بیسیوں ادویات منگاتے رہتے ہیں۔ لیکن ؎

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی ؎ ہوا ایسے مرض پر لعنت خدا کی

ہم یہ نہیں کہتے کہ سب جھوٹے ہی ہیں۔ لیکن زیادہ تر تعداد ان لٹیرے اشتہار
بازوں کی ہے۔ جو ایک ہی دوائی سے ہر طرح کی نامردی کا علاج کرتے ہیں۔
ایسی بیماریوں کو دور کر کے نامرد کو قابل مرد بنانا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ اگر آپ کو
ہماری بات کا یقین نہیں ہے تو کسی اپنے دوست سے جو ایسی ادویات منگا کر
استعمال کر چکا ہو دریافت کر لیں کہ اس کو کہاں تک کامیابی حاصل ہو چکی ہے۔
ہاں بعض دفعہ مریض کا بھی قصور ہوتا ہے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ قوت باہ

और कन्धों के जोड़ की खूबी यह है, निगाह न जान सके कि गर्दन कहां समाप्त होती है, और कन्धे कहां पर आरम्भ होते हैं।......यदि गर्दन पतली और लम्बी उचित सीमा से अधिक हो, तो मोतियों की एक या अधिक लड़ियां गले में पहिनने से यह दोष छिप जाता

आस्ट्रेलिया में येल्क की नोरोया जाति की एक सुन्दर स्त्री, नेत्र विशेष सुन्दर होते हैं।

है। और ग्रीवा का बांकपन ठीक न हो तो स्वर्ण का गुलूबन्द या २-३ लड़ी मोतियों की पहिनें, परन्तु इतना स्मरण रक्खें, कि ग्रीवा का सिर से बहुत कुछ सम्बन्ध है, इस लिये ग्रीवा की सुन्दरता

موریہ ذات (آسٹریلیا) کی ایک عورت

...लड़कियों को कुलक्ष से छातियां मलने का व्यसन हो
...। अब माताओं को ऐसी बात हो, शीघ्र परित्याग करावें।

ग्रीवा और कन्धों का सौन्दर्य ।

...र गर्दन और कन्धे भी सचमुच एक प्रसाद है। ला० मदन गोपाल साहिब एम. ए. वकील चीफ़-कोर्ट लिखते हैं:— "कटि वक्रता की सुन्दरता सुन्दर स्त्री की ग्रीवा में भी पाई जाती है, जो पाँच में किंचित् पतली और ऊपर नीचे कुछ मोटी होती है। ......

(... उत्तरीय आस्ट्रेलिया की स्त्री, नाक के ... देखने योग्य है : कन्धों पर गोदन गुदा है)

...नहीं आता कि जिन को ईश्वर ने सुन्दर ग्रीवा दी है, वे गले ... पहन कर इस सौन्दर्य को क्यों छिपाती है। ......गर्दन

نامردی کے متعلق تمام امراض کو آہستہ آہستہ آرام ہوتا ہے۔ اور جو لوگ آج ایک،
کل دوسری پھر تیسری ادویات استعمال کرتے ہیں۔ اور دلجمعی سے علاج نہیں کراتے۔
وہ ہمیشہ ناکامیاب رہتے ہیں۔ ان امراض میں جریان یعنی ویرج کا پیشاب کے ساتھ گرنا۔
جلد بند ہو جاتا ہے۔ کثرت احتلام کو اس سے دیر لگتی ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم چاہتے
ہیں احتلام بالکل بند ہو جائے وہ غلطی کرتے ہیں۔ بعض اوقات مقوی دوا کھانے پر
احتلام اور بھی زیادہ ہونے لگتا ہے۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ جسم کے اندر اس قدر طاقت
نہیں ہے جو دوائی کی طاقت اور نئے ویرج کو جو دوائی کے استعمال سے پیدا ہوتا ہے
برداشت کر سکے۔ اگر دوائی ویرج کو گاڑھا کرنے والی ہے تو آہستہ آہستہ بند ہو جاویگا
احتلام وہ زیادہ خراب ہوتا ہے جو بغیر کسی قسم کے خواب آئے ہی "ویرج" نکل جاوے۔ اور
صبح کو پتہ لگے۔

سُرعتِ انزال

یہ ایک دیرپا بیماری ہے اس کا علاج ناممکن تو نہیں لیکن بہت مشکل ہے۔
بعض اوقات ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ احتلام، ضعف باہ، جریان، وغیرہ سب دور
ہو گئے مگر سرعت نہیں گیا۔ جب دخول کرتے ہیں مادہ نکل جاتا ہے۔ یا شہوت پیدا ہوتے
ہی رطوبت نکلنی شروع ہو جاتی ہے۔ یا بوس و کنار میں ہی انزال ہو جاتا ہے اور
شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ ایسی حالت واقعی میں بری ہوتی ہے۔ اور کافی عرصہ
تک اس کے علاج کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بہت آہستہ آہستہ آرام ہوتا ہے
بہت سے آدمی سرعت کی حالت میں امساک کی ادویات استعمال کرتے ہیں۔ ان
سے چند دنوں کے لئے تو کام چل جاتا ہے۔ لیکن نتیجہ پہلے سے بھی خراب اور بالکل ...

مرض کو دور کرنے والی ہوں۔ بہتر یہی ہے کہ اصل مرض کا علاج کریں۔ خواہ کچھ
تک دوائی کا استعمال کرنا پڑے۔ تو بھی ضرور کریں۔ ورنہ ہزار ہا ہزار ہر جھٹکے سے
خراب ہی ہوتا ہے۔ ہم نے بہت طرح کے آزمودہ نسخہ جات درج کئے ہیں۔ فوری
کر کے فائدہ اٹھاویں۔ سرعت انزال کا مرض اوپر تحریر شدہ باتوں کے علاوہ
ذیل باتوں سے بھی ہو جاتا ہے۔

۱۔ شراب گوشت وغیرہ گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے۔

۲۔ کھٹائی مرچ وغیرہ کے زیادتی استعمال سے۔ کیونکہ یہ چیزیں ویرج کو پتلا کرتی ہیں۔

۳۔ بہت بیٹھے رہنے سے اور کوئی بھی محنت کا کام نہ کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

۴۔ فاحشہ عورتوں سے یا حیض میں صحبت کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

۵۔ کبھی کبھی کثرت ویرج اور غلبۂ خون سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن آجکل
تو یہ بات غلط ہے کہ سرعت انزال بوجہ زیادتی ویرج یا غلبۂ خون کے ہو۔ بھلا آجکل
کے نوجوانوں میں اتنا خون اور ویرج کہاں ہے جو باعث سرعت ہو۔ ہمارے والدین
اور ہماری چھوٹی عمروں میں شادی بر ہجربہ کے اصولوں کی ناواقفیت اور پھر غلبہ
خون کا دعویٰ، یہ بات تو پاگلوں جیسی ہے۔ بعض حکیم بھی غلطی کھا جاتے ہیں۔ مریض کو
ذرا موٹا تازہ دیکھا اور سرعت انزال کو کثرت ویرج اور خون کا غلبہ خیال کر کے فصد کھلوانے
کی رائے دی جس سے خون کا غلبہ اور ویرج کی کثرت کم ہو جاوے۔ مگر ان کو حیران ہونا پڑا جبکہ
سرعت کے ساتھ ساتھ مریض کو ضعف باہ بھی ہو گیا۔

۶۔ جسم انسان میں ایک طبعی قوت ہے۔ اس کی جاذبہ، نامیہ، مولدہ، جاذبہ، مصورہ
ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ یہ آٹھ قسم ہیں۔ ماسکہ وہ قوت ہے جو قوت جاذبہ سے کھینچی ہوئی
چیزوں کو ٹھہرا رکھے اب جس کے یہ قوت ماسکہ کمزور ہو گئی اس کو سرعت انزال ضرور ہو گا۔
کیونکہ ویرج کو ٹھہرا رکھنے والی قوت جب کمزور ہے تو کون ٹھہراوے گا۔ ایسی حالت میں

اسکی ادویات بھی بیکار ثابت ہونگی۔

۷۔ خزانہ منی میں گرمی ہونے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ کیونکہ گرمی کی وجہ سے ویرج
میں تیزی ہو جاتی ہے۔ اصلی سبب کو معلوم کر کے اسی کے مطابق علاج کریں۔
طب اکبری میں لکھا ہے کہ زیادہ محنت کرنے، بہت روز تک بیمار رہنے۔ دل اور دماغ
کے کمزور ہونے سے بھی شہوت جاتی رہتی ہے۔ جگر اور دماغ کی کمزوری سے بھی نامردی کا
تعلق ہے۔ جب جگر یا دماغ کمزور ہو جاتا ہے تو شہوت کو بڑھانے والا رس آلہ تناسل تک
نہیں جانے پاتا ہے۔ اور جب تک اس کی تیزی آلہ تناسل میں معلوم نہ ہو تب تک
شہوت نہیں ہوتی۔ دماغ کی کمزوری والے انسان کو رات میں جاگنے سے نقصان
ہوتا ہے۔ لیکن تر گرم چیزوں کے استعمال سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اسلئے ایسے مریض
کا علاج گرمی سردی کا خیال کر کے کرنا چاہئے۔ اگر دماغ میں خشکی ہو تو تر چیزیں
استعمال کرانا ہوگا۔ اگر سردی یا تری کی وجہ سے بیماری ہو تو گرم خشک ادویات کا
استعمال کرانا ہوگا۔ اسی طرح جگر کی کمزوری کا حال ہے۔ غرضکہ اصل سبب کو معلوم کر کے
علاج شروع کرنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

ویرج آنے جانے والی نسوں کے کٹنے یا چوٹ وغیرہ لگ جانے سے ہونے والی نامردی

ویرج کے رس یعنی خمیر کا خزانہ دماغ میں ہے۔ اس جگہ سے وہ رس دونوں کانوں
کے پیچھے والی رگوں کے ذریعہ اترا آتا ہے۔ یہ دونوں رگیں دل کے نزدیک سے ہو کر
اترتی ہیں۔ اور فوطوں سے جا کر ملی ہیں۔ پرماتما کی قدرت وہی رس ان رگوں کے ذریعہ

طرح عورت کا خون چھاتیوں میں پہنچتے ہی دودھ بن جاتا ہے۔ اسی طرح سے خوراک
کا رس دماغ میں اور پھر دماغ سے فوطوں میں آکر ویرج بن جاتا ہے۔ یہ بات پایۂ
ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ اگر ان نسوں کو کاٹ دیا جائے۔ تو انسان کی تمام طاقت زائل
ہو جاوے گی۔ اسی طرح چوٹ وغیرہ لگنے یا فوطوں کے کچل جانے سے انسان نامرد ہو جاتا
ہے اور ایسے مریض لاعلاج ہیں۔

ویرج کے رُکنے یعنی مدت تک جماع نہ کرنے سے ہونے والی نامردی

حکمت کی کتابوں میں تحریر ہے جس طرح سے عورت جب تک بچہ کو دودھ پلاتی
ہے تو دودھ جاری رہتا ہے۔ اور جب پلانا چھوڑ دیتی ہے تو چند دنوں کے بعد
بالکل خشک ہو کر نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مدت تک جماع نہ کرنے سے ویرج
کی تیزی زائل ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس کی پیدائش کے سوتے بھی بند ہو جاتے ہیں۔
ایسی حالت میں اگر کسی خوبصورت عورت وغیرہ کو دیکھنے سے جماع کرنا بھی چاہے
تو اعضائے تناسل جماع کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ آخر کار مرد ہوتے ہوئے بھی "نامرد"
ہو جاتا ہے۔

طب اکبری میں لکھا ہے جب ویرج اپنی جگہ رکا رہتا ہے تو شہوت نہیں ہوتی
اور انسان نامرد کی طرح ہو جاتا ہے۔ یہ حالت اکثر اُن لوگوں کی بھی ہو جاتی ہے جو
بھانگ، چرس، افیون کا زیادہ استعمال رکھتے ہیں۔ ایسے آدمیوں کا ویرج سخت ہو
جاتا ہے۔ اور مشکل سے باہر نکلتا ہے۔ نکلنے کی حالت میں بے چینی اور تھکاوٹ
زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں ویرج کو گرم اور تیزی پیدا کرنے والی ادویات
کے علاوہ حسب ذیل ترکیبوں سے بھی بہت کچھ اثر پڑتا ہے۔

۱۔ ستار، ہارمونیم وغیرہ دل کو خوش کرنے والے باجوں کا سننا۔

۲۔ جانوروں کو صحبت کرتے ہوئے دیکھنا۔
۳۔ خوبصورت عورتوں کے پاس بیٹھنا۔ اور اُن سے ہنسی دل لگی کی باتیں کرنا۔
۳۔ عشق آمیز ناول وغیرہ پڑھنا۔ خوشبودار تیل عطر وغیرہ استعمال کرنا۔
۴۔ عقرقرحا لونگ کے تیل میں ملا کر آلہ تناسل پر مالش کرنا۔
۵۔ زعفران، مشک، عقرقرحا، تینوں کو برابر وزن لیکر چنبیلی کے تیل میں ملا کر
مالش کرنا۔

علاوہ ازیں اور بھی بہت سے اچھے طلاء جات اور ویرج میں تیزی لانے والی
ادویات جو ہم نے آگے تحریر کی ہیں اُن میں سے کوئی بنا کر استعمال کریں۔
حکمت کی کتابوں میں تحریر ہے کہ قدرت نے جسم کا جو حصہ جس کام کے لئے بنایا
ہے اگر اُس سے مدت تک وہ کام نہ لیا جاوے تو وہ حصہ بیکار ہو جاتا ہے۔

جنم یعنی پیدائشی نامردی

آیوروید شاستر میں لکھا ہے کہ والدین کے "ویرج" دوش یا حمل کی خرابی سے انسان
پیدائشی نامرد ہوتا ہے۔ اُن کے آلہ تناسل نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا بھی ہے تو بہت ہی
چھوٹا۔ اُن کو ہیجڑا یا مخنث کہتے ہیں۔ چرک اور سشرت نے جنم کے نامردوں کو لاعلاج
لکھا ہے۔ ایسے پیدائشی نامرد اور "ویرج" کی رگیں کٹ جانے یا فوطے وغیرہ کچلے
جانے سے جو نامرد ہو جاتے ہیں ان دونوں قسم کے نامردوں کو لاعلاج سمجھنا چاہئے
باقی اور سب طرح کے نامردوں کا علاج ہو سکتا ہے۔ اسی سلسلہ میں ویدک شاستر
کے لکھے مطابق پانچ طرح کے اور بھی نامرد ہوتے ہیں۔ جن کا تعلق پیدائش سے ہی ہے
اوّل۔ والدین میں ویرج کی بہت کم مقدار ہونے سے جو حمل رہ جاتا ہے اس حمل
سے پیدا ہونے والا بچہ جب جوان ہوتا ہے وہ جب تک کسی دوسرے شخص کا ویرج اپنے

منہ مین نہ لیوے تب تک آلہ تناسل ڈھیلا ہی رہتا ہے۔ دوسرے شخص کے
منہ مین انزال کرانے پر اس کو شہوت ہوتی ہے۔ اور پھر اپنی عورت سے جماع کرتا
ہے۔ ایسے کو آسکیہ आसेक्य نامرد کہتے ہیں۔

دویم۔ دوسرے شخص کو جماع کرتے ہوئے دیکھ کر شہوت ہوتی ہے۔ یعنی جب
تک دوسرے کو جماع کرتے ہوئے نہ دیکھ لیگا اس کا آلہ تناسل جماع کے لئے تیار نہ
ہوگا۔ ایسے کو ایشیرک ईर्ष्यक نامرد کہتے ہیں۔

سیوم۔ جب تک وہ خود اغلام بازی نہ کرالیوین آلہ تناسل مین جماع کرنے کی
تیزی نہین آتی۔ اور کوئی یہ بھی کہتے ہیں کہ ایسے نامرد جب جماع کی تیاری کرتے
ہیں تو پہلے کسی لڑکے یا اپنی عورت سے ہی اغلام بازی کرتے ہین۔ بعد کو ان کے آلہ
تناسل مین تیزی آتی ہے۔ ایسے کو کومبھک कुम्भक نامرد کہتے ہیں۔

اس بارے مین کاشیپ رشی نے کہا ہے کہ حیض کے وقت مین کم دیر یا دال
انسان اگر جماع کرے تو ایسی حالت مین عورت کے "کام دیو" کی شانتی نہیں ہوتی۔
اگر اس وقت حمل رہ جاوے تو عورت کسی دوسرے مرد سے اپنے "کام دیو" کو شانت
کرانے کا خیال دل میں لاکر جماع کی خواہش کرتی ہے۔ اس خواہش کا اثر حمل پر پڑتا ہے
اور اس حمل سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ ایسا نامرد ہوتا ہے۔

چہارم۔ جو انسان جماع کے وقت خود نیچے اور عورت کو اوپر کر جماع کراتا ہے
اگر حمل رہ جائے اور اس حمل سے جو لڑکا پیدا ہوگا وہ عورتوں کی طرح سے ہوتا ہے۔
اور اگر لڑکی پیدا ہو تو وہ لڑکوں کی طرح سے ہوتی ہے۔ ایسے لڑکے یا لڑکیاں جوان
ہوتے پر آپس مین رگڑنے جماع کرتے ہیں۔ وہ لڑکیاں فرج سے فرج ملا کر آپس
کی رگڑ سے ویرج کو نکال کر اپنی خواہش کو پورا کرتی ہیں۔ اسی طرح سے لڑکے
بھی آلہ تناسل کو آپس مین رگڑ کر خواہش کو پورا کیا کرتے ہیں۔ ایسے نامردوں کو

पारद पारे के योग यथा मरकरी बाइक्लोराइड भी उबटनों या चर्म के लोशनों में पड़ता है। इस से चर्म का ऊपरी परत उतरना आरम्भ होता है, इस वास्ते विज्ञापन वेत्ता कहते हैं, कि प्रकृति को सहायता मिलती है, कि बाहिरी परत नामालूम तौरपर उतरता रहे, और नवीन उत्पन्न होता रहे जिस से चर्म साफ़ कोमल और सुन्दर रहे।

रीज़ोरसिन सिलीसलिक एसिड, नेफथोल भी इसी प्रकार की वस्तुएं हैं। परन्तु इनके योग हम को नहीं मिले।

श्वेत पौडर टालकम ४ पौण्ड, आयल लैमन; आयल रोज़ प्रत्येक ७५ बूंद मिलाकर रक्खो।

गुलाबी पौडर

श्वेताभ्रक चूर्ण प्रिपेयर्डटालक, निशास्ता गेहूं प्रत्येक २० भाग, कारमाइन इतना जिस से रंग ठीक हो जावे।

गुलाबी रंगत

कारमाइन २ ड्राम तेज़ एमोनिया ४ ड्राम, दोनों को मिलाकर दो दिन रक्खो। पीछे गुलाब का अर्क १० छटांक अर्थात एक पाइन्ट मिला

(व्यायाम नं० १२ इसका भी वही लाभ है। सीधे खड़ा होकर हाथ ऊपर सिर के दोनों तरफ़ ले जाओ। फिर टांग को सीधे रख कर हाथ ज़मीन तक ले जाओ। यदि सिर बांहों के मध्य हो रहे समझो कि इस व्यायाम को तुमने पूरा कर लिया।)

...लगाने से गुलाबी रंगत फूटती है।

...पौडर ...का बाबा — ह्व्यक का ज़िंक आकसाइड ½ औंस, ग्लिसरीन २ औंस, अर्क़ गुलाब २ औंस, मिलाकर रक्खो। पौडरों से उत्तम है, और विलायत की थियेटर की प्रायः ...इसका प्रयोग करती हैं। इसको थोड़ी लगाकर नरम वस्त्र ...देने से पौडरवत् तह हो जाती है।

(व्यायाम नं० १२—एक टांग पर ज़ोर रखकर एक तरफ़ को ...हुए झुक जाओ कि हाथ ज़मीन को जा लगे। फिर इसी प्रकार से दूसरी तरफ़ टांगों का पूरा व्यायाम होता है।)

...मोनिया — नौशादर से बनता है। एक टायलेट एमोनिया मिलता है, जो कि बालों आदि के धोने में बर्ता जाता है। इसका योग निम्न लिखित हैं:—तेज़

है। परन्तु कोई भी बिना डाक्टर की आज्ञा के इसको न बर्ते। विलायत में संखिया के साबुन (आरसेनिकसोप) बिकते हैं। परन्तु पिछले दिनों एक दुकानपर मुकद्दमा चला कि उसने नाम रक्खा है, परन्तु उसमें संखिया नहीं है। उसने उत्तर दिया कि आरसेनीकल सुन्दर नाम है, इस वास्ते केवल नाम रक्खा हुआ है। आरसेनीकल के अर्थ "संखिया का" के हैं।

गन्धक — यह तो त्वचा रोगों के वास्ते सदा से प्रसिद्ध है। रक्त के निखारने वाली गोलियां या टिकियां जिनके अच्छे २ विज्ञापन विलायत से आते हैं उनमें प्रायः गन्धक होती है। परन्तु संखिया के योगों से उनका दर्जा कम माना गया है। सर अरैसमस विलसन ने जो तजरुबे किए हैं, वह कहते हैं, कि गन्धक ने रक्त को निखारने की प्रसिद्धि उस समय से पाई है, जब कि यह शुद्ध अवस्था में सेवन की जाती थी। उस समय संखिया उसमें मौजूद होता था। आजकल गन्धक खूब साफ़ हो कर दुकानों में आती है, इस वास्ते यह प्रभाव अब इसमें नहीं है।

व्यायाम नं० ११—यदि यह व्यायाम नित्य किया जावे तो स्त्रियों का पेट मुनासिब रहता है। मोटापन दूर होता है। (जहां तक पीछे झुका जासके झुकना चाहिए।)

چرک رشی نے نام صرف چار ہی قسم کے کہے ہیں

... استعمال ہے۔

... ایک ساتھ کھانا۔

... میں رہنے سے۔

... کم ہو جانے سے۔

... محنت کرنے سے۔

... زیادہ پڑھنے سے۔

جاتا تھا۔ وہ مہینوں عورت کا نام نہیں سن سکے۔ بلکہ عورت کی شکل سے ...
تھے۔ اور اگر کبھی عورت بیچاری خواہش بھی کرتی تھی تو آپ کو غصہ آجاتا تھا۔ ...
کثرت جماع۔ زیادہ سوچ و فکر، غصہ اور حد سے زیادہ محنت اور ...
قوت مردی کے دشمن ہیں۔ اس لئے جن وجہوں سے ایسی حالت ہوئی ہو ...
کر کے ویرج کو بڑھانے اور طاقت دینے والی ادویات کا استعمال کرنا چاہئے۔

(۲) دھوج بھنگ "ध्वज भंग" نامردی

جن کو اس قسم کی نامردی ہوتی ہے اُن کے آلہ تناسل میں سوزش اور درد ...
آلہ تناسل کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اور چھوٹے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ کالا ...
خون کبھی کبھی گرتا ہے۔ آلہ تناسل آگ کی طرح سے جلتا رہتا ہے۔ کبھی کبھی ...
سے مواد بھی نکلتا ہے۔ کیڑے بھی پڑ جاتے ہیں آخر کار آلۂ تناسل اور فوطے ...
جاتے ہیں۔ ایسی نامردی ہونے کے سبب حسب ذیل ہیں۔

۱۔ کھٹے، کھاری، اور نمکین چیزیں کثرت سے استعمال کرنا۔
۲۔ بے میل کھانے کی چیزیں استعمال کرنا۔
۳۔ کچا اناج کھانا۔
۴۔ پانی زیادہ پینا۔
۵۔ بھاری اور سڑی ہوئی چیزیں کھانا۔
۶۔ دہی، دودھ اور گوشت ایک ساتھ کھانا۔
۷۔ کسی بیماری سے حد درجہ کمزور ہو جانا۔
۸۔ کم عمر لڑکیوں سے جماع کرنا۔
۹۔ ... جماع کرنا۔ (۱۰) اغلام بازی

۱۱۔ جس کے زج میں بڑے بڑے بال ہوں اس سے جماع کرنا۔
۱۲۔ جس عورت نے بہت روز سے جماع نہ کرائی ہو اس سے جماع کرنا۔
۱۳۔ حیض والی عورت سے جماع کرنا۔
۱۴۔ جس کی زج سے بدبو آتی ہو اس سے جماع کرنا۔
۱۵۔ متوالوں کی طرح سے جماع کرنا۔
۱۶۔ گدی، گھوڑی، اگاڑے وغیرہ سے جماع کرنا۔
۱۷۔ آلہ تناسل کو روزانہ صاف نہ کرنا۔
۱۸۔ چاقو، استرے وغیرہ سے آلۂ تناسل پر بھاری زخم ہو جانا۔
۱۹۔ کسی جگہ سے گر کر یا لاٹھی وغیرہ سے آلۂ تناسل یا فوطوں پر سخت چوٹ کا لگ جانا۔
۲۰۔ آلہ تناسل کو موٹا اور بڑھانے کی غرض سے خراب ادویات کا استعمال کرنا۔
۲۱۔ دبر یا ... میں کسی طرح کی خرابی آجانا۔

خلاصہ یہ ہے کہ اوپر لکھی باتوں سے "دھوج بھنگ" نامردی ہو جاتی ہے۔ بہت سے بے وقوف اغلام بازی یعنی لڑکوں سے جماع کرتے ہیں۔ جو کہ خلاف قدرت اور خلاف قانون ہے۔ بہت سے عطائیوں کے پھیر میں پڑ کر آلۂ تناسل بڑھانے اور موٹا کرنے کی زہریلی ادویات استعمال کرتے ہیں۔ اور اکثر بڑے زور کے ساتھ جماع کرنے میں ہی مردی خیال کر کے آلۂ تناسل کا زور شور سے استعمال کرتے ہیں۔ اس سے کبھی کبھی سخت چوٹ لگ کر بہت برا نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ کوئی کوئی شوق میں آکر آلۂ تناسل کو منہ میں دیدیتے ہیں۔ اس سے دانت لگ جانے سے زہریلا اثر پہنچ کر زخم ہو جاتا ہے ...

جاتا تھا۔ وہ مہینوں عورت کا نام نہیں لے سکے۔ بلکہ عورت کی شکل سے [illegible]
تھے۔ اور اگر کبھی عورت بیچاری خواہش بھی کرتی تھی تو آپ کو غصہ آجاتا تھا۔ [illegible]
کثرت جماع۔ زیادہ سوچ و فکر، غصہ اور حد سے زیادہ محنت اور [illegible]
قوت مردمی کے دشمن ہیں۔ اس لیے جن وجہوں سے ایسی حالت ہوئی ہو [illegible]
کرکے ویرج کو بڑھانے اور طاقت دینے والی ادویات کا استعمال کرنا چاہیے۔

(۲) دہوج بھنگ "ध्वज भंग" نامردی

جن کو اس قسم کی نامردی ہوتی ہے اُن کے آلہ تناسل میں سوزش اور [illegible]
آلہ تناسل کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اور چھوٹے چھنسیاں ہوتی ہیں۔ کالا [illegible]
خون کبھی کبھی گرتا ہے۔ آلہ تناسل آگ کی طرح سے جلتا رہتا ہے۔ کبھی کبھی [illegible]
سے مواد بھی نکلتا ہے۔ کیڑے بھی پڑ جاتے ہیں آخرکار آلہ تناسل اور فوطے [illegible]
جاتے ہیں۔ ایسی نامردی ہونے کے سبب حسب ذیل ہیں۔

۱۔ کھٹے، کھاری، اور نمکین چیزیں کثرت سے استعمال کرنا۔

۲۔ بے میل کھانے کی چیزیں استعمال کرنا۔

۳۔ کچا اناج کھانا۔

۴۔ پانی زیادہ پینا۔

۵۔ بھاری اور سڑی ہوئی چیزیں کھانا۔

۶۔ دہی، دودھ اور گوشت ایک ساتھ کھانا۔

۷۔ کسی بیماری سے حد درجہ کمزور ہو جانا۔

۸۔ کم عمر لڑکیوں سے جماع کرنا۔

۹۔ جس عورت کے فرج نہ ہو اس سے جماع کرنا۔ (۱۰) اغلام بازی [illegible]

۱۱۔ جس کے فرج میں بڑے بڑے بال ہوں اس سے جماع کرنا۔

۱۲۔ جس عورت نے بہت روز سے جماع نہ کرائی ہو اس سے جماع کرنا۔

۱۳۔ حیض والی عورت سے جماع کرنا۔

۱۴۔ جس کی فرج سے بدبو آتی ہو اس سے جماع کرنا۔

۱۵۔ حیوانوں کی طرح سے جماع کرنا۔

۱۶۔ گدہی، گھوڑی، گائے وغیرہ سے جماع کرنا۔

۱۷۔ آلہ تناسل کو روزانہ صاف نہ کرنا۔

۱۸۔ چاقو، اُسترے وغیرہ سے آلۂ تناسل پر بھاری زخم ہو جانا۔

۱۹۔ کسی جگہ سے گر کر یا لاٹھی وغیرہ سے آلۂ تناسل یا فوطوں پر سخت چوٹ کا لگ جانا۔

۲۰۔ آلۂ تناسل کو موٹا اور بڑھانے کی غرض سے خراب ادویات کا استعمال کرنا۔

۲۱۔ ویرج میں کسی طرح کی خرابی آجانا۔

خلاصہ یہ ہے کہ اوپر لکھی باتوں سے "دہوج بھنگ" نامردی ہو جاتی ہے۔
بہت سے بے وقوف اغلام بازی یعنی لڑکوں سے جماع کرتے ہیں۔ جو کہ خلاف قدرت اور خلاف قانون ہے۔ بہت سے عطائیوں کے پھیر میں پڑ کر آلۂ تناسل کو بڑھانے اور موٹا کرنے کی زہریلی ادویات استعمال کرتے ہیں۔ اور اکثر بڑے زور کے ساتھ جماع کرنے میں ہی مردمی خیال کرکے آلۂ تناسل کا زور شور سے استعمال کرتے ہیں۔ اس سے کبھی کبھی سخت چوٹ لگ کر بہت برا نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ کوئی کوئی شوق میں آکر آلۂ تناسل کو منہ میں دیدیتے ہیں۔ اس سے دانت لگ جانے سے زہریلا اثر پہنچ کر زخم ہو جاتا ہے۔ یہ سب اوّل درجہ کی بیوقوفی کے کام ہیں۔ جن کو ایسی بری اور تباہ کن عادتیں ہوں فوراً ہی ترک کرکے قسم

عمر کی ہوتی ہے۔ اور تجربہ کاری اور صحت اور طاقت قدرت ...
کر کے جو بڑھاپے سے سہارے کے ہی ... ہو گے۔

سوئم جرا سمبھو "..........." نامردی

جو انسان پچاس ساٹھ سال کی عمر میں ... ہو جاتے ہیں ...
... انسان کی عمر کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پچیس سال تک لڑکپن
پچاس سال تک جوانی پچھتر سال تک درمیانی عمر۔ بعد ازاں سو سال تک بڑھاپا۔
لیکن یہ تقسیم اس وقت کی ہے جبکہ پچیس سال تک برہمچریہ برت کا پالن ہوتا تھا۔
آج کل وہ بات کہاں ہے۔ آجکل تو چودہ پندرہ سال کی عمر تک ہی ویریہ کی بربادی
شروع ہو جاتی ہے۔ لہذا آجکل تو عمر کی تقسیم اس طرح پر سمجھنا چاہئے۔ پندرہ سال تک
لڑکپن۔ تیس سال تک جوانی پینتالیس سال تک درمیانی عمر۔ بعد ازاں بڑھاپا۔ بلکہ
سچ پوچھئے۔ تو چالیس سال کی عمر سے ہی آج کل بڑھاپا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اسی
عمر میں ہی جماع کرنے کے ناقابل ہو جاتے ہیں۔ اس کا اصلی سبب جوانی میں "ویریہ"
کا کثرت سے ضایع کرنا ہے۔ اس لئے جو انسان بڑھاپے کی عمر تک دنیا میں رہ کر
لطف زندگی اٹھانا چاہتا ہے۔ تو اس کو چاہئے کہ جوانی میں ویریہ کی پوری حفاظت
کریں۔ خوراک روزانہ ٹھیک وقت پر استعمال کرنا چاہئے۔ اور ویریہ کو طاقت
دینے والی ادویات سردیوں میں ہر سال ضرور استعمال کریں۔

چہارم۔ کشٹے کلیبو "धपक्लेव" نامردی

زیادہ سوچ و فکر۔ زیادہ غصہ۔ زیادہ محنت، جسم کمزور ہونے پر بھی زیادہ ورت
وغیرہ رکھنے اور بخار وغیرہ میں بھی جماع سے باز نہ آنا۔ ان سب باتوں سے ویریہ

([illegible]) ([illegible])

دکھنی الجیریا لڑکی

ویرج کیونکر خراب ہوتا ہے اور اس کی پہچان

ویرج میں آٹھ طرح کی خرابی ہوتی ہیں

رنگ میں سفید اور کچھ دور رہتا ہے۔ نکلنے وقت گانٹھ کی طرح سے ہوتا ہے۔ پت
اور بات والا ویرج کمزور ہو جاتا ہے۔ خون کی خرابی والا ویرج سیاہ رنگ میں کالا
لال ہوتا ہے۔ ایسے ویرج میں مردہ کی طرح سے بدبو آتی ہے۔ کثرت جماع اور
چوٹ وغیرہ لگنے سے خون کی ملاوٹ کا ویرج نکلتا ہے۔

اچھے ویرج کی شناخت

جو ویرج چکنا، گاڑھا، ملائی کی طرح۔ میٹھا اور چمکنے بلوری پتھر کی طرح سے
صاف ہوتا ہے اس کو ٹھیک اور تندرست اولاد پیدا کرنے کے قابل خیال کریں

نامردی کا علاج کرنے کیواسطے چند یاد رکھنے قابل باتیں

اگر آپ کے پاس علاج کے واسطے کوئی مریض آوے تو سب سے پہلے اسکی
حالت کو پوری طرح سے امتحان کریں کہ وہ کس قسم کا نامرد ہے۔ امتحان میں اگر ظاہر
ہو کہ مریض پیدائشی نامرد ہے۔ یا آلہ تناسل کی نس وغیرہ کٹنے سے نامرد ہو گیا ہے
تو علاج شروع نہ کریں کیونکہ اس کو آرام ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔
علاج کرنے سے سوائے بدنامی کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔ ایسے کو چھوڑ کر باقی اور
سب قسم کے نامردوں کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ اگر امتحان میں خیالی وہم سے نامردی ظاہر ہو تو مریض کو تسلی دیویں اور یقین
دلادیں کہ تم کو کوئی بیماری نہیں ہے۔ صرف دل کا وہم ہے۔ سو وہم کو دل سے
نکال ڈالو۔ اور دل و دماغ کو طاقت دینے والی ادویات کا استعمال کرادیں۔
دماغی طاقت سے دل کا وہم مٹ جاویگا۔ اور وہ اچھا ہو جاویگا۔

گر مریض میں پت زیادہ بڑھ جانے کی وجہ سے "ویرج" میں خرابی ہو کر نامردی

ہو گئی ہے تو ٹھنڈی اور تر ادویات سے پت کو آرام ہو کر ویرج کی خرابی دور ہو سکتی
ہے۔ جیسے آنولوں کے سوکھے چورن میں تازہ آنولوں کے رس کی پٹ دے کر سایہ میں
خشک کرکے استعمال کراؤ۔ یا میٹھو پاک وغیرہ یا آگے تحریر شدہ معجون وغیرہ استعمال
کراویں۔ اور پت بڑھانے والی چیزوں کا استعمال بند کرادیویں۔

۴۔ اگر مریض ویرج کی کمی سے نامرد ہو گیا ہے تو سب سے پہلے روکھی، سوکھی گرم اور
تیکھی چیزوں کا استعمال بند کرادیویں۔ خوراک میں اچھے کھانے اور ویرج کو بڑھانے
والی ادویات استعمال کرادیں۔ جیسے دودھ، ربڑی، گھی، ملائی، حلوہ، بادام۔ اُڑد
کھیر، مکھانوں کی کھیر، اسگندھ، موصلی، آم، گوکھرو، چھوارہ، پستہ، بادام وغیرہ
کے پاک وغیرہ وغیرہ۔

۵۔ اگر مریض، جلق، اغلام بازی یا جانوروں کے ساتھ جماع کرنے سے نامرد ہو
گیا ہے تو خوب اچھی طرح سے امتحان کریں۔ کہ آلہ تناسل کی کیا حالت ہے۔ آلہ
تناسل میں ٹیڑھا پن، آگے کا حصہ موٹا اور جڑ پتلی۔ خراب پانی بھر جانے سے نیلی نیلی
رگیں ابھری ہوئیں، آلہ تناسل بالکل سست بے جان کی طرح ہو گیا ہو۔ تو اس کتاب
میں آگے تحریر کی ہوئی پوٹلی یا طلاء وغیرہ تیار کرکے استعمال کرادیں۔ ہم نے آزمودہ
طلاءجات آگے تحریر کئے ہیں۔

۶۔ اگر مریض ویرج کے رکے رہنے سے یعنی بہت روز تک جماع نہ کرنے سے
نامرد ہو گیا ہو تو وہ موٹا تازہ، طاقتور اور چہرہ پر خوب تیز دکھائی دیگا۔ ایسے
نامردوں کو خوبصورت عورتوں کی صحبت اُن کا گانا سننا، عطر وغیرہ لگانا۔ کھیل،
تماشے، ناچ، کود، تھیٹر وغیرہ دیکھنے اور تھوڑا تھوڑا نشہ کرنے کی رائے دیویں۔
ان ترکیبوں سے دل میں اُمنگ پیدا ہو کر جماع کے لئے جوش پیدا ہوگا

لطیف کھانے استعمال کرنے کی صلاح دیوین۔ اور آسگندھ، بدھیارہ۔ دونوں کا
چورن برابر وزن سے بناکر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ گرم دودھ سے استعمال
کراوین۔ اس کا تین چار ماہ استعمال کرنے سے بوڑھا بھی جوانوں کی طرح ہوجاتا ہے۔
لیکن استعمال کی حالت مین پرہیز۔ جماع، لال مرچ، تیل، کھٹائی سے ضروری ہے
اگر اس کا استعمال بڑھاپے سے کچھ پہلے کیا جاوے تو بڑھاپے مین بھی جوانوں کی طرح
سے جماع کی طاقت رہتی ہے اور بال بھی سفید نہیں ہوتے۔

اب ہم جماع کے بارے مین کچھ ہدایتین تحریر کرتے ہین۔

آج کل ہمارے نوجوانوں کی جیسی حالت ہے اُس کو دیکھ کر رونا آتا ہے۔ کلیجہ
پھٹا جاتا ہے۔ اسی سے ہم کو بار باران باتوں کو دہرانا پڑتا ہے۔ ہمارے نوجوان نہ
تو آیور وید کو پڑھتے ہیں اور نہ کام شاستر۔ اس لئے وہ لوگ ویرج اور کام شاستر
کی باریکیوں کو کہان سمجھ سکتے ہیں۔ اگر وہ لوگ ٹھیک سے کام شاستر کی باریکیوں کو
سمجھین تو اس طرح پر اپنے ویرج کو ہرگز برباد نہ کرین۔ لہذا اس بارے مین چند
ضروری باتیں تحریر کرینگے۔

کیونکہ ہماری دلی خواہش یہ ہے کہ ہندوستان سے جلق، اغلام بازی، رنڈی
بازی وغیرہ بدعادات بالکل نیست و نابود ہوجاوین اور ان بری عادتوں میں پھنس
کر ہمارے نوجوان جو نامرد ہوگئے ہوں اس کتاب کے ذریعہ سے وہ اپنے آپ کو
مرد کہلانے کے قابل بنا سکین۔ ہم اس وقت ہی اپنی محنت کو سپھل سمجھیں گے۔
ہم دعوے سے کہہ سکتے ہین کہ اس بارے مین بہت سی کتاب ہونے پر بھی
[illegible] سم کی خالص اور عام فہم عبارت مین لکھی ہوئی کتاب آج تک آپ
[illegible]

عورت اور مرد کا جوڑا کس لئے

پرماتما نے عورت اور مرد کا جوڑا اس لئے بنایا ہے کہ اس کی بنائی ہوئی سرشٹی ہمیشہ چلتی
رہے۔ رشی منی اور بزرگوں نے شادی کی رسم بھی اسی لئے چلائی تھی کہ پرماتما کا لگایا ہوا یہ
باغ ہمیشہ ہی پھلتا پھولتا رہے۔ اسی واسطے کہا ہے کہ بغیر اولاد کے گھر ہی اُجاڑ ہے۔
خاندان مین اولاد ہونے سے جو خوشی ہوتی ہے اُس کا تحریر کرنا مشکل ہے۔ والدین کو جس
قدر خوشی اولاد کے ہونے سے ہوتی ہے شاید ہی اور کسی بات سے ہو۔ اگر وہی اولاد عقلمند
بہادر اور خاندان کے نام کو روشن کرنے والی ہو تو پھر کہنا ہی کیا ہے۔ اب خیال کرنا
چاہے کہ عقلمند، بہادر، تندرست اور اچھی اولاد کس طرح پر ہو سکتی ہے۔ یہ قدرتی بات
ہے کہ دو چیزوں کی رگڑ یا میلان سے تیسری چیز پیدا ہو سکتی ہے۔ اسی طرح عورت
اور مرد کے میلان سے یعنی جماع کرنے سے اولاد پیدا ہوتی ہے۔ اچھی اولاد پیدا
کرنے کے واسطے اچھے "ویرج" اور "رج" کی ضرورت ہے۔ جس طرح اچھی زمین اور
اچھے بیج سے عمدہ جلدی پھل دینے والا درخت بن جاتا ہے اسی طرح اچھے ویرج اور
رج کے ملنے سے تندرست اور عقلمند اولاد ہوتی ہے۔

مہرشی واگ بھٹ جی لکھتے ہین

جب مرد کا ویرج اور عورت کا رج ٹھیک ہوں یعنی کسی طرح کی کوئی خرابی نہ ہو۔ تو خوب
خوش دلی کے ساتھ جماع کرنا چاہئے۔ اگر کسی طرح کی کوئی بیماری ہو تو اولاد کی خواہش
سے ہرگز جماع نہ کرین۔ بخار کی حالت مین جماع کرنے سے بے ہوشی ہوکر موت تک ہوجاتی
ہے۔ کھانسی کی حالت مین جماع کرنے سے سانس کی بیماری ہوجاتی ہے۔ اور پھر
کوئی دوائی بھی آرام کرنے کے قابل نہیں۔ آخر کار نتیجہ اس کا بھی موت ہے۔ بخار [illegible]

جاتا تھا۔ اور آجکل نوے فیصدی کو وہ یاتمن گرہست آشرم کا سکھ بھوگنے والی معلوم
ہی نہیں ہیں۔ اُن کو کیا معلوم کہ "یاہی کرن" کس جانور کا نام ہے۔ اور آیوروید کی تو یہ حالت
ہے کہ وہ چار ادویات کا نام جان کر ہی پیسے بٹورنے کے واسطے لمبی چوڑی سندوں اور
ڈگریوں کے مالک بن جاتے ہیں۔ وہ ڈھائی ہزار سال پہلے جس بھارت میں ہزاروں میں
سے ایک بھی عورت یا مرد ایسا نہ ملتا تھا جس کو بدمعاش یا بدچلن کہا جائے اسی طرح
اب ہزاروں میں سے ایک بھی ایسا نہیں ملتا جس کو سچے معنوں میں پتنی ورتا یا پتی ورتا
کہا جا سکے۔ شاید ہی کوئی ایسا خوش قسمت گھر ہو جہاں کہ مرد سچے معنوں میں پتنی ورتا اور
عورتیں پتی ورتا ہوں۔ آج شاید ہی کوئی خوش قسمت ہوگا جس کو جریان، پرمیہ وغیرہ
نہ ہوں۔ آجکل تو جسے دیکھو اس کا ویرج پتلا۔ ایسے لوگوں کی افراط ہے جو عورت کے پاس
جانا تو درکنار شکل دیکھتے ہی دھوتی کو ٹٹولنے لگتے ہیں۔ گھر کے اندر داخل ہو کر عیش اٹھانا
تو درکنار دروازہ پر ہی مردمی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ہر وقت امساک کی گولیوں کی تلاش
میں ہی سرگرداں رہتے ہیں۔ اشتہار بازوں کی چاندی ہے۔ لیکن اصلی اور قدرتی
امساک کیا گولیوں کے بھروسہ پر ہوتا ہے۔ ایسے انسان گرلیہ کے متوہم ہو جاتے ہیں۔ اور آخر
میں اسی "نامردی" کی فہرست میں شامل ہو جاتے ہیں جب تک کہ ویرج طاقتور اور
ہر طرح ٹھیک ٹھیک نہ ہوگا۔ وہ قدرتی امساک کہاں سے ہو سکتا ہے۔ جن لوگوں
نے جلق، اغلام بازی (رنڈی بازی) یا کثرت جماع کو اپنا دوست بنا رکھا ہے وہ
کہاں اپنی عورت کو خوش کر کے سچے معنوں میں پتنی ورتا بنا سکتے ہیں۔ اُن کے گھر میں
تو روزانہ ہی جھگڑے فساد رہا کرتے ہیں۔ عورت کو خواہ اچھے اچھے لباسوں زر زیور
جواہرات سے لاد دیں۔ لیکن وہ خوش نہیں ہو سکتی ہے۔ وہ تو اسی مرد سے خوش
ہوتی ہے جو سچے معنوں میں مرد کہلانے کا مستحق ہے۔ اور اسی کی تابعدار بن کر رہنا
پسند کرتی ہے۔ زیادہ لکھنے سے کیا حاصل ہے پہلے ہی بہت کچھ لکھ آئے ہیں۔

211

جاتا تھا۔ اور آجکل نوے فیصدی کو وہ یاتمن گرہست آشرم کا سکھ بھوگنے والی معلوم
ہی نہیں ہیں۔ اُن کو کیا معلوم کہ "یاہی کرن" کس جانور کا نام ہے۔ اور آیوروید کی تو یہ حالت
ہے کہ وہ چار ادویات کا نام جان کر ہی پیسے بٹورنے کے واسطے لمبی چوڑی سندوں اور
ڈگریوں کے مالک بن جاتے ہیں۔ وہ ڈھائی ہزار سال پہلے جس بھارت میں ہزاروں میں
سے ایک بھی عورت یا مرد ایسا نہ ملتا تھا جس کو بدمعاش یا بدچلن کہا جائے اسی طرح
اب ہزاروں میں سے ایک بھی ایسا نہیں ملتا جس کو سچے معنوں میں پتنی ورتا یا پتی ورتا
کہا جا سکے۔ شاید ہی کوئی ایسا خوش قسمت گھر ہو جہاں کہ مرد سچے معنوں میں پتنی ورتا اور
عورتیں پتی ورتا ہوں۔ آج شاید ہی کوئی خوش قسمت ہوگا جس کو جریان، پرمیہ وغیرہ
نہ ہوں۔ آجکل تو جسے دیکھو اس کا ویرج پتلا۔ ایسے لوگوں کی افراط ہے جو عورت کے پاس
جانا تو درکنار شکل دیکھتے ہی دھوتی کو ٹٹولنے لگتے ہیں۔ گھر کے اندر داخل ہو کر عیش اٹھانا
تو درکنار دروازہ پر ہی مردمی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ہر وقت امساک کی گولیوں کی تلاش
میں ہی سرگرداں رہتے ہیں۔ اشتہار بازوں کی چاندی ہے۔ لیکن اصلی اور قدرتی
امساک کیا گولیوں کے بھروسہ پر ہوتا ہے۔ ایسے انسان گرلیہ کے متوہم ہو جاتے ہیں۔ اور آخر
میں اسی "نامردی" کی فہرست میں شامل ہو جاتے ہیں جب تک کہ ویرج طاقتور اور
ہر طرح ٹھیک ٹھیک نہ ہوگا۔ وہ قدرتی امساک کہاں سے ہو سکتا ہے۔ جن لوگوں
نے جلق، اغلام بازی (رنڈی بازی) یا کثرت جماع کو اپنا دوست بنا رکھا ہے وہ
کہاں اپنی عورت کو خوش کر کے سچے معنوں میں پتنی ورتا بنا سکتے ہیں۔ اُن کے گھر میں
تو روزانہ ہی جھگڑے فساد رہا کرتے ہیں۔ عورت کو خواہ اچھے اچھے لباسوں زر زیور
جواہرات سے لاد دیں۔ لیکن وہ خوش نہیں ہو سکتی ہے۔ وہ تو اسی مرد سے خوش
ہوتی ہے جو سچے معنوں میں مرد کہلانے کا مستحق ہے۔ اور اسی کی تابعدار بن کر رہنا
پسند کرتی ہے۔ زیادہ لکھنے سے کیا حاصل ہے پہلے ہی بہت کچھ لکھ آئے ہیں۔

عورت سے صحبت کرنے کا جائز وقت

ہم پہلے لکھ آئے ہیں کہ پراچین کال میں صرف اولاد کی غرض سے جماع کرنے کو جائز خیال کرتے تھے۔ منو مہاراج نے لکھا ہے۔ کہ انسان کو حیض سے پاک ہونے پر اپنی عورت سے جماع کرنا چاہئے۔ اپنی عورت کے سوائے دوسری سے جماع کرنے کا خیال بھی دل میں نہ لانا چاہئے۔ اماوش، چودش، ان دو دن جماع نہ کرنا چاہئے۔ حیض کے سولہ دن ہوتے ہیں۔ ان میں سے پہلے تین روز اور پچھلے دو روز جماع کے واسطے ٹھیک نہیں۔ باقی گیارہ رات جماع کے واسطے ٹھیک کہی گئی ہیں۔ پہلی تین راتوں میں تو بھول کر بھی جماع نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ ان راتوں میں صحبت کرنے سے بہت سی بیماریاں لگ جاتی ہیں یہاں تک کہ آدمی نامرد ہو جاتا ہے۔ آیوروید میں لکھا ہے۔ کہ حیض والی عورت کے ساتھ جماع کرنے سے حیض کی گرمی بذریعہ آلہ تناسل خون انسان میں داخل ہو کر بہت خرابی پیدا کرتی ہے۔ سوزاک، آتشک بھگندر وغیرہ کی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔

اب لڑکے کی خواہش رکھنے والے انسان کو چوتھی۔ چھٹی۔ آٹھویں۔ دسویں۔ بارھویں رات صحبت کیلئے ہیں۔ اور لڑکی کی خواہش رکھنے والے کو پانچویں ساتویں نویں اور گیارھویں یہ چار رات ہیں۔ پچھلی چار رات یعنی تیرھویں۔ چودھویں۔ پندرھویں اور سولھویں یہ بھی حمل کے واسطے ٹھیک نہیں ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ جفت راتوں میں صحبت کرنے سے لڑکا اور طاق میں صحبت کرنے سے لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ نیز سات دنوں میں جماع کے لئے سوموار۔ بدھوار اور شکروار یہ تین رات بہت عمدہ ہیں۔ ان راتوں میں جماع سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے وہ عقلمند۔ بہادر اور سب طرح سے والدین کا ساتھ دینے والی [illegible]

[illegible] کا نام روشن کرنے والی ہوتی ہے باقی دن اچھے نہیں کہے ہیں۔ ان راتوں میں حمل رہ جانے سے جو اولاد ہوتی ہے وہ والدین کو دکھ ہی دینے والی ہوتی ہے۔ اس لئے پرہیز لازمی ہے۔ ویدک کی کتابوں میں تحریر ہے کہ صبح شام آدھی رات سے پیچھے اور دن میں جماع کرنا تندرستی کے واسطے بہت ہی خراب ہے۔ جماع کے لئے سب سے اچھا وقت وہ ہے جب شام کا کھانا ہضم ہو چکا ہو۔ یعنی رات کو ۱۰ بجے کے قریب۔ جماع کے وقت عورت اور مرد دونوں کو ہر طرح کا سوچ و فکر غصہ وغیرہ ترک کرکے خوشی اور پریم سے جماع کرنا چاہئے۔ اس وقت عورت اور مرد کے جیسے خیالات ہوں گے اُن کا بہت کچھ اثر حمل پر پڑتا ہے۔ اس لئے ان باتوں پر پورا خیال رکھنا ضروری ہے۔

چند اور یاد رکھنے کے قابل باتیں

۱۔ کم عمر میں جماع کرنا۔ یا کثرت سے جماع کرنا بہت برا ہے۔ اس سے ویرج پتلا ہو جاتا ہے اور پھر ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ پیشاب پاخانہ کرتے وقت ویرج گرنے لگ جاتا ہے۔ عورت کو دیکھنے یا چھونے سے ہی دھوتی خراب ہو جاتی ہے۔ اور اگر جلد علاج کا خیال نہ کیا جاوے تو پھر آہستہ آہستہ سینکڑوں طرح کی بیماریاں ہو کر انسان نامرد ہو جاتا ہے۔

رشی واگ بھٹ لکھتے ہیں سولہ سال کی عورت اگر بیس سال کے مرد سے جماع کراتی ہے ساتھ ہی ویرج اور رج شدھ ہوں تو اُن کے عقلمند بہادر اور ہر طرح سے تندرست اولاد پیدا ہوتی ہے۔

سشرت میں لکھا ہے سولہ سال کی عورت اور چوبیس سال کا مرد ایسے جوڑے سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے۔ وہ ہر طرح سے تندرست [illegible]

شادیاں ہو جاتی ہیں۔ اور پندرہ سولہ سال کی عمر کے بچوں کو ڈاکٹروں ... کے پاس بھیجنا شروع کر دیتے ہیں۔ چند دنوں میں ہی تجربہ ہو گیا ہے کہ ... کی عمر میں ہی ویرج کے متعلق ادویات ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ اور پھر اشتہاری ... اور عطائیوں کے جال میں پھنس کر اور بھی برباد ہوتے ہیں۔ پیارے نوجوانوں اگر عورت سے سکھ بھوگنا چاہتے ہو، اپنی عورت کو سچی پتی ورتا دیکھنا پسند کرتے ہو تو پہلے تم خود پتنی ورتا ہو اور کم از کم رشی "واگ بھٹ" کے حکم پر عمل کرو۔ سشرت پر عمل کرنا تو بڑے کلیجے کا کام ہے۔

۲۔ ہر سال موسم سرما میں "باجی کرن" ادویات کو استعمال کرنے والا انسان ستر ... سال کی عمر تک جماع کر سکتا ہے۔ جو لوگ دو ہزار ہر مشین تو چلاتے ہیں اپنی طاقت سے زیادہ مردمی دکھلانے کے لئے کثرت سے جماع کرتے ہیں اور پھر ویرج کو پیدا کرنے والی ادویات استعمال نہیں کرتے ہیں وہ بہت جلد برباد ہو جاتے ہیں۔ اس لئے پیارے نوجوانو! آج سے ہی کثرت جماع کو ترک کرنے کی قسم کھا لو۔ ہمارا مطلب نہیں ہے کہ آپ بالکل ہی جماع نہ کریں۔ شوق سے کریں۔ لیکن صرف اپنی عورت کے ساتھ اور زیادہ سے زیادہ موسم سرما میں ہفتہ میں دو بار اور موسم گرما میں ... ایک بار۔ دوسری عورتوں یا رنڈیوں سے صحبت کرنے میں اس قدر خرابیاں ہیں جن کا تحریر کرنا مشکل ہے۔ دوسری عورتوں سے صحبت کرتے میں جان کا خطرہ ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے۔ جب دل میں خوف یا ڈر ہوگا کہ کہاں آ نکلے ... خوف سے پوری طرح شہوت بھی نہیں ہوتی۔ ایک آدمیوں سے سنا ہے کہ ... سے آلہ تناسل ہی جماع کے واسطے تیار نہیں ہوتا۔ اور عورت کے دل میں ... ہو گیا کہ یہ تو نامرد ہے۔ [illegible] دو چار بار جہاں اس طرح [illegible]

اپنی عورت کو چھوڑ کر دوسری عورتوں سے پریم اور محبت کرنے والے انسانوں کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ وہ عورت جب خاص اپنے مرد کی نہ ہوئی تو دوسرے کی کب ہو سکتی ہے۔ ایک نہ ایک روز آپ کو چھوڑ کر تیسرے سے محبت کرنے لگی۔ کیونکہ اس کو نئے نئے مردوں کی چاٹ لگ جاتی ہے۔ جیسے کسی نے کہا ہے۔

جس عورت نے ایک کو چھوڑ کر دوسرے سے عزت گنوائی
سمجھو کہ اس نے ایک سے ہی نہیں بچاسوں سے منہ کی کھائی

منی مہاراج نے لکھا ہے

ऋतुकाल भिगामी स्यात् स्वदारे निरतः सदा।
ब्रह्मचार्येव भवति यत्र तत्राश्रमे वसन् ॥

جو مرد اپنی ہی عورت سے صبر اور تسلی رکھتا ہے اور حیض سے پاک ہونے پر اس سے جماع کرتا ہے وہ گرہست آشرم میں رہ کر بھی برہمچاری کے برابر ہے۔

منو مہاراج پھر کہتے ہیں کہ جن گھروں میں عورتیں دکھی رہ کر مصیبت میں رہتی ہیں وہ گھر جلدی ہی برباد ہو جاتے ہیں۔ اور جن گھروں میں یہ سکھ سے رہتی ہیں وہاں ہمیشہ ہر طرح سے خوشحالی اور ترقی ہوتی ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ جن گھروں میں مرد، عورت سکھ اور پریم سے رہتے ہیں اسی جگہ لکشمی کا نواس ہوتا ہے۔ اور دھن، دولت، اولاد کی ترقی ہوتی ہے۔

۳۔ طب اکبری میں لکھا ہے۔ کہ جماع کے بعد کوئی طاقتور اور تر چیزوں کا استعمال کرنا چاہئے۔ جیسے مصری ملا ہوا شیر گرم دودھ، ربڑی، ملائی وغیرہ تاکہ دل و دماغ میں تراوٹ آ کر گئی ہوئی طاقت پیدا ہو جاوے۔ جماع کے بعد استعمال کرنے کے واسطے دو ایک نسخہ یہاں بھی دئے جاتے ہیں۔

۱۔ دس ماشہ گھی، پانچ ماشہ شہد، اور دس ماشہ ملیٹھی کا چورن ملا کر چاٹ کر اوپر سے مصری ملا ہوا دودھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ویرج کو بڑھانے اور پتلے ویرج کے

لئے رام بان ہے۔

۲۔ جماع کے بعد چھوہارہ ڈال کر اوٹایا ہوا دودھ استعمال کرنے سے بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔
اگر آپ کا دیرج جماع کے وقت جلدی خارج ہو جاتا ہے تو بے وقوفوں کی باتوں میں آکر
امساک کے لئے افیون گانجہ، بھانگ وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔ ان نشیلی چیزوں سے
شروع میں امساک ضرور ہوتا ہے۔ لیکن آخیر میں نتیجہ بہت خراب ہوتا ہے۔ اور مرد بھی
نامرد ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو جلد انزال ہونے کی بیماری ہے تو سب سے پہلے دیرج
کی گرمی کو چھانٹ کر ٹھیک کریں۔ جس کا نسخہ نیچے درج کیا جاتا ہے۔ دیرج کے
ٹھیک ہو جانے سے خود بخود امساک ہونے لگیگا۔ کیونکہ دیرج میں زیادہ گرمی
بڑھنے سے ہی جلد خارج ہوتا ہے۔

(۱)۔ کباب چینی یا سیتل چینی کا دو ماشہ چورن پھانک کر اوپر سے ایک گلاس
پانی پی لیں۔ دن میں تین بار یہ عمل کریں۔ اس سے پیشاب بہت ہوگا۔ اور
دیرج کی گرمی نکل جاویگی۔ اس طرح روزانہ ایک ہفتہ تک کریں۔

(۲) دو ماشہ کباب چینی شہد میں ملا کر روزانہ رات کو دس یوم تک استعمال کریں
اس سے رکاوٹ میں کافی ترقی ہو جاویگی۔ اگر ان ترکیبوں سے پورا فائدہ نہ ہو
تو چھوٹے نسخہ سے دیرج کی گرمی مٹا کر پھر آگے لکھا ہوا نسخہ استعمال کریں تو دل
کی مراد ضرور پوری ہوگی۔

(۳) عقرقرحا۔ لونگ، زعفران۔ سونٹھ۔ پیپل۔ جاوتری۔ جائفل۔ لال چندن
یہ آٹھ چیزیں تین تین ماشہ۔ شدھ گندھک، شدھ پارہ، چھ چھ رتی۔ شدھ افیون
ایک تولہ۔ **ترکیب**۔ پہلے والی آٹھ ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر کپڑچھان
کریں۔ چھانی ہوئی چیزوں کو ٹھیک سے تین تین ماشہ وزن کر کے کھرل میں ڈال لو
شدھ گندھک شدھ پارہ ڈالو۔ پھر شدھ افیون تیلی ہی ڈال کر خوب کھرل کرو۔

करके हर कोई नई पुस्तक बनाने की डींग मार सकता है। सौन्दर्य
के साथ ही

ورزش

१—फर्श पर लेट जाओ और बिना झटके के बाहों को सीधे रख कर उठ बैठो। यह बहुत ही उत्तम व्यायाम है।)

वस्त्रों का विचार

आवश्यक मालूम होता है। विशेष कर स्त्रियों के पहिरावे का प्रश्न भारत में इस समय बहुत महत्व का हो रहा है। लोग वेश परिवर्तन को इस समय आवश्यक समझते हैं। परन्तु प्रत्येक मनुष्य अपने विचारानुसार कुछ का कुछ कर रहा है। पञ्जाब में ही देखिये बीसों प्रकार की पोशाकें स्त्रियों की दिखाई देती हैं। मैंने इस प्रश्न पर विचार करने के वास्ते समस्त भारतवर्ष की यात्रा की और देखा किस २ जगह किस २ प्रकार का लिबास (वस्त्र) पहिना जाता है, और दूसरे देशों के लिबास के सैकड़ों चित्र मंगवाए। उत्तम तो यही होता कि काम व रतिशास्त्र के प्रथम भाग में ही इसका वर्णन आ जाता, परन्तु इस वर्णन में इतने चित्र देने पड़ेंगे कि बहुत अधिक चित्र हो जाने से पुस्तक का मूल्य बहुत अधिक रखना पड़ेगा

کھرل کرتے وقت تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جاؤ۔ جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔
تین تین رتی کی گولی بناکر سایہ میں خشک کرلو۔ اگر آپ کو جماع میں رکاوٹ نہ ہوتی
ہو تو سونے سے پہلے ایک گولی کھاکر اوپر سے آدھ سیر مصری ملا ہوا دودھ استعمال
کرو۔ چالیس روز یا کم از کم اکیس روز کے استعمال سے قوت باہ اور امساک قدرتی
ہونے لگیگا۔ یہ نسخہ نامردوں کے لئے بھی اکسیر کا کام دیتا ہے۔

(۳) جبلوچن ایک تولہ۔ دھلی بھنگ کا چورن چار تولہ۔ شدھ پارہ شدھ گندھک
لوہ بھسم، ابرک بھسم۔ چاندی بھسم، سونا بھسم، سونا مکھی بھسم یعنی کشتہ جات ہر ایک
تین تین ماشہ۔ ان سب کو ایک صاف کھرل میں ڈال کر اور بھنگ کا تھوڑا تھوڑا کاڑھا
ڈال کر خوب کھرل کرو۔ بعد ازاں چار چار رتی کی گولیاں بناکر سایہ میں خشک کرلو۔
ان میں سے اپنی طاقت کے مطابق ایک یا دو گولی روزانہ دودھ سے چالیس روز
استعمال کرنے سے پوری رکاوٹ ہونے لگتی ہے۔ اور نامرد بھی پرماتما کی کرپا سے
مرد ہو جاتے ہیں۔ دسوں بار کا آزمودہ ہے۔

(۵) مردوں کے واسطے امساک کا نسخہ۔ عقرقرحا تین ماشہ۔ تخم ریحاں چوبیس ماشہ۔
قند سفید دونوں چیزوں کے برابر۔ ان سب کو خوب باریک کرکے کپڑچھان کرلو۔ اور جماع
سے دو گھنٹہ پہلے پھانک کر تھوڑا پانی پی لو۔ اگر آپ کا ویرج ایک دم پتلا یا گرم نہ
ہوگا تو بے حد امساک ہوگا۔ بغیر ترشی کے انزال مشکل سے ہوگا۔ گو اس نسخہ میں افیون
نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی اول درجہ کا ممسک ہے۔

(۶) املی کے بیج چار روز تک پانی میں بھگو کر چھلکا دور کرلو۔ بعد ازاں کوٹ
پیس کر دو چند پورانہ گڑ ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنالو۔ جماع سے ڈیڑھ دو گھنٹہ پہلے
دو گولی استعمال کرو۔ حد درجہ کا امساک ہوگا۔

(۷) کبابہ، دارچینی۔ ترتیزہ۔ بیٹ جنگلی کبوتر۔ سہاگہ۔ منقہ۔ نمک لاہوری۔

سب چیزیں برابر وزن باریک پیس لو۔ بعد ازاں شہد میں ملا کر سوپاری کو چھوڑ کر آلۂ
تناسل پر لیپ کر لو۔ ایک گھنٹے کے بعد لیپ کو دور کر کے یعنی پونچھ کر جماع کرو۔ ایسا
لطف آویگا جو تحریر سے باہر ہے۔ حد درجہ کا ملذذ ہے۔

نوٹ۔ جماع کرنے کے بعد فوراً ہی اندر کے کمرے سے باہر کھلی ہوا میں چلے آنا۔
ٹھنڈا پانی پینا۔ یا آلۂ تناسل کو ٹھنڈے پانی سے دھونا یا غسل کرنا سخت منع ہے۔
ہاں! جماع کے بعد پیشاب ضرور کرنا چاہئے۔ تاکہ ویریہ کا اگر کوئی قطرہ رک گیا ہو تو
پیشاب کرنے سے باہر ہو جائے۔ اور سوزاک وغیرہ کا خطرہ نہ رہے۔

معزز ناظرین!

ویریہ کے متعلق ہم بہت لکھ چکے ہیں۔ اُمید ہے کہ آپ صاحبان بخوبی سمجھ گئے ہونگے
کہ ویریہ کیا چیز ہے اور اس کو کس طرح پر خرچ کرنا چاہئے۔ بری صحبتوں میں پھنس کر
لاپرواہی سے خرچ کرنے پر کیا کیا بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ یہ بھی آپ لوگوں کو بخوبی معلوم
ہو گیا ہے۔ اب اُن بیماریوں کا سلسلہ وار علاج تحریر کرینگے۔ جس قسم کی جو بیماری
ہو اس کا ٹھیک سے امتحان کر کے اسی مطابق علاج کرنے سے بہت جلد آرام ہو
جاتا ہے۔ خیال رکھیں اور اچھی طرح سے نوٹ کر لیں کہ "ویریہ کے متعلق [illegible]
ی بیماریوں میں آہستہ آہستہ آرام ہوا کرتا ہے" ایک ہفتہ یا دس روز میں ہر ایک
بیماری کو کھو کر نامرد کو کامل مرد بنا دینے کی ہم گارنٹی نہیں کر سکتے۔ اور نہ آپ لوگ
اس قسم کے جال میں پھنس کر اپنی تندرستی کو برباد کریں۔ ہاں! ہمارے لکھے مطابق با
قاعدہ پرہیز رکھ کر تسلی کے ساتھ علاج کریں۔ تو آپ ضرور کھوئی ہوئی طاقت کو واپس
پاکر نامرد سے کامل مرد ہو سکتے ہیں۔ خواہ چھ ماہ تک علاج کرنا پڑے۔ گھبرائیں نہیں
بلکہ دل میں تسلی پرماتما پر بھروسا اور ادویات پر پورا یقین رکھ کر علاج کریں۔ جا [illegible]

خاندان کے بزرگوں نے سینکڑوں ہزاروں لاعلاج مریضوں کو جن کو ڈاکٹروں۔ ویدوں
اور حکیموں نے جواب دے دیے تھے باقاعدہ علاج کر کے بے اولاد گھروں کو اولاد
کے چراغ سے روشن کر دیا ہے۔ میں نے خود کم از کم ڈیڑھ دو سو زندگی سے بیزار اور دکھی
مایوس العلاج مریضوں پر جن میں کئی یورپین جنٹلمین بھی ہیں۔ بغیر کسی لالچ کے صرف ہمدردی
اور دعا کے معاوضہ میں پرماتما کی کرپا سے پوری فتح حاصل کی ہے۔ اور کسی کسی مریض
کا تو چھ چھ ماہ تک برابر علاج کرنا پڑا۔ مجھے حد درجہ کی خوشی حاصل ہے کہ پرماتما کی کرپا
اور بزرگوں کے آشیرباد سے آج تک کسی جگہ بھی ناکامیابی نہیں ہوئی۔ اگر میں اُن
سب مایوس العلاج مریضوں کا ذکر کرنے لگوں تو لکھا ہوں صفحہ بھر جاوینگے۔ پرماتما کی
کرپا سے میں ایک اعلیٰ عہدہ پر گورنمنٹ کی ملازمت میں ہوں۔ اس لئے مجھے کسی
مریض سے کبھی بھی کسی طرح کا لالچ نہیں ہوا۔ بلکہ بہت سے مریضوں کو تو دوائی بھی
اپنے ہی پیسے سے بنا کر دی۔ بغیر لالچ کے صرف ہمدردی کے خیال سے جو یہ خدمت
میں اپنے ذمہ لے لیتا تھا ممکن ہے کہ اسی وجہ سے پرماتما نے یہ نیک نامی اور ثواب مجھے
عطا فرمایا۔ اب میں زیادہ کچھ نہ لکھ کر صرف آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ اس
کتاب میں سے اگر کوئی نسخہ کسی مریض کے واسطے تیار کریں تو زیادہ لالچ مریض
کو لوٹنے کا نہ کریں۔ اول تو اگر آپ کر سکتے ہیں تو اس کہاوت کا کام کریں۔ کہ
"دھنیہ ہیں وہ آتما جو دوسروں کو مصیبت میں دیکھ کر اُن کی امداد کو دوڑتے ہیں"
کیونکہ کسی نے کہا ہے کہ ایسے آدمیوں سے کیا فائدہ جو مصیبت میں دوسروں کے
کام نہ آسکیں۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو کم از کم اتنا ضرور کریں کہ ادویات کی لاگت اور اپنی
محنت کا معمولی معاوضہ۔ اس سے زیادہ ہرگز ہرگز چارج کرنے کا لالچ نہ کریں۔ دل
میں یہ کار ثواب کا خیال رکھنے سے پرماتما آپ کے ہاتھ میں پوری برکت دیگا۔ اور ہر
طرح سے نیک نامی حاصل ہوگی۔ کیونکہ بغیر لالچ کے جو انسانی ہمدردی کے خیال سے

उनकी कलाई सदैव स्याह रहती है। विलायत में सायंकाल को पोशाक में छाती का कुछ भाग गर्दन और कोहनी तक हाथ व कलाई को नग्न रखने की प्रथा है। अतः यह कलाई के सौन्दर्य को बढ़ाती है, और वहां चेहरे से उतर कर हाथ के सौन्दर्य की ओर ध्यान रक्खा जाता है। नृत्य के अवसर पर (नाच की मह़फ़िलों में) हाथ और कलाई की सफ़ाई अत्यन्तावश्यक है।

(पूर्वीय अफ्रीका की नान्द जाति की स्त्री है)
(Photo by Sir H. H. Johnston G. C. M. A.)

कोमलता और गुदगुदापन न हो, तो वह स्त्री निर्बुद्धि समझी जाती है। एक फरासीसी विज्ञ लिखता है, "पतली बांह अस्वस्थता और निर्बल नसल की सूचक है।"

डा० व्यायड लेनर्ड लिखते हैं:-"सब अङ्गों के समेल, उचित परिणाम की बांह कन्धे से कलाई तक क्रमशः कम होनी चाहिए। कलाई पतली हो, परन्तु हड्डियां न दिखाई देती हों"।

(फ़ोटो डबल्यू हावले। पूर्वीय अफ्रीका के नान्द जाति की कन्या भूषण देखने योग्य हैं)
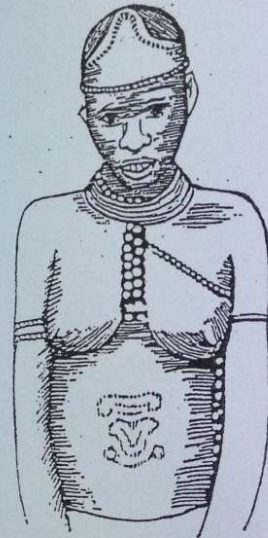
भुजाओं की मालिश

कई लेडियों का दस्तूर है, कि नाच में जाने से पूर्व अपनी भुजाओं की मालिश करती हैं, वह इस प्रकार कि गुलाब का अर्क व गिलीसरीन मिला कर खाल पर मली जाती है, पश्चात् ठंडी मलाई थोप कर १५ मिनट पीछे साफ़ तौलिए से पोंछ कर पौडर छिड़क कर भली भांति मल दिया जाता है। इस विधि से त्वचा शीघ्र बहुत सुन्दर हो जाती है।

पञ्जाब में स्त्रियां छिट्टी (छाछ फोक) या मलाई मलती हैं। मलाई सचमुच एक अमूल्य पदार्थ है।

ला० मदनगोपाल साहिब एम. ए. लिखते हैं, "यदि तुम चाहती हो कि तुम्हारी बांह वास्तव में सुन्दर हों, तो आवश्यक है, कि व्यायाम करो"।

निःसन्देह व्यायाम न केवल बांहों को वरन् शरीर को, न केवल व्यायाम कर्त्ता को, वरन् सन्तान को भी सुन्दर व दृढ़ बनाता है। भुजाओं का व्यायाम करने के लिये डम्बल उत्तम हैं। हमारे देश में चरखा कातने, बेलन बेलने, बर्तन मांजने, आटा गूंधने, झाड़ देने, बिछौने बिछाने और घर के काम काज करने के जैसे रिवाज

کام کرتا ہے پرماتما اسکی امداد کرتے ہیں ۔ آپ کبھی بھی ناکامیاب نہ ہوں گے ۔ اب سب سے پہلے مرض "جریان" کے متعلق تحریر کیا جاتا ہے ۔

جریان یعنی پرمیہہ

جریان اور سوزاک یہ دونوں بیماریاں پیشاب کی نالی یعنی آلۂ تناسل سے تعلق رکھتی ہیں ۔ لیکن سوزاک کی طرح جریان کا صرف آلۂ تناسل سے ہی نہیں بلکہ جسم کے دیگر حصّہ سے بھی تعلق ہے ۔ سوزاک میں تو صرف پیشاب کی نالی میں زخم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے ۔ اور بوقت پیشاب سخت درد اور تکلیف ہو جاتی ہے ۔ لیکن جریان میں پیشاب یا پاخانہ کے ساتھ یا بعد میں ویریہ نکل جاتا ہے اور بغیر جماع کے ہی اکثر ویریہ خارج ہوتا رہتا ہے ۔ اور بعض حالتوں میں ویریہ کے ہمراہ خون بھی آنے لگتا ہے ۔ اس مرض سے مریض ہر وقت سست ۔ بے چین ۔ بزدل اور مغموم رہتا ہے ۔ سر میں چکر اور درد ، کانوں میں شائیں شائیں کی آواز ۔ آنکھوں کی روشنی میں فرق ۔ دل کا دھڑکنا ۔ جسم میں کمزوری ۔ مزاج چڑچڑا ۔ قبض ۔ بدہضمی ۔ دردِ کمر ہول دل ۔ بخار ۔ مرگی ۔ فالج ۔ جنون ۔ ضعف باہ اور نامردی ان بیماریوں میں پھنس کر مریض آہستہ آہستہ اپنی زندگی کا خاتمہ کر دیتا ہے ۔ یہ مرض گھن کے کیڑے کی طرح اندر سے جسم کو بالکل کھوکھلا کر دیتا ہے ۔ آجکل فیصدی نبّے نوین آدمیوں کو جریان کی بیماری کسی نہ کسی حالت میں ضرور پائی جاتی ہے ۔ اگر شروع شروع میں باقاعدہ علاج کا خیال نہ کیا جاوے تو پھر آرام ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے ۔

جریان ہونے کے کیا اسباب ہیں؟

۱ ۔ بالکل محنت نہ کرنے سے ۔ ۲ ۔ رات دن بیٹھے بیٹھے گذارنے سے ۔

(۳) ہر وقت پلنگ یا تکیہ گدوں کے سہارے پڑے رہنے سے ۔ (۴) رات دن سونے سے (۵) دہی دودھ زیادہ کھانے سے (۶) برسات میں نیا پانی پینے سے ۔ (۷) گڑ کے زیادہ استعمال سے ۔ (۸) مرچ ، تیل ، کھٹائی کے زیادہ استعمال سے (۹) نئے چاول اور نئے نئے اناجوں کے کھانے (۱۰) بھیڑ بکری وغیرہ کے خراب گوشت کھانے سے ۔ علاوہ ازیں جس قدر کف کو زیادہ کرنے والی چیزیں ہیں وہ اس بیماری کی جڑ ہیں ۔

سُشرت میں لکھا ہے ۔ جو انسان گرمی کے موسم کو چھوڑ کر اور موسموں میں سوتا ہے یا زیادہ سوتا ہے کسی طرح کی کثرت یا محنت نہیں کرتا ۔ سستی میں دن گذارتا ہے ۔ بہت ہی ٹھنڈے ، چکنے ، نمکین ، تیز اور میٹھی چیزیں کثرت سے استعمال کرتا ہے سمجھ لو کہ اس کو جریان ضرور ہوگا ۔ جن کو جریان ہونے والا ہوتا ہے اُن کے دانت گلا ۔ زبان اور تالو میں میل جم جاتا ہے ۔ ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی ہے ۔ جسم میں چکناپن اور منہ میں میٹھاپن ہوتا ہے ۔ اس بیماری کی معمولی پہچان یہ ہے ۔ کہ پیشاب زیادہ اور گدلا ہوتا ہے ۔

جریان کی اصلی تین قسم ہیں

اوّل ۔ کف سے ، دویم ۔ بات سے ، سویم ۔ پت سے ۔ اب ان تینوں قسم کو ۲۰ بیس قسم پر تقسیم کیا گیا ہے ۔ تاکہ اچھی طرح سے شناخت ہو سکے ۔ کف سے ہونے والی جریان کی دس قسم ہیں ۔ بات کی چار قسم اور پت کی چھ قسم ہیں ۔ ان قسم کی علیحدہ علیحدہ شناخت بذریعہ پیشاب کی جاتی ہے اور اُسی مطابق علاج کرنے سے جلد فائدہ ہوتا ہے ۔

کف سے ہونے والے دس قسم کے پرمیہہ یعنی جریان بموجب آیورویدک ۔

शीत सिकता शुक्र : पिष्ट सुरा सान्द्र इक्षु उदक

اوک۔ اکشو۔ سیانذر۔ سترا۔ پشٹ۔ رگر۔ سکتا۔ نبت۔ رینٹ۔ لالہ۔

کف والے پرمیہہ کی شناخت بذریعہ پیشاب حسب ذیل ہے

نمبر	شناخت
۱	پیشاب زیادہ سفید، صاف، ٹھنڈا۔ بغیر بدبو۔ پانی کی طرح کسی قدر گدلا اور چکنا ہوتا ہے۔
۲	پیشاب گنے کے رس کی طرح سے میٹھا ہوتا ہے۔ اور پیشاب پر چیونٹیاں جمع ہو جاتی ہیں۔
۳	رات کے وقت پیشاب کو کسی برتن میں رکھ دینے سے صبح تک گاڑھا ہو جاتا ہے اور تہ میں کسی قدر جم جاتا ہے۔
۴	پیشاب اوپر سے شراب کی طرح سے صاف اور نیچے کسی قدر گاڑھا ہوتا ہے۔
۵	پسے ہوئے چاولوں کے پانی کی طرح سے سفید اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور کرتے وقت بدن میں سنسناہٹ اور رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔
۶	پیشاب دیرج کی طرح سے ہوتا ہے۔ یعنی دیرج کی کچھ مقدار ملی ہوئی رہتی ہے۔
۷	پیشاب میں ریتہ یعنی بالو کی طرح کے چھوٹے چھوٹے ذرے گرتے ہیں اور کچھ دیر رکھنے سے وہ ذرے تہ میں بیٹھ جاتے ہیں۔
۸	پیشاب بہت زیادہ ٹھنڈا اور میٹھا ہوتا ہے۔
۹	پیشاب مقدار میں تھوڑا ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ باہر آتا ہے۔
۱۰	پیشاب لار کی طرح سے لبلبا، چکنا، اور تانت دار ہوتا ہے۔

بات سے ہونے والے چار قسم کے پرمیہہ۔ نام اور شناخت

نمبر	شناخت
۱	پیشاب رنگ میں زعفرانی، سیاہی مائل۔ چربی کی طرح سے گاڑھا۔ چکنا اور وزنی ہوتا ہے۔
۲	پیشاب رنگ میں سرخ، سیاہی مائل۔ گاڑھا۔ چکنا، وزنی۔ بدبودار اور گدلا ہوتا ہے۔
۳	پیشاب شہد کے رنگ کا میٹھا، روکھا۔ کسیلا ہوتا ہے۔ رنگ سبز سیاہی مائل۔ مکھیاں اور چیونٹیاں جمع ہو جاتی ہیں۔
۴	پیشاب کا رنگ سفید ہاتھی کے پیشاب کی طرح مقدار میں بہت زیادہ اور ٹھہر ٹھہر کر پیشاب ہوتا ہے اور تار سے نکلتے ہیں۔

پت سے ہونے والے چھ قسم کے پرمیہہ، نام اور شناخت

क्षार नील काल हरिद्र मानजिष्ठ रक्त लांकरपोदास

کشار۔ نل۔ کال۔ ہریدر۔ مانجشٹ۔ رکت۔ لانگرپوٹاس

نمبر	شناخت
۱	پیشاب کھاری پانی کی طرح سے ہوتا ہے۔ ترپھلہ کا کاڑھا فائدہ مند ہے۔
۲	پیشاب نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ پیپل کے درخت کی چھال کا کاڑھا فائدہ مند ہے
۳	پیشاب کالی سیاہی کی طرح سے کالا ہوتا ہے۔ نیم کی چھال۔ آنولہ۔ گلوہ کے کاڑھے فائدہ مند ہیں۔

के द्वारा जो कि उन के चारों ओर होती है, मिली होती है। यह रुधिर से वीर्य अंश खेंच कर वीर्य बनाती है। अंडकोश की थोड़ी सी रतूबत को साथ लेकर वह छोटी २ नालियों के द्वारा स्थान (घ) पर पहुंचती है, और वहां से स्थान (ग) पर एकत्रित होती है। यहां से पेच दर पेच रस्ता ते करती हुई जो १८ इंगल के लगभग है, परन्तु पेच दर पेच होने से २० फिट के लगभग रस्ता तै करना पड़ता है यह वीर्य नाली (क) जो कि वीर्य कोश में जाती है और अंग्रेजों में उस को वास डिफरेन्स कहते हैं, चली जाती है।

चित्र नं० ३ इसी रस्ते को दिखाता है। काम तथा रतिशास्त्र भाग २ में स्त्री व पुरुषों के अङ्गों का वर्णन करूंगा। इस स्थान पर केवल इतना समझना है, कि वीर्य रुधिर से अंडकोश की बारीक नलकियों में बनता है, और वहां से वीर्यकोश में जाता है। मैथुन के समय वहां से निकलकर नाली के द्वारा बाहर आता है।

चित्र में (क) मूत्राशय है, (ख) वीर्याशय है, (ग) मेद भूमि (Prostate Gland) (घ) लिंगेन्द्रिय, (ङ) मूत्रानल (च) अंडकोश की भीतरी शकल (छ) नाली जिसके द्वारा वीर्य अपने आशय में जाता है।
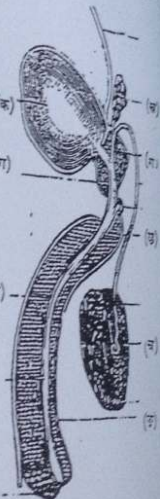
मत भेद — वीर्य की उत्पत्ति के सम्बन्ध में वैद्यक, युनानी व डाक्टरी के वर्णन में बहुत भेद है। यहां तक

वीर्य्य जन्तुओं का चित्र।

के वीर्य्य जन्तु

के वीर्य्य जन्तु

के वीर्य्य जन्तु

निकले हुए वीर्य्य में जन्तुओं का दृश्य

के वीर्य्य जन्तु

جراثیم منی

	پٹھانی لودھ، سوگندھ بالا، سفید چندن، اور دھاوا کے پھول کا کاڑھا فائدہ مند ہے
۵	پیشاب میں بدبو اور رنگ مجیٹھ کی طرح سے ہوتا ہے۔ نیم کی چھال اور درخت ارجن کی چھال کا کاڑھا مفید ہے۔
۶	پیشاب بدبودار۔ گرم۔ کھاری۔ اور خون کی طرح سے ہوتا ہے۔ نیلے اور لال کنول کے پھول۔ پرینگو پھول۔ ڈھاک پھول۔ چاروں کا کاڑھا ملا کر مفید ہوتا ہے۔

کف کے دس قسم کے پرمیہہ جلد آرام ہوجاتے ہیں پت کے چھ کچھ دیر میں آرام ہوتے ہیں اور بات کے چار کا آرام ہونا سخت مشکل اور دیر تک علاج کرنے کا کام ہے۔ پیشاب میں اگر چینی آتی ہو تو اس کی شناخت حسب ذیل طریقہ سے کریں۔

ایک کانچ کی نلکی لیکر اس میں پیشاب سے نصف لائی کر پوٹاس ڈال دو۔ اور اس کو خوب ملا کر سپرٹ لیمپ یا چراغ پر گرم کرو۔ اگر پیشاب میں چینی ہوگی تو رنگ سفید پورٹ وائن (شراب) جیسا ہو جاویگا۔ اگر پیشاب میں پندرہ بیس گرین تک چینی جاتی ہو تو آرام ہونا سخت مشکل خیال کرو۔ پرمیہہ کا جلد علاج نہ کرنے سے "مدھو میہہ" "ذیابطیس" وغیرہ خوفناک بیماریوں میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ اور پھر آخری نتیجہ سوائے موت کے اور کچھ نہیں ہے۔

علاج کے بارے میں چند یاد رکھنے قابل ہدایتیں

۱۔ سب سے پہلے مریض کی حالت اور پیشاب کی جانچ کریں۔ اور یہ معلوم کریں کہ کس قسم کا پرمیہہ ہے۔ جس قسم کا ہو اسی مطابق دوائی تجویز کرکے علاج کریں۔ جو نکہ اس کی پوری شناخت کرنا بڑی ہوشیاری اور تجربہ کاری کا کام ہے اس لئے اگر

آپ پوری طرح سے شناخت نہ کرسکیں تو کچھ مضائقہ نہیں ہے ہم اپنے ناظرین کے لئے ایسے نسخہ جات تحریر کرینگے جو بیسوں قسم کے پرمیہوں پر رام بان ہیں۔

۲۔ جس طرح پیٹ کے امراض میں دست کرا کر صفائی کرانا ضروری ہے اسی طرح سوزاک جریان کے امراض میں آلۂ تناسل کی صفائی یعنی (اندری جلاب) ضروری ہے۔ اس کام کے لئے سیتل چینی اور کباب چینی عمدہ چیزیں ہیں۔ ان کا چورن دو تین ماشہ کی خوراک اور اوپر سے ایک گلاس پانی۔ اسی طرح دن میں چار، چھ بار تک دے سکتے ہیں اس سے بہت پیشاب ہوکر آلۂ تناسل کی صفائی ہوجاتی ہے۔ بعد ازاں دوائی استعمال کرایا جائے۔

۳۔ ادویات استعمال کرنے سے پیشتر پیٹ کی صفائی بھی ضروری ہے۔ دستوں کی دوائی کھانے سے پہلے اگر کوئی انجکشن وغیرہ استعمال کرکے پیٹ کے مل کو نکال دیا جائے اور پھر دستوں کی دوائی سے پیٹ صاف کرلیں تو اچھی طرح سے صفائی ہوجاتی ہے

۴۔ کھٹائی۔ شراب، دہی، مچھلی۔ گوشت۔ سرکہ۔ مولی۔ کھٹائی، لال مرچ۔ گڑ۔ تیل وغیرہ گرمی پیدا کرنے والی یا زیادہ گرم چیزیں اور جماع سے پرہیز لازمی ہے۔

۵۔ جسم کی چربی کو کم کرنے کے واسطے کثرت کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ چربی کی زیادتی سے یہ مرض بڑھتا ہے۔

اب ہم اس بیماری پر آزمودہ نسخہ جات تحریر کرتے ہیں۔ جو کہ بیسیوں قسم کی جریان پر رام بان ثابت ہوچکے ہیں۔ آپ لوگ جس جس نسخہ کو آزماویں ہم کو تحریر کرتے جاویں۔ تاکہ دوسرے ایڈیشن میں اور بھی ظاہر طور سے آزمائش کے بارے میں تحریر کردیا جاوے۔

(۱) جریان نسخہ جات۔ ترپھلہ (ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آنولہ) کو کوٹ چھان کر کسی شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ برابر وزن شہد ملا کر صبح شام دونوں وقت چاٹنا چاہئے۔ لیکن چھ ماہ تک استعمال کرنا ضروری ہے۔ یہ ایک قسم کی رسائن

ہے۔ ہر قسم کی جریان کے علاوہ اور بھی سینکڑوں طرح کے امراض اس سے بھاگتے
ہیں۔ آیوروید میں اس کے فوائد امرت کے برابر تحریر کیے گئے ہیں۔ ترپھلہ کو معمولی چیز نہ
خیال کریں۔

۲۔ ہلدی دو ماشہ، آنولہ ایک تولہ، شہد ایک تولہ۔ ہلدی اور آنولہ کا چورن شہد میں
ملا کر صبح شام چاٹنے سے ہر طرح کا پرمیہہ آرام ہوتا ہے۔

۳۔ کچے آنولوں کا رس تین تولہ۔ ہلدی ایک ماشہ، شہد ۶ ماشہ۔ صبح شام دونوں
وقت دو ماہ تک استعمال کرنے سے ہر طرح کے پرمیہہ شرطیہ آرام ہوتے ہیں۔

۴۔ دو ماشہ شدہ شلاجیت ایک تولہ شہد میں ملا کر چاٹے اور اوپر سے گائے کا دودھ نیم
شیر گرم ایک ماہ تک استعمال کرنے سے ہر طرح کا پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

۵۔ ترپھلہ کا چورن ایک تولہ۔ شدہ شلاجیت دو ماشہ۔ شہد ایک تولہ۔ جوان آدمی
کی خوراک ہے۔ اپنی طاقت اور عمر کے لحاظ سے کم و بیش کر سکتے ہیں۔ ان چیزوں کا
استعمال کرنے سے ہر طرح کے پرمیہہ کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

اس بیماری میں شلاجیت اور شہد امرت کے برابر ہیں۔ بشرطیکہ اصلی ہوں۔ ہم
اپنے ناظرین کے لئے ان کی پہچان تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ نقلی کے دھوکے سے بچیں۔
کیونکہ آجکل شلاجیت اور شہد کا جال اشتہار بازوں نے خوب پھیلا رکھا ہے۔

شلاجیت کی پہچان۔ ۱۔ تھوڑی سی لیکر آگ پر ڈال دو۔ اگر دھواں نہ دے
تو عمدہ خیال کرو۔ (۲) تھوڑی سی آگ کے دہکتے ہوئے کوئلہ پر رکھو اگر شدہ ہوگی تو
آلہ تناسل کی طرح کھڑی ہو جاویگی۔ (۳) تھوڑی سی ایک تنکہ میں لگا کر پانی سے
بھرے ہوئے کٹورہ میں ڈالو۔ اگر اس کے تار سے ہو کر پانی کی تہ میں بیٹھ جاوے
تو عمدہ خیال کرو۔ (۴) شلاجیت کو سونگھ کر دیکھو اگر اس میں گائے کے پیشاب
کی طرح بو ہو۔ رنگ میں کالی اور چکنے گوند کی طرح سے ہو

مٹی سے پاک ہو تو اچھی خیال کرو۔ خریدتے وقت چاروں طرح سے جانچ کر لینا چاہیے
اگر جانچ میں ٹھیک نکلے تو خریدو ورنہ نہیں۔

اصلی شہد کی پہچان۔ (۱) کپڑے کی بتی پر شہد لگا کر دیا سلائی لگا دینے سے جلنے
لگیگا۔ (۲) کاغذ پر رکھنے سے نہیں لگیگا۔ (۳) اصلی شہد کو کتا ہرگز نہ کھا دیگا۔ تینوں
طرح سے شہد کی پہچان کرنا چاہیے۔

شلاجیت کو شدہ کرنے کی ترکیب۔ گائے کے دودھ، ترپھلے کے کاڑھے
اور بھانگرے کے رس میں پٹ دینے سے شدہ ہو جاتی ہے۔ پھر ہر طرح سے استعمال
کر سکتے ہیں۔

۶۔ شدہ شلاجیت ایک ماشہ۔ پیپل دو ماشہ۔ ان میں کشتہ ابرک ایک رتی اور شہد
چھ ماشہ۔ ملا کر استعمال کرنے سے ہر طرح کا پرمیہہ آرام ہوتا ہے۔

۷۔ شدہ شلاجیت۔ کشتہ رانگا۔ چھوٹی الائچی کے بیج۔ بنسلوچن۔ چاروں چیزیں
برابر وزن شہد کے ہمراہ کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا دیں۔ صبح شام طاقت
کے مطابق ایک یا دو گولی کھا کر گائے کا دودھ پینے سے ہر طرح کا پرمیہہ۔ زیادہ پیشاب
اور ناطاقتی کو صد درجہ مفید ہے۔

۸۔ ببول کی نرم نرم کونپل ایک تولہ سل پر پیس کر اور برابر وزن مصری ملا کر کھا لو اور
اوپر سے تھوڑا سا پانی پی لو۔ ایک ماہ میں سب طرح کا پرمیہہ آرام ہو جاتا ہے۔ بہت
اچھا نسخہ ہے۔

۹۔ ببول کی پھلیاں جن میں بیج نہ پڑا ہو لا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ کوٹ چھان
کر برابر وزن مصری ملا کر رکھو۔ خوراک ایک تولہ، اوپر سے گائے کا دودھ استعمال
کرو۔ اول درجہ کا نسخہ ہے۔

۱۰۔ صاف پتھر پر تھوڑا سا پانی ڈال کر "[illegible]" کو چندن کی طرح سے گھس لو۔ دو ماشہ

گھسے ہوئے رس میں چھ رتی کالی مرچ ملا کر چاٹنے سے سب طرح کا پرمیہہ آرام ہو جاتا ہے۔

۱۱۔ آدھ پاؤ گندم صاف کر کے رات کو پانی میں بھگو دو اور صبح ہی سل پر پیس مصری ملا کر کپڑے میں چھان کر پینے سے بہت فائدہ دکھاتا ہے۔ کم سے کم دو ہفتہ استعمال کرنے سے پرمیہہ سب قسم کا آرام ہو جاتا ہے۔ آزمودہ نسخہ ہے۔ اگر دودھ میں چھان لیں تو بہت ہی عمدہ ہے۔

۱۲۔ ملیٹھی۔ گلوہ۔ آنولہ۔ بہیڑا۔ سفید اور سیاہ موسلی۔ بداری کند۔ ناگ کیسر۔ ستاور۔ ہرڑ۔ ان اچیزوں کو دو دو تولہ کوٹ چھان کر رکھ لو۔ پھر چھ ماشہ چون چھ ماشہ گھی اور سو ماشہ شہد کے ہمراہ چاٹ کر اوپر سے شیر گرم دودھ صبح شام استعمال کرنے سے ہر طرح کا پرمیہہ آرام ہو کر جسم میں بہت دیر تک بڑھتا ہے۔

۱۳۔ کونچ کے بیج۔ بیج بند۔ گوکھرو۔ ستاور۔ تال مکھانہ۔ کنگھی کی جڑ۔ یہ چیزیں برابر وزن کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک چھ ماشہ صبح شام گائے کے دودھ سے استعمال کرنے سے پرمیہہ اور دیرج کے متعلق کل امراض دور ہو جاتے ہیں۔

۱۴۔ ببول کی بغیر بیج والی پھلی ایک تولہ۔ تال مکھانہ چھ ماشہ۔ بیج بند تین ماشہ اور مصری ساڑھے تین تولہ، ان سب کو کوٹ چھان کر رکھو۔ صبح ہی چھ ماشہ کھا کر اوپر سے گائے کا ایک پاؤ دودھ پینے سے ہر طرح کا پرمیہہ آرام ہو جاتا ہے آزمودہ ہے۔

۱۵۔ بیج سرس۔ بیج ڈھاک۔ مصری۔ تینوں برابر وزن کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ سے۔ بہت اچھا آزمودہ غریبی نسخہ ہے۔

۱۶۔ دو رتی کشتہ ابرک۔ ایک ماشہ پیپل۔ چھ ماشہ شہد۔ ان کو ملا کر چاٹے اور اوپر سے دودھ استعمال کرنے سے ہر طرح کا پرمیہہ بشرطیکہ آرام ہوتا ہے۔

۱۷۔ ستاور۔ سنگ جراحت۔ برابر وزن اور دو چند مصری ملا کر خوراک صبح شام ایک ایک تولہ گائے کے دودھ سے استعمال کریں۔ آزمودہ اور عاجلہ فائدہ۔ کھانے والا

استعمال کریں۔

نسخہ ہے۔ غذا میں چینی روٹی اور گھی زیادہ استعمال کریں۔

۱۸۔ دو رتی کشتہ رانگا۔ چھوٹی الائچی کے بیجوں کا چورن چار رتی۔ ان دونوں کو تولہ بھر شہد میں ملا کر چاٹنے اور اوپر سے ہلدی کا چورن ملا کر آنولہ کا کاڑھا پینے سے بہت پرانا پرمیہہ بھی آرام ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ تین تولہ آنولہ کا کاڑھا بنا کر اس میں دو ماشہ ہلدی ملا کر پی لینا چاہئے۔

۱۹۔ درخت بڑ کی کونپل سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر چورن بنا لو۔ اور برابر وزن مصری میں ملا کر حفاظت سے شیشی میں رکھ لو۔ خوراک ۹ - ۹ ماشہ صبح شام گائے کے دودھ سے پرمیہہ کو نیست و نابود کرنے میں عجیب غریبی نسخہ ہے۔

۲۰۔ آنولہ۔ آنبہ ہلدی۔ مصری۔ برابر وزن کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک چھ ماشہ گائے کے دودھ سے صبح شام ایک ماہ میں سب طرح کا پرمیہہ آرام ہو جاتا ہے۔

۲۱۔ چوہے کی مینگنیاں۔ برابر وزن مصری ملا کر کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک دو ماشہ دودھ سے استعمال کرنے سے ایک ماہ میں مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

۲۲۔ ترپھلہ، ارکوٹہ، برابر وزن کوٹ چھان کر، خوراک ۲ ماشہ برابر وزن شہد ملا کر چاٹنے سے ہر طرح کا پرمیہہ آرام ہو جاتا ہے۔

۲۳۔ دو ماشہ شدہ سلاجیت۔ دودھ میں گھول کر پینے سے سب طرح کا پرمیہہ آرام ہوتا ہے۔

۲۴۔ درخت نیم کی اندرونی سفید چھال ۵ تولہ کچل کر رات کو گرم پانی میں بھگو دو۔ صبح کو تھوڑی مصری ملا کر چھان کر پی لو۔ اس کے کچھ روز استعمال سے گرمی اور پرمیہہ دونوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

۲۵۔ سونف دس تولہ، کشتہ خرمہرہ زرد (پیلی کوڑی) ایک ماشہ۔ برابر وزن کھانڈ ملا کر سب کی اکیس پڑیا بنا لو۔ ہر روز ایک پڑیا

استعمال کریں۔ اور بینی روٹی گھی سے کھلا دیں۔ بہت فائدہ مند ہے۔

نسخہ جات امیری

۲۶۔ مقوی باہ اور دافع پرمیہہ ہر قسم۔ ہر عمر اور ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں
ایک کچے ناریل میں سوراخ کر کے چنے جس قدر آسکیں بھر دیں۔ ناریل سے پانی
نہ نکالیں۔ چار دن رات اسی میں رہنے دیں۔ چنوں میں ناریل کا پانی جذب
ہو جاوے گا۔ پھر سایہ میں خشک کر کے آٹا بنالیں۔ برابر وزن آٹا گندم ملا کر گھی گائے
میں حلوہ کی طرح سے بھون لیں۔ بھن جانے پر دودھ اور کھانڈ سفید آدھا آدھا سیر
ملا دیں۔ بعد ازاں ادویات ذیل کا سفوف ملا کر حلوہ بنا دیں۔ ثعلب مصری ۹ ماشہ
شقاقل مصری ۹ ماشہ۔ تودری زرد، تودری سرخ۔ صمغ عربی۔ چھ چھ ماشہ۔ زعفران
تین ماشہ، کستوری ایک ماشہ۔ تال مکھانہ ایک تولہ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ پستہ
مغز تخم کدو شیریں۔ تین تین تولہ۔ تخم خشخاس سفید ایک تولہ۔ کشمش سبز آدھ پاؤ۔
دارچینی ۹ ماشہ۔ تخم پیٹھا ایک تولہ۔ (اگر مذہب اجازت دے تو پچیس انڈوں کی زردی
ورنہ ضرورت نہیں) خوراک ہمراہ دودھ حسب برداشت ایک تولہ تک۔ بہت
فائدہ مند ہے۔

۲۷۔ دارچینی۔ بیج الائچی۔ تیزپات۔ ایک ایک ماشہ۔ کشتہ چاندی نصف رتی
دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب قسم کے پرمیہہ آرام ہوتے ہیں۔

۲۸۔ ببول۔ کھٹل۔ مہوہ۔ تینوں کی چھال چھ چھ ماشہ پانی سے پیس لو۔ اس میں
نصف سے ایک رتی تک کشتہ چاندی ملا کر استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

۲۹۔ بیج الائچی چھوٹی۔ کالا ڈھیم سینی۔ مصری ۲ تولہ۔ جائفل۔ گوکھرو۔ سیمل کی
چھال۔ شدہ پارہ۔ شدہ گندھک۔ کشتہ رانگا۔ کشتہ فولاد۔ گیارہ چیزیں برابر

تین تین ماشہ۔
بنانے کی ترکیب پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کرو۔
پھر اس میں کشتہ رانگا، کشتہ فولاد ملا کر خوب کھرل کرو۔ ان چاروں چیزوں کے علاوہ
باقی ادویات کپڑچھان کر لو۔ پھر اس ادویات کے سفوف کو کھرل میں ڈال کر خوب
کھرل کرو۔ جب اچھی طرح سے ایک جان ہو جاویں تو شیشی میں رکھ لو۔ یہ پرمیہہ
کٹھار رس آیورویدک کا ہے۔ اس میں سے ایک یا ڈیڑھ ماشہ حسب برداشت چھ ماشہ
یا تولہ بھر شہد میں ملا کر چاٹنے سے بیسیوں طرح کے پرمیہہ بہت جلد آرام ہو جاتے ہیں۔
دسوں بار کا آزمودہ ہے۔

۳۰۔ شقاقل مصری ۸ تولہ، بہمن سفید و بہمن سرخ، ثعلب مصری۔ دو دو تولہ۔ سیاہ
و سفید موصلی۔ چھوہارہ چار چار تولہ، چھوٹی الائچی کے بیج۔ گوکھرو۔ گاؤزبان۔
بیس بیس ماشہ۔ ان سب چیزوں کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ خوراک صبح ہی ایک
تولہ گائے یا بکری کے تازہ دودھ سے ہے۔ جن کا دیرج پتلا ہے اس کو ضرور استعمال کر کے
عجائبات دیکھیں۔ اس کا نام "رتی بلبہ" چورن ہے۔ ایک ماہ کے استعمال سے دیرج
کے متعلق ہر قسم کی بیماری رفع ہو جاویگی۔

آیوروید شاستر کی مشہور و معروف دوائی (البنت کسما کر رس)

۳۱۔ کشتہ سونا۔ کشتہ ابرک۔ ایک سو آنچ والا۔ کشتہ فولاد، کشتہ رانگا۔
کشتہ مونگا۔ کشتہ موتی۔ یہ چھ قسم کے کشتہ جات درجہ اول ایک اچھے کھرل
میں ڈال کر خوب گھوٹو۔ بعد ازاں نیچے لکھی چیزوں کی ایک ایک بار پٹ دے کر سایہ
میں خشک کر کے شیشی میں رکھو۔
گائے کا دودھ، اڑوسے کا رس، تازہ ہلدی کا رس، کیلے کی جڑ کا رس،

सांप दूर तक देखो।

ऊपर व नीचे ले जाओ। चित्र फोटो नं० २९ कभी बायें कभी दाहिनें ले जाओ

चित्र फोटो नं० २६ चित्रकार विचार सौन्दर्यता

चित्र फोटो नं० १७ व'लट्ज़ की सबसे प्रसिद्ध नृत्य है, इसका विाथ दा
जाती है, इसे और अगले ३ चित्रों में देखें, वर्णन अंग्रेज़ी में दिया गया है

بعد ازاں کڑاہی میں پگھلا کر پوست خشخاش کی چٹکی ڈالتے جاویں۔ اور لوہے کی سیخ سے چلاتے جاویں
دس تولہ پوست خشخاش ڈالیں۔ جب یہ راکھ ہو جاوے تو دیگچی سے الگ کر دیں [illegible] گھوٹ کر
خشک کریں۔ پھر کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے کسی محفوظ جگہ میں گجپٹ کی آنچ دیں۔ [illegible]
سفید نکلیگا۔ اسی طرح تین بار آنچ دیں۔ زردی مائل ہو جاویگا۔ یہ کشتہ [illegible]
میں کھانے سے پرمیہ کو دور کر دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی ہے۔

۴۳۔ شنگرف رومی شدہ کیا ہوا۔ مرچ سیاہ، پیپل۔ لونگ۔ جاوتری، سہاگہ بریاں، زعفران [illegible]
ایک چھ چھ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ، عرق کیوڑہ درجہ اول میں ۲ گھنٹہ تک کھرل کریں اور چنے
برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور اگر بیماری سخت ہے تو ایک شام کو بھی ہمراہ دودھ
گائے دودھ استعمال کریں۔ سات دن کے اندر ہی آرام ہو جاتا ہے۔ پرہیز سے استعمال کریں۔

۴۴۔ شدہ پارہ، شدہ گندھک آٹھ آٹھ تولہ [illegible]۔ کشتہ ابرک ایک ایک تولہ۔ کشتہ سنگ جراحت [illegible]
زہر مہرہ ایک تولہ۔ کشتہ مرجان ایک تولہ۔ کشتہ قلعی ایک تولہ۔ سب کو ملا کر [illegible]
برابر کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی صبح دودھ گائے سے۔

۴۵۔ شدہ سلاجیت دو تولہ، ورق چاندی بیس عدد، ورق سونا دس عدد۔ موتی چار ماشہ [illegible]
قسم اول ۲ تولہ۔ بیج چھوٹی الائچی چھ ماشہ۔ بنسلوچن ۶ ماشہ۔ اول موتی کو عرق بید مشک [illegible]
کریں۔ پھر بنسلوچن اور الائچی کو کھرل کریں۔ پھر سلاجیت وغیرہ دیگر ادویات کو ڈال کر خوب [illegible]
اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک [illegible]
صبح شام ہمراہ گائے دودھ یا بکری، دسوں جگہ آزمودہ ہے۔ بحید طاقت [illegible]

۴۶۔ درخت بڑ کے تازہ اور نرم پتے بہت سے لیکر ایک مٹکہ میں خوب پانی [illegible]
دیں۔ بعد کو یہ پانی ایک بڑے کڑاہے میں ڈال کر نرم آنچ دیویں۔ جب نصف پانی [illegible]
اتار کر ذرا ٹھنڈا ہونے پر پتوں کو خوب ملیں تاکہ رس نکل آئے۔ پھر اس کو چھان کر نرم آنچ [illegible]
جب شہد کی طرح سے گاڑھا ہو جاوے تو اتار کر مندرجہ ذیل ادویات شامل کریں۔

ہو تو بھی محرر وزن میں ادویات شامل کریں۔ اور اگر زیادہ کم ہو تو اسی لحاظ سے ادویات کم و بیش کر لیویں۔
کشتہ قلعی درجہ اول ایک تولہ، گری بیج املی دو تولہ۔ کشتہ مرجان ایک تولہ۔ پھلی ببول بغیر دانہ ایک تولہ ۳ ماشہ
ان سب کو کوٹ چھان کر ملا لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح
شام۔ اگر مزاج گرم ہے تو ست اسپغول دو ماشہ میں داخل کر کے شربت نیلوفر سے کھا دیں۔ اگر سرد ہے
تو لونگ، زعفران، جائفل، جاوتری، بیج دارچینی برابر وزن باریک پیس لیں اور آدھی رتی کے
ساتھ ایک گولی مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھا دیں اگر خشکی کریں تو مقدار سفوف چوتھائی رتی کر دیں
ان گولیوں سے علاوہ جریان کے احتلام، سرعت وغیرہ دور ہو کر امساک بہت بڑھتا ہے۔ آزما کر
فائدہ اٹھالو۔

۴۷۔ گری ناریل (کھوپرا) (ناریل) ایک بڑا سا لیکر روپیہ کے برابر سوراخ کر لو۔ پھر اس میں پانچ تولہ تالمکھانہ
بھر دو۔ بعد ازاں دودھ بڑھا ہا کر پورا بھر دو۔ اور کاٹا ہوا ٹکڑا اوپر سے لگا کر سوراخ کو ٹھیک سے بند
کر دو اور اس پر گوبر [illegible] سیر آٹا لگا کر چاروں طرف ٹھیک سے بند کر دو پھر کڑاہی میں گھی
ڈال کر اچھی طرح سے پکاؤ جس طرح سے مچھلیاں تلی جاتی ہیں۔ جس وقت اوپر کا آٹا بھن کر خوب
سرخ ہو جاوے تب نکال کر اوپر کا آٹا سرد ہونے سے علیحدہ کر دو۔ بعد ازاں ان کو کھیر دو۔ موصلی سیاہ
سفید، ستاور، بیج اوٹنگن، رومی مصطگی، ثعلب مصری، ستاقل مصری۔ دو دو تولہ۔ زعفران
۲ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ ان سب ادویات علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ناریل کو بھی کوٹ کر سب
کو ملا دو۔ اور پھر سب کے برابر مصری ملا کر رکھو۔

خوراک حسب برداشت ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ دودھ سے استعمال کرو۔
چالیس روز بہ پرہیز استعمال کر لینے سے پھر کسی دوائی کی ضرورت نہ رہیگی۔ دیسو
بار کا آزمودہ ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھاؤ۔

۴۸۔ مرجان قسم اعلیٰ دو تولہ۔ ستاور بیس تولہ۔ پہلے ستاور کو شیر گاؤ تازہ میں پیس کر
لئدہ بنا کر اس کے درمیان مرجان رکھ کر گل حکمت [illegible]

دس سیر اپلے جنگلی کی آنچ دیویں۔ برنگ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ اس کشتہ کو کھرل
میں ڈال کر ہمراہ عرق جڑ کیلہ۔ بیس تولہ کھرل کر کے برابر مونگ گولیاں بنا کر رکھیں۔
خوراک صبح شام ایک ایک گولی۔ دو تولہ عرق کیلہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ پورانے
سے پورانے جریان کے لئے آرام بان ہے۔

۴۸۔ خولنجان۔ نستادرت۔ موصلی سیاہ سفید۔ ستّ گلوہ۔ اسگندھ۔ گوند ڈھاک۔
سمندر سوکھ۔ گوند سوہانجنہ۔ موچرس۔ بیخ کیکر زردی۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ ثعلب
الائچی خورد۔ ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ قند سفید ۱۲ تولہ۔ شہد سولہ تولہ۔ سب ادویات کوٹ
چھان کر قند سفید اور شہد ملا کر صاف برتن میں رکھ لیں۔ خوراک صبح شام چھ ماشہ
ہمراہ دودھ گائے۔

۴۹۔ سیمل کا درخت جو ڈیڑھ دو سال کا ہو۔ اس کی جڑ جو کہ گاجر کی مانند نکلتی ہے۔
لے کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور سفوف بنا دیں۔ اگر یہ سفوف ۲۰ تولہ ہے تو کشتہ
قلعی درجہ اول دو تولہ ملا کر شیشی میں رکھیں۔ اور بوقت صبح چھ ماشہ سے ایک تولہ
تک حسب برداشت دودھ گائے سے استعمال کریں۔ چالیس دن میں نامرد بھی
کامل مرد ہو جاویگا۔ اور ایک سال پورے با پرہیز استعمال کرنے سے اسی سال کا
بوڑھا بھی جوان ہو جاویگا۔ اور سفید بال اندر سے سیاہ نکلیں گے۔ تمام عمر جوانی
کی گارنٹی ہو جاتی ہے۔ جریان کا کھونا تو اس کا معمولی کرشمہ ہے۔

۵۰۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ سفوف اسپغول۔ کرکس۔ موچرس۔ گوند
سوہانجنہ۔ گوند ببول۔ کتیرہ۔ تج سنگ۔ سمندر سوکھ۔ کشتہ قلعی۔ الائچی دانہ خورد
ملاشیر۔ شقاقل مصری۔ مغز ہندیان۔ برگد کی ڈاڑھی جو سایہ میں خشک کی گئی ہو۔
ہر ایک [illegible] تولہ [illegible]۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ موصلی [illegible]۔ آدھ [illegible]
[illegible] مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز خربوزہ۔ [illegible]۔ ہر ایک [illegible] تولہ۔ مصری

[illegible] پانچ تولہ۔ اسگندھ چار تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ اور صبح شام
[illegible] ہمراہ دودھ گائے با پرہیز استعمال کریں۔
[illegible] کشتہ فولاد دو ماشہ۔ کشتہ سونا مکھی دو ماشہ۔ ان
[illegible] شلاجیت چھ ماشہ۔ [illegible] خوراک ایک ایک گولی صبح شام مکھن
[illegible] کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالو۔ [illegible] دسوں بار کا آزمودہ
[illegible] ملائی میں ملا کر کھانے سے پرمیہ اور دیریج کا گرنا بند ہو جاتا ہے۔

سرعت انزال یعنی ویرج کا جلدی خارج ہونا

اس موذی مرض سے بہت سے آدمیوں کی تو یہاں تک حالت ہو جاتی ہے کہ
ذرا عورت کی شکل دیکھی اور دھوتی خراب بغیر شہوت اور آلۂ تناسل میں تیزی آئے
ہی ویرج نکل جاتا ہے۔ بعض دفعہ جماع کے واسطے عورت کے پاس گئے اور ذرا سی
چھیڑ چھاڑ کی کہ فرض ادا ہو گیا۔ ایسی حالت میں شرم سے مرد کے دل میں جو کچھ خیال
پیدا ہوتے ہیں ان کا وہی اندازہ کر سکتے ہیں۔ جن کو یہ مرض ہے یا ہو چکا ہے۔ وہ
بیچارے اپنی زندگی فضول ہی خیال کرتے ہیں۔ اور مرد ہوتے ہوئے بھی اپنے آپ
کو نامرد خیال کرنے لگتے ہیں۔ کبھی کبھی خودکشی کرنے پر تیار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے
پیارے نوجوانوں اٹھو۔ اور اپنے ہم جنسوں کو بھی بچاؤ۔ اس موذی مرض کی جڑ بنیاد
اول جلق۔ دوئم اغلام بازی۔ سوئم کثرت جماع ہیں۔ ان کے بارے میں بہت کچھ
پہلے تحریر ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں اس مرض کو سمجھنے کے لئے نیچے لکھی علامتیں
بھی ظاہر کی جاتی ہیں۔ ناظرین اچھی طرح سے نوٹ کر لیں۔
[illegible] تری اور خشکی کی وجہ سے بھی کمزوری آجاتی ہے اور ویرج بہت
جلد خارج ہو جاتا ہے۔ اس کی علامت ویرج کا رنگ سفید۔ پتلا۔ اور اس میں
[illegible]

चित्र फोटो नं० ४९ जाति तुम बताओ

कुस्तुनतुनिया की छपी हुई पुस्तक में निम्न लिखित दो चित्र इस को प्रगट करते हैं।

(वृद्ध का वीर्य) अधेड़ आयु के (युवा का वीर्य)
मनुष्य के वीर्य में शुक्र कीट।

चित्र नं० २४२

(१) (२) (३)

१—युवा का शुक्र कीट

२—अधेड़ आयु के मनुष्य
का शुक्र कीट

३—वृद्ध का शुक्र कीट

स्त्री में वीर्य है या नहीं ?

सब से आवश्यक प्रश्न जिस पर तत्ववेत्ताओं का सदा मत भेद रहा है, यह है कि स्त्री के शरीर में वीर्य होता है या नहीं? इस प्रश्न की आवश्यकता को तो केवल वही समझ सकते हैं, जिन की वैज्ञानिक बातों से प्रीति है, अन्यथा दूसरे तो कह देंगे कि है वा नहीं हमें इन से क्या प्रयोजन है।

यूनानी — यूनानी हकीमों की लगभग सब की यही सम्मति है कि स्त्री के भीतर भी वीर्य है, और सन्तान के वास्ते स्त्री पुरुष दोनों के वीर्यों का मिलना आवश्यक है, जैसा कि आगे वर्णन होगा। सन्तान होने के लिये स्त्री के भीतर एक प्रकार
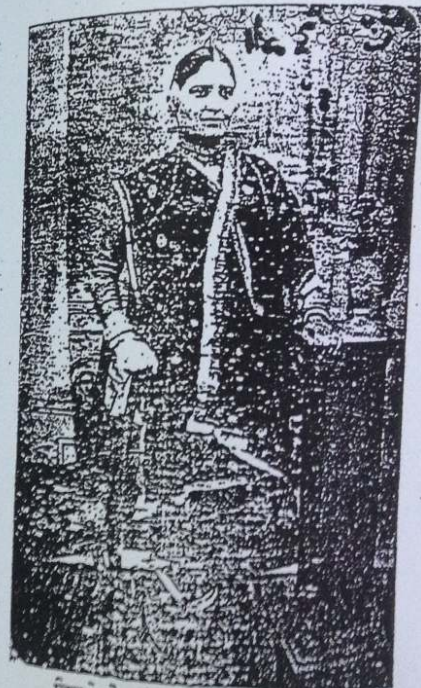
۲۔ جب کسی وجہ سے جسم میں خون اور ویرج زیادہ بڑھ جاتا ہے تو بھی جلدی خارج ہو جاتا ہے
اس حالت میں ویرج نہ بہت گاڑھا ہوگا اور نہ پتلا۔ مقدار میں زیادہ نکلتا ہے۔ انزال
میں خوب تیزی ہوتی ہے۔

۳۔ اگر دل و دماغ جگر کمزور ہوتے ہیں تو ان کے ساتھ ہی قوت باہ بھی کمزور ہو جاتی ہے
اور پھر قوت ماسکہ میں اتنی طاقت نہیں رہتی جو ویرج کو روک سکے۔ اس لئے فوراً
ہی باہر ہو جاتا ہے۔

۴۔ امساک کی خراب خراب دوائیاں استعمال کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔
ویرج کا کم، پتلا اور تکلیف سے نکلتا ہے۔

۵۔ بہت بیٹھے رہنے یا ہر وقت تکیہ گدوں کے سہارے پڑے رہنے سے اور کوئی محنت
ورزش وغیرہ نہ کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ علامت ویرج کا زیادہ نکلنا لیکن
ہوتا ہے۔

۶۔ فاحشہ یا حیض والی عورت سے جماع کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ علامت
پیشاب کا سرخ جلن سے آنا، خزانہ ویرج اور مثانہ میں ہر وقت گرمی معلوم ہونا،
ویرج کے نکلتے وقت گرمی اور جلن ہوتا ہے۔

۷۔ کھٹائی، مرچ وغیرہ کے زیادہ استعمال سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ علامت
بلغم کی زیادتی، ویرج کا رنگ سفید، قوت باہ میں از حد کمزوری ہوتا ہے۔ ایسی حالت
میں بلغم پیدا کرنے والی چیزوں کا استعمال فوراً ترک کر دینا چاہئے

اب سرعت انزال کا علاج درج کرتے ہیں

اوّل۔ اور سب سے زیادہ نوٹ کرنے والی بات یہ ہے کہ جس وجہ سے یہ مرض
ہو۔ اس کو ضرور ترک کر دینا چاہئے۔ اگر بالکل نہیں تو استعمال ادویات کے ایام میں

ضروری پرہیز لازمی ہے۔
دوئم۔ یاد رہے کہیں بلکہ اچھی طرح سے نوٹ کر لیں۔ کہ اس مرض کا علاج ناممکن تو نہیں ہے
لیکن مشکل ضرور ہے۔ بہت آہستہ آہستہ آرام ہوتا ہے۔ لہذا جلدی نہ کریں جب دوائی
سے فائدہ معلوم پڑے اور موافق آجاوے۔ اس کو مدت تک کھانا چاہئے۔ تاکہ مرض
سے بالکل چھٹکارہ ہو جاوے۔

سوئم۔ اگر ویرج کمی کی وجہ سے اعضاء رئیسہ کمزور ہیں تو پہلے ویرج کو بڑھانے والی
ادویات با پرہیز استعمال کریں۔ اور اگر خون یا ویرج کی زیادتی سے یہ مرض ہو تو فصد
کھلوانا۔ خوبصورت عورتوں سے جماع کرنا۔ تر اور خشک چیزیں استعمال کرنا اس کا علاج
ہے۔ باقی علامات کے لئے نسخہ کہ علاج نیچے درج کرتے ہیں۔

۵۲۔ پھلی ببول۔ بغیر دانہ والی سایہ میں خشک کی ہوئی۔ ثعلب چھوٹا دانہ۔ مغز بیج
املی۔ تینوں چیزیں برابر وزن۔ کھانڈ دیسی۔ عمدہ سب کے برابر ملا کر کوٹ چھان کر
سب کو برگد کے دودھ میں سات بار یا کم از کم تین بار تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔
اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر رکھیں۔ صبح ہی ایک گولی پانی باسی سے استعمال
کریں۔ اکیس روز میں عجیب فائدہ معلوم ہوگا۔ اگر خوراک میں بغیر نمک کے روٹی گھی
و کھانڈ ملا کر استعمال کریں۔ تو نامرد کو بھی مرد بنانے کی طاقت اس نسخہ میں ہے۔ جریان،
احتلام وغیرہ کو تو رام بان ہی ہے۔

۵۳۔ بیج بھنگ، بیج کاہو۔ بیج کاسنی۔ سوکھا دھنیا۔ پھول نیلوفر ایک ایک
تولہ۔ اسپغول دس تولہ۔ پہلی پانچ چیزوں کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ پھر اسپغول ملا دو
اس چورن کو پانچ ماشہ پھانک کر کچا دودھ یا تازہ پانی پینا چاہئے۔ اس سے ویرج کی
گرمی نکل کر رکاوٹ کی طاقت آتی ہے۔

۵۴۔ کستوری ۲ ماشہ، زعفران چار ماشہ، جائفل ۲ ماشہ، بیج چھوٹی الائچی ۵ ماشہ،

मेंहदी से हाथ कोमल भी होते हैं और बहुत कम फटते हैं। मेंहदी लगाने से उतार चढ़ाव मारा नहीं जाता, जैसा कि अंग्रेज़ों के पक्ष में लाला मदन गोपाल साहिब लिखते हैं-शोक तो यह है, कि उन्होंने अंग्रेज़ों को सभ्य और भारतवासियों को असभ्य समझ रक्खा है। वह विकाश को मानते हैं, और मनुष्यों को बन्दरों की सन्तान बताते हैं, और उनके विचार में कभी भारत वासियों ने उन्नति नहीं की। इसके विरुद्ध हम भारत की प्रत्येक बात में अद्भुत चातुर्य्य अनुभव कर रहे हैं, यद्यपि पिछले समय से कुरीतियां भी आरम्भ होगई हैं।"
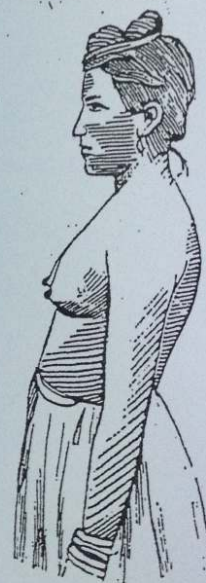
हर्ष का विषय है, कि इतना तो मानते हैं, कि चर्म थैलों में सदैव हाथ छिपाये रखना उत्तम नहीं है। अंग्रेज़ों के वाज़ रिवाज विचित्र हैं। मुख खुला रहे, कुछ छाती और ग्रीवा खुली रहे, परन्तु जुराब व दस्ताना अवश्य चाहिये।

पञ्जाब में नई बहू के हाथ को देखो तो दिखाई ही नहीं देता है। छल्लों छापों मुदरियों आदि से भरा होगा। यह केवल दिखलावा है। हां एकाध हलका छल्ला बुरा नहीं वरन् भला ज्ञात होता है।

पश्चिमोत्तरीय प्रान्त की स्त्री। (डा० कोब मोर्गन के फोटो से)

हाथ धोने के लिये साबुन जो वर्तें अत्यन्त कोमल होना चाहिये। साबुन पर दाम अधिक व्यय करो, अन्यथा नहीं वर्तो। गरम पानी से धोकर कुछ देर पीछे शीतल जल से धोओ। ऊपर मलाई मल दो, बस अकसीर है। हाथों के फटने के लिये वही हितकर है, जो पग के प्रकरण में ऊपर वर्णन हो चुके हैं। कभी २ नीबू का रस गिलसिरीन सम भाग मिला कर थोड़ा सा सोहागा सम्मिश्रित करके मलना हितकर है।

नीबू को फटेहुए हाथों पर मलना हितकर है। नाख़ून की सफ़ाई के लिए पग के प्रकरण में वर्णन किये जा चुके हैं।

دکھنی بھارت کی عورت سونے کے زیورات میں

दक्षिणी भारत के दक्षिणा समुद्र तट की नम्बोदरी ब्राह्मण स्त्री, भूषण सोने के हैं, वस्त्र इतने ही होते हैं। (फोटोकार, विकलसनवेण्ड को, मदरास)

डा० ब्वायड लैनर्ड साहिब लिखते हैं "नख जो हाथ की सुन्दरता में बहुत बड़ा भाग लेते हैं, अण्डाकार स्वच्छ

اگرکسی نسخہ مین کوئی خاص فائدہ کسی بات کا ہوگا تو تحریر کردیا جاویگا۔ ورنہ یہ سب نسخہ جات
باجی کرن ہین۔ باجی کرن ادویات کے بارے مین پیشتر بخوبی تحریر کرچکے ہیں۔ آپ جس نسخہ
کو بھی استعمال کرین۔ فائدہ اور اثر تو پانچ سات روز مین ہی ظاہر ہونے لگیگا۔ لیکن ہماری
یہ خاص ہدایت ہے اور اچھی طرح سے نوٹ کرلین۔ کہ کم از کم چالیس روز تک ضرور بار بار
استعمال کرین۔ تاکہ پورا فائدہ اُٹھا سکین۔ ایک بات اور پہلے بھی کہہ چکے ہیں لیکن پھر
دوبارہ کہتے ہیں بخوبی نوٹ کرلین۔ کہ باجی کرن ادویات سردی کی موسم مین ہر شخص کو
سولہ سال کی عمر سے لے کر ستر سال تک ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ تاکہ انسان ہر طرح
سے تندرست رہ کر عمر طبعی کو پہنچ سکے۔ کیونکہ آجکل جوانی ہی مین خزانہ ویریہ کا خالی
ہوتا ہے۔ وہ ہر سال پورا کرلینا ضروری ہے۔ لہذا اس ہدایت پر ضرور عمل کرتے رہین۔
جہان آپ فضول کامون مین سینکڑون اور ہزارون روپیہ ہر سال برباد کرتے ہیں
وہان دس پانچ روپیہ سالانہ اپنے جسم کے واسطے بھی خرچ کردیا کرین۔ اگر آپ ہماری
نصیحتون پر عمل کرینگے تو ہم گارنٹی کرتے ہیں۔ کہ آپ ستر بہتر سال کی عمر تک بھی مرد
کہلانے کے قابل رہ کر دنیاوی عیش کا لطف اُٹھا سکین گے۔

غریب نسخہ جات

۶۲۔ سفید پیاز کا رس۔ ادرک کا رس۔ آٹھ آٹھ ماشہ۔ شہد چار ماشہ۔ گھی دو ماشہ
ان چارون کو ملا کر دو ماہ تک برابر دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے نامرد بھی مرد
ہوجاتا ہے۔

۶۳۔ موچرس کا چورن چھ ماشہ۔ مصری چار تولہ، ان دونون کو گائے کے گرم دودھ
مین ملا کر تین ماہ تک استعمال کرنے سے جریان وغیرہ دور ہوکر ویریہ بہت بڑھ جاتا ہے۔

۶۴۔ گری بیج کوچ تال مکھانہ برابر وزن اور دونون کے برابر مصری۔ خوراک

حسب برداشت ایک تولہ تک صبح شام گائے کے دودھ سے استعمال کرنے پر دو تین
ماہ مین بہت طاقت اور ویریہ بڑھتا ہے۔

۶۵۔ دھوئی ہوئی دال اڑد سل پر پانی سے پیس لو۔ اور پھر کڑاہی مین گھی ڈال کر بھون
لو جب سرخ ہوجائے اُتار کر ذرا ٹھنڈی ہونے سے گرم دودھ مین چھوڑ کر میٹھی میٹھی
آنچ سے کھیر بناؤ۔ اس مین مصری ملا کر صبح ہی استعمال کرو۔ یہ بہاری ضرور ہے۔
جس قدر ہضم ہوسکے روزانہ بڑھاتے جاؤ۔ اس کو چالیس روز استعمال کرنے سے ویریہ
بہت طاقتور ہوجاتا ہے۔ آیوروید مین لکھا ہے۔

सुस्त्वा सन्धै कुरुते तरुणी शत मैथुनं पुरुष

یعنی اس کھیر کا ہمیشہ کھانے والا ایک سو عورتون کو جماع مین تسلی کر سکتا ہے۔ اتنی
تعریف کے بارے مین تو ہم کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ہمیشہ روزانہ استعمال
کرنے والا ایسا کر سکتا ہو۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ چند روز کے ہی استعمال سے شہوت
اور طاقت ازحد پیدا ہوتی ہے۔

۶۶۔ آدھ سیر دودھ مین ایک تولہ ستاور پیس کر ڈال دو۔ جب ڈیڑھ پاؤ رہ جائے
اس مین مصری ملا کر پی لو۔ اس سے کام دیو بہت بڑھتا ہے۔ اور جماع کے وقت آلہ
تناسل بالکل ڈھیلا نہیں پڑتا ہے۔ لیکن کم سے کم تین ماہ تک ضرور استعمال کرنا
چاہئے۔

۶۷۔ بداری کند کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ ایک تولہ چورن گولر کے رس مین ملا کر چاٹ
لو۔ اوپر سے دودھ پی لو۔ اس نسخہ کی بدولت جن کو جماع کی طاقت نہیں کے برابر
ہے وہ بھی ڈیڑھ دو ماہ کے استعمال سے جماع کے لئے قابل ہوجاتے ہیں۔ تندرست
آدمیون کا تو کہنا ہی کیا ہے۔

وزن کوٹ چھان کر رکھ لو۔ خوراک ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک رات کے وقت ہمراہ گرم
دودھ استعمال کریں۔ اس کے ۲ ماہ استعمال سے جوانی کا لطف حاصل ہوتا ہے۔

۶۹۔ ببول کی بغیر بیج والی پھلی۔ سایہ میں خشک کردہ۔ مولسری کی سوکھی چھال۔
نشادر۔ موچرس۔ برابر وزن اور سب کے برابر مصری کوٹ چھان کر رکھ لو۔ اس میں سے چھ ماشہ
سے ایک تولہ تک حسب برداشت چورن کھا کر اوپر سے دودھ پینے سے بہت خوب طاقت
ہو جاتا ہے۔

۷۰۔ درخت بڑ کی تازہ کونپل۔ چھال گولر۔ تین تین ماشہ۔ مصری ۱۰ ماشہ۔ تینوں کو مل
پر پیس کر گولیاں بنا کر کھا کر اوپر سے آدھ سیر تازہ دودھ گائے کا پی لو۔ دو ماہ کے استعمال
عجیب لطف دکھلا دیگا۔

۷۱۔ پستہ دو تولہ۔ سونٹھ ۲ ماشہ۔ مصری ۱۰ تولہ۔ تینوں کو ملا کر پیس لو۔ پھر ایک تولہ شہد
ملاؤ۔ اور اوپر سے ایک رتی ڈلی صاف کی ہوئی بھانگ پیس کر ملا دو۔ یہ ایک خوراک
ہے۔ اسی طرح سے روزانہ اگر چالیس روز کر سکو تو کہنا ہی کیا ہے۔ اکیس روز میں
ہی عجیب اثر ظاہر ہوگا۔

۷۲۔ آملی کے بیجوں کو چار روز پانی میں بھگو کر اندر کی گری نکال کر سایہ میں خشک
کر لو۔ پھر کوٹ چھان کر برابر وزن مصری ملا کر رکھو خوراک ۳ ماشہ۔ دو ماہ کے استعمال
سے ویرج خوب گاڑھا ہو کر امساک از حد بڑھ جاتا ہے۔ غریبوں کے لئے بہت عمدہ نسخہ ہے

۷۳۔ کونچ کے کچے بیج جنگل سے لا کر سایہ میں خشک کر لو۔ بعد ازاں کوٹ چھان
کر چورن بنا لو۔ اس چورن کو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ میں ڈال
کر اوٹا لو۔ پھر تھوڑی مصری ملا کر پی لو۔ غریب آدمی دو تین ماہ استعمال کر کے جوانی
کا لطف اٹھا سکتے ہیں۔

۷۴۔ سمندر سوکھ [illegible] ماشہ سے دس

ماشہ تک حسب برداشت صبح ہی کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کرو۔ پتلا ویرج خوب
گاڑھا ہو کر امساک کی طاقت بہت بڑھ جاتی ہے۔ ۲۰ روز تک استعمال کرنا چاہیے۔

۷۵۔ درخت ڈھاک کی چھال ۵ گرام۔ گولر کی چھال ۵ گرام۔ بیل کی موصلا ۵ گرام۔ مولسری کی
چھال ۵ گرام۔ ببول کا گوند ۵ گرام۔ ببول کی کچی پھلی سایہ میں خشک کردہ۔ سب کو
چھال بھنے ہوئے چنے [illegible] برابر وزن ملا لو۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح شام
علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر برابر وزن [illegible]
ہمراہ دودھ کے۔ چالیس روز کے استعمال سے جوانی کا لطف آتا ہے۔

۷۶۔ تازہ صاف کئے ہوئے سوکھے ہوئے [illegible] ۱۰ تولہ۔ ماجوپھل دس تولہ۔ ان
کو کوٹ چھان کر پیس [illegible] ملا کر [illegible] گولیاں بنا لو۔ ایک گولی صبح شام دودھ
سے استعمال کریں [illegible] خوب بڑھتا ہے۔ [illegible] نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

۷۷۔ مرغی کے ایک انڈے کی زردی۔ مصری ۶ ماشہ۔ گھی تین تولہ۔ ان تینوں کو
خوب ملا کر کڑاہی آگ پر پکاؤ۔ اور کڑچھی سے چلاتے رہو۔ جب پک جائے ٹھنڈا
کر کے استعمال کرو۔ اوپر سے ایک پاؤ دودھ استعمال کرنا چاہئے۔ چالیس دن میں
اس قدر شہوت ہوگی جو بیان سے باہر ہے۔

۷۸۔ سفید چوہنی (گھونگچی) ککڑی کے بیج۔ لونگ ۱۰ دانے [illegible]۔ چاروں چیزیں ایک
ایک پاؤ۔ ان سب کو کوٹ پیس کر آتشی شیشی میں ڈال کر پاتال جنتر سے تیل نکالو۔ اس
کی ایک سینک روزانہ پانی میں لگا کر کھانے سے اکیس دن میں بھرو بھی مرد ہو جاتا ہے
لیکن ایک سینک کھانے سے ایک چھٹانک گھی کھانا ضروری ہے۔ اسی طرح دو سینک
کھانے پر دو چھٹانک گھی کھانا چاہئے۔

۷۹۔ پرانے پیپل کا [illegible] سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر برابر وزن مصری
ملا کر رکھو۔ خوراک ایک تولہ تک ہمراہ دودھ کے استعمال کرنے سے ویرج بہت

۸۰۔ بھانگ دھلی ہوئی آٹھ ماشہ۔ اجوائن ۵ ماشہ۔ بیج کدو پانچ ماشہ۔ اسپندنو ماشہ
بھنے چنے سات ماشہ۔ افیون تین ماشہ۔ زعفران چار رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر
اور دو عدد پوست ڈوڈہ رات کو پانی میں بھگو کر اسی پانی میں سب ادویات کو کھرل
کر کے چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنالو۔ صبح ہی ایک گولی کھا کر دودھ استعمال کرو۔ اگر
برداشت ہو جائے تو شام کو بھی ایک گولی کھا سکتے ہو۔ عجیب چیز ہے۔

۸۱۔ سفید موصلی۔ بداری کند۔ ملیٹھی۔ سرنج۔ لونگ۔ گوکھرو۔ گلوئے۔ ان سب کو
برابر وزن کوٹ چھان کر آنولہ کے تازہ رس کی سات پٹ دے کر سایہ میں خشک کر لو۔
اس میں سے تین ماشہ چورن دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ویرج کی کمی کی کبھی شکایت
نہ ہوگی۔

۸۲۔ گلوئے۔ ترپھلہ۔ ملیٹھی۔ بداری کند۔ موصلی سیاہ و سفید۔ بیج اٹنگن۔ موچرس۔
ناگ کیسر۔ ستاور۔ سب کو برابر وزن کوٹ چھان لو۔ اس میں سے چھ ماشہ چورن۔
چھ ماشہ گھی، اور ۳ ماشہ شہد ملا کر روزانہ استعمال کرنے سے بوڑھا بھی جوانوں کی طرح جماع کر
سکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

۸۳۔ بیل کے تازہ پتوں کا رس پانچ تولہ۔ کمل کے پھول کی ایک ڈنڈی کی راکھ۔ گائے
گھی پانچ تولہ۔ ان تینوں کو ملا کر دو ماہ تک استعمال کرنے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ مرد کا
تو کہنا ہی کیا ہے۔

۸۴۔ گھی کنوار پاک۔ گھی کوار کا گودا۔ ایک پاؤ۔ گری بیج بنولہ ایک پاؤ۔ آٹا گندم ایک
پاؤ۔ گھی و مصری ایک ایک پاؤ۔ پہلے تھوڑا گھی کڑاہی میں ڈال کر گودا گھی کوار کو بھون
لو۔ پھر گھی ڈال کر بنولہ بیج کے چورن کو بھون کر علیحدہ رکھو۔ پھر آٹے کو بھون کر علیحدہ رکھو
مصری کی چاشنی کرو۔ اس میں تینوں بھنی ہوئی چیزوں کو ملا دو۔ بعد ازاں حسب ذیل
ادویات کا چورن ملا کر ایک صاف برتن میں رکھو۔

سفید و سیاہ موصلی۔ بیج اٹنگن۔ گوکھرو۔ ستاور۔ ڈھائی ڈھائی تولہ۔ مغز پستہ۔ چلغوزہ
تربوز۔ خربوزہ۔ کدو دو دو تولہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ غریب آدمی
زعفران اور کستوری چاہے نہ ملادیں۔ خیال رہے کہ بھونتے وقت چیزوں کو خوب
نرم آنچ سے کام لیں۔ خوراک ایک تولہ سے ۳ تولہ تک ہے۔ کستوری نہ ملانے سے
خوراک ایک چھٹانک تک بڑھا سکتے ہیں۔ دودھ سے استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔

۸۵۔ اڑد کا آٹا ایک تولہ۔ گھی ایک تولہ میں بھون کر چھ ماشہ شہد ملا کر کھانے اور اوپر
سے دودھ پینے سے بہت طاقت ہوتی ہے۔ اگر ۲ ماہ روزانہ استعمال کریں تو جماع میں
گھوڑے کی طرح سے تیزی ہوتی ہے۔

۸۶۔ مصری ایک تولہ، گھی ایک تولہ۔ اڑد کا آٹا دو تولہ۔ تینوں کو ملا کر گوندھ لو۔ پھر پوری
بنا کر شہد میں ڈبو دو۔ ان کو کھا کر اوپر سے دودھ پینے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ ۲ ماہ
استعمال کریں۔

۸۷۔ بکرے کے فوطوں کو دودھ میں پکا کر بعد کو گھی میں بھون کر پیپل کا چورن اور تھوڑا
سیندھا نمک لگا کر کھانے سے نامرد بھی دسوں عورتوں سے جماع کرنے کے قابل ہو جاتا
ہے۔

۸۸۔ بکرے کے فوطوں کو دودھ میں پکا کر دودھ کو چھان لو۔ اس دودھ میں اڑد کی دال
بھگو کر سکھا لو۔ اسی طرح چار پانچ روز تک بھگو کر سکھاتے رہو۔ بعد ازاں گھی میں
بھون کر برابر وزن کھانڈ ملا کر چورن بنا لو۔ اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب
برداشت کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ کچھ روز کے استعمال سے از حد
شہوت پیدا ہوتی ہے۔

۸۹۔ ستاور۔ سفید گھونگچی۔ برابر وزن چورن بنا کر تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک دودھ
کے ہمراہ استعمال کرنے سے جماع کرنے کی طاقت بہت بڑھ جاتی ہے۔

۹۰۔ کاکڑا سنگی ایک تولہ۔ پانی سے سل پر پیس کر دودھ میں ملا کر پینے سے تین ماہ میں مرد عورتوں میں سانڈ کی طرح سے ہو جاتا ہے۔ ایسا وید کہ میں کہا ہے۔

۹۱۔ [illegible] کے بیج چار گنے دودھ میں پکا کر اس کی گری نکال لو۔ پھر سایہ میں خشک کر کے آٹا بنا لو۔ اس کو دودھ میں گوندھ کر گائے کے گھی میں پکوڑی بنا کر شہد میں ڈوبا دے۔ جاوے پھر اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت کھا کر اوپر سے شیر گرم دودھ مصری ملا کر استعمال کرنے سے تین ماہ میں نامرد بھی دسوں عورتوں سے جماع کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اول درجہ کا نسخہ ہے۔

۹۲۔ گری کونچ بیج کا چورن کر کے ادرک تولہ کے تازہ رس کی سات پٹ دے کر سایہ میں خشک کر کے چھ ماشہ روزانہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے تین ماہ میں دیج خوب طاقت ور ہو جاتا ہے۔ اور کئی عورتوں سے جماع کر سکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

۹۳۔ شدہ آملہ سار گندھک۔ اور سوکھے آنولوں کا چورن۔ برابر وزن کوٹ چھان کر آنولوں کا تازہ رس یا کاڑھے کی سات پٹ دیوے۔ اور سایہ میں خشک کرے۔ اور پھر سیمل کے رس کی سات پٹ دے کر سایہ میں خشک کرے۔ بعد ازاں برابر وزن مصری ملا کر رکھ لو۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک شہد میں ملا کر ہمراہ دودھ کے استعمال کرو۔ تین ماہ میں نامرد بھی مرد ہو جاویگا۔ مرد کا تو کہنا ہی کیا ہے۔

۹۴۔ سیمل کی جڑ کا سفوف اور شدہ آملہ سار گندھک برابر وزن کوٹ چھان کر سیمل کے عرق میں چار دن تک کھرل کرتے رہو۔ بعد ازاں ایک ماشہ چورن چھ ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ تین ماہ بار پرہیز استعمال سے نامرد بھی کامل مرد ہو کر تیزی میں گھوڑے کے برابر ہوگا۔

۹۵۔ گری کونچ بیج۔ تال مکھانہ۔ اوٹنگن کے بیج۔ گوکھرو۔ برابر وزن سفوف کرکے رکھیں۔ ایک تولہ چورن ایک سیر دودھ میں ڈال کر پکاویں۔ جب گاڑھا ہو جاوے مصری

ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے مرد جماع میں کبھی نہیں ہارتا ہے۔

۹۶۔ اٹنگن۔ بداری کند۔ بیج اوٹنگن۔ برابر وزن سفوف کرے دو تولہ کو گائے کے ایک سیر دودھ میں پکاوے۔ جب گاڑھا ہو جاوے مصری ڈال کر پی لیوے اس کے استعمال کرنے والا انسان جماع میں بہت ہی کامیاب رہتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

۹۷۔ کنیر کی جڑ، گری کونچ بیج۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ خوراک ایک ماشہ رات کو ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

اب ہم اوسط درجہ اور امیروں کیواسطے آزمودہ نسخہ جات تحریر کرتے ہیں

۹۸۔ شدہ پارہ، شدہ گندھک، ایک ایک تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ درجہ اول دو تولہ۔ کافور بھیم سینی آٹھ ماشہ۔ کشتہ قلعی آٹھ ماشہ۔ کشتہ تانبہ چار ماشہ، کشتہ فولاد درجہ اول ایک تولہ۔ بیج دوہارہ۔ بداری کند۔ ستاور۔ تال مکھانہ۔ کمر کس۔ گری کونچ بیج۔ کنگھی۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ بیج بھانگ۔ رال سفید۔ اجوائن خراسانی۔ ہر ایک چار چار ماشہ۔ اول پارہ اور گندھک کو کجلی کریں۔ پھر تمام کشتہ جات کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر تمام ادویات کو کوٹ چھان کر اسی کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور پانی سے دو دو رتی کی گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ گرم دودھ استعمال کریں۔ اس نسخہ کی تعریف تحریر سے باہر ہے۔ استعمال کرنے والوں پر ہی ظاہر ہوتی ہے۔ زیادہ کیا تحریر کریں۔

۹۹۔ کونچ بیج کو پانی میں بھگو کر چھلکا دور کریں۔ اور مغز کو سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں کوٹ چھان کر سولہ تولہ اس چورن کو ایک سیر دودھ میں ڈال کر نرم آنچ سے کھویا بنا دیں۔ پھر اس تولہ گھی میں بھون لیں۔ بعد ازاں موصلی سیاہ و سفید۔ اجوائن خراسانی۔ آٹھ آٹھ تولہ۔ بیج دھتورہ۔ ایک تولہ۔ بیج کاجر چھ تولہ۔ خشخاش چھ تولہ۔

سن کی جڑ آٹھ تولہ - گوکھرو سولہ تولہ - بیج اوٹنگن آٹھ تولہ - موچرس چھ تولہ - ...
چھوہارہ ۱۲۵ تولہ - ان سب کو کوٹ چھان کر سب کے برابر وزن مصری کی چاشنی کرکے
تمام ادویات کو ڈال دیوین - اور کھوپرہ بھی ملا لین - پھر اس مین کشتہ قلعی - کشتہ فولاد -
کشتہ ابرک سیاہ تین تین ماشہ - اور کستوری ایک ماشہ ملا لین - اور ایک ایک تولہ کے
لڈو بنا کر رکھ لین - خوراک حسب برداشت - ایک یا دو لڈو ہمراہ دودھ گرم استعمال
کرین - از حد مقوی باہ ہے -

۱۰۰ - **نسخہ مدنا نند مودک** - یہ ویدک کا ایک مشہور نسخہ ہے - تجویز کرنے والے
کی اس نسخہ کے بارے مین کہان تک تعریف کی جاوے - شاید ہی ایسا کوئی بدنصیب
ہوگا جو اس نسخہ کو استعمال کرنے کے بعد بھی ضعف باہ وغیرہ کی شکایت کرے - یہ
آزمودہ بات ہے کہ شاید ہی کوئی آدمی پرہیز سے چالیس روز اس کو کھا سکے - اس
کی طاقت کو روکنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے - چالیس روز سے زیادہ تو کوئی بھی
عورت سے پرہیز نہ کر سکیگا - اگر زبردستی اپنے کو روکیگا تو بخار ہو سکتا ہے - بزرگ ہم
روز سردیوں مین با پرہیز استعمال کرکے اس کا لطف اٹھا سکتے ہین - اس کے استعمال
سے بانجھ عورت کے بھی لڑکا ہو سکتا ہے - عورت اور مرد دونوں ہی استعمال کر سکتے
ہیں - مثل مشہور ہے کہ مہادیو جی نے راون کے واسطے اس کو تجویز کیا تھا - اس کے
استعمال کرنے والا روزانہ دس عورتوں کو خوش کر سکتا ہے - ایسا تحریر ہے - ...
ہم نہیں کہہ سکتے ہیں - لیکن یہ آزمودہ بات ہے کہ نسخہ درجہ اول ہے - اور استعمال
کرنے سے ہی مزہ معلوم ہوگا - نسخہ یہ ہے -

ترکٹ - ترپھلہ - دھنیا - کچور - کوٹ - کاکڑا سنگی - گنگیرن - کائپھل - سیندھا نمک
جیتھی - ناگ کیسر - زیرہ سفید و سیاہ - تالیس پتر - کھرنٹی - بیتر بالا - چندن سفید
باری کند - گوکھرو - گری کونچ بیج - پھول آک (مدار) ناگرموتھا - الائچی - دار چینی

... جائفل - جاوتری - لونگ - ملیٹھی - پچ - بن تلسی - پیپ سب چھتیس چیزین ہین
... ترکہ اور ترپھلہ چھ چیزین ہوتی ہین - ہر ایک دو دو تولہ - شدہ پارہ، شدہ گندک - کشتہ
... ہم سبی کافور - چاروں چیزین چھ چھ ماشہ - کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ -
ترکیب بنانے کی - اول پارہ اور گندھک کو کھرل مین ڈال کر خوب کجلی کرین - پھر اوپر
... باقی چیزوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالو - کھرل والی کجلی مین کشتہ جات بھی ڈال
خوب کھرل کرین - پھر سفوف کے ہمراہ ملا کر کھرل مین ڈال کر سستا دری یا آنولہ کے
... رس مین ایک دن پورا کھرل کرین - کل سفوف جس قدر وزن مین ہو اس کا چوتھائی
حصہ بیل کا مربہ اور آٹھواں حصہ عمدہ دہلی ہولی بھانگ - سفوف کرکے سب کو
ملا دو - پھر ایک برتن مین دودھ کو آگ پر چڑھا دین - جب چوتھائی رہ جائے تو ادویات
کے سفوف کو دودھ مین ملا دین - اور تھوڑا گھی ڈال کر ذرا بھون لین - تاکہ پانی نہ رہے
لیکن اس قدر نہ بھونین کہ سرخی پر آ کر مل جائے - پھر سب ادویات کے ہم وزن مصری
کی چاشنی کرکے ادویات ملا دیوین - اور بعد ازان کشتہ سونا - کشتہ چاندی - کستوری
زعفران چھ چھ ماشہ - اور بادام - الائچی - پستہ - کشمش وغیرہ میوہ جات عمدگی کے
واسطے حسب ضرورت ملا دیوین - خوراک ۲ ماشہ سے ۸ ماشہ تک حسب برداشت
... ہمراہ پاؤ سیر دودھ استعمال کرین -
نوٹ - غریب آدمی اگر سونا، چاندی وغیرہ کے کشتہ جات نہ بھی ملا دین تو بھی ...
اس نسخہ کے قابل تعریف ہین - آزما کر فائدہ اٹھاؤ -
... سم الفار سفید (سنکھیا) کتھہ سفید - سفنر سنگھاڑہ - تینوں چیزین ہموزن کھرل
مین ڈال کر سیان تک کھرل کرتے رہین - کہ تین سو ساٹھ کاغذی لیموں کا رس
جذب ہو جائے - پھر اس مین کستوری تین ماشہ، عنبر تین ماشہ، ورق سونا ایک ماشہ
ڈال کر خوب کھرل کرین - بعد ازان دانہ موٹھ کے برابر گولیان بنا دین - پانی کے ہمراہ

ایک گولی صبح بعد از ناشتہ مکھن سے اور رات کے وقت مکھن یا ملائی میں رکھ کر
لیا کریں۔ مکھن گھی زیادہ استعمال کریں۔ اور مصری پر ڈال کر بادام روغن استعمال
کریں۔ تاکہ گرمی زیادہ نہ ہو۔ بہت آسان نسخہ اور نامردی کے لئے تیر بہدف نسخہ
۱۰۲۔ کامنی مدبھنجن مودک۔ ستاور۔ گری بیج کونچ۔ بیج تال مکھانہ۔ بیج
نوئی۔ اسگند۔ چھال جڑ ناگ بلا۔ چھال جڑ اتی بلا۔ ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔ سب کو
کوٹ چھان کر ملا لو۔ پھر ۵ سیر دودھ آگ پر چڑھا دو۔ جب چوتھائی رہ جائے تو اس سفوف
سفوف کو کڑاہی میں ڈال کر کھویا بنا لو۔ پھر ایک کڑاہی میں آدھ سیر گھی ڈال کر
نرم آنچ سے بھون لو۔ خیال رہے کہ جلنے نہ پائے۔ ڈھائی سیر کھانڈ کی چاشنی بنا کر
اس کھوا کو ڈال کر خوب ملا کر اتار لو۔ پھر بادام۔ کشمش۔ پستہ۔ چلغوزہ ہر ایک
جات دو دو چھٹانک۔ اور زعفران ایک تولہ۔ کستوری تین ماشہ۔ کشتہ
درجہ اول دو تولہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ ان چاروں چیزوں کو خوب کھرل کر کے
اس میں ملا دو۔ اور ایک ایک تولہ کے لڈو بنا لو۔ حسب برداشت ایک سے دو
تک دونوں وقت کھا کر اوپر سے دودھ کا استعمال کرو۔ از حد مقوی باہ ہے۔
۱۰۳۔ کامیشور مودک۔ کوٹ۔ بداری کند۔ سفید موصلی۔ ستاور۔ کیسر
خشک۔ اجوائن خراسانی۔ کالے تل۔ سینہ بانگ۔ بھارنگی۔ کاکڑا سنگی۔ پیپل
مرچ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ بچ۔ تیزپات۔ ناگ کیسر۔ گج پیپل۔ کیوڑ کھری۔ ترپھلہ
شونگی۔ ناگر موتھا۔ بیج کونچ۔ تال مکھانہ۔ کھجور۔ نکرنی۔ دھنیا۔ موکہ
بیج دھتورہ۔ عقرقرحا۔ سمندر سوکھ مازو پھل۔ موچرس۔ ملیٹھی۔ چھوٹی الائچی
دارچینی۔ بنسلوچن۔ بالچھڑ۔ گوکھرو۔ خشخاش۔ یہ چالیس چیزیں علیحدہ علیحدہ کوٹ
چھان کر دو دو تولہ وزن میں لے لو۔ اور تیس تولہ بھنی ہوئی بھنگ کا سفوف
ملا دو۔ بعد ازاں شدہ گندھک دو تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ۔ کشتہ

ایک۔ کستوری۔ بھیم سینی کافور ایک ایک تولہ۔ ان سب کو کھرل کر کے ملا دو۔ ساٹھ
تولہ مصری۔ تیس تولہ شہد۔ اور پندرہ تولہ گھی ملا کر۔ خوب اچھی طرح سے ملا کر کسی کانچ
کے برتن میں رکھ دو۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ اوپر سے دودھ تازہ
استعمال کریں۔ عجیب شے ہے۔ اس کا تعلق آزمانے سے ہے۔ تعریف اس کی
ضرورت باہر ہے۔
۱۰۴۔ برہم بانری مودک۔ گری بیج کونچ۔ جٹا ماسی۔ تیزپات۔ ناگ کیسر۔
موصلی۔ جاوتری۔ دارچینی پیپہ۔ سونٹھ۔ گری کمل گٹہ۔ یہ دس چیزیں علیحدہ علیحدہ
کوٹ چھان کر چار چار تولے لو۔ پھر زعفران۔ چرونجی۔ پستہ۔ بادام۔ چھوہارہ دو دو
تولہ۔ کوٹ چھان کر رکھو۔ چار سیر دودھ کا کھوا بناؤ۔ ایک پاؤ گھی میں کھوے
کو نرم آنچ سے بھون لو۔ پھر دو سیر مصری کی چاشنی کر کے کھوے کو اس میں ڈال کر
خوب ملاؤ۔ پھر تمام ادویات کے چورن کو کڑاہی میں ڈال کر خوب ملاؤ۔ بعد ازاں کشتہ
ابرک۔ نقرہ۔ فولاد۔ ایک ایک تولہ۔ اور کستوری ۶ ماشہ ملا کر چھ چھ ماشہ کے لڈو۔
بنالو۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ دونوں وقت ہمراہ دودھ شیر گرم استعمال
کریں۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ چالیس روز کے استعمال سے نامرد بھی مرد ہو جاتا
ہے۔ سینکڑوں بار استعمال کرایا گیا ہے۔
۱۰۵۔ نرسنگھ چورن۔ ستاور۔ گوکھرو۔ چوسٹھ چوسٹھ تولہ۔ براہی کند اسی تولہ۔
گلو نو تولہ۔ شدھ بھلاوہ ایک سو اٹھائیس تولہ۔ چیتا چالیس تولہ۔ شدھ تل چوسٹھ
تولہ۔ ترکٹا تیس تولہ۔ بداری کند چوسٹھ تولہ۔ کھانڈ ۲۰۰ دو سو اسی تولہ۔ شہد
ایک سو چالیس تولہ۔ گھی ستر تولہ۔
ترکیب۔ پہلے بھلاوہ کو شدھ کر کے سکھا لو۔ پھر سب کو کوٹ چھان لو۔ بعد ازاں
کر چھلنی میں گھی لگا کر۔ اور شہد ملا کر کسی صاف برتن میں رکھ دو۔ یہی نرسنگھ چورن

ہے۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کرو۔ اس کے بارے
میں ویدک گرنتھوں میں تحریر ہے اگر ۳ ماہ برابر استعمال کیا جاوے تو مرد [illegible]
دسوں عورتوں کی تسلی کر سکتا ہے۔ عورت جیسے اس کی داسی بن کر رہتی ہے [illegible]
کیا تعریف کریں۔

۱۰۶۔ ترپھلہ۔ پھول مہوہ۔ میتھی۔ گوند کمل گٹہ۔ جائفل۔ دارچینی۔ ایک ایک [illegible]
کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ اور سفوف سے نصف مصری پیس کر ملا دیں۔ اگر [illegible]
کو اور بھی طاقت در بنانا ہو تو کشتہ ابرک سیاہ اور فولاد ایک ایک تولہ ملا دو۔ [illegible]
آدمی بغیر کشتہ کے ہی اگر ۳ ماہ تک استعمال کریں تو نامرد سے مرد ہو سکتے ہیں۔ خوراک
ایک تولہ سفوف ایک تولہ گھی اور چھ ماشہ شہد ملا کر کھا دیں۔ اوپر سے دودھ استعمال
کریں۔ کشتہ ملانے سے خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک اور اسی مطابق شہد
گھی نصف ملا دیں۔

۱۰۷۔ مدن منجری گولیاں۔ دارچینی۔ تیزپات۔ چھوٹی الائچی۔ ناگ کیسر [illegible]
جاوتری۔ سیاہ مرچ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ لونگ۔ یہ دس چیزیں کوٹ چھان کر دو دو تولہ
لے لو۔ پھر اس میں کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ۔ کشتہ قلعی ایک تولہ۔ کشتہ [illegible]
ماشہ ملا دو۔ اور ۵ تولہ عمدہ دھلی بھانگ کا سفوف ملا دو۔ بعد ازاں ۲۰ [illegible]
۲۰ تولہ گھی اور ساڑھے تیرہ تولہ شہد ملا کر اور چھ چھ ماشہ کی گولیاں بنا کر رکھو۔
خوراک صبح شام ایک یا دو گولی حسب برداشت ہمراہ دودھ استعمال کرو۔ [illegible]
بار بار ہیز استعمال سے پورے حالات اس نسخہ کے ظاہر ہو جاویں گے۔ زیادہ تعریف [illegible]
کی جاوے عجیب چیز ہے۔

۱۰۸۔ گری بیج کونچ۔ اسگندھ۔ منڈی۔ بداری کند۔ بیج کمل۔ ایک ایک [illegible]
لے کر کوٹ چھان لو۔ اس سفوف [illegible] بداری کند۔ بھانگ [illegible] جائفل [illegible]

[illegible] ان کو رس کی علیحدہ علیحدہ تین تین پٹ دے کر سایہ میں خشک کر لو۔ بعد
ازاں ۲۵ تولہ مصری پیس کر ملا دو۔ خوراک ایک تولہ سفوف تولہ بھر شہد میں ملا کر صبح
شام چاٹ کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ ہم نے اس میں کشتہ ابرک اور کشتہ فولاد
ایک ایک تولہ شامل کر کے دسوں آدمیوں کو دیا ہے۔ ہر ایک پر حیرت انگیز اثر دکھایا
ہے۔ کشتہ اگر ملا دیں تو خوراک ۲ ماشہ سے ۲ ماشہ تک حسب برداشت کریں۔

۱۰۹۔ اسگندھ۔ بداری کند۔ گوکھرو۔ الائچی۔ میتھی۔ پیپل۔ سونٹھ۔ تال مکھانہ۔ ستاور
گری بیج کونچ۔ پانچ پانچ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنا لو۔ بعد ازاں کشتہ جات قلعی۔
چاندی۔ ابرک۔ سونا۔ فولاد۔ تانبہ ایک ایک تولہ ملا دو۔ پھر بداری کند۔ مہندی۔ دھتورہ
بھانگ۔ زعفران۔ ادرک ان سب کے رس یا کاڑھے میں پٹ دے کر سوکھاتے رہو
یعنی ایک روز بداری کند۔ دوسرے روز مہندی وغیرہ اسی طرح چھ روز تک کرو۔
بعد ازاں سایہ میں خشک کر کے جس قدر سفوف ہو برابر وزن مصری پیس کر ملا دو۔
اس کی خوراک دو سے تین رتی تک چھ ماشہ شہد میں ملا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں
چالیس روز کے استعمال سے ازحد قوت باہ اور شہوت ہوگی۔

۱۱۰۔ کستوری ۳ ماشہ۔ بغیر سوراخ والے موتی چھ ماشہ۔ ورق سونا ڈیڑھ ماشہ۔ ورق
چاندی ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ بنسلوچن ساڑھے دس ماشہ۔ الائچی
چھوٹی ساڑھے سات ماشہ۔ جائفل نو ماشہ۔ جاوتری ایک تولہ۔

ترکیب۔ پہلے موتیوں کو کھرل میں ڈال کر گلاب عرق نمبر اول سے بارہ گھنٹہ تک
برابر کھرل کرو۔ پھر کستوری۔ سونا۔ چاندی کے ورق ڈال کر چار گھنٹہ تک کھرل کرو۔
پھر بنسلوچن وغیرہ ادویات کو کوٹ چھان کر اسی کھرل میں ڈال کر پان کے رس سے
۲۰ گھنٹہ تک کھرل کرتے رہو۔ رس خشک ہونے پر ڈالتے رہا کرو۔ بعد ازاں مٹر
کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لو۔ کمی ویرنے والوں کے لئے یا مرت ہیں۔

ایک ایک گولی صبح شام مکھن یا ملائی میں استعمال کریں۔ اوپر سے دودھ۔ چالیس روز
میں حیرت انگیز اثر معلوم ہوگا۔

۱۱۱- پارہ ایک تولہ کھرل میں ڈال کر "کاک ماچی" کے رس میں دن بھر گردو۔ پھر شیالا کی
شیو لنگی۔ پانی کی کائی۔ کنول۔ تین تپیا۔ سن۔ ان کا رس ڈال کر ایک ایک روز کھرل
کرو۔ پھر ایک روز پھٹکری اور ایک ذرہ سپید ہانک ان کے ہمراہ کھرل کرو۔ بعدہ میں گرم پانی سے
دھو کر پارہ کو صاف کرو۔ اور خشک کرکے کھرل میں ڈال کر گندھک آملہ سار پانچ تولہ
پھر ایک روز کھرل کرو۔ جب کجلی ہو جاوے تو کاغذی لیموں کا رس۔ مدار کا رس۔ گھی گوار
کا رس۔ ہلدی۔ مہندی کا رس۔ یعنی ہر ایک رس سلسلہ وار ڈال کر چھ چھ دن یعنی ایک ماہ
تک کھرل کرو۔ بعدازاں آتشی شیشی میں بھر کر اوپر سے سات کپڑمٹی کرکے خشک کرلو۔
اس شیشی کو ایک بڑی ہانڈی میں رکھ کر چاروں طرف اس انداز سے ریت بھر دو کہ ریت
شیشی کے برابر رہے۔ لیکن منہ سے کسی قدر نیچے رہے۔ تاکہ شیشی کے اندر نہ جاسکے۔
شیشی کا منہ کھلا رہے۔ بعدازاں پرماتما کا نام لیکر ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر نیچے خوب
تیز آنچ جلاؤ۔ تین دن رات یعنی ۷۲ گھنٹہ تک خوب تیز آنچ جلاتے رہو۔ کبھی کبھی
درمیان میں ایک لوہے کی نوکیلی سیخ آگ میں لال کرکے شیشی کے منہ میں دیا کرو
تاکہ شیشی سے اڑ کر جو مصالحہ آویگا اس کے سیل سے شیشی کا منہ بند نہ ہو جاوے۔
جب دیکھو کہ نیلی نیلی آگ کی لپٹ نکلنی بند ہو گئیں اور جلتی ہوئی لوہے کی سیخ دینے
بھی دھواں نہیں اٹھتی اور ٹھیک ۷۲ گھنٹہ تیز آنچ کو ہو چکے ہیں۔ تب ہانڈی کو اتار لو
شیشی کے ٹھنڈا ہونے پر آہستہ سے توڑ کر لگے ہوئے مال کو نکال لو مع ہوشیاری سے
نکالو۔ تاکہ شیشی کا کانچ شامل نہ ہو جاوے۔ اب جو مال نکلا ہے اس کو کھرل میں ڈال کر
گھی گنوار کے رس پھر [illegible] دودھ میں تین تین دن کھرل کرو۔ پھر ایک گولا سا بنا کر
مٹی کی صراحی میں رکھ کر اوپر سے دوسری صراحی ڈھانپ کر خوب اچھی طرح دونوں کا منہ

کپڑمٹی سے بند کردو۔ ذرا بھی سانس نہ رہے۔ بعدازاں ایک اور بڑی ہانڈی میں
ان دونوں جڑی ہوئی صراحیوں کو رکھ کر پھر اوپر سے دوسری ہانڈی رکھ کر ٹھیک سے
کپڑمٹی کردو۔ اور خشک ہو جانے پر ایک گز لمبا چوڑا گڑھا کھود کر جنگلی اوپلے بھر کر درمیان
میں ہانڈی اور اوپر سے بھی اوپلے بھردو۔ پھر ان میں آگ لگادو۔ جب آگ ٹھنڈی
ہو جاوے تو ہانڈی اور صراحیوں کو نکال کر اندر سے مال نکال لو۔ یہی "امرت رس"
ہے۔ حفاظت سے شیشی میں رکھو۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔
اس کی ایک رتی پیپل کا چورن چھ رتی۔ شہد تین ماشہ ملا کر استعمال کرنے سے دو تین
ماہ میں اس قدر طاقت پیدا ہوتی ہے کہ پچاسوں عورتوں پر بھی مرد غالب آسکتا ہے۔
علیحدہ علیحدہ انوپان سے بیسیوں امراض کی جڑ کھود کر
پھینک دیتا ہے۔ اس کی تعریف تحریر سے باہر ہے۔

۱۱۲- ایک عدد ناریل لے کر اس میں سوراخ کرکے دس تولہ پارہ بھر دیں۔ اور سوراخ
کو بند کرکے اوپر سے آرد کا آٹا و کپڑا خوب مضبوط لگا کر بند کردیں۔ اور خشک کرلیں۔
بعدازاں دودھ گائے پانچ سیر میں پکا دیں۔ جب دودھ خشک ہو جاوے تو ناریل
کو نکال کر آٹا کپڑا وغیرہ کو دور کریں۔ اور پارہ کو نکال دیں۔ ناریل کے برابر وزن میں
مغز بادام۔ پستہ۔ چلغوزہ۔ چرونجی۔ اخروٹ۔ باریک کوٹ کر اور تخم اوٹنگن [illegible]
تین تین تولہ۔ دودھی خورد پانچ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر دودھ کے کھوئے میں
ملا کر بیدانہ کھانڈ شامل کرکے چالیس پیڑے بنا دیں۔ اور ہر صبح ایک پیڑا کھا کر اوپر سے
دودھ گائے استعمال کریں۔ چالیس روز میں شاہی لطف نسخہ معلوم ہوگا۔

اب ہم قوت مردمی کیلئے ویدک مشہور مرکبات پاک جات تحریر کرتے ہیں

رتی لمبا پونگی پاک (معجون سپاری)۔ دکھنی چکنی سپاری۔ دہ سیر بستا ہر [illegible]

चित्र फ़ोटो नं० ३४

آنولہ آدہ آدہ سیر۔ تینوں کو پانی مین ڈال کر آگ پر چڑہا دین۔ تین گھنٹہ کی آنچ دین
پھر سوپاری کو کاٹ کر سایہ مین خشک کرکے کوٹ چہان کر سفوف تیار کرین۔ اس سفوف
کو چار سیر دودھ مین ڈال کر نرم آنچ سے کہووا بنا دین۔ پھر آدھ سیر گھی مین بھون کر
بعد ازان ۵ سیر مصری کی چاشنی کرکے اس مین کھووا اور مندرجہ ذیل ادویات
کا سفوف ڈال کر خوب ملاؤ۔

الائچی چھوٹی۔ گنگیرن۔ کھرنٹی۔ چپل۔ جائفل۔ لونگ۔ جاوتری۔ تیزپات۔
تالیس پتر۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ خشخاش۔ سوگندہ بالا۔ ناگرموتہا۔ ترپھلہ۔ بنسلوچن۔
گری کوپچ بیج۔ کشمش۔ تال کہانہ۔ بیج گوکرو۔ چھوہارہ۔ تباشیر۔ دہنیا۔ کہیرو۔
سوکہے سنگھاڑہ۔ ملیٹھی۔ زیرہ۔ کلونجی۔ اجوائن۔ گری کنول گٹہ۔ بالچھڑ۔ سونف
میتھی۔ بداری کند۔ موصلی سیاہ۔ اسگندہ ناگوری۔ کھوپرہ۔ ناگ کیسر۔ مرچ سیاہ۔ چرونجی
سیمل کے بیج۔ گج پیپل۔ سفید و لال چندن۔ لونگ۔ بستادر۔ موصلی سفید۔
ان ۴۹ چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چہان کر چار چار تولہ سفوف ہر ایک کا تول کر
ملا لین۔ پھر کھوئے والی چاشنی مین ڈال کر خوب ملاؤ۔ بعد ازان حسب ذیل کشتہ
جات درجہ اول شامل کرو۔ قلعی۔ جست۔ فولاد۔ ابرک سیاہ۔ پارہ۔ ایک ایک تولہ
کستوری عمدہ ۲ ماشہ۔ بھیم سینی کافور ۲ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ۔ خوب کھرل کرکے
شامل کرو۔ پھر ایک تولہ کے لڈو خواہ معجون کی طرح رکھ لو۔ خوراک حسب برداشت
ایک تولہ تک ہے اوپر سے دودھ گائے استعمال کرین۔ تین ماہ پرہیز کہانے سے
طاقت کے لئے کسی دوسری دوائی کی ضرورت نہ رہتی۔ عورتوں کے لئے امرت ہے
بانجھ عورت کے بھی اولاد ہونے کی طاقت اس پاک مین ہے۔ بشرطیکہ عورت مرد
دونون استعمال کرین۔

۱۱۴۔ مغز تربوز۔ مغز خربوزہ۔ مغز ککڑی۔ تر دنگی ایک ایک تولہ۔ تل۔ خشخاش۔

کو چار سیر مصری کی چاشنی کرکے ڈال دیں۔ اور خوب ملا دیں۔ بعد ازاں …
کستوری ڈیڑھ ماشہ۔ کافور بھیم سینی ڈیڑھ ماشہ۔ اور میوہ جات پستہ۔ بادام …
چرونجی۔ اخروٹ دو دو تولہ۔ ملا کر ایک تھالی میں گھی لگا کر پھیلا دیں اور اوپر …
لگا کر برفی کی طرح کاٹ لو۔ خوراک دو تولہ سے ۴ تولہ تک ہے۔ ہمراہ دودھ …
وقت استعمال کرو۔ اگر اس میں کشتہ جات چاندی۔ سونا۔ ابرک۔ فولاد وغیرہ …
تو کیا ہی کہنا ہے۔ ایسی حالت میں خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک رکھنی چاہئے۔

موصلی پاک

۱۱۶۔ موصلی سفید کا سفوف آدھ سیر۔ چار سیر دودھ میں ڈال کر کھوا بنا دیں …
ہے کہ موصلی دودھ میں ڈالنے سے بہت پھولتی ہے۔ ایسا معلوم ہو کہ …
کھوا بن گیا۔ لہٰذا احتیاط سے کھوا بنا لینا چاہئے۔ ورنہ جلد خراب ہو جانے کا …
کھوا ہو جانے سے نرم آنچ پر آدھ سیر گھی ڈال کر اچھی طرح بھون لیں۔ پھر …
کی چاشنی کرکے اس میں ملا لیں۔ اور ساتھ ہی مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف …
سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ الائچی چھوٹی۔ دارچینی۔ پترج۔ … معفوف …
زیرہ۔ اجمود۔ چترک۔ گج پیپل۔ اجوائن۔ پیپلا مول۔ آملہ۔ کچور۔ …
اسگندھ۔ ہلیلا۔ ناگر موتھا۔ لونگ۔ سمندر سوکھ۔ جائفل۔ جاوتری۔ ناگ کیسر …
کرنجی۔ ناگ بلا۔ آتی بلا۔ گری کونچ بیج۔ سیٹھی۔ … بسکھپرا …
بنسلوچن۔ کنکول۔ عقر قرحا۔ ہر ایک چار تولہ۔ …
دو تولہ۔ کشتہ ابرک چار تولہ۔ کافور بھیم سینی ایک تولہ۔ کستوری ایک تولہ …
چار چار تولہ ملا کر برفی جما لیں۔ اوپر سے سونا چاندی کے ورق جما دیں …
ایک سے دو تولہ تک حسب برداشت اوپر سے دودھ استعمال کرو۔

… پاک۔ اور شام کو موصلی پاک۔ استعمال کرے تو کیا ہی کہنا ہے۔ ساٹھ ستر
… سال کی عمر میں بھی جوانوں کی طرح جماع میں قادر ہو کر دسوں عورتوں کی تسلی کر سکتا ہے
… میں مرد … تین ماہ استعمال کرنا چاہئے۔

آم پاک

… بھی آیوروید کا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے۔ … میں اس کے
… اس طرح پر تحریر ہیں کہ اس پاک کو چار تولہ روزانہ صبح استعمال کرنے سے
… سخت سے سخت کھانسی۔ دمہ۔ دبلے ہوتے جانا۔ زکام۔ نزلہ۔ تلی۔ جگر کا
… آواز بیٹھ جانا۔ منہ میں بگڑ۔ سر درد۔ کھجلی۔ چھپاکی وغیرہ کو دور کرکے
… کندن کی طرح بنا دیتا ہے۔ اس کے کھانے سے بوڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے۔
… سال کی عمر پاتا ہے۔ جس عورت کو اسقاط حمل ہو جاتا ہے اگر با قاعدہ آم پاک
… تو خوبصورت عقلمند اولاد ہوتی ہے۔ بانجھ اگر کھالے تو اولاد ہو۔ اس کے
… استعمال کرنے والے کو ہاتھی کی طرح سے طاقت ہوتی ہے۔ جماع میں گھوڑے
… دسوں عورتوں کو حیران کر دیتا ہے۔ یہ پاک … کو تپلایا تھا
… مندرجہ تعریف کے علاوہ اب ہم اپنی طرف سے کیا لکھیں۔ … صبح ہی کھا
… دودھ استعمال کرنا چاہئے۔ نسخہ اس عجیب پاک کا یہ ہے۔
… پکے ہوئے میٹھے آم (جیسے لنگڑہ وغیرہ تخمی ہوتے ہیں) لیکر رس نکال لیں۔
… اس رس کو … چھلنی میں چھان لیں۔ تاکہ رس بالکل صاف ہو جائے۔ رس
… وقت اس کی چھلنی وغیرہ سے احتیاط رکھیں۔ اور رس کو نکال کر دیر تک
… دیں۔ ورنہ جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر آٹھ سیر رس ہو تو دو سیر کھانڈ دیسی
… گھی گائے ایک سیر۔ پانی دو سیر۔ ڈال کر ساتھ میں سونٹھ ایک پاؤ۔

مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ پیپل ایک چھٹانک۔ کوٹ کپڑ چھان کرکے ملادیں۔ اور مٹی کے
برتن میں ڈال کر نرم آنچ سے پکادیں۔ لکڑی کی کڑچھی سے چلاتے رہیں۔ جب تک بولنے
تو مندرجہ ذیل ادویات ملادیں۔ اس کے پکنے کا جاننا تجربہ کا کام ہے۔ کیونکہ کچا رہنے سے
تھوڑے دنوں میں خراب ہوجاتا ہے۔ ٹھیک پکا ہوا ایک سال تک تازہ رہ سکتا ہے۔
پکتے پکتے گھی ایک بار تو جذب ہوجاتا ہے۔ لیکن جب ٹھیک سے پک جاتا ہے تو گھی جدا
ہوجاتا ہے۔ وہی وقت دیگر ادویات ڈالنے کا ہے۔ لہذا اس وقت سفوف ادویات جو کہ
پہلے سے تیار کرکے رکھا جاتا ہے ڈالنا چاہئے۔ اور ایک پاؤ شہد بھی اگر گھوٹ کر ملادیا جاوے
اور بھی عمدہ لذیذ ہوجاتا ہے۔ ادویات حسب ذیل ہیں۔
پیپلا مول۔ ناگرموتھا۔ چیتہ۔ دھنیا۔ زیرہ سفید و سیاہ۔ سونٹھ۔ ناگ کیسر۔ دارچینی
تالیس پتر۔ ہر ایک آٹھ تولہ۔ ان کا سفوف ڈال کر آنچ سے اتار کر خوب ملادیں۔ جب
ٹھنڈا ہوجاوے تو آدھ سیر شہد ڈال کر تھالی میں جما کر برفی کاٹ لیں یا ایسا ہی رہنے دیں
اگر زیادہ طاقت ور بنانا ہو تو کشتہ فولاد، ابرک، دو دو تولہ ملا سکتے ہیں۔ اگر کشتہ ملادیں
تو خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک رکھیں۔ ورنہ دو سے چار تولہ تک کر سکتے ہیں۔

اسگندھ پاک

۱۸۱۔ اسگندھ ناگوری چالیس تولہ۔ سونٹھ بیس تولہ۔ پیپل۔ گول مرچ پانچ پانچ تولہ۔
کوٹ چھان کر سفوف بنادیں۔ پانچ سیر دودھ آگ پر چڑھا کر جب نصف رہ جاوے تو
یہ سفوف ملا کر کھوا بنادیں۔ پھر کڑاہی میں ایک سیر گھی ڈال کر نرم آنچ پر کھوے کو بھون
لیں۔ سرخ ہونے پر اتار لیں۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کوٹ چھان کر ملادیں۔
تج۔ تیز پات۔ ناگ کیسر۔ الائچی خورد۔ لونگ۔ پیپلا مول۔ جائفل۔ تگر۔ منقہ۔ بلا۔ برادہ
چندن سفید۔ ناگرموتھا۔ آملہ۔ بنسلوچن۔ کتھہ۔ کبابہ چینی۔ ستاور۔ گلوہ۔ خس

گری ناریل۔ اجود۔ چرک۔ دہاوا کے پھول۔ ہر ایک چار چار تولہ۔ ان کو ملانے کے
بعد دو سیر مصری کی چاشنی میں سب کو ملا کر دو دو تولہ کے لڈو بنالو۔ اس پاک کو جاڑوں
میں ہی استعمال کرنا چاہئے۔ ایک لڈو صبح ہی کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ اگر
برداشت ہوسکے تو رات کو بھی کھاسکتے ہیں۔ یہ پاک بہت گرم ہے۔ اگر آپ کا مزاج گرم
ہے تو اس کو استعمال نہ کریں۔ بوڑھے اور سرد مزاج والوں کو بہت ہی فائدہ مند ہے
گرم مزاج والے اور نوجوان اس کو استعمال نہ کریں۔ اس پاک کے بارے میں لکھا ہے
کہ جیسے سورج کے نکلنے سے اندھکار دور ہوجاتا ہے اسی طرح نامردی اس سے بھاگتی ہے
یہ پاک بہت ہی طاقت ور ہے۔ ویریہ کے تمام امراضوں کو دور کرکے قابل اولاد بناتا ہے۔

افیون پاک

۱۹۱۔ بیج الائچی خورد۔ عقرقرحا۔ ایک ایک تولہ۔ بنسلوچن دو تولہ۔ پیپل چھوٹی ۲ ماشہ۔
بہمن سرخ ۲ ماشہ۔ بہیم سینی کافور ۲ ماشہ۔ جاوتری دو ماشہ۔ جائفل تین ماشہ۔ کستوری
ایک ماشہ۔ بغیر سوراخ والے موتی تین ماشہ۔ سونے کے ورق دس عدد۔ ورق چاندی ۲۰
عدد۔ شدھ افیون دو تولہ۔
ترکیب بنانے کی۔ موتیوں کو کھرل میں ڈال کر عرق گلاب نمبر اول سے بارہ گھنٹہ
تک کھرل کرو۔ بعد ازاں اس میں کستوری۔ کافور۔ اور ورق ڈال کر دو گھنٹہ تک کھرل
کرو۔ پھر اوپر والی دیگر ادویات کا چھانا ہوا سفوف ملادو۔ بعد ازاں شدھ افیون میں اندازے
کا پانی ملا کر ایک قلعی دار کٹوری میں نرم آنچ پر پکاؤ۔ جب پکتے پکتے لیٹی کی طرح سے ہوجاوے
تو نیچے اتار لو۔ اور ذرا گرم رہتے ہوئے ہی تمام ادویات کا سفوف ڈال کر خوب ملاؤ۔
بعد ازاں ایک ایک رتی کی گولیاں بنالو۔ اس کی خوراک میں خوب احتیاط رکھنا ضروری ہے۔
جن لوگوں کو افیون کی عادت ہے وہ تو دو تین گولی تک بھی کھاسکتے ہیں۔ لیکن جن

چورن تھوڑے گھی میں بھون کر ملا دیں۔ اگر کشتہ فولاد ایک تولہ ملا دیں تو بہت ہی طاقتور ہو جاتا ہے۔ ورنہ ضرورت نہیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ حسب برداشت دودھ سے استعمال کریں۔

بھنگ پاک

۱۲۵۔ دودھ گائے کا دس سیر اوٹاؤ۔ جب آدھا رہ جائے اس میں دہی ہوئی سوکھی بھنگ کا آدھ سیر چورن ملاؤ۔ کھوا بناؤ۔ پھر آدھ سیر گھی ڈال کر کھوے کو نرم آنچ پر بھون لو۔ پھر پانچ سیر مصری کی چاشنی نرم سی بنا کر کھوا اس میں ڈال کر خوب ملاؤ۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف بھی اچھی طرح سے ملاؤ۔ اور برفی یا لڈو بنا کر صاف برتن میں رکھو۔ تج۔ تیزپات۔ ناگ کیسر۔ اسگندھ۔ مرچ سیاہ۔ گری کونچ بیج۔ جزیرہ۔ [illegible] دو دو تولہ۔ چھوٹی الائچی۔ سونف۔ بنسلوچن۔ چار چار تولہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ لونگ۔ [illegible] جائفل۔ ایک ایک تولہ۔ ورق سونا چاندی ایک ایک سو۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک حسب برداشت دودھ کے استعمال کرو۔ یہ پاک جاڑوں میں استعمال کرنا بہت [illegible]

کونچ پاک

۱۲۶۔ گری کونچ بیج کا سفوف ایک سیر۔ پانچ سیر دودھ میں ڈال کر کھوا بناؤ۔ لیکن برتن مٹی کا یا قلعی دار ہو۔ پھر آدھ سیر گھی ڈال کر نرم آنچ پر بھون لو۔ اور دو سیر مصری کی چاشنی میں کھوے کو ڈال کر مندرجہ ذیل ادویات بھی شامل کرو۔

جائفل۔ جاوتری۔ کنکول۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ اجوائن۔ عقرقرحا۔ سمندرسوکھ۔ [illegible] مرچ سیاہ۔ پیپل۔ دارچینی۔ الائچی چھوٹی۔ تیزپات۔ زیرہ سفید۔ [illegible] ایک ایک تولہ۔ میوہ جات بادام۔ پستہ۔ چلغوزہ۔ کشمش۔ ناریل۔ کاجو۔ پانچ پانچ تولہ۔ ورق سونا چاندی ایک ایک سو۔ کشتہ فولاد۔ ابرک۔ بھسم۔ ایک ایک تولہ۔ کستوری [illegible]

[illegible] بھیم سینی کافور ۳ ماشہ۔ سب کو شہد سے ملا کر چکنے یا کانچ کے برتن میں رکھیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ۔ یہ پاک دیرینہ کے امراض پر جادو کی طرح [illegible] عجیب چیز ہے۔

(چرمٹی) اوچٹا پاک

۱۲۷۔ سفید گھونچی۔ گری کونچ بیج۔ گوکھرو۔ تینوں کو ایک ایک پاؤ۔ سفوف کر کے کپڑچھان کرو۔ پھر چار سیر دودھ میں کھوا بنا لو۔ اور آدھ سیر گھی میں نرم آنچ پر بھون لو۔ تین سیر مصری کی چاشنی میں کھوے کو ڈال کر پاک بنا کر صاف برتن کانچ وغیرہ میں رکھو۔ اس میں صرف [illegible] ملاؤ اور کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ دو دو تولہ کے لڈو بنا کر رکھ لو۔ خوراک ایک ایک لڈو صبح شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔ علاوہ ازیں ان تینوں چیزوں [illegible] سفوف کر کے ہم وزن مصری ملا کر رکھ لو۔ اور چھ ماشہ کھا کر اوپر سے دودھ استعمال [illegible] چیز ہے۔

عورتوں کیلئے خاص چیز سوبھاگ سونٹھی پاک

[illegible] صاحبان جہاں آپ سینکڑوں روپیہ اپنے لئے خرچ کرتے ہیں اُن بے زبان [illegible] عورتوں کا بھی خیال رکھیں۔ سال میں ایک بار ضرور اُن کو یہ پاک بنا کر استعمال کرائیں۔ کیونکہ ہماری عیش و آرام کا دارومدار عورت اور مرد کے جوڑے کی تندرستی پر [illegible] ہے۔ عورتوں کے واسطے یہ آب حیات ہے۔ اس کو استعمال کرنے سے سب [illegible] امراض رحم کے متعلق دور ہو کر بانجھ پن دور ہوتا ہے۔ پستان سخت، رنگ [illegible] سب خوب نکھر آتا ہے۔ اگر حاملہ ہو تو بچہ تندرست اور آسانی سے پیدا ہوتا ہے [illegible] امراض و موت سے عورت محفوظ رہتی ہے۔ اور جسم میں خوب طاقت آتی ہے۔

حیض کے سب امراضوں کو دور کر کے عورت کو قابل اولاد بنا دیتا ہے۔ غرضکہ عجیب چیز ہے۔

سونٹھ ایک سیر۔ گائے کا دودھ چار سیر۔ سونٹھ کو کوٹ چھان کر دودھ میں شامل کر کے کھوا بنا دو۔ پھر ایک سیر گھی ڈال کر نرم آنچ پر بھون لیں۔ جب سرخی پر آ جاوے تو چار سیر مصری کی چاشنی کر کے کھوئے کو ملا لیں۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کوٹ چھان کر شامل کریں۔ جائفل۔ ترپھلہ۔ زیرہ سیاہ و سفید۔ مغز دھنیا۔ سونف۔ الائچی چھوٹی۔ پیپل۔ اگر ناگوری۔ شاخ نیلوفر۔ کشمش۔ بداری کند۔ چھوہارہ۔ گوند ببول۔ ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ ناریل کتر کر سولہ تولہ۔ سلاجیت دو تولہ۔ نسوت آٹھ تولہ۔ میوہ جات چرونجی۔ پستہ بادام۔ چلغوزہ۔ اخروٹ۔ پانچ پانچ تولہ۔ سب چیزوں کو ٹھیک سے ملا کر صاف کانچ کے برتن میں رکھیں۔ ورق سونا۔ چاندی پچاس پچاس عدد۔ اگر شامل کر لیں تو بہت بہتر ہے۔ اور کافور بھیم سینی تین ماشہ۔ کستوری تین ماشہ بھی شامل کریں۔ غریب آدمی کستوری خواہ نہ شامل کریں۔ تو بھی عجیب چیز ہے۔ خوراک۔ ایک تولہ سے تین تولہ تک ہمراہ دودھ استعمال کرا دیں۔ کستوری وغیرہ شامل کرنے پر نصف خوراک رکھیں۔

امساک کے بارے میں آزمودہ نسخہ جات

ہم پہلے بھی لکھ آئے ہیں دوبارہ پھر اپنے ناظرین کو بتلائے دیتے ہیں۔ کہ امساک کی ادویات زیادہ تر استعمال کرنا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا ہے۔ پہلے ویرج میں اگر کسی طرح کی خرابی ہے تو اس کا علاج کریں۔ ویرج ٹھیک ہونے پر خود بخود قدرتی امساک ہوگا۔ قدرت نے جسم کے لئے جو طاقت عطا کی ہے۔ وہی ٹھیک ہے۔ ہاں بعض اوقات کسی خرابی سے اگر اس میں قوت کمی آ جاوے تو اس کا پورا کرنا ضروری ہے تندرست آدمی شوقیہ امساک کی ادویات کا استعمال [illegible] کریں۔ البتہ جائز ضرورت [illegible] صاحب [illegible] ہیں۔ [illegible]

کر دیتی ہے۔ جو امساک کے ہوتے ہوئے بھی قوت باہ میں کمی نہ ہونے دیں۔

۱۲۹۔ اسگندھ۔ عقرقرحا۔ جائفل۔ جاوتری۔ کافور بھیم سینی۔ تخم خراسانی۔ دبلی بھانگ۔ رس بھیند ور۔ ان آٹھ چیزوں کو چھ چھ ماشہ کوٹ پیس کر چھان لو۔ اور برابر وزن مصری ملا کر پان کے عرق و چار چار ماشہ کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لو۔ اوپر سے ورق چاندی گولیوں پر لپیٹ دو۔ اسی کی شام کو ایک گولی کھا کر اوپر سے مولی کھاؤ۔ خوب امساک ہوتا ہے۔ بغیر ترشی ازال نہ ہوگا۔

۱۳۰۔ جائفل۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ سونٹھ۔ زعفران۔ پیپل۔ کستوری۔ بھیم سینی کافور۔ کشتہ ابرک۔ ایک ایک تولہ۔ اور شدہ افیون ۵ تولہ۔ ان سب کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ اور افیون کو تھوڑے پانی میں گھول کر ملالو۔ بعد ازاں سب کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کرو۔ اور مونگ کے برابر گولیاں بنالو۔ ایک یا دو گولی حسب برداشت شام کو کھا کر اوپر سے دودھ مصری ملا کر استعمال کرو۔ بعد دو یا ڈھائی گھنٹہ کے جماع کرو۔ قوت باہ اور امساک خوب ہوتا ہے۔

۱۳۱۔ شدہ پارہ۔ شدہ آنولہ سار گندھک۔ چھ چھ ماشہ۔ دونوں کو کھرل میں ڈال کر چھ گھنٹہ تک برابر کھرل کر کے کجلی بنالو۔ بعد ازاں اس میں جائفل۔ لونگ۔ تخم اوٹنگن۔ زعفران۔ کافور بھیم سینی۔ مصطگی۔ جاوتری۔ چھ چھ ماشہ کوٹ چھان کر ملا دو۔ اور ایک گھنٹہ تک کھرل کرو۔ سب سے آخیر میں شدہ افیون چھ ماشہ تھوڑا پانی ملا کر کھرل میں ڈال کر تین گھنٹہ تک کھرل کرو۔ بعد کو برابر مٹر گولیاں بنالو۔ خوراک ایک گولی شام کو۔ شہد سے کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کرو۔ عجیب چیز ہے۔ دو تین گھنٹہ بعد جماع کرنا چاہیے۔

۱۳۲۔ عقرقرحا۔ سونٹھ۔ زعفران۔ پیپل۔ لونگ۔ برادہ چندن سفید۔ ایک ایک تولہ شدہ افیون تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لو۔ اس چورن کو ایک ماشہ سے دو ماشہ تک شہد میں ملا کر چاٹو اور اوپر سے دودھ استعمال کرنے سے قوت باہ اور امساک خوب

بڑھتا ہے۔ روزانہ استعمال کر سکتے ہیں۔ اور جب دل ہو جماع کر سکتے ہیں۔ جماع سے
دو گھنٹہ پہلے استعمال کرنا چاہیے۔

۱۳۳۔ عقر قرحا بیس ماشہ۔ تخم ریحان ۳۲ ماشہ۔ مصری ستائیس ماشہ۔ ان کو کوٹ چھان
کر رکھ لو۔ اس میں سے تین ماشہ چورن دودھ سے استعمال کرو۔ اور بعد دو گھنٹہ جماع کرو۔
یہ نسخہ بغیر افیون کے ہی خوب امساک کرتا ہے۔

۱۳۴۔ زعفران۔ دارچینی۔ عقر قرحا۔ ایک ایک رتی۔ اور تھوڑی سی کستوری آدھ سیر
دودھ میں ملا کر نرم آنچ پر پکا دیں۔ جب نصف دودھ رہ جاوے اتار لیں۔ اور سرد ہونے
پر مصری ڈال کر پی لیں۔ اوپر سے پان کھا دیں۔ ایک گھنٹہ بعد جماع کریں اور لطف دیکھیں۔

۱۳۵۔ بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے سفیدی نکال دیں۔ زردی اسی میں رہے۔ اس میں [illegible]
ماشہ شدہ افیون داخل کریں۔ اور سوراخ کو تراشے ہوئے کپڑے سے بند کر کے اور گوندھے
آٹے میں لپیٹ کر ڈیڑھ سیر اُپلوں کی آنچ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور تو ڑ کر
زردی بیضہ سے نکال کر اس کے برابر وزن عقر قرحا۔ اسپند (حرمل) مصطگی۔ کرفس اور
شہد ملا کر یک جان کر لیں۔ خوراک ۳ ماشہ اوپر سے دودھ استعمال کریں۔

۱۳۶۔ یہ دوائی بغیر کہے اور لگائے ہی اوّل درجہ کی ممسک ہے۔ جماع ایک گھنٹہ کے بعد
اس قدر بیقرار ہو جاتی ہے کہ اگر عورت نہ ملے تو مرد چلاتا پھرتا ہے اور جب تک اس [illegible]
سے نہ نکالیں انزال نہیں ہوتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ دوائی بالکل تازہ ہوں۔
نسخہ یہ ہے:۔ کیچوہ (انسان کی قے میں نکلا ہوا) دس رتی۔ مشک درجہ اوّل دو رتی۔
زہرہ مچھلی رہو۔ تین رتی۔ زردی گل کشائی تین رتی۔ پوست بیخ کشائی تین رتی۔ کافور [illegible]
رتی۔ سب چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔ پھر وزن اوپر لکھے مطابق درست کر کے کھرل
میں ڈالیں اور برانڈی شراب درجہ اوّل ڈال کر کھرل کریں [illegible]
کریں۔ پھر سایہ میں خشک کر کے رکھیں۔ حسب ضرورت جماع سے دو گھنٹہ پہلے [illegible]

ذرہ سی تا سل کے سوراخ میں رکھ کر ذرا اندر کر دیں۔ جب جوش معلوم ہو جماع کریں۔ اور
قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

۱۳۷۔ شدہ افیون دو ماشہ۔ دارچینی۔ زعفران۔ جاوتری ایک ایک ماشہ۔ مغز بادام دو ماشہ
جوز بوا دو ماشہ۔ مصری دو ماشہ۔ دلی ہوئی بھانگ چودہ ماشہ۔ سب ادویات باریک پیس کر
چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ ایک یا دو گولی دو گھنٹہ پیشتر دودھ سے استعمال کریں۔

۱۳۸۔ کیچوہ (جو آدمی کی قے سے نکلا ہو) ایک عدد۔ مکھی کے سر ۵۰ عدد جو تیل سرسوں میں مر
گئی ہوں۔ مغز گھونگھی سفید ۲ عدد۔ سب کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک کریں۔ ترکیب استعمال
یہ ہے کہ ایک عدد لونگ کو چاقو سے خوب باریک چاول کی طرح سے بنا دیں۔ اور اس پر
دوائی لگا کر سوراخ اندری میں رکھ دیں۔ بے حد امساک ہوگا۔ اگر شدت عمل سے بے قرار
ہو جائیں تو سرد پانی سے غسل کریں۔ اور بوقت صبح شیرہ تخم خیارین۔ زیرہ سفید۔ گل بنفشہ۔
مصری ملا کر پی لیں۔ غذا اچھی کھا دیں۔ ایک روز کے عمل سے چالیس روز تک طاقت
رہتی ہے۔ عجیب نسخہ ہے۔

۱۳۹۔ جائفل۔ لونگ۔ جاوتری۔ زعفران۔ الائچی چھوٹی۔ شدہ افیون۔ عقر قرحا۔
ایک ایک تولہ۔ بھیم سینی کافور دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر کھرل میں ڈال کر پان کے
رس سے خوب کھرل کریں۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔
خوراک ایک دو گولی حسب برداشت۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

۱۴۰۔ کستوری ۲ ماشہ۔ زعفران۔ جائفل۔ لونگ۔ ایک ایک تولہ۔ شدہ افیون دو
تولہ۔ شدہ بھنگ ایک تولہ۔ سب کو کوٹ کپڑ چھان کر کے کھرل میں ڈال کر پانی سے
کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی کھا کر اوپر سے
دودھ مصری اور گھی ملا کر استعمال کریں۔

۱۴۱۔ جائفل۔ عقر قرحا۔ گائے دھتورہ کے بیج۔ جاوتری۔ شدہ افیون۔ کشتہ شیشہ۔

شدہ شنگرف۔ ان سب کو برابر وزن کھرل میں ڈال کر خشخاش کے
کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بناکر سایہ میں خشک کرکے رکھیں۔
ہمراہ دودھ مصری ملے ہوئے کے استعمال کریں۔

۱۴۲۔ لونگ آٹھ ماشہ۔ جائفل بارہ ماشہ۔ افیون شدہ ۱۲ ماشہ۔ کستوری
کو کوٹ چھان کر شہد ملاکر دو دو ماشہ کی گولیاں بنالو۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک
گولی حسب برداشت پان میں رکھ کر کھانے سے خوب امساک ہوتا ہے۔

۱۴۳۔ سفید چمیلی کے پتوں یا پھولوں کا رس چار تولہ۔ تل تیل ایک تولہ
میں ڈالکر آگ پر پکاؤ۔ جب رس جل کر تیل رہ جاوے شیشی میں رکھ لو۔ جماع سے
ایک گھنٹہ پہلے اس کی آلہ تناسل پر مالش کرکے پان باندھ دو۔ بعد کو کھول کر جماع کرو
امساک اور تیزی خوب ہوگی۔

۱۴۴۔ عقرقرحا ۱۲ ماشہ۔ زعفران نو ماشہ۔ جائفل ۱۲ ماشہ۔ لونگ ۱۲ ماشہ
شنگرف اکیس ماشہ۔ شدہ افیون نو ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر کھرل میں ڈال بقدر
ضرورت شہد ڈال کر چھ گھنٹہ تک برابر کھرل کرو۔ بعد ازاں چنے کے برابر گولیاں بناکر سایہ
میں خشک کرلو۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کرو۔

۱۴۵۔ دارچینی۔ تل کالے۔ عقرقرحا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد ملاکر گولی یا معجون
بناکر رکھو۔ جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ۶ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کرنے سے امساک اور شہوت
خوب ہوتی ہے۔

۱۴۶۔ ایک پکا ہوا بینگن لاکر اسکے بیج علیحدہ کرلو۔ اور اس میں نو ماشہ چمیل
کپڑمٹی کرکے بھوبھل میں پکاؤ۔ جب پک جاوے چمیل کو نکال کر سایہ میں خشک
ضرورت کے وقت چمیل کے برابر دارچینی ملاکر دو ماشہ شہد میں گولی بناؤ۔ اس گولی کو
میں گھس کر جماع سے پہلے آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے خوب امساک ہوتا ہے۔

कुच रक्षा की अंग्रेजी विधि।

... नांमादि ... ईरान की ... भांति सुन्दरता ... वस्तुएं यहाँ ...

(त्वचा की ...)

... रक्त की ... लिये त्वचा की ... का ज्ञान आवश्यक है। इस लिये बहुत ... लिखते हैं। त्वचा के ... परत सुश्रुत ने ... है। डाक्टर भी ... वर्णन करते हैं। ... का परत कठोर होता है, और यह ... कोमल ... रक्षा के लिये होता है। सब मोटाई ... से ... इञ्च तक होती है। जगह के विचार से न्यूनाधिक होती है। साधारणतः त्वचा के २ परत समझ लीजिये। बाहिर के परत को चाम या चमड़ा कहते हैं। अंग्रेजी में क्यूटीकल या एपीडर्मिस नाम है। अन्दर के परत को अतः त्वक् या आन्तरिक त्वचा कहते हैं। अंग्रेजी में क्यूटिस या डरमिस कहते हैं। चमड़े के द्वारा वायु पानी आदि का पहुंचना स्वेद का निकलना, जठराग्नि और शारीरिक अवयवों की रक्षा का प्रयोजन है।

छूने की शक्ति आदि सब आन्तरिक परत में होती है, क्योंकि इसमें रक्त की नाड़ियां और पट्ठे (ज्ञान तंतु) होते हैं, ऊपर की त्वचा में नहीं होते हैं। इस लिये बाहर की त्वचा के इसके

شدہ شنگرف۔ ان سب کو برابر وزن کھرل میں ڈال کر خشخاش کے [illegible] سے خوب کھرل
کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بناکر سایہ میں خشک کرکے رکھیں۔ خوراک ایک گولی
ہمراہ دودھ مصری ملے ہوئے کے استعمال کریں۔

۱۴۴۲۔ لونگ آٹھ ماشہ۔ جائفل بارہ ماشہ۔ افیون شدہ ۱۰ ماشہ۔ کستوری [illegible] ان
کو کوٹ چھان کر شہد ملاکر دو دو ماشہ کی گولیاں بنالو۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک
گولی حسب برداشت پان میں رکھ کر کھانے سے خوب امساک ہوتا ہے۔

۱۴۴۳۔ سفید چمیلی کے پتوں یا پھولوں کا رس چار تولہ۔ تل تیل ایک تولہ۔ دونوں کو
میں ڈالکر آگ پر پکاؤ۔ جب رس جل کر تیل رہ جاوے شیشی میں رکھ لو۔ جماع کرنے سے
ایک گھنٹہ پہلے اس کی آلہ تناسل پر مالش کرکے پان باندھ دو۔ بعد کو کھول کر جماع کرو۔
امساک اور تیزی خوب ہوگی۔

۱۴۴۴۔ عقرقرحا ۱۲ ماشہ۔ زعفران نو ماشہ۔ جائفل ۱۲ ماشہ۔ لونگ ۱۲ ماشہ۔ شدہ
شنگرف اکیس ماشہ۔ شدہ افیون نو ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر کھرل میں ڈال کر حسب
ضرورت شہد ڈال کر چھ گھنٹہ تک برابر کھرل کرو۔ بعد ازاں چنے کے برابر گولیاں بناکر سایہ
میں خشک کرلو۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کرو۔

۱۴۴۵۔ دارچینی۔ تل کالے۔ عقرقرحا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد ملاکر گولی ۱ ماشہ کی
بناکر رکھو۔ جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ۱ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کرنے سے امساک اور شہوت
خوب ہوتی ہے۔

۱۴۴۶۔ ایک پکا ہوا بینگن لاکر اسکے بیج علیحدہ کرلو۔ اور اس میں نو ماشہ چیل [illegible]
کپڑمٹی کرکے بھوبھل میں پکاؤ۔ جب پک جاوے چیل کو نکال کر سایہ میں خشک [illegible]
ضرورت کے وقت چیل کے برابر [illegible] ملاکر دو ماشہ شہد میں [illegible]
میں گھسکر جماع سے پہلے آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے خوب امساک ہوتا ہے۔

कुच रक्षा की अंग्रेजी विधि।

[illegible] सब मोटाई [illegible]
से ? इञ्च तक होती
है। जगह के लिहाज
से न्यूनाधिक होती
है। साधारणतः त्वचा के २ परत समझ लीजिये। बाहिर के परत
को चाम या चमड़ा कहते हैं। अंग्रेजी में क्यूटीकल या [illegible]
नाम है। अन्दर के परत को अतः त्वक् या आन्तरिक त्वचा कहते
हैं। अंग्रेजी में क्यूटिस या डरामिस कहते हैं। चमड़े के द्वारा [illegible]
पानी आदि का पहुंचना स्वेद का निकलना, [illegible] और [illegible]
रिक अवयवों की रक्षा का प्रयोजन है।

छूने की शक्ति आदि सब आन्तरिक परत में होती है
क्योंकि इसमें रक्त की नाड़ियां और [illegible] ज्ञान तंतु होते हैं। ऊपर
की त्वचा में नहीं होते हैं। इस लिये बाहर की त्वचा के [illegible]

[illegible] करते थे। स्त्रियां गालों को रंगती थीं, झुर्रियों को दूर करने के लिये एक बूटी की जड़ बर्तती थीं, सुरमा काजल लगाती थीं, और उस काल में जो था सो करती थीं।

ओविड एक कवि हुआ है। उसकी कविताओं में रोमन लोगों के कई एक योग मिलते हैं, जो यूनानी योगों से मिलते हैं।

इङ्गलैण्ड में यहां तक रिवाज होगया था, कि पार्लीमेण्ट में सन् १७७० ईस्वी में यह क़ानून पास हुआ था:—"सर्व स्त्रियां चाहे किसी आयु, पेशा या रुतबा की हों, चाहे कुंवारी, विवाहित या विधवा हों जो इस ऐक्ट के पश्चात् सुगन्धि, पौडर, उबटन, सौन्दर्य वर्द्धक अर्क कृत्रिम दन्त, कृत्रिम केश या रुई (रुई को लाल रङ्ग में रङ्गकर गालों पर लगाया जाता है) लोहे के स्टैण्ड, कृत्रिम कुच, ऊंची एड़ी वाली, जूतियों या रानों के ऊपरी भाग को कृत्रिम मोटा करने आदि से पुरुष को विवाह में छल से ले आवेगी, वह दण्ड की भागी होगी और प्रमाण मिलने पर वह विवाह छूट सकेगा"।

कुच रक्षा की अंग्रेज़ी विधि।

उस काल में प्रायः स्त्रियां कृत्रिम उपायों से लोगों को अपना सौन्दर्य दिखा कर विवाह कर लेती थीं। मैंने एक बार एक अख़बार में पढ़ा था, कि एक स्त्री कृत्रिम छातियां लगाकर कई मनुष्यों को धोखा दे चुकी है। अन्त में पोल प्रकट होने पर मुक़दमा हुआ, परन्तु उसके एक मित्र ने बड़ी चतुरता से उसको बचाया। इस समय और भी कृत्रिम उपाय बर्ते जाने लगे हैं। और अब तो सारा दिन सौन्दर्य की ही बातें हैं। महारानी एलिज़बथ के समय में भी बहुत से उबटनादि वर्तमान थे। उस काल में पहिले हमाम (गरम स्नान) कराकर पीछे लाल शराब से मुख धोकर स्नान किया जाता था। कहते हैं, रानी मेरी स्काट मदिरा और दूध में स्नान करती थी, रानी मीरी गधी के दूध में सदा स्नान करती थी।

[illegible] تناسل خراب ہو کر ہونے والی "نامردی" کے لیے ہر طرح کے آزمودہ
[illegible] طلاجات وغیرہ کا ذکر کریں گے۔ ناظرین خوب خیال رکھ کر نوٹ کر لیں۔
[illegible] اور نامردی دونوں علاج ساتھ ساتھ کرنے سے بہت جلد
[illegible] طلاجات کے ہمراہ کوئی عمدہ کھانے کا نسخہ بھی تجویز کر لینا ضروری ہے۔

غربی نسخہ جات

[illegible] پیس کر ... ایک تیل السی اور تین پاؤ پانی ملا کر آگ پر پکا دیجیے
[illegible] بعد ازاں رائی۔ عقرقرحا۔ مال کنگنی۔ لیموں کے
[illegible] تیل میں ملا کر خوب نرم آنچ پر پکاؤ۔ جب آدھا تیل رہ جاوے چھان کر
[illegible] آدھ پاؤ میٹھے تیل میں ڈال کر خوب جلاؤ۔ جب
[illegible] تیل میں ڈال کر اچھی طرح سے ملا دو۔ اس تیل کو آلہ تناسل
[illegible] مالش کرنے سے خوب تیزی آتی ہے۔ ایک ماہ استعمال کر کے دیکھو۔
[illegible] کپڑا لیکر تھوہر کے دودھ میں بھگو کر خشک کر لو۔ اسی طرح تین بار
[illegible] تین بار پیاز کے رس میں۔ یعنی ایک بار بھگو کر خشک کر لو پھر دوسری
[illegible] بعد ازاں اس کپڑے کو السی کے تیل میں ۲۴ گھنٹہ بھگو کر تر رہنے دو۔ پھر
[illegible] آلہ تناسل کے باقی حصہ پر مکھن مل کر یہ کپڑا لپیٹ دو۔ اور اوپر سے
[illegible] باندھ دو۔ ایک ڈیڑھ گھنٹے کے بعد کھول دو۔ اگر پوری تیزی نہ معلوم پڑے
[illegible] تیسرے دن بھی عمل کریں۔ لیکن کھولنے کے بعد کپڑے کو السی کے تیل میں
[illegible] اور جب کپڑا آلہ تناسل پر باندھو مکھن ضرور لگانا چاہیے۔ تین چار روز
[illegible] تیزی معلوم ہوگی۔ عجیب چیز ہے۔ آزماؤ اور فائدہ اٹھاؤ۔
[illegible] جس نے مرغی کا سنگ نہ کیا ہو اس کا تھوڑا خون ایک پیالہ میں لے لو۔

پھر جوان گدھے کا خون برابر وزن اُس میں ملالو۔ بعدازاں دونوں بٹے ہوئے خون کو سوپاری چھوڑ کر آلہ تناسل پر ملو۔ اور پنکھے سے ہوا کرتے رہو۔ پہلے روز خوب جلن ہوگی۔ دوسرے روز کم جلن ہوگی۔ تیسرے دن بالکل جلن نہ ہوگی۔ لیکن تیزی خوب ہوگی۔ عورت سے جماع کی خواہش زیادہ ہوگی۔ لیکن تیسرے دن جماع نہ کریں۔ پانچ چھ روز بعد جماع کریں۔ خوب لطف آویگا۔

۴۔ بیج موئی تین ماشہ۔ خولنجاں ماشہ۔ عقرقرحا ڈیڑھ ماشہ۔ کوٹ تلخ ڈیڑھ ماشہ۔ ان کو خوب باریک پیس چھان کر شہد میں ملاکر آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے خوب تیزی آتی ہے اکیس روز کرنا چاہئے۔

۵۔ عقرقرحا دو ماشہ۔ جنگلی پیاز کا رس ۱ ماشہ۔ دونوں کو پیس کر لگانے سے آلہ تناسل خوب سخت ہوجاتا ہے۔ ایک ماہ تک عمل کرنا چاہئے۔

۶۔ چمگادڑ کا خون آلہ تناسل پر ملنے سے خوب سختی اور تیزی آتی ہے۔ ایک ماہ عمل کرنا چاہئے۔

۷۔ کالے سانپ کی چربی۔ مچھلی اور جنگلی سور کی چربی برابر وزن کھرل میں ڈال کر اوپر سے بکری کا پیشاب ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کرو۔ پھر اس کو آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے خوب تیزی آتی ہے۔

۸۔ چوہے کی مینگن شہد میں پیس کر آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے ایک ماہ میں خوب تیزی آجاتی ہے۔

۹۔ اسگندھ کی جڑ جو کوٹ کر کے کالے دھتورہ کے رس میں بیس بار بھگو بھگو کر سایہ میں خشک کرلے۔ یعنی ایک بار بھگو کر خشک ہونے کے بعد دوسری بار اسی طرح سے بیس بار۔ جب جماع کرنا ہو۔ اس میں سے تھوڑی سی لیکر باریک پیس کر اپنے تھوک میں ملاکر آلہ تناسل پر مل لو اور تین گھنٹہ بعد جماع کریں۔ آلہ تناسل لوہے کی طرح سے سخت ہوجاویگا۔ اور انزال بھی دیر میں ہوگا۔ لیکن جماع کے بعد آلہ تناسل پر لگائے کا گھی یا مکھن ملنا ضروری ہے۔ اس بات کا پورا خیال رکھیں۔

دور ... ایک بک گیا ہو۔ اس میں سات عدد ... ماشہ ایک ... بیل ایسا ہو جو اپنے درخت میں ہی پک کر ... میں ڈال کر آگ چیل ... جب بیگن سوکھ جائے تو آدھ سیر تیل سرسوں میں ڈال کر آگ ... پر پکا دو۔ جب پک جائے تو سات تولہ گینڈے سے پیس کر ملا دو۔ اور دو تولہ افیون چیل کر ... میں ڈال دو۔ تھوڑا پکنے سے اُتار لو۔ اور کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کرو۔ اور شیشی میں بھر کر رکھ دو۔ اس میں سے ایک ماشہ روزانہ سیون سوپاری چھوڑ کر اچھی طرح سے مالش کرو۔ اور اوپر سے بنگلہ پان یا بڑ کے پتے ذرا گرم کرکے لپیٹ دو۔ اور کچے دھاگے سے باندھ دو۔ اسی طرح ایک ماہ تک عمل کرو۔ اس سے جلق وغیرہ سے ہوئی ہوئی خرابی ٹھیک ہو جاویگی۔ اور خوب طاقت وتیزی آویگی۔ عجیب نسخہ ہے۔

۱۱۔ سفید گھونگچی۔ عقرقرحا۔ بیر بہوٹی۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ سنکھیا ایک ماشہ۔ ان چاروں کو کھرل میں ڈال کر برانڈی نمبر اول ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں۔ بعد تھوڑا سا رات کو آلہ تناسل پر لگا کر اوپر سے بنگلہ پان باندھ کر کچا ڈورہ لپیٹ دو۔ صبح کو کھول دیا کرو۔ ہوا نہ لگنے پاوے۔ اور سرد پانی سے بچائے رکھیں۔ اکیس روز میں ہر طرح کی خرابی دور ہوکر طاقت اور تیزی از حد ہوگی۔

۱۲۔ چھوٹی مائی۔ مازو پھل۔ بڑی ہرڑ۔ کانور بھسمنڈ سوکھ پھٹکری۔ دو دو ماشہ وزن میں پانی میں پیس کر فرج میں لیپ کرنے سے بہت تنگ ہوجاتی ہے۔ عورتوں کے لئے عجیب چیز ہے

۱۳۔ لونگوں کو گھوڑی کے دودھ میں بھگو کر پیس لو۔ اور فرج میں رکھنے سے خوب تنگ ہوتی ہے

۱۴۔ انار ترش کا چھلکا۔ مازو پھل۔ لونگ۔ برابر وزن شراب میں پیس کر فرج میں لگانے سے تنگ ہوتی ہے۔

۱۵۔ جائفل۔ مازو پھل۔ افیون۔ چھوٹی مائی۔ بڑی ہرڑ کا چھلکا ہر ایک چار چار ماشہ۔ لونگ۔ جاوتری۔ دو دو ماشہ۔ سب کو برانڈی میں پیس کر دو دو ماشہ کی گولیاں بنالو۔ جماع سے پہلے ایک گولی فرج میں رکھنے سے پانی بالکل نہیں جاویگا۔

۱۶۔ بھانگ۔ جڑ آک۔ عقر قرحا۔ تینوں کو برابر لیکر دہتورہ کے رس میں [illegible]
پر لگانے سے خوب سخت ہو جاتا ہے۔ اکیس روز تک کرنا چاہئے۔

۱۷۔ باریک ململ کا ایک کپڑا بالشت بھر لیکر آدھ سیر رس دہتورہ میں اکیس [illegible]
جب تمام رس کپڑے میں خشک ہو جائے ایک کٹورہ میں دو تولہ تیل [illegible] ڈال کر اس [illegible]
کو چھوڑ دو۔ اور تین گھنٹہ تک رہنے دو۔ بعد کو ایک لوہے کی سیخ میں بتی کی طرح [illegible]
کی طرف دیا سلائی جلا کر گرمائی پہونچاؤ۔ نیچے میں کانسی کی تہالی رکھو۔ کپڑے سے تہالی میں تیل
گریگا۔ اس کو شیشی میں کرکے رکھو۔ دو بوند تیل سیون سوپاری چھوڑ کر مالش کرو۔ [illegible]
میں خوب تیزی اور قوت ہوگی۔

۱۸۔ اسگندہ ناگوری۔ کچوے۔ بیربہوٹی۔ آنبہ ہلدی۔ بھنے چنے دو دو تولہ۔ کوٹ چھان کر
کھرل میں ڈال کر گلاب تیل میں خوب کھرل کرو۔ پھر دو پوٹلی بنا کر توے کو آگ پر چڑھا کر [illegible]
سے زانوں تک معہ آلہ تناسل کے خوب آہستہ آہستہ سینک کرو۔ آگ نرم [illegible]
تاکہ پوٹلی جل نہ جاوے۔ ایک گھنٹہ روزانہ ایک ہفتہ تک سینک کرو۔ خوب تیزی
آجاوے گی۔ اگر تیزی کچھ کم رہے تو پھر تازہ دوائیں لیکر ایک ہفتہ اور سینک کرو۔ تا پوری تیزی
آجاوے۔ عجیب چیز ہے۔

۱۹۔ لوبان کوڑیہ چار تولہ۔ گردندہ کے رس میں خوب کھرل کرو۔ پھر چار تولہ گھی ملا کے
گولہ بنالو۔ اس گولے کو آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کو سات بار کپڑ مٹی کرو۔ اور شیشی کے منہ
پر تاروں سے چھلنی کی طرح لگا دو۔ تاکہ تیل چھن چھن کر ٹپک سکے۔ پھر پتال جنتر کے ذریعے
تیل نکالو۔ اور شیشی میں رکھو۔ ترکیب لگانے کی یہ ہے کہ آلہ تناسل پر پہلے ہلدی کا [illegible]
چورن مل لو۔ بعد ازاں یہ طلاء بیس منٹ تک مل کر اوپر سے بنگلہ پان باندھ دو۔ [illegible]
ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھو۔ اکیس روز کے استعمال سے تین چار سال کے نامردوں کو [illegible]
ہو چکا ہے کم سے کم پچاس جگہ ہم نے خود ہی استعمال کرایا ہے۔

۲۰۔ ایک [illegible] جو کہ درخت میں ہی پک کر پیلا ہو گیا ہو اس کے بیج ۵ تولے لو۔ اور بیج
[illegible]کاری۔ پیپل۔ مشک کچوے۔ بیربہوٹی۔ سفید گھونگچی۔ ہر ایک ۵ تولہ سب کو کوٹ
[illegible] ایک پاؤ تل کے تیل میں خوب کھرل کرو۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر
تیل نکالو۔ اس تیل کی آلہ تناسل پر آدھ گھنٹہ روزانہ مالش کر کے اوپر سے بنگلہ پان گرم کر کے
باندھ دو۔ چالیس روز کے استعمال سے ہر قسم کی نامردی دور ہو کر خوب طاقت اور تیزی آتی
ہے۔ کئی بار کا آزمودہ ہے۔

۲۱۔ بیج بولی۔ پیپل۔ عقر قرحا۔ لونگ۔ جاوتری۔ دارچینی۔ جائفل۔ دو دو تولہ۔ اور
[illegible] گوند ایک تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر دو چند وزن تیل تلی میں ملا کر نرم آنچ سے
[illegible] جب نصف رہ جاوے چھان کر تیل شیشی میں رکھو۔ اور روزانہ طلاء کی طرح استعمال
کر کے اوپر سے پان باندھ دو۔ چالیس روز کے عمل سے نامردی دور ہوگی۔

۲۲۔ بیربہوٹی ایک ماشہ۔ ونگ چار ماشہ۔ جائفل ۱ عدد۔ پان پندرہ عدد۔ شراب
[illegible] تیل کان ۱ ماشہ۔ بیٹ جنگلی کبوتر چار ماشہ۔ سب کو کھرل میں ڈال کر خوب
کھرل کرو۔ پھر اس میں سے آلہ تناسل پر روزانہ لیپ کرنے سے سستی دور ہو کر خوب
تیزی آتی ہے۔

۲۳۔ [illegible] کے پتوں کا رس۔ دہتورہ کے پتوں کا رس۔ تین تولہ چار ماشہ ہر ایک۔
میٹھا تیلیہ۔ کوٹ تلخ۔ سوہاگہ۔ بیس بیس ماشہ۔ [illegible] ۱ ماشہ۔ تیل تل گیارہ تولہ آٹھ
ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایک ٹکیہ بنالو۔ پھر تیل کو کڑاہی میں چڑھا کر آدھ سیر پانی
[illegible] دو۔ نیچے مندی آنچ جلاؤ۔ ٹکیہ کو کڑاہی کے درمیان رکھ دو۔ جب پانی تمام جل
جاوے تیل کو اتار لو۔ پھر کھرل میں ڈال کر ٹکیہ دوائی کو خوب کھرل کرو۔ اور شیشی میں رکھ
لو۔ اس میں سے تھوڑا سا لیکر ایک ایک روز کا وقفہ دے کر آلہ تناسل پر مالش کرنے
سے خوب تیزی آتی ہے۔ چالیس روز کے استعمال سے سب خرابی دور ہو کر نامرد بھی

مرد ہو جاتا ہے۔ ہمارے کئی دوستوں نے آزما کر بہت تعریف کی ہے۔ عجیب چیز ہے۔

امیری نسخے طلاء جات کے

۲۴۔ پارہ۔ گندھک۔ مال کنگنی۔ عقرقرحا۔ بیربہوٹی۔ سونٹھ۔ جاوتری۔ کچلہ۔ [illegible]
لوبان کوڑیہ۔ لونگ۔ بچھناگ۔ ہڑتال طبقی۔ جائفل۔ جمال گوٹہ۔ برادہ ہاتھی دانت
بھٹکٹیا۔ کھوپھی سفید۔ کیچوے۔ جڑ کنیر سفید۔ اجوائن خراسانی۔ بیج پیاز۔ سنکھاہولی
اسپند۔ بیج ارنڈ۔ زیرہ سیاہ۔ چربی شیر۔ چربی سور۔ تیل سانڈہ۔ [illegible]
دو دو تولہ ہر ایک۔ اور تین مرغی کے انڈوں کی زردی۔

ترکیب۔ پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کرو۔ بالکل ایک ذات [illegible]
پھر تمام ادویات کو کوٹ چھان کر اسی کھرل میں ڈال دو۔ بعد ازاں چربی۔ انڈوں کی زردی
وغیرہ ڈال کر خوب کھرل کرو۔ پھر تمام مصالحہ کو آتشی شیشی میں بھر کر اور بہت کپڑ مٹی کر کے
پتال جنتر کے طریقہ سے تیل نکالو۔ پھر اس کو احتیاط سے کسی شیشی میں ڈاٹ لگا کر رکھو۔
اس تیل کو سیون سپاری چھوڑ کر آلہ تناسل پر مالش کر کے اوپر سے بنگلہ پان باندھ دو۔
چالیس روز کے استعمال سے ہر طرح کی نامردی دور ہو کر کامل مرد ہو جاویگا۔ بیس بیس
سال کے نامرد بھی اس سے کامل مرد ہو چکے ہیں۔ ہم نے خود بہت سے آدمیوں پر آزمائش کی ہے
بہت ہی مجرب اور آزمودہ طلاء ہے۔ آزما ڈالو پرماتما کی لیلا دیکھو۔ کہ ان ادویات میں
کیا تاثیر ہے۔

۲۵۔ جند بیدستر سہ ماشہ۔ مال کنگنی ایک تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید تین ماشہ۔ لوبان کوڑیہ
چار ماشہ۔ لونگ کلاں دار سہ ماشہ۔ اذراقی (کچلہ) چار ماشہ۔ بیربہوٹی دس ماشہ۔ کموڑے
شرغ ایک ماشہ۔ چربی شیر۔ سانڈہ۔ سور جنگلی پانچ پانچ تولہ۔ سب ادویات کو کوٹ چھان
کر کھرل میں ڈال کر چربی جات ڈال کر خوب کھرل کرو۔ اور گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر

تیل نکالو۔ یہ بھی بہت کامل طلاء ہے۔ طلاء جات کی طرح استعمال کرو۔

۲۶۔ مغز جمال گوٹہ دو تولہ۔ چیل ایک تولہ۔ بیربہوٹی ۶ ماشہ۔ سنکھیا چھ ماشہ۔ لونگ
چھ تولہ۔ عقرقرحا دو تولہ۔ کیچوے ایک تولہ۔ بچھناگ ایک تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔
سب کو کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ ۶ عدد ڈال کر گولیاں بنا دیں۔ اور سایہ میں
خشک کرکے آتشی شیشی میں رکھ کر چلکہ دہانوں کی آنچ دے کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔

ترکیب استعمال۔ آلہ تناسل پر اس تیل کو سینخ میں لگا کر تین لکیریں کھینچ دیں۔ اور
ایک لکیر پان پر کھینچ کر باندھیں۔ اور ایک پان ہر کہا دیں نامردوں کیلئے بہت ہی اکسیر ہے۔

۲۷۔ پارہ۔ گندھک۔ سنکھیا سفید۔ سنکھیا زرد۔ ہڑتال طبقی۔ ایک ایک تولہ۔ بچھناگ
سیاہ چھ ماشہ۔ پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں۔ پھر اور چیزیں
شامل کرکے دو دو روز تک کھرل کریں۔ پھر پوست بیخ کنیر سفید۔ مغز کھوپھی سفید۔ جمال گوٹہ
ہیرا ہینگ۔ عقرقرحا۔ ہر ایک دو دو تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ لونگ کلاں دار ایک تولہ۔
ان سب چیزوں کو پہلے والی کھرل میں ڈال کر دو روز کھرل کریں۔ بعد ازاں کیچوے خشک
ایک تولہ۔ بیربہوٹی تین تولہ۔ جند بیدستر دو تولہ۔ چربی شیر۔ سانڈہ۔ سور جنگلی دو دو تولہ
زردی بیضہ مرغ پندرہ عدد۔ تیل چمیلی پانچ تولہ۔ ان سب کو ڈال کر پھر ایک روز کھرل
کریں۔ بعد ازاں اگر مل سکے تو سانپ کالا سر کی طرف سے ایک بالشت کاٹ کر اس
مصالحہ میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور گولیاں بنا کر خشک کریں۔ پھر پتال جنتر سے
روغن نکالیں۔ جتنا وزن ہو اس سے دو چند روغن چمیلی اور روغن ارنڈ ملا کر شیشی
میں حفاظت سے بند کر کے بیس روز تک گھوڑے کی لید میں دبا دیں۔ بعد بیس روز
کے نکال کر سیون سپاری چھوڑ کر مالش کر کے پان ذرا گرم کر کے باندھ دیا کریں۔ چالیس
روز میں کیسا ہی نامرد سوائے پیدائشی نامرد کے کیوں نہ ہو کامل مرد ہو جاتا ہے۔ پچاسوں
دفعہ کا آزمودہ ہے۔ کئی ایسے دوستوں کو تنا کر دیا جو سب طرف سے مایوس ہو چکے تھے۔

پاؤ روغن کنجد میں جلا دیں۔ لیکن خوب نرم آنچ پر جب جل کر مثل کوئلہ کے ہو جاویں۔ اس
ترکیب کو بڑے لوہے کے کڑچھے میں ڈھکن رکھ کر کرنا چاہئے۔ پھر روغن بیضہ مرغ آدھ
پاؤ لیکر نرم آنچ پر جلا دیں۔ جب جھاگ بالکل مر جا دیں تو روغن جونک میں ملا دیں
اور تھوڑی دیر نرم آنچ پر رکھیں۔ بعد ازاں زعفران دو ماشہ۔ عقرقرحا ایک ماشہ
تخم ترب (مولی) ایک ماشہ۔ دارچینی ایک ماشہ۔ لونگ کھیلا ایک ماشہ۔ سب کو
کھرل میں ڈال کر دستہ آہنی سے خوب کھرل کرکے شیشی میں رکھیں۔ بوقت رات
ایک ماشہ گرم کرکے مالش کریں۔ اور ارنڈ کا پتہ یا بھوج پتر باندھ دیں۔ بوقت صبح کھول
کر پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح پندرہ بیس روز تک عمل کرنے سے خوب درازی ہوگی
ہم نے کئی مریضوں کو یہ نسخہ استعمال کرایا ہے۔ اور قابل تعریف کام کیا ہے۔ عجیب ہے

۵۰۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ بچھناگ۔ افیون۔ گل جامن۔ چھ چھ ماشہ۔ گل کنیر سرخ ایک
تولہ۔ گل کنیر سفید ایک تولہ۔ کافور ایک ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ ان سب کو کوٹ
چھان کر دھتورہ کے پتوں کے رس میں کھرل کرکے رکھ لیں۔ اور استعمال کے وقت بکری
کے دودھ میں ملا کر بطور لیپ کے کریں۔ صبح کو کھول کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ماہ
میں درازی۔ فربہی اور خوب طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رس ہائے و کشتہ جات

اب ہم آیورویدک کے مشہور رس جات و کشتہ جات کا ذکر کرینگے۔ جنھوں نے
آیورویدک کا نام تمام عالم میں مشہور کر دیا ہے۔ اور جو کہ امراض مخصوصہ مردان نامردی
وغیرہ میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

صاحبان! اکثر آدمیوں کے دل میں یہ بہت بڑا اور بے بنیاد خیال ہے کہ رس ہائے
و کشتہ جات کا استعمال چالیس سال کی عمر سے پہلے نہ کرنا چاہئے۔ علاج بذریعہ رس

ہائے و کشتہ جات ایک نہایت ہی قابل اور اعلیٰ علاج ہے۔
میں وہ اعلیٰ صفت موجود ہے کہ مردہ کو بھی ایک بار زندہ کر سکتے ہیں۔ مہینوں اور
سالوں کے مرض گھنٹوں اور دنوں میں دور کرنے کی طاقت ان میں ہی ہوتی ہے۔ ایک
ہی قسم کا کشتہ جدا جدا انوپان کے ساتھ بیسوں امراض کو دور کر دیتا ہے۔ مثل مشہور ہے
اور اکثر سادھو سنیاسیوں کے بارے میں یہ باتیں سنتے ہیں۔ نہیں! نہیں!! بلکہ کئی بار
اسی نظر سے دیکھنے میں آئی ہیں کہ مہینوں کے بیمار کو ایک دو خوراک میں ہی اچھا کر دیا۔ یہ
رس کشتہ جات اور رس جات کی ہی کرامات ہے۔ اکثر دن کو کہتے سنا ہے کہ کشتہ جات
جوان عمر میں بہت نقصان کرتے ہیں۔ لیکن ہم کہتے ہیں اور دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ
ہرگز نہیں۔ یہ ایک دن کے بچے سے لیکر سو سال کے بوڑھے تک کو مناسب مقدار میں
انوپان کے ساتھ دئیے جا سکتے ہیں۔ کوئی بھی چیز یہاں تک کہ روٹی بھی مناسب مقدار
میں اگر نہ کھائی جاوے تو نقصان کرتی ہے۔ کشتہ جات پر ہی کیا منحصر ہے۔ ایک
معمولی دوائی بھی اگر مرض کو ٹھیک سے نہ سمجھ کر دی جاوے تو ضرور نقصان کرے گی۔ اور
اسی طرح کشتہ سنکھیا۔ شنگرف۔ وغیرہ بھی جس طرح معمولی دوائی کا فائدہ بھی معمولی
ہوتا ہے اسی طرح نقصان بھی معمولی ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح کشتہ سنکھیا اور شنگرف
بلکہ فوائد میں امرت ہیں اور ایک ہی خوراک میں نامرد کو کامل مرد بنا سکتے ہیں۔ اسیطرح
خراب اور غلط طریقہ سے بنائے ہوئے کشتہ جات کا اثر بھی ویسا ہی خراب ہوتا ہے۔
لہذا ہمیشہ یاد رکھیں اور بخوبی نوٹ کر لیں کہ عمدہ اور درست طریقہ سے بنا ہوا کشتہ و رس
اگر سوچ سمجھ کر مناسب مقدار میں طبیعت کے موافق انوپان سے دئے جاویں گے
تو ہرگز بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ ان میں سب سے بڑی خوبی یہ ہوتی ہے کہ انوپانوں
کی تبدیلی سے ہر شخص کو موافق آ سکتے ہیں۔ مثلاً کوئی کشتہ نامردی کے لئے ہم نے
بالائی کے ہمراہ استعمال کرنے کو لکھا ہے۔ لیکن اگر کسی شخص کو بالائی سے زیادہ گرمی کرتا ہے

ایک ہانڈی کے پیندے میں سوراخ کرکے اس شیشی کو بیچ میں سوراخ پر جما دو۔ شیشی
اور ہانڈی کے سوراخ پر چاروں طرف چکنی مٹی۔ راکھ۔ لوہ چون اور روئی ملا کر لگا دو۔
غرضکہ خوب ٹھیک سے بند کر دو۔ اس ہانڈی میں شیشی کی گردن تک گرم ریت بھر دو۔
ہانڈی پر بھی سات کپروٹی کر لینا چاہئے۔ تاکہ تیز آنچ کو بخوبی برداشت کر سکے۔ شیشی ایسی
ترکیب سے رکھو تاکہ ریت شیشی کے اندر نہ جاوے۔ پھر ہانڈی کو چولہے پر چڑھا کر پہلے نرم
آنچ دو۔ پھر کچھ تیز اور بعد میں خوب تیز آنچ جلاؤ۔ جب شیشی سے دھواں نکل جاوے تو
ایک اینٹ کا ٹکڑا شیشی کے منہ پر رکھ دو۔ اسی طرح ۱۲ گھنٹہ تک برابر آگ جلاتے
رہو۔ اگر شیشی کے منہ پر کچھ میل آ جاوے تو لوہے کی سیخ کو خوب لال کر کے اس میل کو ہٹا
اور لوہے کی سیخ شیشی کے پیندے تک پہنچاتے رہو۔ تاکہ میل صاف ہوتا رہے۔ جب
دیکھو کہ شیشی کی نالی کالی سیاہ ہو گئی ہے اور شیشی کے درمیان لال رنگ کی طرح رہ گیا
رہا ہو اور لوہے کی سیخ اندر ڈالنے سے آگ کا شعلہ نہ اٹھے۔ تب سمجھو کہ "چندر ودے"
تیار ہو گیا ہے۔ پھر آگ مت جلاؤ۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشی کو توڑ کر گردن میں لگا ہوا "چندر ودے"
نکال لو۔ شیشی کی گردن میں پترے جمع ہوئے ملیں گے جو کہ چینے پر سرخ رنگ کا ہوگا یہی
"چندر ودے رس" ہے

اگر "چندر ودے" کے ٹھیک چمکدار پترے جیسے اکالے یا پیلے رنگ کے ہوں تو سمجھو کہ ٹھیک
نہیں ہوا۔ پھر دوبارہ پارہ سے نصف حصہ گندھک اور شیشی کے اندر والے مسالہ کو ڈال
کر پہلے کی طرح سے کھرل کر دو اور اسی طرح سے ہانڈی وغیرہ کر کے ۱۲ گھنٹہ آنچ دو۔
تاکہ ٹھیک سے تیار ہو جاوے۔ پتھر کے کوئلوں کی آنچ جو کہ بہت تیز ہوتی ہے اس سے
بیس گھنٹہ کی آنچ سے ہی تیار ہو جاتا ہے۔ لیکن اچھی آنچ لکڑی کی ہی ہوتی ہے۔
ترکیب استعمال۔ جب "چندر ودے رس" تیار ہو جاوے اس میں سے ۱۰ تولہ
رس اور آٹھ تولہ بھیم سینی کافور۔ جائفل۔ کالی مرچ۔ لونگ۔ پیپل۔ چاروں چیزیں

... دو دو تولہ۔ کستوری اصلی دو ماشہ۔ ان سب کو کھرل میں خوب باریک کر کے خوراک
ایک ماشہ پان میں رکھ کر کھانے اور اوپر سے دودھ کا استعمال کرنے سے دسوں نوجوان
... دوں کا غرور توڑ سکتا ہے۔ زیادہ تعریف کرنا خلاف تہذیب ہے۔ علیحدہ علیحدہ
... ان سے پچاسوں امراض کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔

لکشمی ولاس رس

... شدہ پارہ ایک تولہ۔ شدہ گندھک دو تولہ۔ دونوں کو بارہ گھنٹہ کھرل کر کے کجلی کر دو۔
... میں کشتہ ابرک سیاہ نمبر اول چار تولہ۔ کافور بھیم سینی ایک تولہ ڈال کر ۲ گھنٹہ
... دو۔ پھر جائفل۔ جاوتری۔ بدھارا کے بیج۔ دھتورہ کے بیج۔ بھانگ کے بیج۔ بدری
... اور ... ناگ بلا (گل شکری) اتی بلا (کنگھی) گوکھرو۔ سمندر پھل۔ ایک ایک تولہ
... اس سفوف کو کجلی والے کھرل میں ڈال کر اوپر سے پان کا رس ڈال ڈال
... کھرل کرتے رہو۔ پھر دو دو رتی کی گولیاں بنا لو۔ یہ دوائی علیحدہ علیحدہ
... کے ساتھ پچاسوں مرض میں دی جاتی ہے۔ سنپات میں ایک گولی ادرک
... جوشاندہ کے ہمراہ صبح شام دیویں۔ جذام میں برگ نیم کے جوشاندہ سے
... میں دودھ کے ساتھ۔ بھگندر۔ بواسیر وغیرہ میں عرق سونف سے
... ہوں تو دینے۔ سنگرہنی، دست، پیچش میں خشخاش کے پانی سے
... سفوف پیپل ایک ماشہ میں ملا کر عرق گاؤزبان سے۔ زکام معمولی میں
... قبض بواسیر میں شربت انار سے۔ درد اندرونی ہر قسم میں روغن
... سے۔ قوت باہ۔ نامردی۔ دیرینہ امراضوں میں ملائی یا مکھن
... استعمال کریں۔ غرضکہ ہر ایک بیماری میں انوپان کے ردو
... استعمال کئے ہیں۔ یہ ایک عجیب چیز ہے۔

بسنت کسماکر رس

نسخہ پیشتر نمبر ۱۳ کے سلسلہ سے دے چکے ہیں۔ آیورویدک شاستر کا یہ اکسیر رس ہے۔ جو اپنے حیرت انگیز فوائد کی وجہ سے مشہور ہے۔

کام دیو رس

۴۔ کشتہ چاندی تین ماشہ۔ کشتہ ہیرا چھ ماشہ۔ کشتہ سونا ایک تولہ۔ کشتہ ابرک دو تولہ۔ پارہ مصفیٰ چار تولہ۔ گندھک آملہ سار آٹھ تولہ۔ کشتہ فولاد سولہ تولہ۔

ترکیب۔ گندھک۔ پارہ کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کرو۔ پھر تمام کشتہ جات ملا کر گھی کنوار کے رس میں بارہ گھنٹہ تک کھرل کرو۔ بعد ازاں آتشی شیشی میں ڈال کر پر دی وغیرہ کرکے مطابق چندر ودے کے ہانڈی کے درمیان رکھ کر ہانڈی کو ریت سے گلے تک بھر دیوے۔ چوبیس گھنٹہ کی آگ دینے سے "کام دیو رس" تیار ہو جاویگا۔ اس کو شیشی سے نکال کر کھرل میں ڈال کر دودھ آک کی ایک پٹ دے۔ پھر اسگند۔ کاکو۔ کونچ۔ موصلی۔ تال مکھانہ۔ ستاور۔ ان کے رس یا کاڑھے کی تین تین پٹ دیوے۔ بس تیار ہے۔ بعد ازاں کستوری۔ ترکٹ۔ کافور بھیم سینی۔ کنکول۔ چھوٹی الائچی۔ لونگ۔ برابر وزن سفوف کرکے اگر ایک تولہ رس ہو تو آٹھ تولہ یہ سفوف ملا کر اور سب کے برابر مصری ملا کر شیشی میں رکھ لو۔ خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک شہد میں ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ اس کی تعریف کیا کریں۔ استعمال سے سب حالات خود بخود ظاہر کرینگے۔

منمتھ رس

۵۔ شدھ پارہ ایک تولہ۔ شدھ گندھک ایک تولہ۔ کشتہ ابرک دو تولہ۔ بھیم سینی کافور

[illegible] ماشہ۔ کشتہ قلعی ۲ ماشہ۔ کشتہ تانبہ ۴ ماشہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ بیج بہمن بارہ [illegible] داری کند۔ ستاور۔ تال مکھانہ۔ کھرینٹی۔ گری بیج کونچ۔ گنگیرن۔ جائفل۔ جاوتری۔ [illegible] بیج بھانگ۔ رال سفید۔ اجوائن۔ ہر ایک چار چار ماشہ۔

ترکیب۔ پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں۔ پھر کشتہ جات کو اسی کھرل میں ڈال کر ایک جان کریں۔ پھر ادویات کا سفوف ملا کر پان کے رس سے کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک دو گولی حسب برداشت دونوں وقت دودھ سے استعمال کریں۔ یہ رس از حد قوت دینے والا ہے۔ لکھا ہے کہ جس کے گھر میں بہت سی عورتیں ہوں وہی اس کو استعمال کرے۔

پشپ دھنوا رس

[illegible] شدھ پارہ۔ کشتہ سیسہ۔ کشتہ فولاد۔ ایک ایک تولہ۔ کشتہ ابرک تین تولہ۔ [illegible] کو کھرل میں ڈال کر رس دھتورہ۔ بھانگ۔ ملیٹھی۔ سیمل۔ پان۔ ان کی ایک ایک پٹ دے کر اور کھرل کرکے حفاظت سے شیشی میں رکھو۔ خوراک ایک یا دو رتی حسب برداشت تین ماشہ مصری چھ ماشہ شہد اور تین ماشہ گھی ڈال کر چاٹ لیں۔ اوپر سے دودھ کا استعمال کریں۔ اسکے استعمال سے قوت باہ اس قدر پیدا ہوتی ہے کہ [illegible] عورتوں کی تسلی کر سکتا ہے:۔

کندرپ سندر رس

[illegible] شدھ پارہ۔ کشتہ ہیرا۔ کشتہ سیسہ۔ کشتہ موتی۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ [illegible] سفید ایک ایک تولہ۔ کھرل میں ڈال کر کپاس کے پھولوں کے رس کی ایک [illegible] اور گنے کے رس یا کاڑھے کی ایک پٹ دیوے۔ پھر کشتہ مونگا دو تولہ۔ شدھ گندھک

وغیرہ کرکے "چندر ودے" کی طرح آنچ دیوین۔ ٹھنڈا ہونے پر رس کو نکال کر شیشی مین احتیاط سے رکھیں۔ اس مین سے تین رتی یہ رس ۲ موصلی ۲ ماشہ۔ شہد ۲ ماشہ ملا کر استعمال کرین۔ اوپر سے دودھ پیوین۔ خواہ دو رتی مکھن یا ملائی مین استعمال کرین۔ یہ بھی نامردوں کے لئے عجیب چیز ہے۔

کشتہ جات

کشتہ جات بنانے اور استعمال کرنے کے لئے چند ضروری ہدایت ہین جن کی پابندی کشتہ بنانے اور کھانے والے پر لازمی ہین۔ اس جگہ اُن کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے ناظرین بخوبی نوٹ کر لین:—

(۱) کشتہ بنانے کے واسطے جو چیز لی جاوے وہ اول درجہ بہترین قسم کی ہونی چاہئے۔ دھاتین خالص اور صاف کر لی گئیں ہون۔ نباتی ادویات عمدہ اور ایک سال سے زیادہ پرانی نہ ہون۔ اور نہ دھوپ مین رکھہ کر خشک کی گئی ہون۔ کیونکہ دھوپ مین خشک کرنے سے قیمتی اجزا بہت کچھہ ضایع ہو جاتے ہیں۔

(۲) کسی دوا کو کھرل کرنے پکانے یا آگ وغیرہ دینے کی جو مدت مقرر کی گئی ہے۔ اس کی مخالفت نہ کرین۔

(۳) وزن جو کچھہ مقرر کئے گئے ہین اُن مین کسی طرح کی کمی بیشی یا کاٹ چھانٹ کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ رشی منی اور کامل ماہران فن نے جو وزن مقرر کئے ہین وہ بغیر خاص مصلحت کے نہیں ہیں۔ تبدیل کرنے سے اُن مصلحتوں کا فوت ہو جانا لازم ہے جس سے وہ فوائد کم و بیش ضرور تبدیل ہو جاوینگے۔ بعض آدمی نسخہ کا وزن اُسی طور سے کم و بیش کرکے بناتے ہین لیکن کشتہ جات مین یہ تناسب لازم نہیں ہے۔ حتی المقدور مقررہ وزن رکھنا لازمی اور ضروری ہے۔

चित्र फोटो नं० ४० शिकोगो में हज़ार पौंड पारितोषिक के मुका में बहुतसी स्त्रियों में सबसे अधिक सुन्दर निकली.

کر لیں۔ پھر کشتہ کو پہلے روز مقررہ انوپان سے اصلی وزن کا چوتھائی حصہ استعمال کرائیں۔ دوسرے روز کسی قدر زیادہ۔ اسی طرح سے ہفتہ میں جا کر پوری تحریر شدہ خوراک پہنچا دیں۔ اگر کوئی نقصان ظاہر ہو تو فوراً ترک کر دیں۔ کسی کشتہ پارہ کو مقررہ وزن سے ہرگز زیادہ نہ کریں۔ اس بے وقوفی سے بہت خراب اثر ہو سکتا ہے۔ جس کا نتیجہ موت تک ہو سکتا ہے:-

(۱۲) کشتہ کے استعمال میں طاقت، مزاج، عمر، موسم کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ اور بچوں یا ضعیف المزاج آدمیوں کو قوی کشتہ استعمال نہ کرائیں۔ اسی طرح موسم گرما میں تیز کشتہ اور گرما میں گرم کشتہ استعمال نہ کرائیں۔ بچوں یا ضعیف المزاج آدمیوں کو اگر استعمال کرانے کی ضرورت خیال کریں تو بہت کم مقدار میں مناسب انوپان کے ساتھ۔ مقدار طاقت کے اوپر منحصر کرنا چاہیے۔

(۱۳) اکثر کشتہ جات چونکہ سخت گرم اور خشک ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کا استعمال موسم سرما میں کرنا چاہیے۔ نیز استعمال کے دوران میں گھی، دودھ کا استعمال کثرت سے کریں۔ اگر کشتہ کے استعمال میں کچھ تکلیف محسوس ہو تو گائے کا دودھ اور گھی بہتر ہے۔

(۱۴) کشتہ کے استعمال میں مضر چیزیں مثلاً ترشی، زیادہ نمک، مرچ، سرخ، جماع، سخت ورزش، غم، غصہ، جوش وغیرہ سے پرہیز کریں۔ کیونکہ کشتہ کے استعمال کے دوران میں جسم کے اندر ہر ایک بات کا بہت جلد اثر جذب ہو جاتا ہے۔ خواب بیداری اور خراب حرکات کا جس طرح جلدی اثر جذب ہوتا ہے اسی طرح اچھی حرکات اور خوش دلی اور لطیف غذا کا بھی اثر فوراً جذب ہوتا ہے۔

دانتوں اور ہاتھوں وغیرہ کا صاف کرنا

नखों का अप्रकाशित श्वेत और टूटनेवाला होना।

... विरेचन कराये, फिर रक्त शोधक औषधि सेवन करावें। ... गिरी, ... कूटकर लगाया करें।

नखों के तले रक्त मरना।

... लगाया करें। हल्दी ... शिरका में पीसकर लगावें मुख से चूसा करें।

नख मूल का निर्बल व स्थूल होना।

मरहम ... (युनानी योग है) लगावें।

शकुन्तला का प्रेम पत्र।

मरहटों में छाती बांधने का ढंग।

चेहरा व रंगत।

यह विषय बहुत लंबा है। संक्षेप से परन्तु सम्पूर्ण बातें पाठकों की भेंट करना चाहते हैं। सारी का सारी सुन्दरता चेहरे और रक्त पर निर्भर होती है। संसार के प्रत्येक काल के वैद्य चेहरे के लिये विविध प्रकार की औषधियाँ उबटन आदि नियत करते आए हैं। सहस्रों विज्ञापनबाज़ विलायत में केवल रक्त को निखारने वाली और त्वचा को कोमल करने वाली औषधियां बेचकर लखपति धन रहे हैं। डाक्टर सदरलैण्ड लिखते हैं कि "दो हज़ार वर्ष हुए जालीनूस ने चेहरे के लिये ठंडी मलाई तजवीज़ की थी"। परन्तु इन्हें मालूम नहीं कि जालीनूस ने 'ज़ीनत' पुस्तक लिखकर सौन्दर्य बढ़ाने में सब से प्रथम नाम पाया था। यूनानियों ने भारतवासियों से इसको सीखा था। कामशास्त्रों व ग्रंथों के भीतर स्त्रियों का जहां वर्णन आता है, इस बात का प्रमाण मिलता है, कि मिश्र में भी यहां से ही यह विद्या गई।

پتھری ۔ درد شکم ۔ متلی ۔ وغیرہ پیدا کرتا ہے ۔ اگست کے رس میں بارہ گھنٹہ چرب کر
کھا دیں ۔ اور جسم میں خوب دھوپ لگا دیں ۔ تو دستوں کے راستے سے کل خرابی
نکل جاویگی ۔

غیر مصفٰے سیسہ کے نقصانات اور علاج ۔ جذام ۔ باؤگولہ ۔ اردھانگ
پانڈو روگ ۔ تپ دق ۔ بلغمی امراض ۔ فساد خون ۔ سوزاک ۔ بخار ۔ بھگندر وغیرہ
امراض ہو جاتے ہیں ۔ کشتہ طلاء ہرڑ ۔ مصری کے ساتھ تین چار روز استعمال سے
خرابی دور ہو جاتی ہیں ۔

غیر مصفٰے پیتل کے نقصانات اور علاج ۔ بواسیر ۔ پرمیہہ ۔ بخار ۔ نامردی
وغیرہ پیدا کرکے درجہ موت تک پہنچا دیتا ہے ۔ اس کا علاج تانبہ کے نقصان
کی طرح سے کریں ۔

غیر مصفٰے رسوں کے نقصانات اور علاج ۔ واضح ہو کہ سب قسم کے رس
جات پارہ کے اجزاء سے بنتے ہیں ۔ اسلئے اُن کے کچے رہنے کی حالت میں نقصان
بھی پارہ کی طرح خیال کرنا چاہیئے ۔ اُن کا علاج گھی میں کالی مرچ ڈال کر پیا کریں
اس سے چند روز میں سب فساد دور ہو جاتے ہیں ۔

غیر مصفٰے جست کے نقصانات اور علاج ۔ پرمیہہ ۔ بدہضمی ۔ سردی ۔
قے ۔ چکر وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں ۔ چھوٹی ہرڑ اور مصری چار پانچ یوم ملاکر
استعمال کرنے سے فساد دور ہوتے ہیں ۔

غیر مصفٰے سونا مکھی کے نقصانات اور علاج ۔ قریب قریب غیر مصفٰے سونے
والے امراض ہی پیدا ہوتے ہیں ۔ کیونکہ یہ سونے کی اُپدھات ہے ۔ کلتھی یا انار کے
چھلکے کے جوشاندے سے اس کے فساد دفع ہوتے ہیں ۔

غیر مصفٰے روپا مکھی کے نقصانات اور علاج ۔ چونکہ یہ چاندی کی اُپدھات

ہے اسلئے غیر مصفٰے چاندی والے امراض پیدا ہوتے ہیں ۔ سفوف کا کر ۲ ماشہ مصری
کے ہمراہ چار یا پانچ یوم کھانے سے کل فساد دور ہوتے ہیں ۔

غیر مصفٰے نیلا تھوتھا کے نقصانات اور علاج ۔ یہ تانبہ کی اُپدھات ہے
اس کے نقصان بھی قریب قریب وہی خیال کرو ۔ جنبھیری لیموں کا رس پینے سے یا دھان
کے چھلکوں کا پانی پینے سے فساد دور ہوتے ہیں ۔

غیر مصفٰے کشتہ ابرک کے نقصانات اور علاج ۔ بہت قسم کے امراض
پیدا کرتا ہے ۔ بلکہ درجہ موت تک جلدی ہی پہنچا دیتا ہے ۔ السی کو آنولہ کے رس
میں پیس کر چند یوم استعمال کرنے سے آرام ہوتا ہے ۔

غیر مصفٰے ہڑتال کے نقصانات اور علاج ۔ جذام ۔ پاگل پن ۔ پت کے
روگ اور فوراً موت ہو سکتی ہے ۔ زیرہ سفید میں مصری ملا کر استعمال کرنے سے
فوراً آرام ہوتا ہے ۔

غیر مصفٰے شنگرف کے نقصانات اور علاج ۔ جذام ۔ نامردی ۔ باؤگولہ
سر میں چکر اور کئی قسم کے امراض بلکہ موت تک ہو سکتی ہے ۔ پارہ کے مانند اس
کا علاج کرنا چاہیئے ۔

غیر مصفٰے کھریا کے نقصانات اور علاج ۔ قے ۔ غشی پیدا کرتا ہے ۔ اور
کئی قسم کے امراض ہو جاتے ہیں ۔ پیشاب گائے ایک ہفتہ پینے سے کل خرابی
دور ہو جاتی ہے ۔

غیر مصفٰے مینسل کے نقصانات اور علاج ۔ پتھری ۔ سوزاک ۔ مندا گنی
اور قبض پیدا کرتا ہے ۔ دودھ گائے میں شہد ملا کر تین چار روز استعمال کرنے
سے خرابی دور ہو جاتی ہے ۔

غیر مصفٰے سوہاگہ کے نقصانات اور علاج ۔ قے ۔ سر درد اور جگر پیدا

کرتا ہے۔ اسلئے اس کو آگ پر کھیل بنا کر استعمال کرنا لازمی ہے۔

غیر مصفےٰ شلاجیت کے نقصانات اور علاج۔ جلن۔ بے ہوشی۔ رنگ

چکر۔ فساد خون۔ مندا گنی اور قبض پیدا کرتی ہے۔ کالی مرچ اور گھی ملا کر

استعمال کرنے سے خرابی دور ہوتی ہے۔

افیون غیر مصفےٰ کے نقصانات کا علاج۔ بڑی کٹیلی کا رس چار تولہ

دودھ کے ہمراہ پینے سے زہر دور ہوتا ہے۔ سوہاگہ۔ نیل۔ سیلا تھوتھا۔ پیس کر

اور گھی میں ملا کر نوش کریں۔ تو بذریعہ قے زہر دور ہوتا ہے۔ یا پانچ رتی سینہ الگ

پیپل۔ مین پھل کی چھال گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے زہر دور ہوتا ہے

دھتورہ غیر مصفےٰ کے زہر کا علاج۔ تخم بینگن کا رس چار تولہ پینے سے زہر

دور ہوتا ہے۔ اور بنولہ کو پانی میں ابال کر پلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ یا گائے

کے گھی میں مصری ڈال کر گرم گرم پی لیں قریباً آدھ سیر۔

غیر مصفےٰ جمال گوٹہ کے نقصانات کا علاج۔ دھنیا اور مصری دہی میں

ملا کر استعمال کرنے سے کل تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

غیر مصفےٰ گھونگچی کے نقصانات کا علاج۔ چولائی کے رس میں مصری ملا کر

پینے سے اس کا زہر دور ہوتا ہے۔ شہد۔ چھوہارے۔ کشمش۔ ترش انار۔ فالسے

اور آنولوں کو ملا کر کھانے سے بھی زہر دور ہوتا ہے۔

غیر مصفےٰ بھانگ کے زہر کے نقصانات کا علاج۔ سونٹھ کا سفوف

گائے کی دہی کے ساتھ کھانے سے بھانگ کا زہر دور ہوتا ہے۔

کنیر کے زہر کے نقصانات کا علاج۔ مصری ملا کر بھینس کا دودھ یا دہی

یا مدار کی چھال پیوے تو زہر دور ہوتا ہے۔

تھوہر کے نقصانات کا علاج۔ ٹھنڈے پانی میں مصری ملا کر پینے سے

جن کا ذکر موقعہ بموقعہ سے کیا جاویگا۔ لیکن عام طریقہ یاد رکھنے قابل ان کی
جنرل شدھی یہ ہے کہ آسانی سے پگھلنے والی دھاتوں کو پگھلا کر اور مشکل سے پگھلنے والی
اُن کے باریک پتر کرکے آگ میں سرخ کرکے سات سات دفعہ تیل۔ چھاچھ۔
کانجی۔ پیشاب گائے۔ اور کلتھی کے جوشاندے میں بجھا دیں۔ یعنی ایک بار سرخ کرکے
یا پگھلا کر بجھا دیں۔ پھر دوبارہ، سہ بارہ اسی طرح سے سات بار سرخ کرکے یا پگھلا کر
بجھا دیں۔ پھر بلا خوف کشتہ جات بنانے کے کام میں لا سکتے ہیں۔

خاص ہدایت سیسہ یا قلعی جب پگھلا کر کسی کانجی۔ چھاچھ وغیرہ
میں ڈالی جاتی ہیں۔ تو وہ بارود کی طرح سے آواز کرکے اوپر کو اڑ کر جسم کے کسی حصہ
پر پڑ جاتی ہیں۔ اور سخت نقصان پہنچاتی ہیں۔ لہذا ایسی چیزوں کو چھاچھ وغیرہ میں
ڈالنے سے پہلے برتن کے منہ پر کوئی ڈھکن ضرور رکھنا چاہیے۔ اور ڈھکن پر وزن ہے
تاکہ اوپر کو نہ اٹھ سکے۔ ڈھکن کے درمیان ایک سوراخ ہونا چاہیے۔ اسی سوراخ
سے پگھلا کر ڈالنا چاہیے۔ سوراخ کے اوپر حقہ کی چلم کی طرح سے کوئی چیز رکھنا بہتر
ہے ایسی حالت میں پگھلی ہوئی چیز دھات اڑ کر ڈھکن میں لگ جاتی ہے۔

کانجی۔ کشتہ جات کے بارے میں اکثر جگہ صفائی کے لئے کانجی کا ذکر آتا ہے۔ وہ
اس طرح پر تیار کرنا بہتر ہے۔ مٹی کے گھڑے کو لیکر اُس کے اندر سرسوں کا تیل تھوڑا
لگا دیویں۔ اور تازہ پانی ڈال کر چاول ساٹھی۔ جو۔ مونگ۔ اُڑد۔ گندم۔ مٹر وغیرہ
جس قدر اناج مل سکیں تھوڑے تھوڑے ڈالدیں۔ اس کے ساتھ ہی تھوڑے
بانس کے پتے ڈالدیں۔ پھر سیندھا نمک۔ رائی۔ زیرہ۔ ہینگ۔ سونٹھ۔ ہلدی ملادیں
زیادہ ترشی کرنا ہو تو رائی کچھ زیادہ ڈالیں۔ بعد ازاں اُڑد کے بڑے پکوڑے ڈالدیں۔
تین چار روز کے بعد ہی ترشی کی بو آنے لگتی ہے۔ کانجی تیار سمجھیں۔ اور کام میں
لادیں۔ اگر جلدی کا کام ہو اور کانجی تیار نہ ہو سکے تو بازاری بھلوں، گاجر وغیرہ کی کانجی

[illegible] ہو سکتا ہے۔

[illegible] پارہ کے نقصانات کو دفع کرنے کی جنرل ہدایتین

اگر کسی نے کشتہ پارہ کا کھا لیا ہو جس سے جسم پر امراض نمودار ہوگئے ہوں۔ تو
اس کے واسطے پہلے برگ کوئی سبز۔ آب برگ رام تلسی۔ ایک ایک تولہ آدھ
پاؤ پانی میں ملا کر پلایا کریں۔ دس روز میں بالکل صحت ہو جاوے گی۔ اگر امتحان کرنا ہو
تو پیشاب کو کسی برتن میں جمع کرتے جاویں۔ اور تہ نشین نمک نکال کر شہد سوہاگہ
کی برابر وزن سے ذریعہ چرخ دے کر زندہ کرکے وزن کشتہ کھائے ہوئے کا برابر
وزن ہو۔ اگر بدن پھوٹ بھی پڑا ہوگا تو صحت ہو جاوے گی۔ عجیب نسخہ ہے۔

سونا सोना

سونے کے سورن، کنکن، ہیم، وغیرہ وغیرہ بہت سے نام ہیں۔ عربی نام
ذہب۔ ہندی میں سورن، سونا۔ تلنگی نام بنگارم۔ انگریزی۔ گولڈ۔ مرہٹی
نام سونے۔ کرناٹکی چنا، سورن۔ بنگالی۔ سونا۔ لاطینی نام آرم۔ گجراتی۔ سونو۔
فارسی طلا، زر۔ کیمیاوی نام۔ شمس۔ خورشید۔ آفتاب۔ ذہب۔ کمتون۔ کنک
[illegible] کنچن۔ کندن۔ وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں۔
سونے کی پیدائش۔ سنتے ہیں کہ آسٹریلیا میں ایسی کانیں بھی ملی ہیں جہاں پر سونا
سونے کی شکل میں ہی برآمد ہوتا ہے۔ لیکن عام بات تو یہ ہے کہ سونا اور دھاتوں مٹی۔ ریت
وغیرہ کے ساتھ ملا ہوا رہتا ہے۔ ہندوستان میں میسور کی طرف اس کی کچھ کانیں
ہیں۔ امریکہ، افریقہ میں بھی کئی جگہ ہیں۔ ولایت میں جا کر صاف ہو کر ہندوستان
میں کئی کروڑوں روپیہ کا فروخت ہوتا ہے۔ نیشنل بنک وغیرہ کی معرفت اُن کی
[illegible] ولایت سے آتا ہے۔ اور اُس کو عمدہ سونا خیال کرتے ہیں۔ یہ دھات

سب دہاتون سے افضل ہے۔ مقوی قلب و دماغ اور مفرح ہے۔ [illegible]

خفقان۔ طحال۔ یرقان۔ بواسیر۔ جذام اور تمام سوداوی امراض۔ [illegible]

تاریکی ضعف بصارت وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ اگر خالص سونا [illegible]

دیا جاوے تو نیند مین نہیں ڈرتا۔ اس کے دیکھنے سے بھی دل و دماغ اور آنکھوں

مین ٹھنڈک پہنچتی ہے۔ اگر پارہ کو سونے کے ہمراہ ملا کر گولی بنا لیا جاوے اور [illegible]

مین اُبال دے کر پیا جاوے۔ تو دل و دماغ کی طاقت اور قوت باہ [illegible]

منہ مین رکھنے سے دلیری اور قوت آتی ہے۔

خواص کشتہ سونا درد سر۔ پورانا۔ خفقان۔ مالیخولیا۔ وسواس کو دور کرتا

ہے۔ آنکھوں اور بصارت کو تیز کرتا ہے۔ کھانسی و دمہ کو بھگاتا ہے۔ مرض سل

و دق مین سریع الاثر ہے۔ بدن کو طاقت دے کر عمر کو بڑھاتا ہے۔ صحت کو قائم

رکھتا ہے۔ اس کے استعمال سے بڑھاپا دور۔ چہرہ سُرخ۔ بدن قوی۔ حرارت

عزیزی زیادہ۔ منی پیدا اور غلیظ ہوتی ہے۔ الغرض جس طرح انسان اشرف المخلوقات

ہے اسی طرح سونا بھی اشرف المنطرقات ہے۔ تمام انسانی طاقتوں کا محافظ ہے۔

کشتہ بنانے کے واسطے کیسا سونا لینا چاہیے۔ سب سے عمدہ

اوّل درجہ کا سونا لینا چاہیے۔ اور نیشنل بنک یا چارٹر بنک کا سونا یا اشرفی جو کہ

خالص سونے سے بنتی ہے وہی لینا چاہیے۔

طریقہ جات صفائی سونے کے باریک پتر کر کے اس کو آگ میں سرخ

کر کے سات سات بار یا کم از کم تین تین بار۔ تل تیل۔ چھاچھ۔ کانجی۔ پیشاب

گاؤ کے۔ ترپھلہ یا کلتھی کے جوشاندہ مین بجھا دین۔ اگر سونا ایک تولہ ہو تو کلتھی یا

ترپھلہ ایک چھٹانک آدھ سیر پانی مین ملا کر جوشاندہ کر لینا کافی ہے۔ کسی چیز کو

آنچ پر خوب لال کر کے یا پگھلا کر پانی مین ڈال دینے کو بجھانا یا پٹ دینا کہتے ہیں

[illegible] سی تل وغیرہ تھوڑا ڈال کر پیا دین۔

[illegible] کم تین بار [illegible] دوسری تبدیل کر لیا جاوے۔

[illegible] سات بار [illegible] رکھین۔ [illegible]

[illegible] سب دہاتون کی تبدیلی کے واسطے خیال کرین۔

کشتہ کرنے کی ترکیب۔ شدہ سونے کے باریک ورق بنا کر آتشی شیشی مین ڈال

[illegible] اس قدر ڈالین کہ تر بتر ہو جاوے۔ پھر اُپلون کے درمیان رکھ کر آنچ

[illegible] دس سیر اُپلون کی آنچ کافی ہے۔ کشتہ ہو جاویگا۔ پھر شدہ

[illegible] کشتہ سونا۔ برابر وزن خوب کھرل کر کے مرچ سیاہ

[illegible] امساک کیلیے ایک گولی صبح ہی مکھن یا ملائی

کے برابر گولیاں بنا دین۔ قوت باہ اور [illegible]

سے استعمال کرین۔ عجیب چیز ہے۔

[illegible] شدہ سونا یا اشرفی خالص کو باریک پتر کر کے برگ منڈی تازہ کے آدھ پاؤ نغدہ

مین گل حکمت کر کے دس چیر اُپلون کی آنچ دیوین۔ اسی طرح تین بار عمل کرنے سے نہایت

عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک ہے۔

[illegible] سونا۔ پارہ شدہ۔ ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ عرق تلسی کے پتوں مین چار پہر برابر

کھرل کر کے مٹی کے دو پیالوں مین یا شکوروں مین بند کر کے اور گل حکمت کر کے چار سیر

اُپلوں مین پھونک دین۔ سرد ہونے پر نکالین اور پھر اسی طرح کرین۔ تین چار آنچ دینے

سے کشتہ ہو جاویگا۔ پیس کر رکھ لین۔ خوراک ایک چاول۔

[illegible] گندھک آنولہ سار۔ شدہ پارہ۔ شدہ ہڑتال ورقیہ۔ ایک ایک تولہ۔ ورق

طلا، موتی ہر ایک تین تین ماشہ۔ پھول کپاس ۵ تولہ۔ سب چیزوں کو پندرہ روز تک

کھرل مین تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کھرل کرین۔ پھر گولیان بنا کر آتشی شیشی کو سات بار کپڑ مٹی

[illegible] ٹھیک کر کے اس مین ڈال کر شیشی کو ریت کی بھری ہوئی ہانڈی مین اس

[illegible] شیشی کا کھلا رہے۔ پھر ہانڈی کو آنچ پر چڑھا کر بیری کی لکڑیون کی آنچ

دین۔ جب شیشی کے منہ سے دھواں نکلنا بند ہو جائے تو آنچ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر
احتیاط سے شیشی سے نکالیں۔ اس کا رنگ یاقوت کی طرح سرخ ہوگا۔ اس کو
"چندرودے" کہتے ہیں۔ گو چندرودے بنانے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں پہلے
بھی ہم ایک بار چندرودے رس تحریر کر چکے ہیں۔ ہر ایک مرض میں علیحدہ علیحدہ انوپان
سے استعمال ہوتا ہے۔ یہ طریقہ بہت آسان ہے۔ خوراک نصف چاول سے ایک
چاول تک منقہ یا پان یا مکھن یا ملائی وغیرہ میں کھاویں۔

۵۔ سوا لاکھ پھول گلاب لیکر اُن کا عرق نکالیں۔ جس قدر عرق ہو پھر اس سے دوبارہ
سہ بارہ عرق کشید کریں تاکہ آخری وزن عرق کا دو سیر رہ جائے پھر ایک تولہ ورق
سونا یا شدھ سونا لیکر کھرل میں ڈال کر آدھ پاؤ عرق سے کھرل کریں۔ پھر دو پیالوں میں گل
حکمت کر کے بیس سیر اُپلوں کے گڑھے میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر آدھ پاؤ
عرق سے کھرل کر کے بیس سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ تیسری بار پھر اسی طرح سے دیں۔
چوتھی بار ڈیڑھ چھٹانک عرق سے کھرل کر کے پندرہ سیر اُپلوں کی آنچ دیں پانچویں
اور چھٹی بار بھی اسی طرح سے۔ ساتویں بار ایک چھٹانک عرق سے کھرل کر کے دس سیر کی
آنچ۔ آٹھویں اور نویں بار بھی اسی طرح سے۔ پھر دسویں بار نصف چھٹانک سے
کھرل کر کے ۵ سیر کی آنچ دیں۔ اسی طرح گیارہ بار یعنی بیس آنچ پوری کریں۔ بیس آنچ
میں ایک سیر پندرہ تولہ عرق ختم ہوگا۔ پھر دو تولہ عرق سے کھرل کر کے ڈھائی سیر اُپلوں کی
آنچ دیں۔ اسی طرح ۳۲ بار آنچ دیں۔ کل ۵۲ آنچ میں تمام عرق ختم ہو جاویگا۔ پھر
گاؤزبان۔ پھول گاؤزبان۔ پھول نیلوفر۔ پھول کیوڑہ۔ برادہ صندل سفید۔ سرخ
لباخیر۔ شگوفہ لیموں۔ جدوار خطائی۔ پھول گڑھل۔ گلو۔ پھول موتیا۔ ان بارہ
ادویات میں سے ہر ایک بیس تولہ لیکر بدستور بالا عرق نکالیں تاکہ ڈیڑھ سیر رہ جاوے
پھر ڈھائی تولہ عرق کھرل کے ذریعہ جذب کر کے ڈھائی سیر اُپلوں کی آنچ دیئے جاویں

اسی طرح سے پچاس آنچ اور دیں۔ یعنی ایک سو ایک آنچ پوری ہو جاویں۔ یہ لاجواب
کشتہ تیار ہوگا۔
خوراک اس کی نصف سے ایک چاول تک مناسب انوپان سے ہر ایک
مرض میں جادو کا اثر دیکھئے۔ ایک بار محنت کر کے بنا لینے سے گویا امرت کا خزانہ
آپ کے ہاتھ لگ گیا۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ قوت باہ وغیرہ کے لئے بھی
[illegible] کا خزانہ ہے۔

برادہ سونا۔ پارہ۔ نوشادر۔ ایک ایک تولہ۔ پہلے برادہ اور پارہ کو یہاں تک کھرل
کریں کہ ایک ذات ہو جاویں۔ پھر نوشادر ملا کر سرکہ انگوری سے کھرل کریں اور خشک
ہونے پر دو پیالوں میں جوہر اُڑا دیں۔ جو کچھ اوپر کے پیالہ میں جا لگے اس کو نیچے والی دوا
سے کھرل کرتے اور جوہر اُڑاتے رہیں۔ جب پارہ کا وزن کم ہو جایا کرے تو اور پارہ شامل
کر لیا کریں۔ اسی طرح برابر عمل جاری رکھیں جب تک تمام سونا جوہر بن کر اوپر نہ جا لگے
لیکن یہ کام ذرا مشکل سے ہوتا ہے ہمت نہ ہاریں۔ تقریباً ایک ماہ لگ جاتا ہے۔ یہ
[illegible] اپنے فوائد میں سونے کے برابر ہے۔ نام بھاسکر رس کہلاتا ہے۔ یہ ایک رسائن
ہے۔ جو تمام امراض کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ خوراک ایک چاول تک مناسب انوپان
سے کھائیں۔

[illegible]۔ پارہ۔ گندھک برابر وزن لیکر اُن کو کچنار کے رس میں خوب کجلی کر لو۔ پھر اس کجلی
[illegible] سونے کے پتروں پر لیپ کر دو۔ بعد ازاں کچنار کی چھال کو باریک پیس کر دو کوزہ
[illegible] بنا لیں۔ درمیان میں سونے کے پتر رکھ کر مٹی کے دو پیالوں میں اس کو رکھ کر
[illegible] سے گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر خوب تیز آنچ دیدیں۔
اسی طرح تین آنچ دینے میں عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔
[illegible] لاکھ لے کر رس کر کے عرق کھینچے جاویں۔ آخر میں جب ہوا

سیر عرق رہ جاوے۔ بہت ہی تیز بو اور تیز ہوگا۔ پھر ورق طلا دو تولہ کو اس عرق کے
ساتھ سنگ سماق کے کھرل میں ڈال کر کھرل کرتے رہیں تاکہ تمام عرق جذب ہو جاوے
اور مانند غبار کے ہو جاوے تو شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک نصف چاول سے ایک
چاول تک مربہ سیب یا بہی یا شربت انار و عرق کیوڑہ کے ہمراہ چالیس یوم استعمال
کریں۔ ترشی۔ نمکین اور جماع سے تا استعمال پرہیز لازمی ہے۔

9۔ پارہ دو تولہ کو پچاس بار کپڑا مضبوط میں چھان کر تین تولہ ورق سونا اس کے ساتھ
کھرل میں ڈال کر خوب حل کریں۔ تاکہ دونوں میں شناخت باقی نہ رہے۔ پھر ہڑتال [illegible]
سوراخ والے ایک تولہ۔ شنگرف رومی ۲ ماشہ ملا کر دس روز متواتر عرق لیموں کاغذی
سے کھرل کر کے پتلی پتلی ٹکیاں بنا دیں۔ اور خشک کر لیں۔ پھر مٹی کے دو پیالوں میں بہت
مضبوطی سے گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر شیشی میں رکھیں
بعد ایک سال کے استعمال کریں۔ خوراک ایک سے دو چاول تک مکھن یا ملائی میں
غذا مرغن ہو۔ دیگر امراض میں بھی انوپان سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ اکسیر مجرب ہے۔ مثل
مشہور ہے کہ مرتے وقت بھی ایک بار تو طاقت گویائی دے دیتا ہے۔ یہ نسخہ بھی
"چند روزے" کے نام سے ہے۔

10۔ ایک تولہ سونا خالص کا برادہ کر کے ڈیڑھ بوتل شراب انگوری میں کھرل کریں۔ جب
سب شراب ختم ہو جاوے ٹکیہ بنا لیں۔ ایک اپلہ میں جگہ بنا کر چولائی خاردار ایک چھٹانک
کا پھل بکوفتہ دو تولہ اوپر سے ٹکیہ سونا والی۔ ٹکیہ کے اوپر پھر چولائی اور کا پھل بدستور
رکھ کر اوپر سے دوسرا اپلہ رکھ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ جگہ پر آٹھ سیر اپلوں میں آنچ دیں۔
اسی طرح پانچ آنچ دیں۔ لیکن پہلی دفعہ کے بعد آب انار یا آب ادرک سے کھرل کر کے
آنچ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ خوراک بقدر ایک یا دو چاول ہمراہ لبوب صغیر یا لبوب کبیر۔
عجیب شے ہے۔

"जिनको विज्ञान का ज्ञान नहीं है, यह कहते हैं कि मनुष्य की रङ्गत को बदलना असम्भव है, और ऐसा करने का उद्योग ईश्वर के काम में हस्तक्षेप करना है। परन्तु उनको मालूम नहीं है कि जब रङ्गत ईश्वर हमको बाल्यकाल में दे चुका है, इस लिए हम रङ्गत को उत्पन्न नहीं करते वरन् जो कुछ हमारा था उसको वापिस लाते हैं। इसमें कुछ सन्देह नहीं है, कि सावधानी और अभिलाषा से हम अवश्य रङ्गत को बदल सकते हैं। और सन्तान में भी यह अभिलाषा बनी रहे तो रंगत गोरी होती जावेगी। यदि गोरी न हो जावे तो इसमें तो कोई सन्देह नहीं कि साफ़ और कोमल हो सकती है।

(क्वीन्सलैण्ड आस्ट्रेलिया की स्त्री)

آسٹریلیا کی جنگلی عورت

आहार का प्रभाव रङ्गत पर

आहार का प्रभाव रङ्गत पर प्रकट होता है। फलों का रस रङ्गत को निखारता है, और चेहरे पर लाली उत्पन्न करता है। डा० ब्यायड लैनर्ड: साहिब लिखते हैं कि गरम पानी रंगत को इस लिये साफ़ करता है, कि यह पाचक अङ्गों को सहायता देता [illegible] यकृत को बल देता है। जो वस्तु आहार को पचावे यकृत को बल दे, वही चेहरे की रङ्गत स्थिर रखने के लिये हितकर होती है। इसके अतिरिक्त वह लिखते हैं, कि यदि लोग फलों का अधिक सेवन करें तो डाक्टरों की लम्बी चौड़ी फ़ीसों से भी बचें, और उनका चेहरा भी साफ़

سونے کے کشتہ کی شناخت۔ کشتہ لیموں میں مل کر ہی۔ اگر
سرخ رنگ نمودار ہو تو کشتہ کامل اور ٹھیک ہے۔ ورنہ کچا خیال کریں۔

چاندی

चान्दी

سنسکرت نام۔ روپیہ۔ شویت۔ کمر چور۔ چندر کانتی۔ چندر بھوتی وغیرہ وغیرہ۔
کرناٹکی۔ ویلی۔ لاطینی نام ارجنٹم۔ Argentum ہندی۔ چاندی۔ روپا
بنگالی۔ روپ۔ فارسی نام نقرہ۔ مرہٹی نام روپین ، چاندی۔ گجراتی رو بوں۔
عربی نام فضہ۔ انگریزی۔ سلور (Silver) تلنگی۔ اینڈی۔ کیمیا دی نام
نزہیم سفید۔ ماہ۔ رکمی۔ زر سفید۔ فلک اول۔ بیضا وغیرہ۔
پیدائش۔ بموجب ویدک چاندی تین قسم کی ہوتی ہے۔ ایک سہج۔ کھنیج۔ کرترم۔
جو کیلاش پربت میں اصل صورت میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ سہج کہی گئی ہے۔ اس
کے پاس رکھنے سے ہی امراض دور ہوتے ہیں۔ کان سے پیدا شدہ چاندی کھنیج
کہی جاتی ہے۔ اور کرترم بناوٹی چاندی کو کہتے ہیں۔ جو پارہ قلعی وغیرہ سے کیمیا گر
بناتے ہیں۔ کانوں سے نکلی ہوئی کئی تراکیب سے صاف کی جاتی ہے۔ ولایت
سے صاف ہو کر ہاتھی ہوڑ مارکہ کی اصل چاندی آتی ہے۔ ہمارے یہاں اینٹ کی
چاندی مشہور ہے۔ وہ صاف کی ہوئی عمدہ چاندی ہے۔

کشتہ کے واسطے کیسی چاندی لینا چاہیئے۔ جو صاف مضبوط لیکن نرم
چکنی۔ تپانے اور توڑنے پر سفید نکلے۔ بھاری اور سنکھ کی طرح سفید ہو۔ ہتھوڑے
کی چوٹ سے نہ پھٹنے والی بلکہ بڑھنے والی ہو۔ غرضیکہ عمدہ ہونا چاہیے۔

طریقہ جات صفائی۔ چاندی کے پترے کرکے اور سونے کی طرح سے ہی تپا تپا کر
تیل۔ چھاچھ۔ پیشاب گائے۔ کانجی۔ ترپھلہ۔ یا کلتھی کے جوشاندے میں سات سات

کندھے

کاغذی لیموں۔ پھر تین بڑے لعاب گھی کنوار سے کھرل کرکے گولیاں دانہ ماش کے برابر بنالیں۔ خوراک صبح وشام ایک ایک گولی۔ ذیابیطس کیلئے صدر درجہ اکسیر ہے۔

۴- برادہ فولاد تین تولہ زنگ کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنالیں۔ پھر ایک عدد موٹی میں سوراخ کرکے وہ ٹکیہ رکھیں۔ اور سوراخ کو برادہ موٹی سے بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر تین گھنٹہ عرق لیموں میں کھرل کرکے دوبارہ موٹی میں پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح اگر سو بار آنچ دیں تو کمال کا کشتہ ہوگا۔ کم از کم پچاس بار تو ضرور ہی کریں۔ ہر بار عرق لیموں میں بدستور کھرل کرنا چاہیے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ سفوف الائچی خورد مکھن میں یا ملائی میں ملاکر استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔

۵- برادہ فولاد آٹھ تولہ۔ سیماب (پارہ) آٹھ ماشہ۔ دونوں کو شراب برانڈی میں خوب کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور دو مٹی کے پیالوں میں گل حکمت کرکے ایک سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر آٹھ ماشہ پارہ کے ہمراہ کھرل کرکے بدستور آنچ دیں۔ اسی طرح بدستور آٹھ آنچ جب ہو جاویں تو پھر چار ماشہ سنکھیا ڈال کر ہمراہ برانڈی کھرل کریں۔ اور ایک پاؤ اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر اسی طرح سنکھیا چار ماشہ شامل کرکے اور شراب برانڈی میں کھرل کرتے ہوئے اکیس آنچ دیں۔ یعنی سب ملاکر ایک سو ایک آنچ پوری کریں۔ بعد ازاں کھرل کرکے ایک شیشی میں ڈال کر اور منہ بند کرکے اکیس روز گندم کے غلہ میں دبا دیں۔ پھر نکالیں۔ کشتہ نارنجی رنگ کا ہوگا۔ خیال رہے کہ ہر دس آنچ کے بعد پیالوں کو تبدیل کر لیا کریں۔ یہ اول درجہ کا کشتہ ہے۔ خوراک نصف چاول ہمراہ مکھن۔ اگر سردی کے دنوں میں ایک ہفتہ کھا لیا جاوے تو تمام سال اس کی قوت رہتی ہے۔ یہ کشتہ جس قدر پرانا ہوگا اسی قدر زیادہ مفید ہے۔ اسکے کھانے والا [illegible] عورتوں کی تسلی کرسکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

सिरका, भारी व ग्राही पदार्थ, रक्त दूषित करने वाले पदार्थों के खाने से रक्त खराब होती है।

(प्रसिद्ध निर्मित चिकित्सा ग्रन्थ)

लण्डन का एक समाचार पत्र सुन्दर बनने के लिये निम्न लिखित उपाय लिखता है:—

"प्रातः फल खाओ, मध्यान्ह को फल खाओ, मैदे के पदार्थ पूरी आदि से परहेज़ करो, और इसी प्रकार मैदा की बनी हुई

دین۔ بعدازاں شراب برانڈی ایک چھٹانک شامل کرکے کھرل کریں۔ اور سات آنچ
اسی طرح سے دیں۔ اپلوں کا وزن ۵ سیر رہے۔ شنگرف کا وزن ۲ ماشہ ہے۔ پھر تیسری
بار تین ماشہ شنگرف شامل کرکے روغن بیضہ مرغ چار عدد میں کھرل کریں۔ اسی طرح
سات آنچ بیضہ مرغ میں کھرل کرکے اور شنگرف شامل کرکے دیں۔ یعنی یہاں تک
کل ایک سو تریسٹھ آنچ ہوئیں۔ اب چھ ماشہ افیون شامل کرکے عرق گھی کنوار سے کھرل
کرتے ہوئے اور ایک تولہ پستہ اور سفوف بھانگ ایک تولہ ملاکر گل حکمت کرکے اڑتیس
آنچ ڈہائی سیر اپلوں کی دیویں۔ ہر بار چھ ماشہ افیون ایک تولہ پستہ۔ سفوف بھانگ
ایک تولہ شامل کرتے کریں۔ کل دو سو اکیس آنچ پوری ہوجانے سے نکال کر کھرل کرکے
شیشی میں رکھیں۔ اور چالیس یوم غلہ گندم میں دبا دیں۔ بعدہ ایک سال [illegible]
استعمال کریں۔ خوراک نصف چاول ہمراہ مکھن کے استعمال کریں۔ اس کی تعریف تحریر سے
باہر ہے۔ جب تیار کرکے آزمائش کرینگے تو خود بخود حالات روشن ہوجاوینگے۔ عجیب
چیز ہے۔

۱۱۔ ایک اور فولاد کا عجیب کشتہ جس کے اوصاف بھی یہی ہیں کہ ایک ہفتہ میں ہی
نامرد کو کامل مرد بنا دیتا ہے۔ اس کو ایک بار بنا کر استعمال کریں تو زندگی کا لطف حاصل
ہوجاویگا۔

شدہ فولاد ریتے ہوئے کو دس تولہ لیویں۔ اور دن بھر پیشاب گائے سے کھرل کریں
رات کو دو پیالوں میں گل حکمت کرکے دو سیر اپلوں کی آنچ دو۔ اور اسی طرح بیس آنچ
دیویں۔ پھر ترپھلہ کے کاڑھے میں دن بھر کھرل کریں۔ اور رات کو پندرہ سیر اپلوں کی
آنچ دیا کریں۔ اسی طرح ساٹھ بار آنچ دیں۔ یعنی رات کو آنچ دینا اور دن بھر کھرل کرنا۔
آنچ گڑھے میں دینی چاہیے۔ پھر گھی کنوار کے عرق یا شیرہ میں دن بھر کھرل کریں۔ اور
رات کو پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح ساٹھ بار آنچ دیں۔ بعد ازاں مندرجہ

[illegible] ادویات کے رس یا کاڑھے میں سات سات پٹ دیویں۔
[illegible]۔ کماری۔ [illegible]۔ گرم۔ ناگرموتھا۔ نرگنڈی۔ بن تلسی۔ دہتورہ۔
[illegible]۔ گلی۔ [illegible]۔ بھگرہ۔ بھانگرا۔ رائی۔ پاتال گڈڑی۔ ہلدی
[illegible]۔ ان چیزوں میں۔ یعنی سب کی ایک سو چالیس پٹ۔ بعد
[illegible] ڈال کر دن بھر دودھ گائے میں کھرل کریں اور پندرہ سیر اپلوں
[illegible]۔ اسی طرح یعنی دن بھر کھرل اور رات کو آنچ۔ پھر شدہ پارہ پانچ تولہ۔
[illegible] پانچ تولہ کھرل میں ڈال کر گھی کنوار کے رس میں دن بھر کھرل کرکے
[illegible] سیر اپلوں کی آنچ دیویں۔ اسی طرح سات آنچ دیویں۔ بعدازاں
اور رات کو پندرہ سیر [illegible]۔ اور سات آنچ دیویں۔ بعدازاں ایک بار کستوری
شراب برانڈی میں کھرل کریں۔ اسی طرح تین آنچ دیویں۔ کل ایک سو ساٹھ آنچ ہونگی۔
ڈال کر برانڈی سے کھرل کریں۔ یہ بھی نمبر دس کے مطابق ہی کام کریگا۔
خوراک نصف چاول ہمراہ مکھن استعمال کریں۔
عجیب چیز ہے۔

تانبہ ताँबा

سنسکرت نام۔ تامر۔ کمبھ۔ تامرک۔ اڈمبر۔ منی تیل۔ ارک۔ ستوریا ہیتو وغیرہ وغیرہ۔
فارسی نام مس۔ لاطینی نام کیوپرم Cuprum بنگالی نام تاما۔ عربی نام
نحاس۔ ہندی نام تانبہ۔ گجراتی نام ترانبو۔ مرہٹی نام تام بین۔ کرناٹکی۔ تامبر۔
تیلنگی نام راگی۔ انگریزی نام کوپر Copper
کیمیاوی نام۔ بہرام۔ زہرہ۔ شیرام۔ راس۔ اُمضر۔ جامرہ۔ وغیرہ ہیں۔

پیدائش تقریباً ہر ایک ملک میں ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بھی تانبے کی اکثر
کانیں ہیں۔ کماؤں۔ گڑھوال۔ سکم۔ نیپال وغیرہ میں اس کی کانیں ہیں۔ گندھک
سیسہ لوہا وغیرہ دھاتوں سے ملا ہوا رہتا ہے۔ اس کو کئی طریقوں سے صاف

کرکے خالص تانبہ نکالتے ہیں۔ پرانے زمانے کے عالم شاہی دنانک شاہی پیسے خالص
تانبے کے ہوتے تھے۔ ہمارے یہاں ویدک میں نیپال کا تانبہ سب سے عمدہ سمجھا
جاتا تھا۔ اس کے علاوہ باقی سب تانبوں کو ملیچھ کہا ہے۔ لکھا ہے کہ نیپال کا تانبہ
چکنا اور رنگ میں زرد پھرے کے پتوں کی طرح ہوتا ہے۔ ہتھوڑہ کی چوٹ سہتا ہے
پھوٹتا نہیں ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آجکل بجلی کی تاریں جو کہ ودیت سے بن کر آتی ہیں
اُن میں بھی یہ اوصاف ہوتے ہیں۔ مصنوعی تانبہ قدرت کی دوسری چیزوں سے
بھی نکالا جاتا ہے۔ چنانچہ کیچوے اور مور کے پروں سے نکالا ہوا تانبہ اکسیر مانا جاتا ہے
اور لکھا ہے کہ اگر اس تانبہ کی انگوٹھی بنا کر پہنی جاوے تو کوئی زہر اثر نہیں کرتا ہے۔

کشتہ کے واسطے کیسا تانبہ لینا چاہیئے۔ بھاؤپرکاش میں لکھا ہے۔
جو تانبہ گڑہل کے پھول کی طرح چمکدار۔ چکنا۔ بھاری۔ ہتوڑہ کی چوٹ کو سہارنے
والا اور لوہے۔ سیسے کے جز سے پاک ہو وہی اچھا ہوتا ہے۔ نیپالی تانبہ اچھا ہوتا
ہے۔

طریقہ جات شدہی۔ اس کو خوب اچھی طرح سے شدہ کرنا واجب ہے۔ تانبے
کے پتلے پتروں کو آگ میں خوب لال کرکے مندرجہ ذیل چیزوں میں سات سات
بار بجھانا چاہیئے۔ یعنی تیل تل یا سرسوں۔ چھاچھ۔ پیشاب گائے۔ کانجی۔ کلتھی یا
ترپھلہ کا کاڑھا۔ املی کی چھال یا پتوں کا کاڑھا۔ لیموں کا رس۔ گھی کنوار کا رس۔ تھوہر
کا دودھ۔ آک کا دودھ۔ ناریل کے اندر کا پانی اگر نہ ملے تو تیل ناریل۔ شہد۔ ان
بارہ چیزوں میں شدھ کرنا چاہیئے۔

فوائد کشتہ تانبہ۔ اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ بشرطیکہ کشتہ کامل اور عمدہ ہو۔
کوئی کوئی مہاتما اور سنیاسی تو اس کے بارے میں یہاں تک کہہ دیتے ہیں۔ کہ
[illegible] یعنی تامیشر (تانبہ) ایک بار تو مردہ کو بھی
جو نہ کرے پرمیشر سو ک[illegible]

[illegible] ہے۔ بشرطیکہ کامل تیار ہو۔
[illegible] جس طرح اس کے فائدے بے شمار ہیں اسی طرح کشتہ کچا
[illegible] کے نقصانات کی بھی کوئی حد نہیں۔ ویدک میں ایک شلوک ہے جس کا ترجمہ
[illegible] زہر دیتے ہی کہتے ہیں۔ زہر میں تو ایک ہی خرابی ہوگی لیکن تانبہ
[illegible] یہ خرابیاں ہیں۔ مثلاً [illegible]
[illegible] کو برباد کرنا۔ شول (درد) ۔ بعض اہل تجربہ کا قول ہے کہ
[illegible] ناقص کشتہ کے زہریلے اثر کا کوئی تریاق نہیں۔
[illegible] کشتہ کرنے کیلئے پورے تجربے اور احتیاط کی ضرورت ہے۔

کشتہ کی شناخت۔ جب کشتہ تیار ہو جاوے تو پہلے اُن کا امتحان کریں
[illegible] معلوم ہو تو استعمال سے پرہیز لازم ہے۔ اس کشتہ کو دہی میں ملا کر رکھ
[illegible] اگر دہی کا رنگ سبز ہو جاوے تو ناقص ہے ورنہ کامل خیال کریں۔ دوسری
[illegible] ہے اگر کھانے سے جی متلا دے یا پانی بھر آوے تو وہ کشتہ خراب ہے
[illegible] اگر عمدہ کشتہ جو کہ امتحان میں ٹھیک اترے حاصل ہو جاوے تو بھی بہت
[illegible] مقدار میں اور پان کے ساتھ کھانا چاہیئے۔ اہل فن نے اس کا استعمال نورس کے
[illegible] ساتھ مرکب کیا ہے۔ نورس میں یہ چیزیں ہیں یعنی پیپل۔ لونگ۔ جوز بواء۔ دارچینی۔ مشک
[illegible] الائچی۔ نار مشک۔ زعفران۔ بسباسہ۔ کشتہ تانبہ برابر وزن ہر ایک
[illegible] بموجب ہدایت خوراک مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔ اس کا کامل کشتہ تمام
[illegible] امراض بالخصوص [illegible] میں حد درجہ کا مفید ہے۔ بلکہ مرتے ہوئے آدمی کو بھی ایک بار تو طاقت
[illegible] دے دیتا ہے۔

کشتہ جات کی ترکیب

[illegible] شدھ پارہ۔ شدھ رانگا۔ ہر ایک نو ماشہ کھرل کریں اور تانبہ کے شدھ پترول پر

کشتہ ہوگا۔ قوت باہ امساک اور بواسیر میں بے نظیر ہے۔ خوراک نصف رتی مکھن میں استعمال کریں۔

۷۔ ایک پیسہ کو تو تا کھی دو چندے کے درمیان آدھ سیر نقدہ کھلی ہول میں گل حکمت کرکے ۵ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ پھر پیسہ کو نکال کر رکھ لیں۔ جب کسی جگہ کالا سانپ مل جاوے اُس کے منہ میں وہ پیسہ رکھ کر سی کر سانپ کو کسی مٹی کے برتن میں گل حکمت کرکے اس قدر جوا سے بجا کر آنچ دیں کر سانپ کی راکھ ہو جاوے۔ گجپٹ کی آنچ دینے سے راکھ ہو جاویگی۔ اگر تمام کی راکھ نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ آنچ دیں۔ پھر پیسہ کو پیس کر شیشی میں رکھیں۔ اور سانپ کی راکھ کو علیحدہ شیشی میں رکھیں یہ کشتہ امرت کے برابر ہے۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول ہمراہ مکھن۔ اور نزول الماء کیلیے تین روز سونے کی سلائی سے آنکھ میں لگا دیں۔ حیرت انگیز اثر دکھلائی دیگا۔

سانپ کی راکھ۔ جذام۔ خنازیر ہر قسم اور قوت باہ کیلیے بھی از حد مفید ہے۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک اور بھی سینکڑوں امراضوں میں مناسب انوپان سے استعمال کر سکتے ہیں۔ چنبل میں ذرا سا تیل لگا کر اوپر سے راکھ چھڑک دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

۸۔ ڈبل تانبہ کے پیسہ کو ایک بار و بینگن میں گل حکمت کرکے دس سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ پھر دودھ مدار میں کھرل کر دیں۔ پھر وہ اک میں گل حکمت کرکے دس سیر کی آنچ دیں۔ پھر دودھ مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کرکے دو سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین بار آنچ دینے سے برنگ سفید کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک چاول تک مکھن سے سات روز میں نامرد بھی مردی کا دم بھرنے لگیگا۔ قریب المرگ کو بھی ایک چاول

دینے سے اپنا اثر دکھلائے بغیر نہ رہیگا۔

۹۔ دودھ درخت انجیر۔ دودھ بڑ۔ ہر ایک آدھی چھٹانک ملا لیں۔ ایک پیسہ ٹانک شاہی کو آنچ میں سرخ کرکے اس دودھ میں اکیس بار بجھا دیں۔ پھر کنیر سفید کے

پھول ایک چھٹانک لیکر نقدہ بنا دیں۔ پیسہ کو درمیان نقدہ رکھ کر اوپر سے کھلی ہول کا نقدہ آدھ سیر رکھ کر گل حکمت کرکے تیس سیر اُپلوں میں گڑھے میں رکھ کر آنچ دیں۔ رنگ سفید کشتہ ہوگا۔ اگر ایک آنچ میں نہ ہو تو دوبارہ پھر بدستور آنچ دیں۔ خوراک نصف سے ایک رتی۔ عجیب چیز ہے۔

۱۰۔ رائی کی گندلان ۲۵ سیر لا کر صاف کرکے رس نکال کر مٹی کے برتن میں رکھیں۔ پیسہ ٹانک شاہی کا پترا بنا کر ایک سو ایک بار آنچ میں لال کرکے اس رس میں بجھا دیں۔ پھر ان گندلوں کے پھوگ کا نقدہ بنا کر اس میں پیسہ رکھ کر بندرہ سیر کے دو اُپلے خشک ...ناب گراں کے اندر گڑھا بنا کر وہ نقدہ رکھ دیں۔ اور گوبر سے لیپ کر دیں۔ ... اُپلوں کے درمیان گڑھے میں آنچ دیں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہوگا۔ ... ہونے پر بہت سے ... موجود ہونگے۔ خوراک ایک چاول تک۔ ... ہوگا۔ تانبہ کے کامل کشتہ کے فوائد اس میں ... کستوری کے ہمراہ منہ میں ڈالنے ... از حد قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ آدمی کے مرتے وقت ... تو ... چار گھڑی باتیں کر سکتا ہے۔ قوت اس قدر دینے والا ہے کہ جو استعمال کرتا ... دی جاتا ہے۔

قلعی
रांगा (कलई)

سنسکرت نام۔ رنگ۔ رانگ۔ بنگ۔ چکر۔ سورنج ناگ جیون وغیرہ وغیرہ۔ بنگالی نام۔ رانگ۔ بنگ۔ عربی نام۔ رصاص۔ گجراتی نام۔ کلعی۔ کھر باری کینیر۔ فارسی نام ارزیر۔ ہندی نام رانگ۔ رانگا۔ بنگ۔ قلعی۔ انگریزی نام۔ ٹین۔ مرہٹی نام۔ کتھیل۔ تیلنگی نام تگرمو۔ لاطینی نام۔ سٹانوم۔ کیمیاوی نام۔ شتری۔ قصدمیر۔ مجرموسے۔ فرائٹر۔ Stanum

وغیرہ وغیرہ ہیں۔

پیدائش قلعی کی کانیں انگلستان میں بہت ہیں۔ جیسا کہ اور دھاتیں ولایت سے آتی ہیں یہ بھی ولایت سے اینٹوں کی شکل میں آتی ہے۔ عموماً جو برتن کی کے واسطے بازاروں میں دیکھے جاتے ہیں وہ اسی جگہ پر بنائے جاتے ہیں۔ اور ولایت سے بھی بنے ہوئے آتے ہیں۔ کانوں سے قلعی بھی گندھک پتھر وغیرہ سے ملی ہوئی نکلتی ہے۔ اس کو پگھلا کر صاف کرتے ہیں۔ تانبے کے ہمراہ ملنے سے گھنٹہ گھڑیال بجنے والی دھات بنتی ہے۔ قلعی کے بنے ہوئے ورق ولایت سے آتے ہیں۔ چاندی کے ورقوں کی طرح سے باریک نہیں ہوتے۔ کاغذ کی طرح سے ہوتے ہیں۔ ان پر پارہ پھیر کر شیشے کے اوپر لگا کر آئینہ بناتے ہیں۔ قلعی کئی رنگوں کے بنانے میں کام آتی ہے۔ حرمزی رنگ کے ہمراہ ملنے سے اعلیٰ سرخ رنگ گل اناری بنتا ہے۔

کشتہ کیلئے کیسی قلعی لینا چاہیئے۔ ویدک میں قلعی کی دو اقسام لکھی ہیں۔ کھرک۔ مشرک۔ کھرک عمدہ قابل استعمال ہوتی ہے۔ اور مشرک ادویات کے قابل نہیں۔ جو قلعی سفید۔ نرم۔ چکنی۔ جلد پگھلنے والی۔ چمکدار۔ وزنی اور آگ میں ڈالنے سے آواز نہ کرے وہ کھرک ہے۔ جو سیاہی مائل سفید ہو وہ مشرک ہے۔ شاید اس میں سیسہ ملا ہوا ہوتا ہوگا۔

شدھی یعنی صفائی۔ اور دھاتوں کی طرح تیل۔ چھاچھ۔ پیشاب گائے کانجی۔ ترپھلہ یا کلتھی کے کاڑھے میں سات سات بار بجھانے سے شدھ ہو جاتی ہے۔ اس کو پگھلا کر ان چیزوں میں ڈالنا ہوتا ہے۔ قلعی کی شدھی کے وقت سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ پگھلا کر کسی چیز میں ڈالنے سے اوپر کو اُڑتی ہے۔ جیسے پٹاخے چلتے ہیں۔ اور اُڑ کر شدھ کرنے والے کے جسم پر پڑ کر سخت نقصان کرتی ہے۔ اس کے بارے میں ہم پیشتر لکھ چکے ہیں۔ یعنی جس برتن میں شدھ کرنے والی چیز ہے اسپر مضبوط ڈھکنا رہنا ضروری ہے۔ اور ڈھکنے میں سوراخ ہے

[illegible] بلکہ جب اوپر کو اُڑے تو ممکن [illegible] کہ اسی سے قلعی کو ڈال جاوے [illegible] اسی طرح سے شدھ کر لیا جاوے۔ اہل فن اس کا تعلق مثانے سے مانتے ہیں۔ لہٰذا اس کا کشتہ امراض مثانہ کے لیے زیادہ کارآمد ہے۔ عورتوں مردوں کے جریان۔ سیلان اور سوزاک کو دفع کرتا ہے۔ ذیابیطس کو مفید ہے اور بعض خاص ترکیبوں سے چاندی کے کشتہ کے برابر فائدہ کرتا ہے۔ ویدک میں اس کے کشتہ کو بنگ بھسم کہتے ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ مرد کو بنگ اور گھوڑے کو تنگ۔ یعنی جس طرح گھوڑے کو تنگ چست و چالاک رکھتا ہے۔ اسی طرح مرد بھی اس کشتہ کے استعمال سے مضبوط رہتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ کشتہ قلعی کا مزاج سرد ہے۔ لیکن اصل میں اس کشتہ کا مزاج بوٹی یا دوا کی تاثیر پر منحصر ہے۔ جس میں کشتہ کیا جاتا ہے۔ اس لئے بعض کشتہ نہایت گرم اور طاقتور ہوتے ہیں۔ قلعی عموماً ہر ایک دوا اور بوٹی میں کشتہ ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی وغیرہ نہ بھی ہو تو بھی آہستہ آہستہ جل کر راکھ ہو جاوے گی۔ اس کا کشتہ بنانے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ اس کے باریک ورق یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر جدا جدا رکھے جاویں۔ اور آگ کی حرارت یکساں پہنچائی جاوے۔ ٹکڑوں کے آپس میں مل جانے یا آگ کی حرارت زیادہ کم ہو جانے سے قلعی پگھل کر ایک جگہ جمع ہو جاتی ہے۔ اور صرف اوپر سے تھوڑی سی پھول کر باقی کچی رہ جاتی ہے۔ ایسی بوٹیاں کم ہیں جو قلعی کی ڈلی کو پھونک کر راکھ بنا دیویں۔ عام طور پر ورق بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لئے جاتے ہیں اور جس بوٹی میں کشتہ کرنا ہوتا ہے اُس کے نغدے میں جدا جدا پتر رکھنے پڑتے ہیں۔ تاکہ ہر ایک پتر ٹھیک سے پھول کر کشتہ ہو جاوے۔

ترکیب کشتہ جات۔ ۱۔ قلعی سیسہ۔ ایک ایک چھٹانک لیکر

مٹی کے توے پر رکھیں۔ نیچے بیری کی لکڑی کی آنچ جلائیں۔ جب آگ جل جائے
کا سفوف وہ چھٹانک تھوڑا تھوڑا ڈالتے جاویں۔ اور نیم کے تازہ ڈنڈے سے ہلاتے
رہیں۔ تاکہ تمام دوا بخوبی جل کر راکھ ہو جاوے۔ بعد ازاں شیشی میں ڈال کر ایک ہفتہ
نمناک زمین میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں۔ خوراک ایک رتی برگ پان
کے ہمراہ۔ یہ مقوی باہ، ممسک اور چہرہ کو لال کر دیتا ہے۔ عورت اگر مکھن میں ملا کر
استعمال کرے تو فرج کو تنگ اور خوشبودار بناتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

۲۔ قلعی۔ پارہ ہر ایک دو تولہ۔ کھرل میں خوب باریک کریں۔ پھر گندھک آملہ سار
نوشادر ہر ایک دو تولہ ملا کر کھرل کریں۔ اور آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت
کریں خشک ہونے پر شیشی کو انگاروں کی آنچ پر رکھیں منہ کھلا رہے۔ اور اس میں
لوہے کی سیخ چلاتے رہیں۔ جب کالا دھواں نکلنا بند ہو جاوے اور زرد دھواں
نکلنے لگے آگ سے اُتار لیں اور سرد ہونے پر نکال کر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ شیشی
کی گردن میں جو دوا بطور جوہر لگ جاوے اسکو علیحدہ رکھیں اس کشتہ کو مرگانگ
کہتے ہیں۔ یہ سنہری رنگ کا ہوتا ہے۔ بعض تو اس کو سونے کا کشتہ کہہ کر فروخت
کر لیتے ہیں۔ امراض جریان۔ سیلان الرحم۔ پرانی کھانسی۔ سل اور دق میں مجرب
ہے۔ خوراک ایک چاول مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔ جو جوہر شیشی کی گردن سے
لیا ہے وہ آنکھوں میں لگانے سے جالا۔ پھولا۔ ناخونہ وغیرہ امراض چشم میں ازحد
مفید ہے۔

۳۔ شدہ قلعی ایک تولہ۔ شدہ پارہ تین تولہ کھرل کریں۔ اور ٹکڑہ ٹکڑہ کر کے آدھ
پاؤ گھیکوار کے درمیان کپڑا لپیٹ کر آنچ دیں۔ یا دس سیر اُپلوں کو کوٹ آدھے نیچے اور
زمین پر بچھا کر اس پر قلعی معہ گھیکوار رکھ کر باقی آدھے اوپر دے کر آنچ دیں۔ کشتہ ہوگا۔
یہ کشتہ چاندی کے کشتہ کی طرح تاثیر رکھتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ خوراک

ایک رتی مکھن۔ ملائی یا پان میں رکھ کر کھاویں۔

۴۔ قلعی ۵ تولہ پگھلا کر ایک ماشہ پارہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر پگھلا کر ایک ماشہ
پارہ ڈال کر کھرل کریں۔ اسی طرح بارہ دفعہ میں بارہ ماشہ پارہ ڈال کر کھرل
کریں۔ بعد ازاں ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک پاؤ سفوف بھنگ میں لپیٹ کر اوپر سے
سوا سیر آٹا کپڑہ لپیٹ کر گولا بنا دیں۔ اور چولہے پر بچا کر آنچ لگا دیں۔ کشتہ ہوگا
خوراک ایک رتی تک۔

۵۔ قلعی شدہ کو ہتوڑے سے باریک کر کے پتر کاٹ لیں۔ بھنگ سبز کو کوٹ کر پتروں کو
درمیان بچھا دیں۔ اور گولہ بنا کر ملتانی مٹی کا لیپ کریں۔ پھر تیز گوبلوں کی آنچ دیں۔ جب
اوپر والی مٹی خوب لال ہو جاوے اور دھواں نہ نکلے تو نکال لیں۔ پھول کر کشتہ ہوگا
خوراک ایک رتی مکھن میں کھلا کر بعد ۳ گھنٹہ کے تین ماشہ تال مکھانہ ایک پاؤ دودھ سے
دیں۔ سات روز میں منی گاڑھی ہو کر جریان۔ احتلام دفع ہوگا۔ بواسیر خونی میں ایک
رتی کشتہ چار رتی رسوت خشک ایک ماشہ آملہ سار گندھک ملا کر ایک پاؤ دودھ گائے
میں استعمال کریں۔ دس بارہ روز میں آرام ہوگا۔

سیسہ सीसा

سنسکرت نام۔ سیس۔ جین۔ پشٹ۔ سیک۔ ناگ۔ سورناری وغیرہ وغیرہ۔
تلیگی نام۔ شیشی۔ عربی نام۔ اصاص الاسود۔ مرہٹی نام۔ شیشن۔ لاطینی نام۔
پلمبم۔ Plumbum ہندی نام۔ سیسہ۔ کرناٹکی نام۔ سیسہ۔ انگریزی نام
لیڈ Lead بنگالی نام۔ سیسے۔ فارسی نام۔ سرب۔ پنجابی نام۔ سکہ۔
گجراتی نام۔ شیشو۔ کیمیا دی نام۔ مطرب۔ زحل۔ سرفیون۔ حیوان الارض۔
وغیرہ وغیرہ نام ہیں۔

پیدائش۔ سیسہ انگلستان۔ فرانس۔ وغیرہ ملکوں سے آتا ہے۔
پتھر کے ٹکڑوں کی طرح سے نکلتا ہے۔ جن میں دوسری دھات بھی شامل ہوتی ہے
ان سے سیسہ کو علیحدہ کرتے ہیں۔ سیسہ سے بندوق کی گولیاں وغیرہ کئی قسم کے
سامان جنگ بنتے ہیں۔ سیسہ کے اندر نرمی۔ چکنا پن۔ ملائمت موجود ہے
ڈھل جاتا ہے۔ بھاری زیادہ ہوتا ہے۔ کیمیاگر اس سے بہت ہی کام لیتے ہیں
کئی طریقوں سے اس سے چاندی تانبہ کو سونا کا رنگ دیتے ہیں۔
گھی کنوار کی ایک سو ایک پٹ دی جاویں تو کشتہ سرخ رنگ کا ہو جاتا ہے

کشتہ کیلئے سیسا کیسا لینا چاہیے۔ ویدک میں سیسہ
ہی ہیں نمکار۔ سمل۔ کمار کو ہی کشتہ جات کے لئے لینا چاہیے
کو کہتے ہیں۔ جو آگ میں ڈالنے سے جلدی گل جاوے۔ وزن میں بھاری اور توڑنے
میں سیاہی مائل چمکدار نکلے اور اندر سے بدبو آوے وہ کمار اور عمدہ ہے۔

شدھی صفائی۔ اس کو بھی اور دھاتوں کی طرح سے تیل۔ چھاچھ۔
گائے۔ کانجی۔ ترپھلہ یا کلتھی کے کاڑھے میں سات سات بار بجھانے سے شدھ
ہو جاتا ہے۔ یعنی پگھلا کر بجھا لینا چاہیے۔

فوائد معقوی معدہ۔ نیز سوزاک۔ جریان۔ ذیابیطس وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔
عورتوں کے رحم کے امراض اور دماغی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ سل۔ دق کے لئے
اکسیر ہے۔ ویدک میں اسکے کشتہ کو ناگ بھسم کہتے ہیں۔ ناگ کے معنے ہاتھی کے
مثال میں یعنی اس کے استعمال کرنے والے کو ہاتھی کی طرح سے طاقت ہوتی ہے۔
اس کے کشتہ کو بھی جس قدر آنچ دی جاوے بہتر ہے۔

شناخت اگر آگ پر رکھنے سے سرخ ہو جائے تو کامل ہے ورنہ کچا خیال کریں۔
اور پانی کے اوپر ڈالنے سے اگر تیرنے لگے تو بہت ہی عمدہ خیال کریں۔
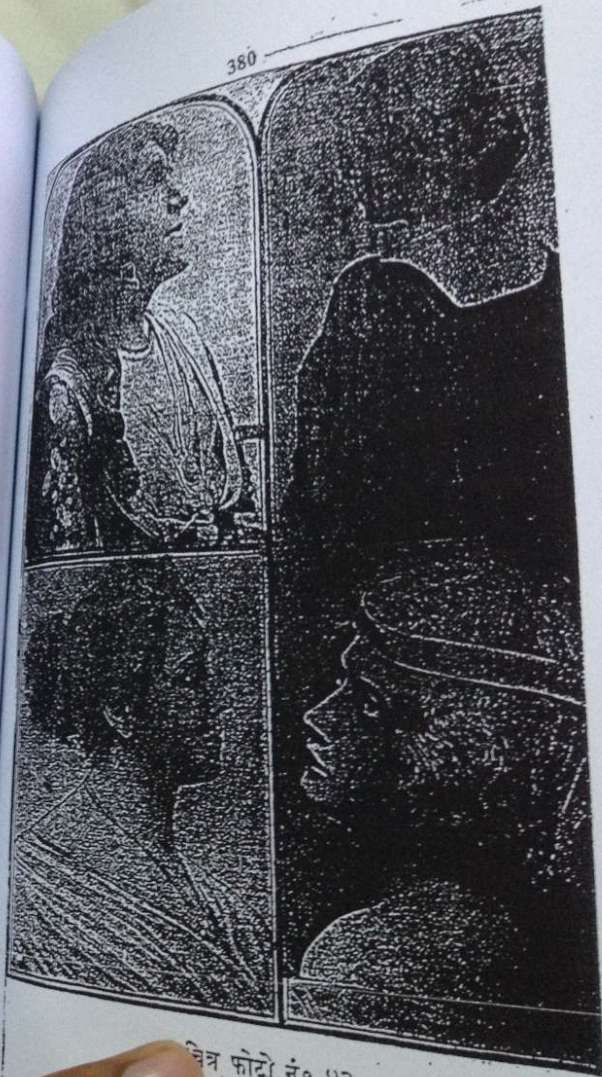
ترکیب کشتہ جات

اے۔ سیسہ حسب ضرورت لے لیں۔ اور اس سے چار گنا زیادہ قلمی شورہ پیس کر
رکھ لیں۔ سیسہ کو کسی کڑاہی میں تیز آنچ پر پگھلا دیں۔ اور شورہ کی چٹکی اوپر سے ڈالتے
جاویں۔ یہاں تک کہ تمام شورہ ختم ہو جاوے۔ سیسہ برنگ سرخ ہو جاویگا۔ لیکن یہ
خیال رکھیں کہ سیسہ پر جب شورہ کی چٹکی ڈالیں تو جب تک وہ حل نہ ہو جاوے دوسری
چٹکی نہ ڈالیں ورنہ کشتہ نہ ہوگا۔ شورہ قائم ہو جاویگا۔ خوراک ایک رتی مکھن میں
رکھ کر نگل جاویں۔ سوزاک کیلئے اکسیر ہے۔ اوپر سے دودھ کی لسی استعمال کریں۔
اگر مکھن نہ ملے تو ایک رتی کی پڑیہ کھا کر اوپر سے لسی استعمال کریں۔ ایک ہفتہ میں
ہر قسم کا سوزاک آرام ہو جاتا ہے۔

ب۔ کشتہ سیسہ کو دس بار پگھلا پگھلا کر پیشاب گائے میں بجھا دیں۔ بعد ازاں ایک
خاص مٹی کا برتن ایسا تیار کرا دیں جس کے بازو میں ½ انچ کے برابر سوراخ ہے۔
پھر اس برتن کو چار یا پانچ دفعہ گیرو دے کر کے خشک کر لیں۔ تاکہ تیز آنچ پر ٹوٹنے کا خوف
نہ رہے۔ بعد ازاں ایسے چولہے پر اس برتن کو رکھیں جو نیچے سے چوڑا اور اوپر سے تنگ
ہو۔ تاکہ آنچ ادھر ادھر نہ نکلے اور ٹھیک برتن میں ہی لگے۔ پھر برتن میں سیسہ ڈال
کر خوب تیز آنچ لگا دیں۔ جب سیسہ پگھل جاوے تو گھی کنوار کا پٹھہ کانٹے دور کر کے بازو
والے سوراخ کے ذریعہ سیسہ میں پھیرتے رہیں تاکہ پٹھہ جل جاوے۔ پھر دوسرا پٹھہ
لیویں۔ اسی طرح سے پھیرتیں گیارہ روز متواتر اسی طرح سے آنچ جلتی رہے اور ری
کنوار کا پٹھہ برابر پھیرتے رہیں۔ یعنی اس عرصہ میں بہت سے پٹھے جل کر خاک ہوتے
رہیں گے اور اس عرصہ میں کئی رنگ بدلیگا۔ سفید، سیاہ، آسمانی، زرد اور آخیر
میں سرخ شنگرفی ہو جاویگا۔ بس تیار ہے۔ بعد ازاں کپڑے میں چھان کر شیشی

میں رکھیں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن میں۔ چالیس روز میں بے حد
قوت باہ بڑھاتا ہے۔ چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔ بجید فائدہ مند اور عجیب الاثر ہے۔
۳۔ کشتہ سیسہ۔ آدھ پاؤ پگھلا کر باریک پتر بنا دیں ان پتروں کو قینچی سے کتر لیں اور
لعاب گھی کوار ڈال کر یہاں تک کھرل کریں کہ سب حل ہو جاویں بعد ازاں ٹکیہ بنا کر
مٹی کے برتن میں گل حکمت کرکے ڈھائی سیر اپلوں کی ہوا سے بچا کر آنچ دیں۔ پھر
نکال کر بدستور لعاب گھی کوار سے دن بھر کھرل کرکے آنچ دیں۔ اسی طرح چالیس
بار لعاب گھی کوار سے کھرل کرتے ہوئے آنچ دیتے جاویں۔ آنچ ہر بار ایک تولہ کم
کرتے جاویں۔ آخری آنچ میں پچاس تولہ اپلہ کم لگا دیں۔ بانند گلنار کے سرخ کشتہ
ہوگا۔ پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ایک رتی مکھن میں۔ ضعف باہ۔ جریان و رطوبت
زنانہ میں اکسیر ہے۔
۴۔ سیسہ کشتہ۔ پارہ کشتہ ہم وزن ملا لیں۔ اگر دونوں تولہ تولہ ہوں تو ہڑتال
سرخ دس ماشہ۔ افیون ۵ ماشہ۔ سنکھیا سفید ڈیڑھ ماشہ۔ تینوں کو دودھ آک
پاؤ تولہ میں کھرل کریں پھر سیسہ اور پارہ کے پتروں پر اس کو لیپ کریں اور آدھ سیر
پھٹکڑی تولہ آدھ سیر کچلہ دونوں کو ملا کر نغدہ بنا دیں اور ان پتروں کو رکھ کر گل حکمت
کرکے گڑھے میں بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جاویگا۔ خوراک ایک چاول
سے نصف رتی تک مکھن میں۔ مقوی باہ۔ ممسک اور دافع جریان ہے۔
از حد مجرب ہے۔
۵۔ سیسہ کو کڑاہی میں پگھلا دیں اگر ایک تولہ سیسہ ہو تو ساٹھ عدد بڑ کے پتے
لیکر ایک ایک پتہ ڈالتے جاویں۔ اور بڑ کی ڈاڑھی کی لکڑی سے ملاتے رہیں۔
آنچ بھی بڑ کی لکڑیوں کی ہو۔ جب تمام پتے جل جاویں اور سیسہ خاک ہو جائے
اس کو کپڑے سے چھان کر رکھ دیں۔ خوراک ایک رتی۔ ہر قسم کے سوزاک۔ ضعف

باہ۔ جریان۔ سیلان الرحم کے لئے مجرب ہے۔

جست

سنسکرت نام۔ جست۔ رنگ سدرش۔ شویٹ پل۔ یک بستی۔ وغیرہ۔
بنگالی نام۔ دستا۔ لاطینی نام۔ زنیکم Zincum۔ گجراتی نام۔ جست
انگریزی نام۔ زنک Zinc۔ ہندی نام جست جستا۔ مرہٹی نام جیبت
فارسی نام۔ توتیاری۔ تیلنگی نام۔ کھرپر۔ عربی نام۔ شبہ۔ کیمیاوی نام۔ روح
توتیا۔ تانبہ۔ عطارد۔
پیدائش۔ اس کی کانیں آسٹریا۔ انگلینڈ۔ سپین۔ امریکہ وغیرہ میں بہت
ہیں۔ جب یہ نکلتا ہے تو پتھر میں شیشے کے ٹکڑوں کی طرح سے جڑا ہوا معلوم
ہوتا ہے اس کو کوٹ کر پگھلا کر علیحدہ کرتے ہیں۔ اس کو خوب تیز آنچ سے ذریعہ
علیحدہ کیا جاتا ہے۔ جست کو زنگ نہیں لگتا ہے۔ صرف چمک کم پڑتی ہے۔
اسی واسطے لوہے کے اوپر جست چڑھا بالٹی۔ ٹب وغیرہ جستی کر دیے جاتے ہیں۔
تاکہ پانی کا اثر نہ ہو۔ جست کے پلیٹوں سے لیتھو چھپائی کا کام بھی لیا جاتا ہے
برقی رو پیدا کرنے میں جست کی تاریں بہت کام آتی ہیں۔ جست اور تانبہ کی تار
اگر آپس میں ملائی جاویں تو خفیف سی بجلی کی حرارت نکلتی رہتی ہے اور اسی اصول
پر بچوں کے گلے میں باندھنے کو برقی تعویذ بنائے جاتے ہیں۔

کشتہ کے لئے کیسا جست لینا چاہیے۔ جست کی دو قسم ہوتی
ہیں۔ عام طور پر میٹھا اور کڑوا جست ہوتا ہے۔ میٹھا کشتہ کے کام میں لیا جاتا
ہے۔ ویدک میں میٹھے کو جسد اور کڑوے کو شوک کہتے ہیں۔ جست میٹھا کچھ
نیلی جھلک لئے ہوئے سفید ہوتا ہے۔ اور یہ کشتہ عادات کے لئے استعمال میں

یں لانا چاہیے۔

صفائی شدھی — اس کی شدھی بھی دوسری دھاتوں کی طرح کرنا چاہیے۔ یعنی جس طرح قلعی کو کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے اس کی شدھی کر لینا چاہیے۔

شناخت — اس کا کشتہ کھانے سے اگر اجابت نہ ہو تو کامل ہے۔ ورنہ خام خیال کریں۔ طب یونانی میں اس کا پھول امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ ڈاکٹری میں علاوہ امراض چشم کے بطور خوراک مقوی اعصاب مانتے ہیں۔ زخموں کے لئے بطور مرہم استعمال ہوتا ہے۔

فوائد — قوت باہ اور امساک پیدا کرتا ہے۔ امراض دل، جگر، معدہ کو دفع کرتا ہے۔

ترکیب کشتہ جات

۱۔ جست کو پگھلا کر روغن کنجد میں ایک سو بیس مرتبہ بجھا دیں۔ پھر چار تولہ یہ جست اور چار تولہ شدہ پارہ۔ چار تولہ شدہ سنکھیا سفید۔ سب کو کھرل میں ڈال کر ایک سیر عرق بوٹی بسکھپرہ (اٹ سٹ) سے کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا دیں۔ اور دس تولہ تانبہ کی کٹوری ایسی بنا دیں کہ وہ ٹکیہ اس میں آجاوے۔ ایک مٹی کی ہانڈی میں پہلے وہ ٹکیہ رکھ دیں۔ اوپر سے وہ تانبہ کی کٹوری رکھیں۔ اوپر سے چار سیر پختہ نمک لاہوری چکی میں پسا ہوا ڈال کر خوب دبا دیں۔ برتن کو چولہے پر چڑھا کر پیپل کی لکڑی سے آنچ جلا دیں پہلے تین گھنٹہ آنچ کم پھر زیادہ کریں۔ ایک دن رات برابر تیز آنچ جاری رہے۔ آنچ برتن کے نیچے رہے ادھر اُدھر نہ نکلے۔ بعد ازاں سرد ہونے دیں۔ اور نکال کر پیس کر رکھیں۔ خوراک نصف رتی مکھن میں۔ نامرد کو مرد بناتا ہے۔ جذام کو تین ہفتہ میں دور کرتا ہے۔ اگر سنکھیا نہ ڈال کر صرف جست اور پارہ کا کشتہ کریں تو امراض چشم کے لئے لاثانی ہے۔

ہے۔ چاندی کی سلائی سے لگا دیں۔

۲۔ شدہ شنگرف اکیس ماشہ۔ ہڑتال ورقیہ چودہ ماشہ۔ سنکھیا زرد۔ گندھک چھ چھ ماشہ چاروں چیزوں کو کھرل میں ڈال کر پاک چیزوں کے ساتھ بچا کر اکیس روز برابر کھرل کریں اور سب کی چوتھائی پوڑیہ بنالیں۔ سب ادویات کے برابر یعنی سینتالیس ماشہ شدہ جست لیکر گول ٹکیہ بنا دیں ایک پوڑیہ کو عرق لیموں یا عرق بوٹی گھی کنوار سے کھرل کر کے جست والی ٹکیہ پر دونوں طرف لیپ کریں۔ اور چمٹے سے پکڑ کر کوئلوں کی آنچ پر کباب کی طرح سے بھونیں۔ آگ وہاں تک نہ پہنچے۔ صرف گرمی پہنچتی رہے۔ جب لیپ ٹکیہ میں جذب ہو جاوے۔ دوسری پوڑیہ بدستور لیپ کر کے جذب کریں۔ اسی طرح سے کل پوڑیہ جذب کریں۔ جست والی ٹکیہ پھول کر کشتہ ہو جاوے گی۔ اگر اس عمل کے درمیان کچھ جست پھولتا جاوے تو علیحدہ رکھتے جاویں۔ جب تمام راکھ ہو جاوے تو اس سب راکھ کو اکٹھا کر کے دو تولہ چاندی کے پیالہ میں رکھ کر گل حکمت سے بند کر کے دو سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر چاندی کا پیالہ بھی شگفتہ نکلے گا۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ ٹکیہ والے سفوف کو ایک ماہ تک نمناک زمین میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں۔ دوسرا کشتہ چاندی ہو گیا۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔ مقوی باہ۔ اعضاء رئیسہ ہے۔ اور کشتہ جست بہت ہی مقوی باہ۔ ممسک۔ چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک۔

۳۔ جست ۷ ماشہ۔ پارہ ایک تولہ۔ ملا کر کھرل کر لیں۔ پھر ایک آتشی شیشی جو اس قدر بڑی ہو جس میں آدھ سیر پانی آ کر کچھ خالی رہے اس میں بھر کر عرق نیم آدھ سیر صاف شدہ داخل کریں۔ اور منہ بند کر کے ایک بڑے لوٹے میں بالو بھر کر کے یعنی ریت شیشی کے منہ پر دو انگل آجاوے۔ پھر لوٹے کو گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں ڈیڑھ من اُپلوں [illegible] شیشی کو [illegible] ہو گی۔ نکال کر حفاظت سے رکھیں۔ خوراک

(७) यह धोने की वस्तुएं जिन में ... वर्तमान हो त्वचा को ख़राब करती हैं।

वायु। खुली ताज़ी वायु के बिना न स्वास्थ्य और न ... प्राप्त हो सकता है। हमारी स्त्रियों को ... वायु प्राप्त नहीं होती है, और यही कारण है, कि ... सबसे सुन्दर प्रसिद्ध थी, अब कुरूप होती जाती है। जो ... रीय दान को गंवा रहे हैं, वह ईश्वर की आज्ञा भङ्ग करते हैं।

۲۔ سونا مکھی پارہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ چار گھنٹہ دودھ آک میں کھرل کریں۔ بعد کو غلولہ بنا دیں۔ پھر دو بڑے اُپلے ہر ایک کا وزن آدھ سیر ہو تین تولہ سفوف ریوند چینی درمیان میں رکھ کر غلولہ کریں۔ اوپر نیچے سفوف کر دیں۔ پھر ہوا سے بچا کر آنچ دیں۔ غلولہ باہر سے سفید اندر سے سیاہ ہوگا۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن میں۔ قوت باہ ممسک ہے۔

۳۔ سونا مکھی ایک تولہ کو حنا کے پتے بیس تولہ کا نغدہ بنا کر درمیان میں رکھ کر چار سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ برنگ سرخ کشتہ ہوگا اس کو رسوت ۵ تولہ میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ بواسیر کے لئے ایک گولی ہمراہ مکھن وغیرہ استعمال کریں عجیب فائدہ ظاہر ہوگا۔

۴۔ سونا مکھی۔ پارہ ہر ایک دو رتی۔ جمال گوٹہ چھلے ہوئے سات عدد۔ بھلانوہ دو عدد۔ چار گھنٹہ لعاب گھی کنوار سے کھرل کر کے غلولہ بنا دیں۔ اور چار تولہ گندھک کے نغدہ میں رکھ کر دو اُپلوں میں جن کا وزن ایک سیر ہو آنچ دیں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن

روپا مکھی - रूपामक्खी

سنسکرت نام۔ تارا ماکھشک۔ روپیہ ماکھشک وغیرہ۔ کرناٹکی نام۔ ہیرڈو ماکھشک

گجراتی نام روپا ماکھی۔ ہندی نام۔ روپا مکھی۔ بنگالی نام تارا ماکھشک۔ مرہٹی روپیہ ماکھش

تیلنگی نام۔ روپا ماکھی۔ عربی نام مرقشیشا فضہ۔ فارسی نام۔ خبث الفضہ

پیدائش۔ اس کی پیدائش سونا مکھی کی طرح سے ہی خیال کرنا چاہئے۔ اس کے اندر چاندی کی ملاوٹ بھی پائی جاتی ہے۔ یہ چاندی کی اُپدھات ہے۔ اور کشتہ چاندی کے بدل اس کا کشتہ ہے۔ چونکہ اس کا کشتہ بہت کم بنایا جاتا ہے۔ کیونکہ چاندی بھی ایسی زیادہ مہنگی چیز نہیں ہے۔ جو بولی میں اس کا کشتہ بنایا جاوے ... چاندی کا کشتہ ہی عموماً

(१) ... व्यक्ति का सुन्दर होना अवश्यम्भावी नहीं । स्वास्थ्य की साधारण दशा त्वचा पर कोई प्रभाव नहीं करती है, यद्यपि त्वचा के स्वास्थ्य पर अवश्य इस का प्रभाव होता है।

(२) त्वचा की सुन्दरता के लिये सफ़ाई आवश्यक है, यद्यपि सफ़ाई त्वचा के स्वास्थ्य में इतना प्रभाव नहीं रखती। स्वास्थ्य त्वचा को स्वस्थ्य करता है, और सफ़ाई सुन्दर करती है। अतः सौन्दर्यार्थ दोनों आवश्यक ठहरते हैं। लेखक)

(३) पानी का परिमित प्रयोग त्वचा के लिए हितकर है। बहुत अधिक सेवन करने से त्वचा की बाह्य आघातों के प्रभाव की निवारण शक्ति कम हो जाती है।

(४) उड़ाया हुआ पानी, और नरम पानी, सौन्दर्य के लिये हितकर है।

(५ सख्त साबुन नरम साबुन से अधिक अच्छा होता है। साबुन में क्षार और तीक्ष्ण वस्तुएं अधिक नहीं होनी चाहिएं।

(६) केवल बहुत महीन पौडर ही घाम कुहर आदि के प्रभाव से बचाते हैं।

استعمال ہوتا ہے۔ اس کی صفائی وغیرہ بھی سونا مکھی کی طرح سے کی جاتی ہے۔ چاندی کے بدل میں ہم بھی اس کے کشتہ کی ضرورت محسوس نہیں کرتے اس لئے چھوڑتے ہیں۔

लोहा चुन
لوہ چون

لوہے کو تپانے سے جو میل علیحدہ ہوتی ہے۔ اس کو لوہ چون۔ منور یا منڈور کہتے ہیں۔ فارسی زبان میں اس کو خبث الحدید کہتے ہیں۔ اس کو فولاد کی ہی اُپ دھات خیال کرنا چاہئے۔ اس کا کشتہ اثر میں فولاد کے کم و بیش برابر ہے۔ بلکہ اگر عمدہ فولاد نہ ملے تو اسی کا کشتہ کام میں لایا جاتا ہے۔ لیکن اس کی عمدگی کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ پورانا اور بہت پورانا ہو۔ لکھا ہے کہ ساٹھ سال کا پورانا معمولی درجہ کا اور اسّی سال کا درمیانہ درجہ کا ایک سو سال کا پورانا اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ بلکہ اگر اس سے بھی زیادہ پورانا مل سکے تو بہتر سمجھا جاتا ہے۔ کھنڈرات کھودنے سے جو منور نکلتا ہے وہ پورانا ہوتا ہے۔ اکثر آدمی تو لوہاروں کے یہاں سے ڈھیلے لوہ چون لاکر رکھ لیتے ہیں۔ اور اس کا کشتہ بنا کر وہ فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بھلا ایسے لوہ چون سے وہ اعلیٰ فوائد کہاں سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ لکھا ہے کہ جو بھاری سخت جس میں زیادہ سوراخ نہ ہوں وہ فولاد کی کیٹ ہوتی ہے۔ اور جو زردی مائل۔ خشک اور بھاری توڑنے سے چاندی کی سی چمک دیوے وہ کانت لوہ کی کیٹ ہوتی ہے۔

صفائی آگ میں سرخ کرکے اکیس بار ترپھلے کے کاڑھے میں اور سات بار سرکہ میں بجھانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ بہیڑہ کی لکڑی کے کوئلہ میں سرخ کرکے پیشاب گائے میں اور پھر ترپھلہ میں سات سات بار بجھانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔

فوائد کشتہ اس کا مقوی باہ۔ ممسک۔ تمام بدن کو طاقت پہنچا کر چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔ اس میں قوت قابضہ زیادہ ہے اس لئے بالخاصیت جریان۔ کثرت البول۔

وغیرہ میں خوب مفید ہے۔ اس کا کشتہ دو طریقہ سے ہوتا ہے۔ ایک تو آگ پر
دوسرا بغیر آگ۔ بغیر آگ والا سرد ہوتا ہے۔ آگ والا طاقت ور اور پانی پر تیرنے
کے قابل ہوتا ہے۔

ترکیب کشتہ جات

۱۔ خبث الحدید پورانہ ایک پاؤ خوب باریک کر کے پانی میں دھولیں۔ پھر پیشاب گائے
کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کسی پیالہ میں گل حکمت کر کے پہلے چھ سیر اُپلوں کی آنچ دیں
اسی طرح تین بار آنچ دیں۔ پھر تین بار سرکہ ترش میں کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ پھر تین
بار آب لیموں سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر تین بار دہی سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر
سات بار لعاب گھی کنوار میں کھرل کر کے آنچ دیں۔ بعدازاں سات بار برانڈی شراب
میں کھرل کر کے آنچ دیں۔ کشتہ عمدہ تیار ہوگا۔ دس آنچ کے بعد پیالہ کو تبدیل کر لیا جاوے
آنچ ۵ سیر اُپلوں کی رہے۔ خوراک صبح شام دو رتی تک کریں۔ مکھن، دودھ، گھی کا
استعمال زیادہ کریں۔ عجیب چیز ہے۔ چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔

۲۔ خبث الحدید پورانہ ایک سو سالہ سات بار آنچ پر تپا تپا کر پیشاب گائے میں بجھا دیں
کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوے۔ پھر باریک پیس کر دودھ آک میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں۔ اور چار تہہ
گل حکمت کر کے ۵ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے بدستور کھرل کر کے دس آنچ
دیویں۔ پھر دس آنچ لعاب گھی کنوار میں کھرل کر کے دیں بس تیار ہے۔ پیس کر رکھ لیں۔
خوراک ایک دو رتی مکھن میں استعمال کریں۔

نوٹ۔ خبث الحدید کو ہر ایک بوٹی کے عرق یا ترش چیزوں میں کھرل کر کے آنچ دے کر
کشتہ کیا جا سکتا ہے۔ سب سے عمدہ اس کا کشتہ وہی ہے جو پانی پر تیرنے لگے۔ اس کے
کشتہ میں جس قدر زیادہ آنچ دی جاویگی اُتنا ہی بہتر ہوگا۔ دودھ مدار (آک) اور
لعاب گھی کنوار میں کھرل کر کے۔ یعنی ہر ایک میں کم از کم اکیس اکیس با کھرل کر کے آنچ دیے۔

… کشتہ تیار ہوجاتا ہے۔ اور یہ امراض نامردی و ضعف جگر وغیرہ کے لئے رام بان

نیلہ تھوتھا

नीला थोथा

Sulphate of Copper

سنسکرت نام۔ بوتاتھ۔ کانسیہ تیل۔ شیشی کنک۔ تامبر گربھ وغیرہ وغیرہ۔
… نام توتیا۔ انگریزی نام سلفیٹ اوف کاپر
… نام توتیا، خفر۔ ہندی نام توتیا، نیلہ تھوتھا۔ تیلنگی نام۔
… موبد تھو۔ عربی نام … لاطینی نام کیوپریا سلفاس۔
… کیمیاوی نام طیار خام۔ مرہٹی نام مورجوت۔
… نام توتیا سبز۔ کرناٹکی میور توتیہ۔

پیدائش نیلہ تھوتھا کی پیدائش پرانوں میں یوں تحریر ہے کہ اول گرڑ نے زہر ہلاہل
کو کھا لیا۔ جب اس کے اثر سے گھبرایا تو امرت کو پی لیا۔ امرت اور زہر دونوں ملے
… نے کی۔ تو وہی قے سخت ہو کر نیلہ تھوتھا بنا۔ خواہ اس کو کہانی ہی خیال کریں۔
لیکن اتنا تو ضرور ثابت ہوتا ہے کہ نیلہ تھوتھا ایسی چیز ہے جس میں زہر اور امرت دونوں
کا ملاپ ہے۔ در حقیقت نیلہ تھوتھا جو جو کام آتا ہے اس کو امرت کہنا بیجا نہیں ہے۔
اگر اس کے زہر کی پوری طرح شدھی کر لی جاوے تو در اصل یہ امرت جیسا ہی کام کرتا ہے۔
زہر اگر امرت کے ساتھ مل جاوے تو اسی مرکب کے امرت سے بڑھ کر فوائد ہو جاتے ہیں۔
نیلہ تھوتھا تانبہ سے بنتا ہے۔ اور اس کی اپدہات ہے۔ تانبہ پر اگر ترش چیز لگا دی جاوے
تو سبز رنگ کا زنگ لگتا ہے۔ وہی نیلہ تھوتھا کی شکل ہے۔ تانبہ کا اصلی کشتہ وہی مانا جاتا
ہے جب اس کے اندر سے نیلہ تھوتھا بننے کی تاثیر جاتی رہے۔ نیلہ تھوتھا مور کی گردن
کے رنگ کا ہوتا ہے۔ مور پنکھ کے چاند بھی نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس میں جو نیلا رنگ
ہوتا ہے وہ بھی قدرت نے تانبہ سے ہی بنایا ہے۔ اس کے اندر تانبہ موجود ہے اس کی
مقدار … سے زیادہ ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو نیلا دوسرا سبز۔ نیلا توتیا زیادہ تیز

اور جلانے والا ہوتا ہے۔ اور سبز اس کی نسبت کسی قدر کمزور
فوائد۔ طب یونانی میں زخموں پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یاقے وغیرہ لانے کے کام میں
لیا جاتا ہے۔ ڈاکٹری میں بطور مقوی اعصاب۔ قابض۔ عریان۔ سوزاک وغیرہ میں
اور ویدک میں آتشک۔ سوزاک میں استعمال کرتے ہیں۔ آنکھوں کے امراض میں بیحد
مفید ہے۔ کوڑھ اور کھجلی کو ناش کرنے والا ہے۔ اس کا کشتہ اوپر تحریر شدہ امراضوں کے
علاوہ وبائی کیڑوں کو ہلاک کرنے میں اکسیر ہے۔ اور کھانسی دمہ کے لئے بھی مفید ہوتا ہے۔
شدھی صفائی: توتیا میں دسواں حصہ سوہاگہ ڈال کر بلی اور کبوتر کا پاخانہ ڈال ڈال
کر کھرل کرو۔ پھر گولا بنا کر دو پیالوں میں بند کر کے ایک آنچ دو۔ پھر دہی میں کھرل کر کے
ایک آنچ دو۔ پھر شہد میں کھرل کر کے ایک آنچ دو۔ شدھ ہو جاویگا۔ سرکہ یا اچار میں تین
گھنٹہ کھرل کر کے دو پیالوں میں رکھ کر پھونک دو شدھ ہو جاویگا۔ گائے۔ بھینس بکری
اونٹ کے پیشاب میں تین تین گھنٹہ یعنی تینوں میں نو گھنٹہ پکانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔
ڈولا جنتر کے طریقہ سے پکانا چاہئے۔ گھی گائے۔ بھینس۔ تیل تل میں بھی اڑانے سے
شدھ ہو جاتا ہے۔ تینوں میں اڑا لیں۔

چند مجرب اور بے خطا نسخہ جات

۱۔ شدھ نیلا توتیا ایک ایک تولہ کی دو ڈلیاں ایک پاؤ پوست ریٹھہ کے درمیان
مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر پیس کر شیشی
میں رکھیں۔ بقدر ایک رتی آتشک والے مریض کو مکھن میں کھلا دیں بوقت پیاس گھی
پلا دیں۔ بارہ گھنٹہ سے پہلے پانی نہ دیں۔ پرماتما کی کرپا سے اسی روز بہت کچھ آرام
معلوم دے گا۔ عجیب نسخہ ہے۔
۲۔ توتیا سبز دو تولہ کو بازاری لبا کو ایک پاؤ کے لغدہ میں رکھ کر اور کپڑ مٹی کر کے ڈبائی سیر

اپلوں کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ ہو جاویگا۔ دمہ کے لئے ایک ایک رتی ایک تولہ ملائی یا پان
میں کھلا دیں۔ گھی دودھ خوب پلا دیں۔ مجرب ہے۔
۳۔ توتیا سبز ماشہ کی ڈلی کا ذردی کا چورہ دو تولہ کے درمیان کسی پیالہ میں رکھ کر گل
حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر شیشی میں پیس کر رکھیں۔ خوراک دو سے
چار چاول تک مکھن میں دیں۔ آتشک۔ سوزاک۔ بواسیر خونی کے لئے ازحد مفید ہے۔
ایک ہفتہ میں شرطیہ آرام کرتا ہے۔ خواہ کیسا ہی پورانا ہو۔
۴۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ سفوف ریٹھہ دو تولہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر
کر کے ملا دیں۔ پھر ایک تانبہ کی تشتری میں نرم آنچ پر جلا دیں۔ جب دوا کا رنگ
بدلے بدلے کتھہ کے مانند سرخ سیاہی مائل ہو جاوے اتار لیں۔ خیال رہے کہ کچا نہ رہے۔
خوراک ایک رتی دانہ ہفتہ میں موسم گرما میں نصف رتی لیں۔ آتشک اور جذام آتشکی
کے لئے اکسیر ہے۔ لیکن اس کے استعمال سے پہلے جلاب لیکر پیٹ کی صفائی اچھی
طرح سے کر لیں۔
۵۔ شدھ توتیا سبز۔ پھٹکری بریان۔ دونوں کو ہم وزن سفوف کر لیں۔ خوراک ایک
رتی سے دو رتی تک مکھن میں رکھ کر کھا لیں۔ اوپر سے دودھ بھینس تازہ آدھ سیر جس
میں ایک عدد لیموں کاغذی کا رس ملا کر پی لیں۔ خواہ کیسا ہی پورانا سوزاک ہو ایک
ہفتہ میں آرام ہوگا۔ عجیب نسخہ ہے۔
۶۔ نیلا توتیا دو تولہ کو شیرہ برگ نیم ایک سیر میں بذریعہ چوبہ جذب کریں۔ پھر آدھ پاؤ نیم
کے لغدہ میں لپیٹ کر مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کر کے آدھ سیر اپلہ کی آنچ دیں۔ اسی طرح
پانچ آنچ دیں۔ کشتہ ہو جاویگا۔ اگر کچھ کچا رہے تو برگ نیم میں ایک پہر کھرل کر کے پھر
بدستور لغدہ میں آنچ دیں بشگفتہ ہوگا۔ خوراک نصف رتی مکھن میں۔ تمام جلدی
امراض خصوصاً برائے آتشک میں مفید ہے۔

दिया जाय, उनको रंगत में [illegible] करते हैं और [illegible]
उस गाल में हैं, इसको चाव से [illegible] हैं, और [illegible]
के द्वारा इसको उतारती हैं। वास्तव में यह [illegible]
गरीब स्त्रों में भी इसकी प्रथा पाई जाती है। [illegible]
कि सौन्दर्य्य के नियमों से प्राचीन लोग खूब परिचित थे। [illegible]
"फ़ैमिली डाक्टर" लण्डन का सम्पादक लिखता है, कि [illegible]
खीरा की मलाई रात को मल दो, और प्रातः धोवो। [illegible]
साबुन के केवल जल से धोओ फिर कोमलता को देखो।

(स्ट्राबरी का रस मलना)

(धूप हवा से बिगड़ी रंगत ठीक करता है। [illegible]
व रस स्ट्राबेरी मिलाकर मलना अद्भुत प्रभाव करता है)

"शीत ऋतु में यह स्त्री गुलाब के समान चमक सकती है [illegible]
प्रातः बाहिर जावे, और ओस संग्रह करके धीरे २ मुख पर मले, [illegible]
घर जाकर गरम कमरें में बैठकर नरम तौलिये से मले, और [illegible]
करे। उसी क्षण कपोल चमकेंगे, आंखें चमकेंगी और इससे [illegible]
बढ़ती है"।

کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے بہت اچھا ہوا شلاجیت

شلاجیت حاصل کرنے کی ترکیب

اس کا حاصل کرنا [illegible]
کا کام ہے۔ شلاجیت لنگور یعنی کالے منہ والے بندروں کو بہت پسند ہوتی ہے۔
وہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر اس کو کھا جاتے ہیں۔ اس لئے لوگوں کو وہ شلاجیت کے پاس پہنچنے
نہیں دیتے ہیں۔ اکثر انہیں بندروں کا پاخانہ لے آتے ہیں اور شلاجیت کے نام سے
فروخت کر دیتے ہیں کیونکہ وہ بندر جو شلاجیت کھاتے ہیں ان کا پاخانہ اسی رنگ کا ہوتا
ہے۔ اس لئے دہوکا ہو جاتا ہے۔ شلاجیت نکالنے والے پہاڑوں کی چوٹی پر ایک
مضبوط کھونٹا گاڑھ دیتے ہیں۔ اور ایک رسا کمر میں باندھ کر ایک سرا اس کھونٹے سے
باندھ دیتے ہیں۔ دوسرا آدمی رسی سے بندھے ہوئے آدمی کو آہستہ آہستہ [illegible]
رہنے کی جگہ اُتار دیتا ہے۔ لٹکنے والا آدمی اپنے پاس تیز ہتھیار کردا وغیرہ رکھتا ہے
اور ایک جھولا کمر میں رہتا ہے۔ وہ پتھروں سے کھرچ کھرچ کر جھولے میں بھرتا ہے
جھولا بھر جانے پر اوپر والا اس کو رسے کے ذریعہ سے کھینچ لیتا ہے۔ بدری ناراین کے
راستہ میں کئی جگہ شلاجیت نکالتے ہیں۔ پہلے کھرچنے کے وقت پتھر وغیرہ شامل ہوتے
ہیں۔ چونکہ بعد میں شدھ کرتے وقت صاف کر لئے جاتے ہیں۔

شدھی صفائی

اس کو شدھ کرنے کی ترکیب پہلے بھی دے چکے ہیں۔ طاقت کو
قایم رکھنے کے لئے یہاں بھی کچھ اور ترکیب دیتے ہیں۔ یہ بہت سی ترکیبوں سے [illegible]
جاتا ہے۔ مہرشی اچرک نے اس میں اور بھی بہت سی ادویات کا پٹ دینا تحریر کیا ہے۔
کیونکہ اُن ادویات کی پٹ دینے سے اوصاف میں زیادتی ہو جاتی ہے جن ادویات کا پٹ
دینی ہو اُن کے کاڑھے کو گرم رہنے کی حالت میں ہی شلاجیت میں ملا کر خوب [illegible]
چھان لیں۔ پھر خشک کر کے دوسرے میں مل کر چھان لیں۔ اسی طرح سات [illegible]
تک بھاؤنا دیں۔

हम नहीं कहते कि स्त्रियां निर्लज्जता से जिधर चाहें फिरें !
यह आपकी अपनी इच्छा पर निर्भर है ।
शोक का स्थान नहीं तो और क्या है कि स्त्रियों का सैर करना
भी दोष समझा जाय । जब स्त्री का पति भाई या कोई भी नातेदार
साथ है तो फिर समझ में नहीं आता कि क्या दोष है ?
मैं पंजाब में परदे और परदे के पक्षपातियों की युक्तियों
पर हैरान हुआ करता हूं । प्रातः रावी नदी पर चले जाओ
स्त्रियां सर्वथा नग्न नहाती दिखाई देंगी । गलियों में जहां कूप स्नान
के लिए बने हैं, सर्वथा नग्न स्त्रियां पानी खींचती और नहाती हैं,
कोई पास से गुज़र जावे कुछ परदा नहीं करतीं । चने बेचने वालों,
पापड़ बेचने वालों से तो सौ सौ मखौल हों । वह तो हाथ पकड़
कर चूड़ियां चढ़ावें और घर में यह हाल कि नौकर को कह देना
कि मिसर दूसरी ओर मुंह करके मेरे ऊपर पानी डाल दें । केवल
घर के मनुष्यों से परदा और बाहर जहां चाहो फिरो क्या उलटा
समय आया है । परदे के पक्षपाती क्यों पूरा उद्योग नहीं करते
कि स्त्रियों की इस प्रकार की बेपर्दगी दूर हो जाय और सच्चे पर्दे
का चलन हो जाय । अमृतसर में एक डिप्टी साहिब ने एक बार
ऐसा उद्योग किया था कि स्त्रियां तालाब पर पर्दे में नहाया करें ।

। मोटी गर्दन व मोटी ठोड़ी के कम करने का व्यायाम ।
सीधे खड़े होकर जहां तक हो सके सिर को पीछे करो, फिर छाती
के पास लाओ । 1 मिनट में [illegible] बार करो । ग्रीवा सुन्दर होगी)

۱۔ شلاجیت گوردو رسنا۔ دشمول۔ اور بلا۔ بکھیرا۔ ارنڈ۔ سونٹھ۔ ملیٹھی کے کاڑھے
کی دی جاوین۔ تو بات سے پیدا شدہ اسی بیماریوں کو ناش کرتا ہے۔
۲۔ بائے برنگ۔ کوٹھ۔ ناگرموتھا۔ ترپھلہ۔ پیپلا مول۔ چب۔ چترا۔ سونٹھ۔ بیل۔ ارنی
باڑی۔ ان ادویات میں پٹ دینے سے بیس قسم کے کف سے پیدا شدہ امراضوں کو
دور کرتا ہے۔
۳۔ ناگرموتھا۔ کوٹ۔ بچ۔ بائے بھرنگ۔ ہلدی۔ اتیس۔ مرچ سیاہ۔ ترپھلہ۔
دیودارو۔ کٹکی۔ ان کے کاڑھے کی پٹ دینے سے بات اور کف کے امراض دور ہوتے ہیں

بھاوپرکاش میں تحریر ہے۔

شلاجیت لوہے کی اپدھات ہے۔ جو شلاجیت
سیاہ، کڑوا۔ چکنا۔ بھاری۔ کسیلا۔ اور ٹھنڈا ہو۔ جس میں پیشاب گلنے کی طرح
بو آتی ہو وہی سب سے بہتر ہے۔ یہ بندھیاچل وغیرہ پہاڑوں میں زیادہ تر ہوتا ہے
کیونکہ ان پہاڑوں میں لوہا کثرت سے پایا جاتا ہے۔ شلاجیت میں مٹی وغیرہ بہت سی
چیزیں شامل رہتی ہیں اس لئے جب تک اس کو صاف و شدھ نہ کیا جاوے قابل
استعمال نہیں ہوتی ہے۔ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے خوب گرم پانی میں ڈالیں
اور ایک پہر تک اسی میں رہنے دیں۔ پھر پانی کو سفید کپڑے میں چھان لیں۔ اس
پانی کو مٹی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ دھوپ میں رہنے سے پانی پر جو
ملائی آتی جاوے اس کو اتار کر دوسرے برتن میں رکھتے جاویں۔ پھر اسی ملائی کو بدستور
گرم پانی میں ملا دیں اور پھر دھوپ میں رکھیں اب جو ملائی اوپر آوے پھر تیسری بار بدستور
عمل کریں۔ اور دھوپ میں رکھیں۔ اسی طرح دو ماہ تک بار بار عمل کرتے رہیں۔ جب
پانی پر ملائی کا آنا بالکل بند ہو جاوے اور تمام سیاہ حصہ پانی کے نیچے ہی رہ جاوے تو
[illegible] شدہ شلاجیت سمجھیں۔ جو آگ پر ڈالنے سے آلہ تناسل
[illegible] نکلے۔ تو شدھ اول درجہ کی خیال کرے سب

مردمی کیلئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے اکسیر اعظم اور اکسیر بدن کا نام جو عوام کہتے ہیں یا امرت وغیرہ اگر کہا جاوے تو اس کا کامل کشتہ ہے۔

شناخت کشتہ پارہ

کشتہ کی جو مشہور شناخت ہے وہ یہ ہے کہ آگ پر ڈالنے سے دھواں نہ دے۔ اگر بوٹی پر بھیڑہ جو کہ برسات کے موسم میں کھمب کی طرح مرطوب زمین میں اگتی ہے ہاتھ پر ملیں اور کشتہ پارہ ڈالیں اگر زندہ ہو جاوے تو کچا ہے ورنہ کامل ہے۔

پارہ خام کا استعمال

پارہ کو شدھ کرنے کے بعد خام طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جس کی چند ترکیب ذیل میں درج کرتے ہیں۔

۱۔ شدھ پارہ ایک تولہ خوب گاڑھے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ایک سیر دودھ گائے میں قلعی دار برتن میں پوٹلی کو لٹکا دیں۔ اور ہانڈی پر ڈھکن رکھ کر تین گھنٹہ نرم آنچ پر پکا دیں۔ بعد ازاں اتار کر اور مصری ملا کر دودھ پی لیں۔ پارہ کو ٹھیک سے رکھیں۔ چالیس روز اسی طرح عمل کرنے سے بے حد قوت۔ سرخ رنگ ہو جاتا ہے۔

۲۔ دو تولہ اسپغول سالم میں تھوڑا پانی ملا کر اس میں ایک تولہ شدھ پارہ رکھ کر مضبوط کپڑے میں پوٹلی بنا دیں۔ اور ایک سیر دودھ گائے کے درمیان پوٹلی لٹکا کر نرم آنچ پر پکا دیں جب نصف دودھ رہ جائے تو دودھ کو صاف کر کے مصری ملا کر پی لیں۔ قریباً ایک چھٹانک دودھ نیچے والا نہ برتن میں چھوڑ دیں۔ برتن قلعی دار ہونا چاہئے۔ اسی طرح [illegible] روز نئے پارہ اور اسپغول سے عمل کریں۔ قوت باہ اور جریان کیلئے تریاق ہے۔ نوجوان کی طرح سے قوت باہ ہوگی۔

۳۔ شدھ پارہ ایک تولہ کو چھ سیر آب مولی کے ہمراہ مٹی کے برتن میں ڈالکر آگ پر رکھیں

ڈھکن بخوبی بند کر دیں۔ تاکہ بھاپ وغیرہ نہ نکلے۔ آنچ نرم جلا دیں۔ جب آب مولی گاڑھا ہو جاوے پارہ کو صاف کر کے رکھ دیں۔ ست گلوہ۔ تباشیر ہر ایک چھٹانک لے کر باریک کر کے آب صمغ عربی کے ساتھ گوندھیں۔ اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا دیں۔ ہر ایک گولی میں سوراخ کر کے ایک رتی وہ پارہ داخل کر کے گولی کو بند کر دیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں جب وہ ختم ہو جاوے تو دوسری۔ اس گولی کو چوستے رہنے سے بے حد امساک ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔

۴۔ شدھ پارہ۔ شدھ افیون۔ شدھ سنکھیا سفید۔ تینوں ہم وزن کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ تاکہ پارہ کا نشان باقی نہ رہے۔ ایک ہفتہ تک برابر کھرل کرنا چاہئے۔ بعد کو شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف دانہ خشخاش کے برابر مکھن میں لپیٹ کر نگل جاویں۔ جب پیاس لگے دودھ جتنا ہضم ہو سکے پیتے رہیں۔ ایک ہی روز میں اپنا اثر دکھلا دیگا۔ ایک ہفتہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت نہیں رہتی۔ قوت باہ میں بے حد مفید ہے۔ اگر اسکے ہمراہ کوئی طلاء استعمال کریں تو سونے پر سہاگہ کے کام ہوتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

۵۔ شدھ پارہ پانچ ماشہ۔ شدھ افیون تین ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ایک تولہ۔ سب کو ملا کر خوب کھرل کریں تاکہ تمام چیزیں یک ذات ہو جاویں۔ اور پارہ کا نشان نہ رہے۔ پھر ایک چھٹانک گھی گائے ملا کر کھرل کریں۔ نیلے رنگ کا مرہم ہو جاوے گا۔ ڈبیہ میں محفوظ رکھیں بوقت جماع تھوڑا سا مرہم ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر لگا دیں۔ اور مصروف ہوں۔ بے حد امساک ہوگا۔ نمک کی ضرورت پیش آوے گی۔

کشتہ جات

۱۔ شدھ پارہ ایک تولہ کو عرق مولی جو کہ کپڑ چھان کر لیا گیا ہو ایک سیر کے ہمراہ کھرل

کریں۔ سخت گولی بن جائے گا۔ نکال کر توے پر رکھیں۔ نیچے کوئلوں کی ہلکی آنچ
رہے۔ عرق لیموں کا چوپہ دیتے رہیں۔ جب تک کہ سفید کشتہ نہ ہو جاوے۔ پھر
شیشی میں رکھیں خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن ہمراہ۔ قوت
مردمی کے لئے عجیب چیز ہے۔ آزما کر فائدہ اٹھا دیں۔

۷۔ دو تولہ شورہ قلمی کو کنوئیں کے تازہ پانی میں حل کرکے دو موٹی ٹکیہ بنا دیں اور ان
کے درمیان ایک تولہ شدہ پارہ رکھ کر صرف دو اُپلوں کے درمیان آنچ دیں۔ پارہ
دانہ دانہ ہو جاویگا۔ پھر افیون خالص دو تولہ کی دو ٹکیہ بنا کر ان کے درمیان پارہ کو رکھ
کر مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کرکے دو سیر کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جاویگا۔ قوت باہ اور
امساک کے لئے ایک خش مکھن کے ساتھ۔

۸۔ پوست بیخ کنیر سفید آدھ سیر کوٹ کر بغیر پانی ملائے ہوئے اُسی کا آدھ پاؤ پانی
نکال لیں۔ پھر ایک تولہ شدہ پارہ کو اس پانی کے ہمراہ کوزہ مٹی میں گل حکمت کرکے دو
سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر پوست بیخ کنیر کے نغدہ میں جس سے پانی نکالا
گیا ہے۔ ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ہوا سے بچا کر دو اُپلوں کے درمیان آنچ دیں
کشتہ ہوگا۔ قوت باہ کے لئے نصف چاول بتاشہ میں کھا کر اوپر سے دودھ گھی ڈال
کر استعمال کریں۔ گھی زیادہ استعمال کرنا ہوگا۔ تین چار خوراک کافی ہیں۔

۹۔ شدہ پارہ نو ماشہ۔ چار عدد ورق چاندی کے ہمراہ کھرل کریں۔ مانند مکھن کے
ہو جاوے۔ اس پر سنکھیا چھ ماشہ پانی کے ہمراہ کھرل کرکے لیپ کریں۔ پھر پتے درخت
کنگھی آدھ سیر لیکر نغدہ بنا دیں۔ اور پیالہ میں گل حکمت کرکے دو سیر اُپلوں کی آنچ دیں
کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک خش ہمراہ مکھن۔

۱۰۔ پارہ شدہ ڈیڑھ تولہ۔ تیز سرکہ میں اس قدر کھرل کریں کہ دانہ دانہ ہو جاوے۔ پھر
نمک ہندی ایک تولہ کے ساتھ لوہے کی کڑچھی میں رکھ کر سرکہ سے بھر دیں۔ اوپر سے

ताज़ा वायु सेवन करने और निरन्तर व्यायाम करते रहने से हो सकती हैं"।

फ्रान्स में एक बहुत सुन्दर स्त्री नैननडीलिङ्क्लोज़ नामिक हो गुज़री है। ७० वर्ष की आयु में वह युवा मालूम होती थी। उस की आयु ८० वर्ष की थी जबकि उसका एक पोता अज्ञात उस पर मोहित हुआ था और प्रेमपत्र का उत्तर न मिलने के कारण उसने आत्मघात कर लिया था। अनुसन्धान से पता लगा था, कि वह स्त्री साफ़ पानी से दिन में कई बार स्नान करती थी।

मिसिज़ हमफ़री साहिबा चेहरा धोने पर लिखती हैं:—

"सारे शरीर की अपेक्षा मुख पर अधिक गर्द मिट्टी पड़ती है, क्योंकि जब हम बाहर जाती हैं, तो हाथों में दस्ताने पहिने लेती हैं, मुख नङ्गा ही रहता है। एक जाली जो मुख पर पहनी जाती है, उस से गर्द इकट्ठी होती है, किन्तु दूर नहीं होती है। अतः हाथों से भी अधिक मुख को साफ़ करने की आवश्यकता है। यदि शीत ऋतु हो तो पानी अति शीत नहीं होनी चाहिए, और साबुन सारे दिन में एक बार पर्य्याप्त है। स्पंज फ़लालैनादि की अपेक्षा अंगुलियां अच्छी हैं। अंगुलियों के पोरुओं से मलना चाहिए। गर्द आंख, मुख और कान के आस पास अधिक जमा हो जाती है। इस को अच्छी तरह साफ़ करना चाहिए। साबुन मला जाय तो पीछे खूब पानी से धोओ, कि साबुन के परमाणु रह न जायें। तौलिया

(क) पूर्ण उत्तम सुन्दर बांह]

बहुत नरम होना चाहिए, और एक समान दबाव से पोंछना चाहिए। निश्चय इस प्रकार चेहरे को दैनिक सायं प्रातः दो बार और धोने से चेहरे का रंग साफ़ और उत्तम हो जाता

دودھ گھی کا استعمال زیادہ رکھیں۔

شنگرف

शिंगरफ

سنسکرت نام۔ ہنگل۔ ہنس پاد۔ رکت پالا۔ منوہر وغیرہ وغیرہ۔
کرناٹکی نام۔ اینگولیک۔ انگریزی نام ریڈ سلفیٹ اوف مرکری۔
Sulphate of mercury ہندی نام۔ ہنگل۔ شنگرف۔
بنگالی نام۔ ہنگل۔ لاطینی نام۔ سلفیٹم ہائڈراجرائی۔ گجراتی نام۔ ہنگلو۔
مرہٹی نام۔ ہنگلول۔ فارسی نام۔ شنگرف۔ تیلگی نام۔ ہنگلاکامو۔
عربی نام۔ زنجفر۔

پیدائش۔ شنگرف بھی کانوں سے ہی نکلتا ہے۔ آجکل بازاروں میں عام طور پر دو قسم کا ملتا ہے۔ ایک تو کاٹھا۔ یہ سخت ہوتا ہے۔ اس میں پارہ کا جز بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ دوسرا شنگرف رومی جو عام طور سے ادویات کے کام آتا ہے۔ اس میں پارہ کا جز زیادہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے وہ زیادہ چمکیلا۔ وزنی اور آسانی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ یہ پارہ کا اُپ رس ہے۔

کشتہ کے واسطے کیسا شنگرف لینا چاہئے اور فوائد کشتہ جات

کشتہ کے لئے اوّل درجہ کا شنگرف لینا چاہئے۔ جس کو شنگرف رومی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ کیونکہ اس میں پارہ کا جز زیادہ ہوتا ہے۔ ویسے تو شنگرف بحیثیت گرم اور خشک ہونے کے اور کوئی تاثیر نہیں رکھتا ہے لیکن یہ پارہ کا مرکب ہے اور پارہ کے اندر اس میں ہر ایک دوا کو جذب کرنے کی طاقت موجود ہے۔ اس لئے اہل فن اس کا کشتہ تمام کشتوں سے عمدہ اور بہترین خیال کرتے ہیں۔ شنگرف کا خود ذاتی اثر گرم اور خشک ہونے کی وجہ سے امراض باردہ۔ بلغمیہ و ریاح کا دفعیہ کرتا ہے لیکن

[illegible] ترکیب کشتہ میں دواؤں کے ہمراہ بنایا جاتا ہے اُن کے اثر کو جذب کرکے اس [illegible] بالکل ہی مختلف ہو جاتے ہیں۔ یعنی اگر کسی ترکیب سے کشتہ شنگرف مسہل [illegible] ہے تو کسی سے سخت قابض۔ کسی سے مقوی باہ ہے تو کسی سے ممسک۔ کبھی [illegible] ہے تو کسی سے بوجہ حرارت تپ ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ جس دوا سے مدبر اور مرکب [illegible] اسی کی تاثیر موجود ہے۔ کشتہ شنگرف قوت باہ یعنی طاقت مردی کے [illegible] زیادہ مشہور ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ طبیعت کو چست و چالاک بناتا [illegible] خصوصیت سے مردمان یعنی نامردی کے دفعیہ میں امرت کا اثر رکھتا ہے لیکن [illegible] اس کی تاثیر میں ترکیب کو خاص دخل ہے۔ جس سے کہ کشتہ [illegible] دکھایا ہے اس کے حیرت انگیز اثرات کا ظاہر کرنا مختلف تراکیب پر منحصر ہے۔ ہر [illegible] شنگرف سے ایسی کامل تاثیر کی اُمید کرنا فضول ہے۔ چونکہ ہماری کتاب [illegible] تعلق ہے اس لئے ہم وہی ترکیب تحریر کرینگے جو اس کے دفعیہ میں کامل ہیں۔

طریق صفائی (۱) شنگرف کو بھیڑ کے دودھ۔ لیموں کے رس۔ نیم کے رس [illegible] میں سات سات روز کھرل کریں۔ تو شدھ ہو جاتا ہے۔
(۲) شنگرف کو ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر نیم کے رس۔ بھیڑ کے دودھ۔ [illegible] کے رس ان تینوں میں تین تین روز پکانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔

کشتہ کی شناخت شنگرف کے کشتہ کی کوئی قابل شناخت مقرر [illegible] ہے۔ اہل فن کے خیال میں اچھا وہی کشتہ ہے جو سفید ہو جاوے۔ وزن [illegible] ہو۔ اور آگ پر دھواں نہ دے۔ اس کشتہ کی سب سے زیادہ شناخت [illegible] کم تین خوراک میں اس کا وہ فائدہ ظاہر ہو جس کے لئے کشتہ تیار کیا [illegible] بھوک زیادہ ہو۔ جس قدر دودھ گھی کھاویں بخوبی ہضم ہو جاوے۔ قوت باہ [illegible] بہت حرارت۔ قوت۔ بڑھ جاوے۔

شنگرف کے استعمال کے چند مجرب نسخہ جات

1۔ شدہ شنگرف رومی ۔ لوبان کوڑیہ ۔ کافور ۔ شدہ افیون ۔ چاروں ادویات برابر
وزن ترتیب وار کوٹ کر ملا دیں ۔ یعنی پہلے شنگرف کو باریک کرکے پھر لوبان ہاون
دستہ آہنی میں باریک کرکے ملا دیں ۔ پھر کافور ۔ پھر افیون ۔ خوب کھرل کریں ۔
جب ایک ذات ہو کر بار چھوٹے نگین چنے کی برابر گولیاں بنا دیں ۔ خوراک ایک
گولی ہمراہ مکھن ۔ دودھ گھی خوب استعمال کریں ۔ قوت باہ اور امساک کیلئے بے حد
مفید ہے ۔

2۔ شدہ شنگرف ۔ عقرقرحا ۔ لونگ ۔ زعفران ۔ دارچینی ۔ جوز بوا ۔ شدہ افیون ۔
کستوری ۔ یہ آٹھ چیزیں ہم وزن خوب کھرل کرکے شہد خالص کے ہمراہ جوار کے برابر
گولیاں بنا دیں ۔ خوراک ایک گولی روزانہ ہمراہ مکھن یا ملائی اوپر سے دودھ استعمال
کریں ۔ قوت باہ اور امساک کے لئے عجیب ہے ۔

3۔ شدہ شنگرف ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ پھٹکری سفید ۔ برابر وزن تین روز
تک خوب کھرل کرکے شہد کے ہمراہ گولیاں برابر چنے کے بنا دیں ۔ قوت باہ اور
امساک کے لئے مجرب ہے ۔ خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ گھی ملا کر شیر گرم استعمال
کریں ۔ اگر امساک کے لئے استعمال کریں تو شام کے وقت کھا دیں ۔ اس روز
کھانا نہ کھائیں ۔

4۔ شدہ میٹھا تیلیہ آدھ پاؤ کو تین چار روز تیل سرسوں میں تر رکھیں ۔ تیل
اتنا ہو کہ ڈوبا رہے ۔ جب نرم ہو جاوے سردتہ سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ
کر بذریعہ پاتال جنتر تیل نکال لیں ۔ پھر شنگرف رومی شدہ کو تین بار ایک ایک
سیر دودھ گائے میں جوش دیں ۔ پھر اس تیل کے ہمراہ شنگرف کو کھرل کرکے

باجرہ کے برابر گولیاں بنا دیں ۔ قوت باہ اور امساک کیلئے ایک گولی منہ میں کھا کر اوپر
سے دودھ استعمال کریں ۔ فوراً ہی اثر ہوگا ۔ ممسک درجہ اول ہے ۔

5۔ شدہ شنگرف رومی ایک تولہ ۔ شدہ سنکھیا سفید ایک ماشہ دونوں کو کھرل میں
ڈال دودھ بڑ ایک پاؤ کے ہمراہ دن بھر کھرل کریں ۔ پھر شدہ میٹھا تیلیہ ایک تولہ ناریل
(گولا) چار تولہ ملا کر خوب زور سے کھرل کریں ۔ تاکہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جاوے ۔
پھر چنے کے برابر گولیاں بنا دیں ۔ خوراک ایک گولی بوقت شام دودھ گائے کے ہمراہ
کھایا کریں ۔ قوت باہ اور امساک میں مشہور ہے ۔

6۔ شدہ شنگرف رومی ایک تولہ کو عرق ادرک ایک پاؤ میں کھرل کریں جب وہ
خشک ہو جاوے ایک پاؤ عرق پیاز سفید کے ساتھ کھرل کریں ۔ بعد ازاں شراب
خالص انگوری ایک پاؤ کے ہمراہ کھرل کرکے گولیاں برابر چنے کے بنا دیں ۔ خوراک
گولی روزانہ ہمراہ مکھن ۔ دودھ گھی زیادہ استعمال کریں ۔ قوت باہ اور امساک
کے لئے بے نظیر ہے ۔

7۔ شنگرف شدہ ۔ سنکھیا شدہ ۔ ایک ایک تولہ ۔ افیون شدہ چھ ماشہ ۔ تینوں کو
کھرل میں ڈال کر دو ہفتہ تک شراب برانڈی نمبر اول سے روزانہ ڈال کر کھرل کریں ۔
تاکہ ایک بوتل ختم ہو جاوے ۔ بعد ازاں بھینس کے ایک چھٹانک دودھ کے ہمراہ ایک
ماہ تک کھرل کریں ۔ دودھ ایک سیر 2 چھٹانک ختم ہو جاوے ۔ پھر گولیاں برابر چنے
کے بنا لیں ۔ خوراک ایک گولی ہمراہ مکھن ۔ دودھ گھی خوب استعمال کریں ۔ یہ نسخہ
قوت باہ بالکل گئے گذرے میں بھی بے حد مفید ہے ۔

کشتہ جات

1۔ شدہ شنگرف رومی ایک تولہ کو کھرل میں ڈال کر دو بوتل عرق پیاز کھرل کرتے

کرتے خشک کریں۔ پھر آدھی بوتل شراب برانڈی رجہ اول کھرل کرتے ہوئے ختم کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور گھی میں بھون لیں۔ جب سرخ ہو جاوے نکال کر پیس لیں۔ خوراک بقدر ایک رتی مکھن میں۔ یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔

۹۔ شنگرف رومی شدہ ایک تولہ کو دس تولہ دودھ بڑ کے ہمراہ کھرل کرکے جوز بوا۔ بسباسہ۔ زعفران۔ افیون۔ الائچی بڑی ہر ایک ایک ماشہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور غلولہ بنا لیں۔ اس غلولہ کو زرد کے آٹے میں جو گاجر کے پانی سے گوندھا گیا ہو لپیٹ کر گھی میں بھون لیں۔ اسی طرح تین بار بدستور چیزیں ملا کر اور کھرل کرکے عمل کریں۔ پھر گولیاں برابر چنے کے بنا لیں۔ خوراک ایک گولی سوتے وقت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ ترشی، بادی اور جماع سے پرہیز۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے حیرت انگیز فائدہ ہوگا۔

۱۰۔ شدہ شنگرف رومی ایک دھاتی کے برتن میں رکھ کر اس قدر عرق لیموں کاغذی ڈالیں کہ تین انگل اونچا رہے۔ چوبیس گھنٹہ عرق کے رہنے کے بعد وہی عرق کھرل کرکے جذب کر دیں۔ اور غلولہ بنا کر دھتورہ کے پیٹ کو خالی کرکے اس میں بھر دیں۔ اوپر سے دھتورہ والا ڈھکن لگا دیں۔ پھر روئی کو روغن بیدانجیر (تیل ارنڈ) میں تر کرکے اس قدر لپیٹیں کہ مانند تربوز کے ہو جاوے۔ اوپر سے کپڑا بھی دیویں۔ جو کہ تیل میں خوب تر ہو۔ بعد ازاں گولا پر دو چار تار پتلے لوہے کے لگا دیں۔ اور ایک تار درمیان میں بھی سوراخ کرکے لگا دیں۔ پھر اس گولے میں اپلے کی آنچ دیں۔ جب شعلہ لال آگ کے ختم ہو جاویں تو اس گولے کو زمین پر رکھیں۔ اور ایک بڑے برتن سے ڈھانپ دیں۔ ایک روز کے بعد نکال لیں۔ کشتہ سفید رنگ کا برآمد ہوگا۔ اگر کچھ کسر ہے دوبارہ عمل کریں۔ خوراک ایک رتی تک مکھن کے ہمراہ۔ قوت باہ امساک کے لئے تیر بہدف ہے۔

[illegible] پرانے درخت مدار کی جڑ میں سوراخ کرکے دو تولہ شدہ شنگرف رومی کی [illegible] برادہ کو جو سوراخ کرنے میں نکلا ہے اس کو بھر کر اوپر ڈکا آٹا کپڑے میں لگا کر خوب [illegible] سے بند کر دیں پھر بدستور مٹی سے دبا دیں ایک سال پورا وہ ڈلی [illegible] پھر اس مدار کو اکھاڑ کر جڑ کے آگے پیچھے سے تھوڑا کاٹ کر بخوبی گل حکمت [illegible] خشک ہونے پر دس سیر اپلوں کے درمیان گڑھے میں آگ دیں۔ برنگ سفید [illegible] ایسی جگہ دیں جہاں عورت کا سایہ نہ پڑے۔ خوراک زیادہ سے زیادہ [illegible] مکھن یا ملائی میں نامرد کو مرد بنانے اور مایوس مریضوں کو امید دلانے میں [illegible] کئی بار کا آزمودہ ہے۔ بنا کر نسخہ کے عجائبات دیکھیں۔

[illegible] شنگرف رومی شدہ دو تولہ کی ڈلی لیکر باریک ململ کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی [illegible] ایک ہانڈی میں عرق بھنگرہ سفید بقدر دس سیر ڈال کر چولھے پر چڑھا کر [illegible] کو اس میں لٹکا دیں۔ ہانڈی پر سوراخ دار ڈھکنا دے کر اور پوٹلی کا ڈورا [illegible] باہر نکال کر ڈھکنہ کو آٹے سے بند کر دیں۔ اور نیچے نرم آنچ [illegible] چار پہر میں سب پانی خشک ہو جاویگا۔ دوسرے روز دس سیر [illegible] کو ڈال کر بدستور پکائیں۔ تیسرے روز بیس سیر عرق پیاز سفید میں [illegible] پھر اس شنگرف کو کھرل میں ڈال کر ایک بوتل شراب برانڈی کھرل کرتے ہوئے [illegible] بعد میں بوٹی سراب یعنی تتلی دس تولہ، گل سورج مکھی دس تولہ۔ دونوں [illegible] کے درمیان شنگرف رکھ کر مٹی کے دو پیالوں میں گل حکمت کرکے تین بار اوپر [illegible] جب اچھی طرح خشک ہو جاوے ہوا سے بچا کر دس سیر اپلوں کی [illegible] سفید با وزن کشتہ ہوگا۔ خوراک نصف چاول مکھن میں کھائیں۔ اور نسخہ [illegible] ایک ہفتہ حد دو ہفتہ با پرہیز استعمال کرنے سے برسوں کا نامرد جوان مرد [illegible] عجیب چیز ہے۔ پہلی خوراک میں ہی اثر دکھاتا ہے۔

۱۳۔ شنگرف ایک تولہ کی سالم ڈلی لے کر ایک ہفتہ تک تھوہر ناگ پھن کے پانی میں بھگو کر رکھیں۔ پھر ایک ہفتہ دودھ مدار میں۔ بعد ازاں گل حزل سبز گل مدار ہر ایک ۵ تولہ گھوٹ کر نغدہ بنا دیں۔ اور شنگرف کو اس میں رکھ کر پانچ دفعہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کرکے خشک کریں۔ اور دو سیر اُپلوں میں ہوا سے بچا کر آنچ دیں برنگ سفید کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک چاول تک مکھن میں۔ دودھ گھی خوب استعمال کریں۔ قوت باہ کیلئے اکسیر ہے۔

۱۴۔ تال کنگنی ایک سیر۔ بھلانوہ ایک سیر۔ حزل ایک سیر۔ تینوں کو دودھ مدار میں تر کرکے مٹی کے برتن میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ بعد ازاں شدہ شنگرف رومی دو تولہ کی ڈلی دودھ مدار میں سات روز بھگو کر رکھیں۔ پھر دودھ سے نکال کر تیل مذکور میں تر کرکے اس پر تین عدد پتے مدار کے لپیٹ کر گندم کے آٹے خمیر کئے ہوئے میں رکھ کر غلولہ بنا دیں۔ اور اُپلوں کی آنچ میں دبا دیں۔ تیس منٹ کے بعد نکال کر دوبارہ تیل میں تر کرکے اور پتے مدار میں لپیٹ کر بدستور غلولہ بنا کر تیس منٹ تشویہ کریں۔ اسی طرح سے ہر بار تیل میں تر کرکے اور پتے مدار میں لپیٹ کر غلولہ بنا کر ایک سو بار تشویہ کریں۔ بعد ازاں بوٹی اکاس بیل ترش بقدر بیس تولہ نغدہ بنا کر اس میں شنگرف کو رکھ کر گل حکمت کرکے خشک کریں۔ اور دو سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ جب اچھی طرح سے سرد ہو جاوے نکال کر پیس لیں۔ خوراک نصف چاول مکھن میں رکھ کر نامرد کو کھلا دیں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ خواہ کیسا ہی گیا گذرا کیوں نہ ہو ایک ہفتہ میں کامل مردی کا دم بھرے گا۔

۱۵۔ شنگرف رومی شدہ ۵ تولہ۔ بہروزہ ایک سیر۔ ایک کھلے منہ کے برتن میں ڈال کر آنچ پر رکھیں۔ ایک گھنٹہ نرم آنچ دیں۔ پھر تیز کریں۔ اگر بہروزہ میں آگ لگ

[illegible] کریں جلنے دیں۔ جب بہروزہ جل جاوے تو ڈلی شنگرف نکال لیں ایک [illegible] کڑچھے میں رکھ کر نیچے نرم آنچ کریں۔ اور ڈلی شنگرف پر تیل فاسفورس کی بوند گراتے [illegible] ایک پاؤ تیل فاسفورس جذب کریں۔ ان کے ڈالنے سے روشنی نکلتی [illegible] معلوم ہوگی۔ پھر کڑچھے میں بھلاوہ پانچ تولہ پیس کر ڈال دیں اور گھی ۵ تولہ، شہد [illegible] ڈال کر آنچ پر رکھیں۔ پہلے نرم آنچ چار گھنٹہ۔ پھر درمیانی چار گھنٹہ۔ پھر خوب تیز [illegible] گھنٹہ یعنی ۱۲ گھنٹے کی آنچ دے کر اُتار لیں۔ اور شنگرف کی ڈلی نکال کر پھر بھلاوہ [illegible] شہد، گھی، چاروں چیزیں ایک سیر ملا کر اس میں ڈلی کو رکھ کر آنچ دیں۔ [illegible] ایک سیر دودھ مدار کا چوبہ دے دے کر خشک کریں۔ پھر شراب کا چوبہ دے کر چار بوتل [illegible] کریں۔ پھر عرق پیاز کا چوبہ آٹھ بوتل جذب کریں۔ بعد ازاں دودھ آک میں سات [illegible] کھرل کرکے ٹکیہ بنا لیں۔ پھر کشتہ بیضہ مرغ ۵ تولہ دودھ آک میں کھرل کر [illegible] اس ٹکیہ پر لیپ کریں۔ اور دس تولہ کشتہ بیضہ مرغ لے کر ایک کوزہ مٹی میں اس [illegible] نیچے اوپر دے کر کوزہ کا منہ ٹھیک سے بند کرکے گل حکمت تین کپروٹی سے کریں۔ [illegible] ہوا سے بچا کر دس سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ برنگ سفید درجہ اول ہوگا۔ [illegible] نصف سے ایک چاول تک مکھن وغیرہ میں۔ کیسا ہی گیا گذرا نامرد کیوں نہ ہو۔ [illegible] ہفتہ میں اس کی طاقت سے مجبور ہو جاویگا۔ ہم دعوی سے کہتے ہیں [illegible] سے زیادہ اس کو کوئی بھی استعمال نہیں کر سکتا ہے۔ یہ عجیب نسخہ ایک [illegible] سے ملا ہوا ہے۔ اور دسوں بار آزمائش کر چکے ہیں۔

ابرک अभ्रक

سنسکرت نام۔ ابرک، گگن، گریج، دوج۔ آکاش، باچک وغیرہ وغیرہ۔
[illegible] نام ابھرک۔ عربی نام طلق۔ گجراتی نام ابھرک۔ انگریزی نام ٹالک Talc

گلمیر Gilmmer ہندی نام۔ ابھرک۔ ابرک۔ بنگالی نام۔ ابھر۔ مرہٹی نام۔ ابھرک۔
کرناٹکی نام ابھرک۔ فارسی نام ستارۂ زمین۔ لاطینی نام۔ مائیکا۔

پیدائش ابرک کو اُپ رس مانا ہے۔ پارہ کی طرح یہ بھی بہت سے امراضوں کو دور
کرنے کے قابل ہے۔ اس کے اندر بھی پارہ مانا گیا ہے۔ کیمیا کی کتابوں میں ابرک سیاہ
سے نکالے ہوئے پارہ کی بہت تعریف لکھی ہے۔ اس کو رسائن کیلئے اوّل درجہ کی
چیز مانا ہے۔ اس لئے یہ اُپ رس یا پارہ کی اُپ دھاتو ہے۔ یہ کانوں میں پیدا ہوتا ہے۔
ہندوستان میں ضلع ہزاری باغ وغیرہ کی طرف بھی اس کی پیدائش ہے۔ اور بھی
اکثر پہاڑوں میں بہت جگہ پایا جاتا ہے۔ شاستروں میں ابرک چار قسم کا لکھا ہے۔
براہمن (برنگ سفید) کھشتری (برنگ سرخ) ویش (برنگ پیلا) شودر (برنگ سیاہ)
لکھا ہے کہ چاندی کے کاموں میں سفید استعمال ہوتا ہے۔ اور سونے کے کاموں میں زرد۔
سرخ رسائن کے کاموں میں اور ادویات کیلئے سیاہ سب سے بہتر ہوتا ہے۔
آجکل عموماً دو قسم کا ابرک بازاروں میں پایا جاتا ہے۔ سفید اور سیاہ۔ سفید عام
طور پر بازاروں میں کام آتا ہے۔ اور اب اس ابرک کی چمنیاں بھی تیار ہونے لگی ہیں
ابرک سیاہ جو آجکل آتا ہے وہ پورا سیاہ نہیں ہوتا ہے۔ اس میں زردی اشرفی
ہوتی ہے۔ خاص قسم کا ابرک سیاہ میسور کی کانوں سے بہت نکلتا ہے۔ اصلی کالا
ابرک آجکل بازاروں میں ملنا مشکل ہو گیا ہے۔ کالے ابرک کی ویدک میں چار اقسام لکھی
ہیں۔ یعنی پناک۔ ذردر۔ ناگ۔ بجر۔ ان میں بجر ابرک سب سے بہتر ہوتا ہے۔

شناخت ابرک (۱) آگ میں ڈالنے سے جس کے پتر کھل جاتے ہیں یعنی
پرت پرت ہو جاتا ہے وہ پناک ہے۔ اس کے استعمال سے جذام ہوتا ہے۔
(۲) ذردر وہ ہے جس کو آگ میں ڈالنے سے مینڈک کی طرح آواز دیتا ہے۔ اس
کے استعمال سے پیٹ میں گولا اور مہلک ہے۔

[illegible] ڈالنے سے سانپ کی طرح سے پھنکار کی آواز دے۔
(۳) ناگ وہ ہے جو آگ میں ڈالنے سے [illegible] کے استعمال سے بھگندر پیدا ہوتا ہے۔
(۴) بجر وہ ہے جو آگ میں ڈالنے سے پتھر کی طرح جوں کا توں رہے۔ کسی قسم کی آواز
[illegible]

[illegible] کیلئے کیسا ابرک ہو صاحبان آپنے سمجھ لیا ہوگا کہ ادویات کے کام
[illegible] کے قابل بجر ابرک ہی ہے۔ باقی تین قسم کے ابرک ناقابل استعمال اور سم
[illegible] لیکن بجر ابرک حاصل کرنے کے لئے بہت کوشش کرنی پڑتی ہے دیکھئے
[illegible] کس قدر ذمہ داری کا ہے۔ لوگ محول کرتے ہیں کہ دیدک کی ادویات
[illegible] اثر نہیں رہا۔ اثر کہاں سے ہو آجکل منوں ابرک بازار میں بکتا ہے۔ جس کا زیادہ
[illegible] ادویات میں ہی جاتا ہے۔ ہندوستان کے اندر منوں پارہ اور شنگرف اشدھ
[illegible] مریضوں کو کھلا دیا جاتا ہو تو تعجب نہیں۔ ڈاکٹر بیچارے ان کی شدھیوں
[illegible] افسوس ہے جو جانتے ہیں وہ بھی جھگڑا خیال کرکے تکلیفات سے
[illegible] بہتر سمجھتے ہیں۔ اچھا برا۔ اور اشدھ جیسا ملا ادویات میں ڈال کر اپنے
[illegible] ادا ہو گئے۔ پھر بھلا وہ اثر کہاں سے آوے۔

[illegible] شدھی صفائی ابرک کو آگ میں تپا تپا کر دودھ گائے۔ ترپھلہ کے کاڑھے
[illegible] پیشاب گائے۔ ان میں سات سات بار بجھا دے۔ تو عمدہ شدھی ہو جاتی ہے
[illegible] کہ چند بار بجھانے کے بعد ابرک نرم ہو جاتا ہے۔ تب مٹی ٹھیکری میں رکھ
[illegible] پر تپایا جائے۔
[illegible] ابرک کو کانجی میں ڈال کر ایک روز پکا دے۔ دوسرے روز کلتھی کے کاڑھے میں۔
[illegible] تیسرے روز چھاچھ میں۔ چوتھے روز پیشاب گائے میں پکانے سے شدھی ہو جاتی ہے۔
[illegible] ابرک کو تپا تپا کر اکیس بار دودھ گائے میں بجھانے سے بھی شدھی ہو جاتی ہے۔

دھانیہ ابرک ابرک کی شدہی کے بعد اس کو باریک سفوف کیا جاتا ہے تب
وہ مناسب طور پر کشتہ کیلئے تیار ہوتا ہے۔ کیونکہ آنچ عمدہ آتی ہے۔ اسی طرح سے
باریک کرنے کا نام دھانیہ ابرک بنانا ہے۔ ایک کمبل کے ٹکڑے یا موٹے مضبوط کپڑے
میں ابرک اور چوتھائی حصہ دھان ڈال کر اور ڈھیلا سا باندھ کر کسی برتن مین تین رات
تک کانجی مین بھگوتے ہین۔ پھر اُس پوٹلی کو ملنا شروع کرتے ہیں۔ ابرک باریک
ہوکر پانی مین نکلتا جاتا ہے۔ جب سب نکل جاوے تو ملنے کو موقوف کرکے پانی کو
ٹھرنے دین۔ ابرک تمام نیچے بیٹھ جاویگا۔ اوپر سے پانی کو نتھار دین۔ اور باریک
سفوف ابرک کا لے لین۔ خیال رہے کہ شدھا ابرک کو کھرل مین باریک کرکے
تب دھان کے ہمراہ پوٹلی مین باندھنا چاہیے۔ یہی دھانیہ ابرک کشتہ کے استعمال
مین لانا چاہیے۔ کوئی کوئی چھوہارہ یا کھجور کی گٹھلی یا پتھر کنکر کے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے دھانوں کی جگہ ڈال کر صاف کرتے ہین۔ لیکن ہماری رائے مین دھان
سب سے عمدہ ہین۔

فوائد ابرک سیاہ کا کشتہ امراض مخصوصہ مردان۔ نامردی۔ ضعف باہ وغیرہ
مین اکسیر ہے۔ علاوہ ازین مناسب انوپان سے اور بھی امراضوں پر استعمال کیا
جاسکتا ہے۔

ترکیب کشتہ جات

ا۔ دھانیہ ابرک کو ایک صاف کھرل مین ڈال کر دودھ آک ڈال ڈال کر تین گھنٹہ
تک برابر کھرل کرو۔ اور ایک ٹکیہ بنا کر خشک کرلو۔ بعد ازان اُس ٹکیہ کو آک کے پتون
مین لپیٹ کر ڈورا باندھ دو۔ پھر اس کو مٹی کے دو پیالوں مین رکھ کر چار پانچ تہ کپڑے
کی لگاکر ٹھیک سے گل حکمت کردو۔ اور گجپٹ کی آنچ دو۔ جب آگ ٹھنڈی
ہوجاوے پیالون سے مصالحہ کو نکال کر کھرل مین دودھ آک ڈال ڈال کر تین گھنٹہ

"ब्राह्मिस मलाई रङ्गत के लिये ऐसी ही आवश्यक है,
कि ग्रामोद्योग के वास्ते आधार"

। विपत से चमड़े की पाकिय)
आगस्टा प्रेस्काट साहिबा लिखती हैं:—
"ठण्डी मलाई अच्छी रङ्गत का रहस्य है। विशेषकर
ऋतु में सदैव वर्तनी चाहिये। बहुत सी सुन्दर स्त्रियाँ केवल
का प्रयोग करती हैं, जिससे कि त्वचा साफ़ सुन्दर रहती है"।
जब ग्राम में रहने का अवसर हुआ हो तो साबुन
मलाई मलकर कुछ देर ठहरो, फिर अंगुलीयों से मल
दो। स्याही रङ्गत की जाती रहेगी"।
"फ़ेमिली डाक्टर" के रचिया लिखते हैं कि
पपोटों के द्वारा छोटे २ दायरे बनाते हुए मलाई को
मलना रङ्गत को ... अच्छा और चर्म को साफ़ करता है।

خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن وغیرہ استعمال کریں۔ اور عجائبات دیکھیں۔

۲۔ دھانیہ ابرک سیاہ ایک پاؤ۔ رات کو بھیڑ کے دودھ میں تر کریں۔ صبح کو نکال کر پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر دودھ بھینس میں جوش دیں۔ تاکہ سب دودھ جذب ہو جائے دوبارہ پھر رات کو ایک سیر دودھ بھینس میں تر رکھیں۔ اور صبح کو ایک سیر دودھ میں جوش دیں۔ اسی طرح سات دفعہ کریں۔ پھر ایک سیر دودھ کھرل میں جذب کر کے ٹکیہ بنالیں۔ اور خشک کر کے مٹی کے پیالوں میں گل حکمت کر کے چودہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر چار پہر چار کے عرق میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بدستور آنچ دیں۔ اسی طرح سات بار عرق پیاز میں کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ پھر سات مرتبہ دودھ آک سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر عرق گھی کنوار میں کھرل کر کے اور اسی کے گودے میں رکھ کر سات بار آنچ دیں۔ پھر سات بار عرق لیموں کاغذی اور سات بار شراب برانڈی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر آنچ دیں۔ پھر پوٹلی میں باندھ کر ایک بڑے برتن میں لٹکا دیں۔ اور اسی میں چھ سیر پانی یا ایک پاؤ گھی گائے۔ جائفل دو عدد۔ جاوتری ۵ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ ڈال کر اور برتن کا ڈھکن خوب مضبوطی سے بند کر دیں۔ نیچے نرم آنچ جلا دیں۔ ابرک والی پوٹلی چار انگل پانی سے اوپر رہے۔ جب پانی تھوڑا سا رہ جائے نکال لیں۔ ابرک برنگ سرخ سیاہی مائل یا نسواری رنگ کا ہوگا۔ اس کو پیس کر شیشی میں رکھیں خوراک ایک رتی مکھن میں کھا کر دودھ استعمال کریں۔ چالیس روز کے استعمال سے نامرد بھی مرد ہو جاوے گا۔ یہ ایک سنیاسی سے حاصل ہوا ہے۔ اور بہت ہی فائدہ مند عجیب چیز ہے۔

۳۔ ابرک سیاہ دھانیہ ڈھائی تولہ کشتہ شدہ پارہ سات ماشہ۔ دونوں کو ایک چھٹانک عرق لیموں کے ہمراہ چار پہر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ پھر مٹی کے کوزہ میں ڈھائی تولہ سہاگہ تیلیہ نیچے اوپر بچھا کر درمیان میں ٹکیہ رکھ کر گل حکمت کرے

پندرہ عدد اُپلوں کی آنچ دیں۔ دوسری مرتبہ پھر حسب دستور ایک چھٹانک عرق لیموں
میں کھرل کر کے نیچے اوپر اسی قدر سوہاگہ اور تھوڑا سا ہی پارہ شامل کر کے دس اُپلوں میں آنچ
دیں۔ تیسری بار پھر سات ماشہ پارہ شامل کر کے اور ایک چھٹانک عرق لیموں میں کھرل
کر کے سوہاگہ حسب دستور نیچے اوپر بچھا کر پانچ اُپلوں میں آنچ دیں۔ پھر نکال کر کھرل
میں ڈال کر لعاب گھیکنوار سے کھرل کر کے سات بار دس سیر اُپلوں میں آنچ دیں۔
یعنی پہلی بار دس سیر میں دوسری بار نو سیر میں اسی طرح سے ایک ایک سیر اُپلے کم کرتے
جاویں۔ پارہ صرف تین بار شامل کریں۔ یعنی اکیس ماشہ پارہ۔ جب سات آنچ ختم ہو
جاویں۔ تو نکال کر کھرل میں ڈال کر ادویات ذیل کے ہمراہ کھرل کریں۔ لونگ۔ جائفل۔
موصلی سفید۔ الائچی چھوٹی۔ تیز بل۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ علیحدہ کوٹ کر پھر شامل کریں۔
اور ہمراہ شہد گولیاں برابر چھوٹی مٹر بنا کر رکھیں۔ ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ دودھ
استعمال کریں۔ قوت باہ اور امساک کیلئے بے حد فائدہ مند ہیں۔

۴۔ دھاتیہ ابرک سیاہ کو کتر کر ترپھلہ کے کاڑھے میں چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔
اور دو پیالوں کے درمیان کپڑ مٹی کر کے سولہ سیر اُپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح اکیس
بار عمل کریں۔ پھر اکیس بار آک کے رس سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر اکیس بار [illegible]
سرخ کے رس میں کھرل کر کے آنچ دیویں۔ پھر اکیس بار دودھ بڑ سے کھرل کر کے آنچ
دیویں۔ آخیر میں اکیس بار شراب برانڈی سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ غرضکہ ایک سو
پانچ آنچ ہوا سے بچا کر پوری کریں۔ بعد کو کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف
سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن کھانے سے دو ہفتہ میں ہی نامرد کو کامل مرد بنا دیتا ہے۔
یہ ایک سنیاسی کا عطیہ ہے اور کئی بار دسوں مریضوں پر آزمائش ہو چکی ہے۔
بنا کر فائدہ اٹھاویں۔

سنکھیا संखिया

[illegible] کتابوں میں سنکھیا کا کہیں بھی نام نہیں آتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ سنکھیا
[illegible] کئی آدمیوں نے سنکھیا کو وش لکھا ہے۔ دراصل وش تو صرف بچھناگ
[illegible] نام کے بارے میں زہریلی نباتات سے تعلق رکھتا ہے۔ سنکھیا معدنی مشہور
[illegible] ہے۔ اسے سنکھیا۔ سم۔ مرگ موش۔ قتال۔ زہر آدم۔ سنگ۔ شنگ ب۔
[illegible] سنل کھار۔ سم الفار۔ انگریزی میں اس کو آرسنک یا آرسینی الیسڈ
[illegible] عام طور پر چار قسم کا مشہور ہے۔ سفید، زرد۔ سرخ۔ سیاہ۔ معلوم
[illegible] ہے کہ سفید کے علاوہ باقی اور قسم بنائی جاتی ہیں۔ انگریزی کتابوں میں تو
[illegible] ہڑتال کو بھی سنکھیا زرد لکھا مارا ہے۔ ہڑتال کو آگ دینے سے وہ سرخ ہو جاتی
[illegible] بعض کا خیال ہے کہ ہڑتال کو پگھلا کر سنکھیا سرخ بنایا جاتا
[illegible] دیکھا گیا ہے۔ کسی کا رنگ آسمانی۔ کسی
[illegible] سنکھیا سیاہ کئی قسم کا بازاروں میں
[illegible] اور کسی کا سیاہ ہوتا ہے۔ اکثر آدمی اور کیمیاگر کہتے ہیں کہ بازاروں میں
[illegible] اصل کالا سنکھیا نہیں ملتا ہے۔ اصل سیاہ سنکھیا کیمیا بنانے کے کام آتا ہے
[illegible] تعریف یہ بتلاتے ہیں کہ اس کا دھواں
[illegible] لگ جائے تو سمجھ لو کہ وہ مالا مال ہے۔ اس کی پیدائش کے بارے میں کہتے ہیں کہ پہاڑوں
[illegible] پر لگنے سے سفید ہو جاتا ہے۔
[illegible] بہت بڑے اور زہریلے بچھو ہوتے ہیں۔ اور غصہ کے وقت جب وہ پتھر پر ڈنک
[illegible] تو اس پتھر کا کچھ حصہ سنکھیا ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح بار بار اس پتھر پر ڈنک
[illegible] تمام پتھر ہی سنکھیا ہو جاتا ہے۔ بعض سادھو، پہاڑی اور جنگلوں میں رہنے
[illegible] آدمی بچھوؤں کا بل دیکھ کر اس پر جب بچھو باہر نکلا ہوا ہو پتھر رکھ دیتے ہیں جب
[illegible] باہر آتا ہے تو غصہ سے پتھر پر ڈنک مارنا شروع کرتا ہے۔ اور پچاسوں بار ڈنک

ہے۔ آدمیں کچا کھا رہا ہوں۔ اس لئے وہ پوری احتیاط سے کام لیتا ہے۔ برخلاف اس
کے دوسرا آدمی گشتہ جان کر بے احتیاطی سے استعمال کرے۔ کچے کے فوائد پر حکیم
اور ڈاکٹر سب متفق ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ڈاکٹروں کے نزدیک لے گرین۔ یعنی
گرین کا ساٹھواں حصہ مقرر ہے۔ اگر دن میں تین بار کھایا جاوے تو روزانہ کی مجموعی خوراک
رتی کا چالیسواں حصہ ہوتا ہے۔ بہت سے چوتھائی چاول سے ایک چاول تک کھا جاتے
ہیں۔ اس کے استعمال میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ نہار منہ نہ کھایا جاوے۔ پہلے کچھ
کھا کر پھر اسے استعمال کریں۔ تاکہ خالی پیٹ میں نہ جاوے۔ کیونکہ اس کا خالی پیٹ میں
جانا سخت مضر ہے۔ یہ حد درجہ کی خشک دوا ہے۔ اس کے دوران استعمال میں گھی
دودھ مکھن وغیرہ کی کثرت لازمی ہے۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ چند مجرب اور
مفید نسخہ جات تحریر کرتے ہیں۔ لیکن استعمال کے وقت خوب احتیاط رکھیں۔

۱۔ شدھ سنکھیا ایک رتی۔ تباشیر۔ کتھہ۔ ست گلوہ۔ نشاستہ۔ ان میں کوئی
ایک یا دو یا سب ہی چیزیں ملا کر چالیس رتی سفوف بنا دیں۔ (یعنی ۵ ماشہ) اور
سنکھیا ملا کر خوب کھرل کریں۔ کل دوا کا وزن اکتالیس رتی بنا لیں۔ پھر تازہ روٹی کو
ہمراہ گھی چوری بنا دیں۔ یا حلوے وغیرہ کو تین چار لقمہ پہلے کھا لیں۔ پھر ایک لقمہ میں
اس دوا میں سے ایک رتی رکھ کر نگل جاویں اوپر سے باقی حصہ حلوہ کا کھا لیں۔ آہستہ
آہستہ مقدار ڈیڑھ تین رتی بڑھا سکتے ہیں۔ لیکن کسی حالت میں بھی اس سفوف میں
سے چار رتی سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ یعنی ایک رتی سنکھیے کا دسواں حصہ ہوگا۔
تمام امراض مرطوبی کو مفید ہے قوت باہ اور امساک بے حد پیدا ہوتا ہے۔ خون کو
صاف کرتا ہے۔ اس کا استعمال موسم سرما میں کرنا چاہئے۔ بہتر تو یہ ہے کہ موسم سرما میں
ہر ایک ماہ میں ۳ روز یا عدد سات روز کھا لیا کریں۔ تو سال بھر تک قوت قائم رہیگی۔

۲۔ شدھ سنکھیا سفید ایک تولہ۔ کتھہ سفید دو تولہ۔ بنگلہ پان ایک عدد۔ سنکھیا اور کتھہ کو

[illegible] بنگلہ پان کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب خشک ہو جاوے تو باقی پان میں سے دو دو پان
ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب سب پان ختم ہو جاویں مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا دیں
صبح شام ایک ایک گولی ہمراہ پان استعمال کریں۔ ضعف باہ کو دور کر کے چہرہ کو
[illegible] کر دیتا ہے۔

۳۔ شدھ سنکھیا ایک ماشہ کو سات عدد گری بادام چھلی ہوئی میں ڈال کر دن بھر کھرل
کریں۔ اسی طرح سے دس روز تک سات سات گری بادام شامل کر کے کھرل کرتے
[illegible] چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ خوراک ایک گولی حلوہ یا ملائی میں
[illegible] نگل جاویں۔ قوت باہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

۴۔ شدھ سنکھیا۔ کتھہ سفید۔ تین تین ماشہ۔ عنبر خالص تین ماشہ۔ پان پتہ دو عدد
[illegible] کو سات روز تک برابر کھرل کریں۔ پھر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔
[illegible] ایک گولی روزانہ حلوہ ملائی وغیرہ میں لپیٹ کر نگل جاویں۔ اوپر سے دودھ
[illegible] استعمال کریں۔ چالیس روز با پرہیز استعمال سے تین سال تک قوت قائم رہتی
ہے۔ عجیب چیز ہے۔

۵۔ شدھ سنکھیا ایک تولہ۔ کتھہ سفید تین تولہ۔ کستوری خالص ایک ماشہ۔ [illegible]
[illegible] میں ڈال کر شراب برانڈی تھوڑی تھوڑی ڈال کر تین روز تک برابر کھرل کرتے
[illegible] بعد ازاں دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک ایک گولی ہمراہ مکھن۔
[illegible] وغیرہ کے استعمال کریں۔ قوت باہ کے لئے از حد مفید ہے۔

سنکھیا کی شدھی یعنی صفائی
سنکھیا کو کھرل میں ڈال کر باریک کریں۔ پھر
[illegible] اس قدر ڈالیں کہ اوپر تیرتا رہے۔ اور کھرل کر کے خشک کریں۔ اسی طرح
[illegible] سات پٹ دے کر خشک کریں شدھ ہو جاویگا۔
[illegible] کھرل کر کے سات پٹ دودھ بکری کی دینے سے بھی شدھ ہو جاتا ہے۔

(۴۰) سنکھیا کو ایک پوٹلی مین باندھ کر ایک ہانڈی مین گائے کے پیشاب مین ملا کر دو گھنٹہ
کی آنچ دین۔ پھر نکال کر پیشاب گائے کو زمین مین گاڑ دین۔ اور سنکھیا کو کام مین لا سکتے
ہین۔

ترکیب کشتہ جات

۱۔ سنکھیا سفید شدہ ایک تولہ کو ریشمی کپڑے کی پوٹلی مین باندھ کر ریت کے درمیان
آنچ پر رکھین۔ جب بخوبی گرم ہو جاوے تو شراب برانڈی کے پیالہ مین سرد کرین۔ اور اسی
طرح سے بار بار گرم کرکے شراب برانڈی مین بجھاتے جا دین۔ تین چالیس بار ایسا
کرنے سے کشتہ ہو جاویگا۔ پھر پیس کر شیشی مین رکھ لین۔ خوراک نصف چاول سے
ایک چاول تک مکھن وغیرہ مین استعمال کرین۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ ذرہ مین
خوراک مین فائدہ دکھلاتا ہے۔ آزمانے سے آپ خود ہی تعریف کرینگے۔

۲۔ پوست درخت پیپل خشک کرکے کوٹ چھان کر آدھ سیر وزن مین لے لین ایک
لوٹے مین آدھا سفوف نیچے بچھا کر اوپر ایک تولہ شدہ سنکھیا رکھین اور اوپر سے آدھا
سفوف ڈال کر خوب دبا دین۔ تاکہ بالکل پول نہ رہے۔ نیچے آنچ جلا دین۔ ایک سلائی
سے سنکھیا کو ٹٹولتے رہین۔ جب سلائی وار پار ہو جاوے آگ بند کر دین کشتہ تیار
سمجھین۔ پیس کر شیشی مین رکھین۔ خوراک نصف سے ایک چاول ہمراہ مکھن وغیرہ۔
قوت باہ اور امساک مین بے حد مفید ہے۔

۳۔ سنکھیا زرد شدہ ایک تولہ کی ڈلی کو پھل دہتورہ تازہ مین ڈال کر اسی پر دہا گا لپیٹ
کر آٹے سے بند کر دین۔ پھر گرم بھوبل مین دبا دین۔ تاکہ آٹا سرخ ہو جاوے۔ اسی طرح
سے ۱۴ عدد دہتورہ مین بھرتہ بنا دین۔ پھر نکال کر نرم آنچ پر کڑاہی مین رکھین۔ اور آدھ
سیر دودھ آک کا چوبہ دے دے کر خشک کرین۔ بعد ازان ڈلی کو صاف کرکے پھر کڑاہی
مین نرم آنچ پر آدھ سیر برانڈی خالص درجہ اوّل کا چوبہ دین۔ پھول کر کشتہ ہو جاوے گا۔

خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن مین استعمال کرنے سے نامرد بھی ایک ہفتہ
مین مردمی کا دم بھرنے لگیگا۔
۴۔ [illegible] شدہ سنکھیا ایک تولہ کی ڈلی لیکر ایک پاؤ دودھ آک مین ڈال کر اکیس روز زمین مین
دفن کرین۔ بعد ازان نکال کر ایک سیر راکھ ٹھکنڈہ جس کو چرچٹہ بھی کہتے ہین اُس کے
درمیان کسی لوٹے مین رکھ کر آنچ پر رکھین۔ جب راکھ اس قدر گرم ہو جاوے کہ دانہ گیہون
[illegible] بھن سکین تو آنچ کو بند کر دین اور سرد ہونے پر نکال کر پیس کر شیشی مین رکھین۔
خوراک حسب برداشت نصف سے ایک چاول مکھن مین۔ مقوی باہ ہونے کے علاوہ
[illegible] کیلیے بھی اکسیر ہے۔
نوٹ۔ راکھ کے درمیان سنکھیا رکھنے کی حالت مین سلائی سے دیکھتے رہین جب
سلائی ڈلی کے پار ہو جاوے تو آنچ بند کر دین۔ ورنہ سنکھیا پگھل کر راکھ مین مل جاویگا

۵۔ جوہر سنکھیا۔ شدہ سنکھیا چار تولہ کو بیس عدد کاغذی لیموں کے عرق مین کھرل کرکے
خشک کرلین۔ پھر دو پیالوں مین رکھ کر گل حکمت کرکے جوہر اُڑا دین۔ پھر جوہر کے ہم وزن
کو بعد۔ الائچی خورد باریک کرکے ملا لین۔ خوراک دانہ مونگ سے کچھ کم ہمراہ مکھن
[illegible] سے پہلے استعمال کرین۔ حد درجہ کی ممسک ہے۔

۶۔ [illegible] شدہ سنکھیا کی ڈلی کو دودھ آک مین چالیس روز تر رکھین دودھ خشک نہ ہونے
[illegible] بعد ازان تین روز متواتر شراب برانڈی مین کھرل کرکے خشک کرین۔ بعد کو تین
[illegible] جوہر اُڑا دین۔ یعنی پہلی بار جو جوہر اُڑے اس کو دوبارہ نیچے والی ادویات مین کھرل
کرکے پھر اُڑاؤ۔ اسی طرح سے تین بار۔ تیسری بار مین جس قدر جوہر حاصل ہو اس کو
شیشی مین رکھو۔ خوراک نصف سے ایک چاول ہمراہ مکھن۔ قوت باہ مین اکسیر ہے۔

۷۔ تیل سنکھیا۔ سنکھیا ایک تولہ۔ شورہ قلمی چار تولہ کے درمیان رکھ کر کڑاہی مین ڈالکر
اس پر روغن کنجد آدھ پاؤ ڈالین۔ اور خوب تیز آنچ جلا دین۔ تاکہ آگ تیل مین لگ جاوے۔

جب تیل وغیرہ جل کر شعلے ٹھنڈے ہو جاویں تو کڑاہی میں سے سیاہی وغیرہ دور کرکے
دیکھیں۔ سنکھیا پیندے میں لگا ہوگا۔ اس کو کھرچ کر باریک پیس لیں۔ اور ایک برتن
میں ڈال کر برتن کو نمناک ریت کے درمیان رات کو شبنم میں رکھیں۔ تمام دوا ایک
قسم کا عرق ہو جاویگا۔ یہی تیل ہے۔ اگر ایک بار سب تیل نہ ہو تو جس قدر ہو گیا ہو اس
کو شیشی میں نکال کر باقی کو پھر دوسرے روز رکھیں۔ تمام تیل ہو جاویگا۔ یہ تیل بطور
طلاء قوت باہ کیلئے اکسیر ہے۔ صرف ایک تیلہ تر کرکے پشت عضو پر لگا دیں۔ سیون
سوپاری کو محفوظ رکھیں۔ اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ ایک ہفتہ میں نامرد کو
مرد بناتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

۸۔ سنکھیا ایک تولہ کو آدھ سیر شراب برانڈی میں کھرل کرکے خشک کریں۔ پھر بیس
عدد زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ تین ماشہ کستوری ڈال کر کھرل کریں۔ اور بطور پتال
جنتر آتشی شیشی میں ڈال کر تیل نکالیں۔ یہ تیل دو بوند مکھن میں کھانے سے بڑھاپے
میں جوانی کا مزہ آتا ہے۔ دمہ کیلئے بھی عجیب اثر دکھاتا ہے۔

ہڑتال

سنسکرت نام۔ ہری تالک۔ کانچن رس۔ کنک رس۔ کانچنگ وغیرہ وغیرہ
کرناٹکی نام۔ ہبری عدل۔ انگریزی نام۔ ارپی منٹ orpimant
ہندی نام۔ ہڑتال۔ فارسی نام۔ زرنی و طبقی۔ لاطینی نام۔ ییلو آرسنکم سلفائیڈم
yellow Arsi[illegible] Sulphidum ۔ مرہٹی نام۔ ہڑتال۔ بنگالی نام ہڑتال
عربی نام۔ زرنیخ۔ قرطالیس۔ گجراتی نام۔ ہڑتال۔ کیمیاوی نام۔ علم۔ زیب۔
علم الجواہر وغیرہ وغیرہ۔
یہ چار طرح کی ہوتی ہے۔ زرد۔ سرخ۔ سبز۔ سیاہ۔

[illegible] سب سے عمدہ وہ ہے جو زرد رنگ اور سونے کی طرح سے چمکدار ہو۔ اور مانند
[illegible] کے ورق ورق ہو ویں۔ اس کو ہڑتال طبقیہ یا ورقیہ کہتے ہیں۔ سرخ رنگ ہڑتال
[illegible] اصل کہتے ہیں۔ سبز اور سیاہ رنگ کی ردی ہیں۔ کھانے کی ادویات اور
[illegible] بنانے میں زرد ہڑتال ورقیہ کام آتی ہے۔ اور اس کو ویدک [illegible] لکھا
[illegible] اور سفید رنگ کی ہوتی ہے جو کہ ہڑتال گئو دنتی کے نام سے مشہور ہے ہڑتال
[illegible] کی طرح سے گائے کے دانت کے رنگ کی۔ اور اس میں زرد نیلی ریکھا ہوتی ہیں۔
[illegible] اس کو ہڑتال سمجھتے ہیں۔ لیکن اگر دیکھا جاوے تو یہ کسی طرح بھی ہڑتال نہیں کہی
[illegible] کیونکہ یہ اڑنے والی نہیں۔ اور آگ پر دھواں نہیں دیتی ہے۔ اس کی
[illegible] شکل سنگ جراحت سے زیادہ تر ملتی جلتی ہے۔ اس لیے یہ گئو دنتی بالکل
[illegible] ہڑتال کے زمرہ میں شامل نہیں ہو سکتی۔

ہڑتال کی شدھی صفائی۔ تیل۔ چھاچھ۔ پیشاب گائے۔ کانجی۔ کلتھی یا ترپھلہ
[illegible] ان چیزوں میں تین تین گھنٹہ پکانے سے شدھ ہو جاتی ہے۔ یا ہڑتال کے چھوٹے
[illegible] ٹکڑوں کو پوٹلی میں باندھ کر کانجی۔ رس پیٹھہ۔ تیل تل۔ ترپھلہ کے کاڑھے ان
[illegible] میں ایک ایک پہر لٹکا دے تو شدھ ہو جاتی ہے۔ ہڑتال کو ہمیشہ شدھ کرکے
استعمال میں لایا جاوے۔

کشتہ ہڑتال کی شناخت۔ ہڑتال کا وہ کشتہ کامل ہے جو رنگ سفید
[illegible] ہو۔ اور تھوڑا سا جمے ہوئے خون پر ڈالیں۔ اگر خون تحلیل ہو کر اصلی حالت پر
آ جائے۔ تو کامل سمجھو۔

ترکیب کشتہ جات

۱۔ شدہ ہڑتال ایک پاؤ کو باریک کرکے ایک سیر دودھ مدار میں کھرل کریں۔ پھر ایک

سیر تھوہر کے دودھ مین ۔ پھر پاؤ بھر شدہ گبلہ کو دو سیر پانی مین جوش دین جب کہ دھا
رہ جاوے چھان کر ہڑتال کو اس مین کھرل کرین ۔ پھر آدھی چھٹانک افیون کو پانی مین حل
کرکے اس مین کھرل کرین ۔ پھر عرق بھنگرہ دو سیر مین کھرل کرکے تیلی ٹکیہ بنا دین ۔ اور
دھوپ مین خشک کرین ۔ پھر مٹی کی ایک دیگ لیکر اس مین درخت پلاس کی راکھ
نیچے اوپر بچھا کر ہڑتال کی ٹکیہ رکھین ۔ اوپر سے دوسری دیگ رکھ کر گل حکمت کرکے
خشک کرین ۔ اور چولھے پر چڑھا کر سولہ پہر تیز آنچ دین ۔ سرد ہونے پر نکال کر آگ پر
امتحان کرین ۔ اگر دھوان دے تو بارہ پہر دوبارہ پھر آنچ دین ۔ بعدازان پیس کر رکھ
لین ۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک قوت باہ کیلئے پان سے کھا دین ۔ ایک ہفتہ
مین اس قدر قوت ہوگی جو بیان سے باہر ہے ۔ امساک کیلئے جائفل سے کھادین
اگر کوئی کچی ہڑتال کھانے سے بیمار ہو تو عقرقرحا سے دین ۔ آتشک کیلئے پان کے ہمراہ ۔ بریان
کیلئے مصری کے ساتھ ۔ اور بھی مناسب انوپان سے پچاسوں امراض پر اکسیر ثابت ہوگی۔
غذا مین دودھ چاول زیادہ استعمال کرین۔

۲۔ ستیدھ ہڑتال کو پیسے ۔ لیموں ۔ بن گوبھی ۔ چھلکی ۔ کلتھی ۔ ادرک ۔ بھانگرہ ۔ دودی
سہدیوی ۔ مکوہ ۔ تھوہر ۔ مدار ۔ برہم ڈنڈی ۔ ڈھاک ۔ ارنڈ کی جڑ ۔ مال کنگنی ۔ لہسن
پیاز ان چیزون مین جن کا رس نکلے رس مین ۔ دودھ نکلے دودھ مین ۔ ورنہ کاڑھے مین
اکیس اکیس روز کھرل کرو ۔ یعنی قریباً ایک سال اس کے تیار کرنے مین لگیگا ۔ پھر ٹکیہ بنا کر
پیپل کی راکھ کے درمیان رکھ کر آٹھ روز تک نرم آنچ دین ۔ خوب سفید براق کشتہ ہوگا۔
خوراک نصف چاول پان یا مکھن مین ۔ اس کے حیرت انگیز اوصاف تحریر کرنے کی قلم
مین طاقت نہیں ہے ۔ ایک بار تیار کر لینے سے گویا امرت کے آپ مالک ہین ۔ کوئی
بھی مرض ہو مناسب انوپان سے تیر بہدف ثابت ہوگا ۔ اگر ویدک علم کا سچا کرشمہ دیکھنا
ہو تو ایک بار محنت کرکے تیار کرلو ۔ ہم نے خود کئی بار تیار کیا ہے ۔ عجیب چیز ہے۔

टोमैटो

आगस्ट में स्काट साहिब लिखता है—
टिमाटर (Tomato) मुख की रङ्गत को
साफ़ करता है। सूर्य्यरश्मि से जब रङ्गत में
है, और जमाव सा हो जाता है, या वायु की तेज़ी से ऐसा हो
है, और मोटरकार पर चलने वालों के प्रायः देखा गया है, इसलिये
करता है। प्रथम ऊष्ण जल से मुख धोना चाहिए, फिर टिमाटर
(Tomato) को मलना चाहिए, रङ्गत पहिली जैसी साफ़ निकलेगी।

अंगूर मुख पर तोड़ दो । शुष्क होने दो। फिर गरम पानी से धोओ।
काला रंग गोरा होता है। चेहरा नरम और मुलायम और ठंढा होता है।

स्ट्राबेरी — एक अमेरीका की सुन्दर स्त्री का कथन है, कि वह
अपने मुख को स्ट्राबेरी के रस से धोया करती है
सांवली रङ्गत इससे सुन्दर हो जाती है।

441

... ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کی ڈلی کو سات روز دودھ آک مین تر رکھین۔ ہر
... دے دین۔ پھر ثمر برگد کے آدھ سیر نغدہ مین رکھ کر اس پر ایک سیر پرانے
... کی دھجیان لپیٹ کر اوپر اوپلے سے بچا کر ایک گونہ مین آگ کا انگارہ رکھدین
... ہوگا۔ اگر کچھ کمی رہے تو دوبارہ یہی عمل کرین۔ خوراک ایک رتی تک —
... مین اکسیر ہے۔
... ہڑتال ایک سیر۔ نمک سنگ ایک پاؤ۔ صابون عمدہ دیسی
... ہڑتال ... کوٹ لین۔ اور جنگلی بیر کے برابر گولیان بنا کر سوکھا لین
... کو علیحدہ علیحدہ ... اس طرح بچھا دین کہ ایک گولی دوسری پر نہ رہے۔
... گولیون کو مٹی کے برتن مین ... اور آٹا ... لگا کر بند کر دین۔
... مٹی کا برتن دے کر سوراخ کو خوب چونہ ... کر اوپر والے برتن مین لگ
... خوب تیز آنچ دین۔ جوہر اڑ کر ... نیچے والے برتن مین رہ گئی ہو تو دوبارہ
... سرد ہونے پر اتار لین۔ اگر کچھ ہڑتال ... بذریعہ پتال جنتر تیل نکالین۔
... پھر مغز چال گوٹہ ایک سیر کا ... گولیان بنا دین اور آتشی شیشی
... ہڑتال کو چار پہر کھرل کر کے ... شیشی کو توڑ کر نکال لین۔
... بالو جنتر مین آٹھ پہر آنچ دین۔ پھر سرد ہونے پر ... بدستور چال گوٹہ کے تیل
... امتحان کرین۔ اگر دھوان دیتا ہو تو پھر ... بالو جنتر مین آنچ دین۔ اگر پھر بھی
... پہر کھرل کر کے گولیان بنا کر بارہ پہر تک ... سولہ پہر آنچ دین۔
... کسر دیکھ پڑے تو تیسری بار بدستور کھرل کر کے ... پان یا مکھن مین۔
... اول ہوگا۔ خوراک نصف سے ایک چاول تک ... عجیب چیز ہے۔
اس کے استعمال سے امساک اور قوت باہ بے حد بڑھتی ہے۔

440

... करने के लिये, बिजली से काम लिया जाता है, जैसे चित्र
नं० ८२-८३-८४ में थोड़े से रोगियों का दिखलाया है।

(विद्युत स्नान। पानीमें बिजली की धारा आती है। इससे सौंदर्य्य बढ़ता है।)

बिजुली के सविस्तर वर्णन के लिये एक बड़े ग्रन्थ की आवश्यकता है। यह एक नई चिकित्सा विधि है, अतः हमारी इच्छा है कि इस पर एक पृथक पुस्तक लिखी जाय। जो पाठक इस विधि से इलाज कराना या कराना चाहें वे हम से पत्र व्यवहार करें।

मैसाज। मैसाज massage भी आज कल विलायत में बहुत प्रचलित है। यहां भी मालिश व मुट्ठी चापी प्रचलित थी परंतु अब लुप्त होती जाती है। इसके द्वारा त्वचा में शक्ति और सौंदर्य्य आता है बहुत से रोग भी इससे जाते हैं। मुट्ठी चापी की अनेक विधियां हैं। अंगुलियों से ठोका जाता है, या धीरे २ चुटकियां ली जाती हैं। इसके वर्णन के लिये भी इस जगह स्थान नहीं है। अपनी पुस्तक "कोष्ठबद्धता" में हमने इसका संक्षिप्त वर्णन दिया है। जो चाहें वहां देखलें।

मलाई। चमड़े और मुख की सुन्दरतार्थ सबसे बढ़कर मलाई है। प्रत्येक मनुष्य इसको घर में बना सकता है। बहुत प्रकार की कोल्ड क्रीम(Cold Cream) विलायती भी हैं, परन्तु साधारण मलाई ही काम दे सकती है। एक डाक्टर साहिब लिखते हैं:—

میں کھرل کرو۔ اور سوکھا کر رکھ لو۔ اس طرح پر بنائی ہوئی گندھک اثرات کے لحاظ سے
ہر مرض کیلئے مناسب انوپان سے اکسیر الاثر ہے۔

منشل

मैनशिल

سنسکرت میں۔ منشل۔ نجلا۔ نیپالی۔ کنٹی۔ وغیرہ وغیرہ۔ مرہٹی نام منشل۔
تلنگی نام منوشلا۔ گجراتی نام۔ منشل۔ انگریزی نام ریل گر Realgar
ہندی نام منشل۔ کرناٹکی نام۔ منشلے۔ فارسی نام۔ زرنیخ احمر۔ عربی نام۔ [illegible]
بنگالی نام۔ من گاچھ۔ لاطینی نام۔ آرسی نیقوم سلفی ڈم Arsenicum Sulphidum
یہ ہڑتال ہی کی ایک قسم مانی جاتی ہے۔ اس کی تین اقسام رس گرنتھوں میں بیان کی جاتی ہیں۔

۱۔ شیاما نگی۔ جو سیاہی مائل اور وزن میں بھاری ہو
۲۔ کرویرکا۔ جو چمکیلی اور تانبہ کے رنگ کی ہوتی ہے یہی عام طور پر پائی جاتی ہے
۳۔ دوی کھنڈا۔ یہ سفیدی مائل ہوتی ہے۔ اس کا رنگ کسی قدر سفیدی لئے ہوئے سرخ ہوتا ہے۔

شدھی صفائی۔ اس کی شدھی ہڑتال کی طرح کرنی چاہیے یا منسل کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک پوٹلی میں باندھ کر ہانڈی میں بھانگرے کے رس میں ڈال کر نرم آنچ پر دن بھر پکا دے۔ اور پھر ہلدی کے رس میں دن بھر یا ہلدی کے جوشاندے میں اور ایک دن ادرک کے رس میں اس طرح پر شدھ ہو جاتی ہے۔

رتن اُپ رتن

اکثر رتن اور اپ رتن کے کشتہ جات بھی امراض نامردی میں اکسیر الاثر ہیں۔ چونکہ

[illegible] نامردی سے خاص تعلق ہے۔ اس لیے ضروری معلوم ہوتا ہے
[illegible] کے بارے میں بھی کچھ تحریر کیا جائے۔ رتن۔ یعنی جواہرات
[illegible] جو سورج وغیرہ کی کرنوں کے اثر سے قدرتی طاقت
[illegible] ہیں کہ راجہ مہاراجہ ان کو اپنے سر پر رکھتے ہیں۔ اور
[illegible] کام دیتے ہیں۔ جواہرات کا مضمون ایک بہت ہی
[illegible] جواہرات پر بڑی بڑی ضخیم کتابیں لکھی گئی ہیں۔ کلکتہ کے
[illegible] جواہرات موجود ہیں۔ جواہرات کے سوداگر ہی [illegible]
[illegible] شاستر کہتے ہیں کہ نو گرہوں کے اثر سے نو رتن پیدا
[illegible] ہو سکتے ہیں۔ [illegible] پیدا ہوتا ہے اس گرہ کی شانتی کے لیے اس کو
[illegible] سے نورتن پیدا ہوتا ہے [illegible] چندرماں سے موتی۔ منگل سے مونگا۔
[illegible] سورج سے [illegible] شکر سے ہیرا۔ شنیچر سے نیلم۔ راہو سے گومید۔
[illegible] سے لہسنیا۔ [illegible] تو ہم نے شاستر کے الفاظ
[illegible] گرہوں کے شانتی کے بارے میں [illegible] انسانی بدن پر مختلف قسم
[illegible] ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ یہ رتن انسانی بدن پر [illegible] صرف گلے میں ڈال لینے یا
[illegible] ان کا کھانا پینا تو درکنار رہا [illegible] ہوتی ہے۔ ویدک اور یونانی
[illegible] میں لگا لینے سے بھی بدن پر تاثیر نمودار ہوتی ہے۔ جب بدن پر پھیرنے سے ہی ان کا اثر ظاہر
[illegible] قائل ہے۔ [illegible] ہوتا ہے۔ اور جس وقت
[illegible] جسم انسانی سے ان کا خاص تعلق معلوم ہوتا ہے۔ اور جس وقت
[illegible] میں یہ جسم کے اندر پہونچتے ہیں تو ان کا عجیب اور قیمتی اثر ضرور
[illegible] جواہرات کی مانند بنا دیتا ہے۔ ہم یہاں پر ان ہی کشتہ جات
[illegible] ہماری کتاب سے تعلق ہے۔

ترکیب کشتہ جات

۱۔ ایک رتی ہیرے کو دو ماشہ چاندی کی کٹوری میں آنچ کوئلہ پر رکھیں۔ اور ایک تولہ سنکھیا سفید کو شراب برانڈی ایک پاؤ میں خوب کھرل کریں۔ اور اس کا چوبہ ہیرے پر دیتے رہیں۔ پھول کر کشتہ ہو جاویگا۔ پھر ایک ہفتہ تک روزانہ کھرل کریں۔ خوراک بقدر نصف دانہ خشخاش۔ مکھن وغیرہ میں۔ عدیم درجہ مقوی باہ و بے حد امساک پیدا کرتا ہے۔ تمام امراض مایوسہ کیلئے بمنزلہ تریاق ہے۔

۲۔ ایک چینی کے پیالہ میں تیزاب فاروق ڈال کر کوئلہ کی آنچ پر رکھیں۔ اور ہیرے کا ٹکڑہ آگ میں سرخ کرکے اس تیزاب میں سرد کرتے رہیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے پھول جاویگا۔ کھرل کرکے شیشی میں رکھیں۔ خوراک بقدر دانہ خشخاش مکھن وغیرہ میں قوت باہ اور دیگر امراض کیلئے اکسیر ہے۔

۳۔ ہیرے کو آگ میں سرخ کرکے عرق لیموں میں اکیس بار سرد کریں۔ پھر مرکنائی کے نقدہ میں گل حکمت کرکے گجپٹ کی آنچ دیں۔ تین چار آنچ بدستور دینے سے کشتہ ہو جاویگا۔ خوراک بقدر دانہ خشخاش ہمراہ مکھن۔ اکسیر ہے۔

۴۔ ایک نوجوان عورت جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو جب حیض سے پاک ہو جاوے تو ایک رتی شدھ آنولہ سار گندہک اگلے حیض تک کھلاتے رہیں۔ جب حیض آ دیں تو خون حیض میں ترکیا ہوا ایک کپڑا رکھ لیویں۔ پھر چھ ماشہ شورہ قلمی اور ایک تولہ سنکھیا سفید ان کو شراب برانڈی میں حل کرکے دو رتی ٹکڑہ ہیرے پر خوب لیپ کریں۔ جب خشک ہو جاوے پھر لیپ کریں۔ اسی طرح سے سات کرکے خشک کریں۔ پھر حیض والے کپڑے میں لپیٹ کر دو پیالوں میں اچھی طرح سے گل حکمت کریں۔ اور گجپٹ کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جاویگا۔ اگر ایک آنچ میں اچھی طرح سے کشتہ نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ

डा० मैकफ़ेडन के व्यायाम नेत्र के चित्र ।

फ़ोटो चित्र नं० २८—२९ से नेत्रों के व्यायाम प्रगट होते हैं, यथा चित्र फ़ोटो नं० २८ (क) में बताया गया है, कि ऊपर को सीधी तरफ़ तिर्छी दृष्टि ले जाओ, फिर उसके मुकाबिल में नीचे को तिर्छी करो।

फ़ोटो नं० २८ (ख) जितना ज़ोर से हो सके नेत्र बन्द करो।

(किसी बर्तन में साफ़ पानी डालकर नेत्रों को धोना)

फ़ोटो नं० २८ (ग) ऊपर को वाम ओर तिर्छी करो, फिर मुक़ाबिल में नीचे लाओ।

फ़ोटो नं० २९ (क) दायें और बायें सिरे को सीधा रखकर सामने देखो और उद्योग करो कि दूर की वस्तु साफ़ दिखाई देती है। अति निकट की चीज़ भी देखो।

फ़ोटो नं० २९ (ख) ऊपर और फिर नीचे देखो।

फ़ोटो नं० २९ (ग) कभी बायें कभी दाहिनी तरफ़ दृष्टि ले जाओ।

नेत्रों को धोने के वास्ते देखो ब्लाक चित्र नं० ८८। इस में पानी डालकर नेत्रों को खोला गया है। शीशे का एक आंख का पियाला भी बाज़ार से इसी मतलब के लिये मिलता है।

यह चित्र डा० बरनर मैकफ़ेडन की पुस्तक से लिये गये हैं।

[illegible] کرین۔ بہت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک نصف دانہ خشخاش ہمراہ مکھن۔ یہ
کشتہ بہت ہی اکسیر ہے۔ مقوی باہ و ممسک اعلیٰ درجہ کا ہے۔ ساٹھ ستر سال کی عمر
[illegible] اگر استعمال کیا جاوے تو جوانی واپس لاکر بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ شہوت
اور قوت باہ کی کوئی حد نہیں رہتی۔ آدمی سانڈ کی طرح سے ہو کر ہمیشہ جوان رہتا ہے

موتی मोती

سنسکرت نام۔ موکتک۔ مکتا۔ اندو رتن۔ لکشمی وغیرہ وغیرہ۔ تیلنگی نام موتو۔
[illegible] لؤلؤ۔ در۔ ہندی۔ پنجابی۔ گجراتی۔ مرہٹی۔ موتی ہی کہتے ہیں۔ انگریزی نام پرل
Pearl برہما میں پالی۔ بنگالی میں مکتا۔ لاطینی نام مارگریٹہ Margarite
[illegible] موتو۔ کرناٹکی نام موکتک۔ فارسی۔ مروارید

[illegible] ایسی چیز ہے جس کو پہننے کا شوق زمانہ قدیم سے ہی چلا آتا ہے۔ اصلی
[illegible] قیمت در ہوتے ہیں۔ جتنا بڑا موتی ہوتا ہے اتنی ہی قیمت زیادہ ہوتی
[illegible] اور اس کی گولائی اس کی قیمت کو بڑھا دیتی ہے۔ راجہ۔ مہاراجاؤں کے گلے
[illegible] ہزاروں روپیہ صرف کرنے پر تیار ہوتی ہے۔ ادویات میں باریک خشخاس کے
[illegible] برابر استعمال ہوتے ہیں۔ یہ انبدھے موتی کے نام سے بازار میں ملتے

[illegible] شاستروں میں آٹھ قسم کے موتی کہے ہیں۔
[illegible] سیپ سے ۲ مگرمچھ سے ۳ سؤر سے ۴ مچھلی سے ۵ ہاتھی سے ۶ مینڈک سے
[illegible] ۷ سانپ سے۔ لیکن آج کل مچھلی اور سیپ سے نکلے ہوئے موتی ہی پائے
[illegible] خلیج بنگالہ کے کنارے علاقہ سمندروں میں بہت سے موتی جمع کیے
[illegible] کے اندر رہتا ہے۔ مگر یہ کیسے بنتا ہے اس کو کوئی معلوم نہیں کر سکا۔
[illegible] کے باشندوں کی زبانی معلوم ہوا کہ صدف کے اندر مچھلی

(मोती की मिलावट के स्थान दोनों ओर जरा लम्बे हो जाने से मुख हर समय हंसता प्रतीत होता है)

کی شکل کا ایک جانور ہے۔ موسم بہار میں جوش میں آکر جب وہ منہ کھولتا ہے اسوقت
بارش کی بوندیں اپنے اندر لے لیتا ہے۔ وہی بوندیں کچھ روز کے بعد موتی کی شکل اختیار
کر لیتی ہیں۔ اس جانور کے اوپر ایک سخت قسم کا خول ہوتا ہے اُسی کا نام صدف یعنی
جانور کی ماں (Mother of Pearl) ہے۔ صدف اور موتی چمک
دمک میں ایک ہی قسم کے ہوتے ہیں۔ بلکہ صدف سے بھی موتی بنائے جاتے ہیں
فرق صرف یہ ہے کہ اصلی موتی گول جانور کے پیٹ کے اندر رہتے ہیں اور صدف
اوپر کا خول ہے۔ ایسے بنے ہوئے موتیوں کی وہ تاثیر تو نہیں ہوتی۔ لیکن ادویات
میں موتی کا بدل صدف مرداریہ ہیں۔ اور اکثر وید، حکیم صدف مرداریہ کو ہی کام میں
لاتے ہیں۔ تاثیر دونوں کی کم و بیش یکساں ہی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ صدف کا
فائدہ اگر ایک ماہ میں معلوم ہوگا تو اصلی مرداریہ کا فائدہ ایک ہفتہ میں معلوم ہو جاویگا۔
قیمت کے لحاظ سے اصلی موتی بیس روپیہ تولہ تک یا اس سے بھی زیادہ قیمت کے
ہوتے ہیں۔ اور صدف والے ۴ر تولہ تک مل جاتے ہیں۔ ان کی شناخت ہر کوئی
نہیں کر سکتا ہے۔ ہم اپنے ناظرین کیلئے ایک عمدہ طریقہ شناخت کرنے کا درج کرتے ہیں

اصلی اور نقلی کی شناخت

جب آپ امتحان کرنا چاہیں تب ایک ہانڈی میں
ایک سیر پیشاب گائے میں ایک چھٹانک نمک سانبھر پیس کر ڈالدیں۔ اسی ہانڈی
پر ایک ترچھی لکڑی رکھ کر اور موتیوں کو ایک پوٹلی میں باندھ کر اس طرح پر لٹکا دیں کہ کچھ
حصہ پوٹلی کا پیشاب میں ڈوبا رہے اور پوٹلی لکڑی میں بندھی رہے۔ یعنی جھولے کی
طرح لٹکی رہے۔ پھر ہانڈی کے نیچے آنچ جلا دیں۔ چھ گھنٹہ تک آنچ لگاتے رہیں۔
بعد ازاں پوٹلی کو نکال کر بھوسی دھان میں ڈال کر خوب ملیں۔ اگر اصلی موتی ہونگے
تو رنگ چمک وغیرہ میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔ اگر نقلی ہوں گے تو رنگ روپ تبدیل
ہو جاویگا۔

موتی کے فوائد

موتی سونے سے بھی زیادہ مفرح ہے تمام اعضاء خصوصاً دل
کو بہت طاقت دیتا ہے۔ امراض قلب و ضعف جگر۔ دمہ۔ جنون۔ اسہال۔ سوزاک۔ جذام
کو دفع کرتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے مقوی بصر ہے۔ اگر چھوٹے بچہ کو جو چالیس روز
سے کم عمر کا ہو ایک چھوٹا دانہ باریک کر کے چالیس یوم تک کھلا دیں تو چیچک یا خسرہ
نہیں نکلتا ہے۔ چیچک کی حالت میں بھی کھلانا بہت مفید ہے۔ اگر موتی دو دانہ اور
مونگا ایک دانہ نیلے کپڑے میں سلائی کر کے حاملہ عورت کی کمر میں اس طرح باندھیں
کہ موتی کا دانہ ناف پر رہے تو وہ عورت اسقاط حمل سے محفوظ رہتی ہے۔ مجرب اور
ہزاروں بار کا آزمودہ ہے۔ اس کا کشتہ تمام گرم تر امراض کیلئے مخصوص ہے۔ قوت
باہ اور تقویت اعضاء میں بے حد مفید ہے۔ سوزاک۔ سل۔ دق۔ پرانے بخاروں
میں بہت اچھا اثر کرتا ہے۔

موتی کی صفائی

مونگا یا موتی ایک ہی طرح سے شدھ ہوتے ہیں۔ ایک کپڑے
کی پوٹلی میں باندھ لو۔ ایک ہانڈی یا گھڑے میں آدھا پیٹ اندرائن کا رس بھر لو۔ گھڑے
پر ایک لکڑی ترچھی رکھ کر پوٹلی کو گھڑے کے رس میں لٹکا کر ڈولا جنتر کی طرح سے اوپر
لکڑی میں باندھ دو۔ چولھے پر رکھ کر تین گھنٹہ آنچ لگانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ اسی
طرح سے لیموں کا رس۔ کانجی۔ پیشاب گائے اور دودھ گائے میں بھی پکانے سے
شدھ ہو جاتا ہے۔

ترکیب کشتہ جات

[illegible] شدہ موتی ایک تولہ کو ایک روز دودھ گائے سے کھرل کر کے گل گاؤزبان
[illegible] کے نغدہ میں دو پیالوں میں کپڑ مٹی کر کے سات سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ اسی
طرح تین بار کرنے سے عمدہ کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی سے تین رتی تک۔ مکھن
ملائی وغیرہ میں۔ قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر میں بھی از حد

۳۔ شدھ مونگا آٹھ تولہ۔ شدھ پارہ آٹھ تولہ۔ شدھ گندھک آنولہ سار ایک تولہ۔ پہلے گندھک اور پارہ کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کرو۔ جب کالی ہو جاوے اور پارہ کی چمک بالکل نہ رہے تو مونگا ملا کر اور گھی کنوار کا رس ڈال کر بارہ گھنٹہ تک کھرل کرو۔ بعد ازاں گولا بنا کر خشک کر لو پھر گولے کو دو پیالوں میں گل حکمت کر کے خشک کرو۔ بعد ازاں گجپٹ کی آنچ دو۔ سفید گلابی مائل کشتہ ہوگا۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک مکھن یا ملائی میں۔ قوت باہ میں اکسیر ہے۔

اب ہم زہروں اور زہریلی نباتات کو صاف اور شدھ کرنے کی ترکیب درج کرتے ہیں۔ کیونکہ اس کتاب کے بہت سے نسخوں میں ایسی چیزیں شدھ کر کے لینے کا ذکر آیا ہے اسلئے ہمارے ناظرین کو شدھ کرنے کی ترکیب جاننا ضروری ہے۔ کشتہ جات کے بارے میں اگر آپ کو اور بھی زیادہ واقفیت حاصل کرنا ہے اور سینکڑوں طرح کے آزمودہ مجربات کا خلاصہ اور ہر ایک طرح کے کشتہ کی بابت پورے حالات اگر دیکھنا ہوں تو کتاب خزانہ رس جات و کشتہ جات مجربات شہرہ" جو کہ جلدی ہی چھپنے والی ہے خریداری میں اپنا نام درج کرالیں۔ اس کے دیکھنے سے آپ کو ہر ایک قسم کا کشتہ تیار کرنے کی ترکیبیں۔ مہاتماؤں اور سنیاسیوں کے سینے میں چھپے ہوئے رازوں کو بڑی تشش اور سردردی سے حاصل کر کے طشت ازبام کیا گیا ہے۔ عبارت ایسی سہل ہے کہ معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی پوری طرح سے سب کچھ حل کر سکیگا۔ ابھی نام درج کرا لیجئے۔ یہ قیمت میں چوتھائی رعایت ہوگی۔

زہریلی نباتات کا بیان!

یعنی

وش اور اپ وش

... عام طور پر ویدک میں بچھناگ اور میٹھا تیلیہ کے واسطے کہا گیا ہے۔ دیگر ... تمام اپ وشوں کے اندر ہے۔ جو کہ آگے بیان کیا جاویگا۔

... نام۔ وتس نابھ۔ کاکول۔ برہم پتر۔ نیل۔ گھور ہلاہل۔ بجگر۔ جانگال۔ ... رس۔ رسائن۔ جیون گھات۔ کال کوٹ۔ دارود۔ سٹور اشٹرک وغیرہ ... ہندی میں بچھناگ۔ میٹھا تیلیہ۔ میٹھا وش۔ مرہٹی میں بچھناگ۔ ... وش۔ امرت وش۔ انگریزی میں۔ ایکونائٹ پوئزن Aconite ... میں وش نومی۔ گجراتی میں چھنگ ڈیو۔ بچھناگ۔ فارسی میں۔ زہر ... عربی میں بیش۔

... وش کی نو قسم لکھی ہیں۔ وتس نابھ۔ ہاریدر۔ سکتوک۔ پردیپن۔ ... سنگھ۔ کال کوٹ۔ ہلاہل۔ برہم پتر۔ یہ نو اقسام ہیں۔

... سبھالو کی طرح سے ہوں جس کے نزدیک دوسرے پودے نہ پھل ... کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کو وتس نابھ کہتے ہیں۔ شدھ کیا ... جذام۔ اور دمہ کو ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ لیکن اس کے استعمال ... ہوشیاری درکار ہے۔ کیونکہ سخت قسم کا زہر ہے۔

... ہلدی کی طرح سے ہو اور ہلدی کے ہی رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کو ...

यदि ओष्ट अति छोटे हों, तो कभी २ चूसने से बढ़ ...
हैं। मोटे ओष्टों को पतला करने के लिये एक चांदी का खोल ...
का बनवानकर रात्रि को चढ़ा रखते हैं। इससे दबाव रहने से ...
प्रसार कम होकर कुछ पतले हो जाते हैं। शिकञ्जे कारीगर ...
से बनवावें। शिकञ्जे का आकार ख़राब होने से ओष्ट का आकार
ख़राब हो जाता है, लाभ के बदले हानि होती है। शाहजादी ...
मोटे ओष्टों को पतला करने के वास्ते टैनिन का मलना भी हितकर
लिखती है।

ओष्टों पर लाली

ओष्टों को लाल करने की प्रथा है। वास्तव में ओष्टों में फीकापन होना बुरे स्वास्थ्य
और निर्बलता का चिन्ह है। कदाचित् इसी वास्ते यह प्रथा
है। परन्तु ...
आवश्यक
है उन स्त्रियों
को इस प्रकार
यदि माजूफल
लाली उनके
भीतर ...
है। ओठों को
रंगने वाले
वस्तुएं
सौंदर्य को ...
देती है। ...
में झुर्रियां ...
जाती हैं और
वह कठोर हो
जाते हैं। ...
वास्ते ...
चित ...

(एक सादा प्रिय मुख)

से दन्दासा, मिस्सी लगाने वाली स्त्रियों के ओष्टों पर झुर्रियां
पड़ी हुई देखोगे, और दूसरे ही दिन रङ्गदार परत ...
आरम्भ होता है। यदि दंदासा या मिस्सी लगाई जावे, या पान ...
जावे, तो इस बात की सावधानी आवश्य है, कि ओष्टों ...

۳ ـ یہ سفید ہوتا ہے۔ اس کی گانٹھوں میں ستو کی طرح سے چورن بھرا رہتا ہے۔ آسانی
سے پس جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام سکتوک ہے۔

۴ ـ جس کا رنگ سُرخ آگ کی طرح سے ہو اس کو پردیپن کہتے ہیں۔

۵ ـ جو شوراشٹر پردیش میں ہو اس کو سوراشٹرک کہتے ہیں۔ اس کے لئے وید ک
میں صرف یہی لکھا ہے اور پہچان وغیرہ کچھ نہیں لکھی ہے۔

۶ ـ کالا زردی مائل ہوتا ہے۔ سینگ کی شکل کا ہوتا ہے۔ گائے کے سینگ پر اگر
باندھ دیا جاوے تو دودھ سرخ آنے لگتا ہے۔ اس کو شرنگک کہتے ہیں۔ یعنی
(سنگیا زہر)

۷ ـ کوے کی چونچ کے رنگ کا ہوتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ مالا بار میں پیپل کی شکل کا ایک
درخت ہوتا ہے۔ اُسی کا یہ گوند ہے۔ کال کوٹ کہتے ہیں۔

۸ ـ جس کے پھل کشمش کے گچھوں کی طرح سے ہوں۔ اور پتے تاڑ کے درخت کی طرح
سے ہوں۔ جس کے نزدیک دوسرے درخت جل جاویں اس کو ہلاہل کہتے ہیں۔ یہ
ہمالیہ پہاڑ پر ہوتا ہے۔

۹ ـ جس کا رنگ پیلا ہو۔ وہ برہم پتر ہے۔ ملایہ چل پر ہوتا ہے۔

ان زہروں میں بعض اقسام ایسی ہیں جن کو صرف چھونے یا سونگھنے سے انسان
ہلاک ہو جاتا ہے۔ اطبار یونانی اسے ہزوائے خوردنی یعنی کھانے میں استعمال نہیں کرتے
بلکہ سمِ قاتل جانتے ہیں۔ ڈاکٹری اور وید ک میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ بطور
دوا استعمال کیلئے وہ قسم لینی چاہئے جو تمام سفید یا اندر سے سفید ہو۔ دیگر اقسام سے
پرہیز لازمی ہے۔

فوائد بیش اگر اس کو شدھ کرکے ہوشیاری سے استعمال کیا جاوے تو کف کے
... کرنے والا ہے۔ رسائن۔ ممسک۔ حد درجہ کا مقوی باہ۔ بڑھاپے

کریں۔ پھر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک رتی مکھن یا ملائی میں استعمال
کر کے قوت باہ کا لطف دیکھیں۔ اسی روز اثر ظاہر ہوگا۔ چند روز بار بار استعمال کرنے
سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ دودھ گھی زیادہ استعمال کریں۔ وش کے استعمال کی
سینکڑوں ترکیبیں اور کشتہ جات کے بارے میں خلاصہ کتاب رس جات و کشتہ جات
مجربات شر ما میں درج ہوگا۔

اُپ وش उपविष

اُپ وش کے اندر زہروں کی وہ تمام اقسام ہیں جو زہر سے دوسرے درجہ پر ہیں۔
جیسے دودھ آک۔ دودھ تھوہر۔ کلہاری۔ گھونگچی۔ کنیر۔ کچلہ۔ جمال گوٹہ۔ دھتورہ
افیون۔ یہی نو اُپ وش لکھے ہیں۔ ان کے علاوہ بھلاوہ۔ اتیس۔ خشخاس۔
(سیاہ زہریلی ہوتی ہے) کو بھی شامل کرتے ہیں۔

آک

سنسکرت نام۔ ارک۔ مندار۔ شویت ارک۔ رکت ارک۔ ویدھا وغیرہ وغیرہ
مرہٹی نام۔ ردی۔ پانڈھری ردی۔ تیلنگی نام۔ نیل جلیڈے۔ تیلا جلیڈے۔
انگریزی نام۔ جائی گینٹک سویلو ورٹ Gigantic Swallowent
ہندی نام آک۔ مدار۔ لال آک۔ سفید آک۔ فارسی نام۔ مدار۔ زہوک۔
بنگالی نام۔ آکند۔ شویت آکند۔ گجراتی نام۔ آکڑو۔ بھولو آکڑو۔ عربی نام عُشر
یہ ایک مشہور چیز ہے۔ میدانوں میں کوئی جگہ اس سے خالی نہیں ہوتی۔ اس کے
فوائد بھی بے شمار ہیں۔ آک جو عام طور پر ملتا ہے اس کے پھول اودا پن لئے ہوئے
سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ جس کا پھول بالکل سفید ہو وہ نہیں ملتا۔ کیمیاگر اس

کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ویسے بھی فوائد بہت زیادہ ہیں۔ زیادہ تر ادویات میں اس
کا دودھ استعمال ہوتا ہے۔ کبھی اس کی جڑ کا چھلکا بھی استعمال ہوتا ہے۔ ہاضمہ کی ادویات
میں اس کے پھول کی لونگ برتتے ہیں۔ کھانسی وغیرہ میں درخت کی راکھ کام میں
لاتے ہیں۔ آک کا دودھ بھی زیادہ کھانے سے زہر کا اثر رکھتا ہے۔ اس سے دست
اور قے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کا دودھ اگر زیادہ دیر تک رکھنا ہو تو نمک ملا کر
رکھتے ہیں۔ ورنہ بہت جلد پھٹ کر خراب ہو جاتا ہے۔
شُدھی صفائی۔ اس کو کھرل میں ڈال کر ایک دن کھرل کر لیا جاوے اگر
لگانے کی ادویات میں ڈالنا ہو تو صفائی کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

تھوہر थुहर

سنسکرت نام۔ سنوہی۔ ناگ ورد۔ شی ہنڈا۔ سنوہا وغیرہ وغیرہ
گجراتی نام۔ تھوہر ڈنڈلیو۔ کنٹالو تھوہر۔ عربی نام۔ زقوم۔ ہندی نام تھوہر۔
سیہنڈ۔ کرناٹکی نام۔ نب ڈنگو۔ منڈو کالی۔ تیلنگی نام۔ چے موڑو۔
انگریزی نام۔ ملکس ہیج۔ پریکل پیئر۔ Milks Hedge Prickly pear
بنگالی نام۔ منسا گاچھ۔ سیج برکھش۔ مرہٹی نام۔ تب ڈنگ۔ کانٹے۔ فارسی نام۔
۔۔۔۔ لاطینی نام۔ یوفوربیا ٹرائی گونا۔ orbia. Trigona
تھوہر کئی قسم کی ہوتی ہے۔ لیکن بڑی اقسام تین ہیں۔ ڈنڈا تھوہر۔ پھلی تھوہر۔
چھتر تھوہر۔ ڈنڈا تھوہر عام طور پر کانٹے دار ڈنڈے کی شکل میں رہتی ہے۔ پھلی دار
تھوہر میں ایک دوسرے سے لگی ہوئی ٹھنیاں پھیلتی جاتی ہیں۔ خوب جھاڑ ہو جاتا
ہے۔ اس کا دودھ کم تیز اور مفید ہوتا ہے۔ دستاور ادویات میں اکثر اس کو ڈالتے
ہیں۔ چھتر تھوہر یا ناگ پھنی میں سانپ کے پھن کی طرح سے چوڑے چوڑے پھن

ہوتے ہیں۔ اکثر بائیچوں میں باڑھ لگاتے ہیں۔ جن پر خوب کانٹے ہوتے ہیں۔ اگر
لگ جاویں تو بہت تکلیف دیتے ہیں۔ اسی میں دودھ کم ہوتا ہے۔ تھوہر کا دودھ
زیادہ مقدار میں زہریلہ ہوتا ہے۔ اسی لئے اُپ وشوں میں گنا جاتا ہے۔

شدھی صفائی آک کے دودھ کی طرح کھرل میں ڈال کر ایک پہر تک کھرل
کر لینے سے شدھ ہو جاتا ہے۔

کلہاری

कलिहारी

سنسکرت نام۔ کلی کاری۔ ہالنی۔ لانگلی۔ گربھ پھاتنی وغیرہ وغیرہ۔
گجراتی۔ کلگاری۔ کرناٹکی راڈاگاری۔ ہندی کلہاری۔ کلیاری۔
بنگالی۔ وش لانگلا۔ انگریزی۔ ولفس بین۔ Wolf's br.
لاطینی نام۔ گلوریوسا سپربا۔ ایکونائٹم نیپلس Glorisa superb
مرہٹی۔ کمل لاڈی۔ چک موڑیا۔

یہ ایک سخت زہریلی چیز ہے۔ اس کے پھول لال۔ پیلے۔ کچھ سفیدی لئے ہوئے
ہوتے ہیں۔ اور بہت ہی خوبصورت معلوم پڑتے ہیں۔ اس کے پھل تین رکھاوں
لال مرچ کی طرح سے ہوتے ہیں اور اندر میں الائچی کی طرح کے بیج ہوتے ہیں۔
یہ بیٹھا تیلیہ یا بچھناگ کی ایک قسم ہے۔ اس پودا تقریباً وش کی طرح سے ہی
ہے۔ پودے کے نیچے گانٹھ ہوتی۔ بعض لوگ تو اس کو ہی بچھناگ کہتے ہیں۔

شدھی صفائی اسکی شدھی اور صفائی اسی ترکیب سے کرنا چاہئے جو
گروش کے لئے درج کیا ہے۔ یہ بھی سخت قسم کی زہریلی چیز ہے۔

گھونگچی

घुंमची

سنسکرت نام۔ گنجا۔ شویت گنجا۔ شویت رکتیکا وغیرہ وغیرہ بہت سے نام ہیں۔
عربی نام۔ حب سفید۔ حب سرخ۔ عین الدیک۔
مرہٹی نام۔ گنج۔ پانڈلی گنج۔ عربی نام۔ حب سفید۔ حب سرخ۔ عین الدیک۔
...نام۔ چونٹھی۔ چونٹھی دہولی۔ تیلنگی۔ گولوندے۔ ہندی۔ گھونگچی۔ چونٹلی۔ چرمٹی۔
...نام۔ ...۔ ایرڈو۔ انگریزی۔ بینڈ ٹری Bend Tree
...۔ گل گنج۔ لاطینی۔ ابرس پری کیٹوریس Abrus Precatarius
فارسی۔ چشم خروس۔

بنگالی۔ کنچ۔ سادہ کنچ۔
گھونگچی کی بیل ہوتی ہے۔ جو پہاڑی علاقوں کی ترائی میں کثرت سے ہوتی ہے۔ پتے اس کے
املی کے پتوں کی طرح سے ہوتے ہیں۔ اور پھلیاں سیم کی پھلیوں کی طرح سے ہوتی ہیں۔
ان کے اندر گھونگچی لگتی ہے۔ سرخ اور سفید دو رنگ ہوتے ہیں۔ سرخ رنگ والی
وزن میں رتی کہی جاتی ہے۔ ادویات میں سفید رنگ والی برتی جاتی ہیں۔ تیل اکثر سرخ
سے لاتے ہیں۔ سفید زیادہ زہریلی ہوتی ہے۔ خوراک اس کی دو تین رتی ہے۔ زیادہ
کھانے سے زہریلا اثر پیدا کرتی ہے۔

شدھی صفائی گھونگچی سفید کو کوٹ کر چھلکا دور کر کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر دودھ
...ی میں لٹکا کر تین گھنٹے پکانے سے شدھ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کانجی میں پکانے سے
بھی شدھ ہوتی ہے۔

کنیر

कनेर

سنسکرت نام۔ کرویر۔ شویت پشپک۔ مدن کنیر۔ چنڈات وغیرہ وغیرہ
عربی۔ حمار دفلی۔ سمل۔ انگریزی۔ اولینڈر olender بنگالی۔ کردی۔
مرہٹی نام۔ کنہیر۔ پانڈیری۔ ہندی نام۔ کنیر (سفید، لال، پیلی، کالی)

تیلنگی۔ کنیرچیٹو۔ کرناٹکی۔ داکن لگے۔ کیگن لنگے۔ گجراتی۔ دھولی کنیر۔ راتی کنیر
لاطینی۔ نریم اولینڈر

کنیر کا ایک مشہور درخت ہے۔ کھانے کے کام میں اس کی جڑ آتی ہے۔ جڑ کا بھی ... لینا بہتر ہے۔ یہ زہر ہوتا ہے۔ زیادہ کھانے سے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں ... کئے بغیر تھوڑی بھی بہت نقصان کرتی ہے۔ اگر جڑ طلاؤں میں ڈالنی ہو تو شدھ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ پھول نسوار میں برتے جاتے ہیں۔ پھول شدھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جڑ کو ضرور شدھ کرنا چاہیئے۔

شدھی صفائی کنیر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پوٹلی میں باندھ کر دودھ گائے میں ڈولا جنتر کے ذریعہ۔ ایک پہر تک پکا دے تو شدھ ہو جاتا ہے۔

کچلہ

कुचलन

سنسکرت نام۔ کمپاک۔ وش تندو۔ کال کوٹک۔ چیپٹ۔ وغیرہ وغیرہ
گجراتی۔ جھیر کوچیلان۔ عربی۔ اذراقی۔ قاتل الکلب۔ ہندی نام۔ کچلہ۔ بنگالی۔ کچلے۔
تیلگی۔ یمنیشٹھی۔ گنجا۔ مرہٹی۔ کاجلہ۔ کچلہ۔ کرناٹکی نام۔ کاجی وار۔ فارسی۔ فلوس ماہی۔
لاطینی۔ سٹرکناس۔ نکس وامیکا۔ انگریزی۔ پوائزن نٹ Poison nut

یہ بہت ہی سخت زہر ہے۔ اگرچہ اس کو اُپ وش میں گنا ہے۔ لیکن در اصل یہ وش سے کم نہیں ہے۔ اس کا زہر بہت تیز ہوتا ہے۔ خاص کر ایک خرابی سب سے زیادہ اس میں یہ ہے کہ اس کا زہر جسم میں آہستہ آہستہ جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور پھر ایک ساتھ ہی جلد اثر کر جاتا ہے۔ اس واسطے جہاں کچلہ کا استعمال کیا جاتا ہے وہاں یہ ضروری ہوتا ہے ... ہفتہ دو ہفتہ بعد درمیان میں چند روز بند کر کے پھر شروع کرنا چاہیئے۔ جیسے کچھ ... میں عام ہے ویسے ہی اپ دشوں میں کچلہ عام استعمال ہے۔ ڈاکٹری میں تو ایسی کثرت

سے استعمال ہوتا ہے جس کا حد و حساب نہیں۔ ڈاکٹری ادویات مقوی باہ شاید ہی کوئی ایسی ہو جس میں نکس وامیکا (کچلہ) یا اسٹرکنیا (ست کچلہ) استعمال نہ ہوتا ہو۔ غرضیکہ انگریزی ادویات میں یہ درج ہے۔ ویدک ادویات میں بھی کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ مقوی ادویات میں ... کے اندر ایک باریک ❁ اس شکل کا پتہ ایک طرف لگا ہوا ہوتا ہے۔ یہ بہت زہریلہ ہوتا ہے۔ اور بہت خرابیاں پیدا کرتا ہے۔ اس لئے وید لوگ اس کو صفائی کے وقت نکال دیتے ہیں۔ ایسی باتیں دوسروں کو کم معلوم ہیں۔ ویسے تو سخت قسم کا زہر قاتل ہے لیکن ٹھیک تدبیر سے استعمال کرنے پر مقوی باہ۔ ممسک۔ مقوی اعصاب ہے رفع قبض بلغمی کھانسی۔ جریان۔ ضعف باہ اور کثرت پیشاب میں اکسیر الاثر ہے۔ پاگل کتے کے زہر میں تریاق کا کام دیتا ہے۔ اس کو ہمیشہ شدھ کر کے استعمال میں لانا چاہیئے۔ بغیر شدھ کئے ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔

شدھ کرنیکی ترکیب

... کچلہ کو چودہ روز تک پیشاب گائے میں بھگو کر رکھو۔ لیکن پیشاب روزانہ ورنہ دوسرے روز تبدیل کرتے رہو۔ پھر پانی میں ڈال کر چاقو سے اوپر کا چھلکا علیحدہ کریں۔ اور بیچ ... چیر کر اندر سے ایک جھلی (پتہ) نکال دیں۔ پھر ٹکڑہ ٹکڑہ کر کے دودھ گائے میں دن بھر پکانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔

... ایک سیر کچلہ پندرہ سیر دودھ گائے میں پکاؤ۔ جب وہ دودھ گاڑھا ربڑی کی طرح سے ہو جائے تو نکال کر کچلوں کو دھو کر صاف کرو۔ اور چھیل کر درمیان والی جھلی (پتہ) نکال ... پھینک دو اور خشک کر کے کام میں لاؤ۔

... کچلہ کو ایک ہفتہ تک دودھ میں تر رکھیں۔ ہر روز دودھ بدل کر تازہ ڈالیں اور ... اس ... دودھ کو زمین میں دفن کریں تاکہ کتا وغیرہ پی کر مر نہ جاویں۔ پھر پوٹلی میں

बादाम रोग़न ...
मोम ...
स्परमेसिटाई ...
गुलाबार्क़ ...
बहुत बढ़िया योग है। यदि रङ्ग भी देना हो, तो ...
कारमाइन (Carmine) मिला सकते हैं।

ओष्ठ रेखा ओष्ठों पर लकीरें सी पड़जाती हैं। वैज़लीन ... भाग, सिलीसलिक एसिड २ भाग मिलाकर लगाने से तुरन्त आराम आता है। सर्द मलाई भी गुणकारी है।

(सुन्दरी)

باندھ کر دودھ میں جوش دیں۔ اور نکال کر دھو ڈالیں۔ اوپر کا چھلکا اتار کر جا توسے مغز کے
دونوں حصہ جدا کر کے درمیان والا باریک پردہ نکالدیں۔ اور خشک کر کے کام میں لادیں۔
سہ۔ کچلہ کو ایک پوٹلی میں باندھ کر ایک ہانڈی میں کانجی ڈال کر چھ گھنٹہ برابر پکا دیں۔ پھر
نکال کر چھلکا اور پتہ دور کر کے گھی میں بھون لیں تو شدھ ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ کچلہ کی درمیانی جھلی (پتہ) نکال کر زمین میں دفن کر دینا چاہئے۔ کیونکہ یہ سخت
زہریلی چیز ہے۔ اور شدھ ہونے کے بعد اگر کوٹنا ہو تو نرم نرم ہی کوٹ لیں۔ کیونکہ خشک
ہونے پر سخت ہو جاتا ہے۔

جمال گوٹہ जमालघोटा

سنسکرت نام۔ جے پال گھنٹی بیج۔ شودھنی۔ بیج ریچک۔ وغیرہ وغیرہ
کرناٹکی۔ نیپال۔ تیلنگی۔ نیپال بے موہ۔ ہندی۔ جمال گوٹہ۔ گجراتی۔ نیپالو۔
بنگالی۔ جے پال۔ فارسی۔ تخم بید انجیر خطائی۔ عربی۔ حب السلاطین۔ مرہٹی۔ جے پال۔
لاطینی۔ کروٹونس۔ اولیم Crotonis olium انگریزی۔ کروٹن سیڈ۔ (croton seeds)

اس کا درخت ارنڈ کی طرح سے ہوتا ہے۔ پھل اسی طرح ڈوڈیوں میں لگتا ہے۔ اور شکل
بھی تقریباً ویسی ہی ہوتی ہے۔ یہ سخت دستاور ہے۔ اسی کا پھل کا موٹا چھلکا اتار
دیتے ہیں تو اس کے اندر ارنڈ کی طرح سے بیج نکلتا ہے۔ لیکن سفید ویسا نہیں ہوتا۔
اس میں دو حصہ ہوتے ہیں اگر ان دونوں کو علیحدہ علیحدہ کیا جاوے۔ تو کچلہ کی طرح
اس کے اندر بھی گول پتہ (جھلی) ہوتا ہے۔ یہ زہریلا ہے۔ اس کو بعض آدمی بغیر شدھ
کئے استعمال کرتے ہیں۔ تو یہ بہت ہی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ آنتوں کے اندر
ایسی خراش پیدا کرتا ہے کہ مریض تنگ آکر اپنے معالج کو سینکڑوں گالیاں سناتا
ہے۔ ویدک میں کہا ہے کہ ایسے وید کو پاپی اور گنہگار سمجھنا چاہئے۔ جو ایسی چیزیں بغیر

और साधारण घावों को दूर करता है। ओष्ठोंपर कभी २ बाजरे के बराबर घाव होजाते हैं। इन पर मरहम सफ़ेदा लगाना गुणकारी है। साधारण औषधियाँ से न जावे तो खाने की औषधि की आवश्यकता होती है। इस दशा में इलाज़ करावें।

ओष्ठ का श्वेत होना — राई व अकरकरा निलाफ़र लगावें, या दारचीनी, तजपत्र, लवङ्ग, जायफल, मस्तगी, आविची समभाग बारीक करके पानी के साथ लगाया करें।

(इसी हंसी से कुरूपता.)

شدہ کئے ہوئے استعمال میں لاتا ہے۔ ماہران فن نے اس کی شدہی میں اس
سے کام لیا ہے کہ اس کی خراش پیدا کرنے والی چیز کو دور کر دیا جاوے یا کم از کم
ان کے اثر کو کم ور کر دیا جاوے۔
فوائد۔ جمال گوٹا ایک بے نظیر چیز ہے۔ بہت سے امراض معدہ میں یہ اوّل درجہ کا
کام دیتا ہے۔ نقص وہی خراش کا ہے۔ اگر ٹھیک سے شدہی نہ کی جاوے تو پھر یہی
ثابت ہوتی ہے کہ زہر در اصل زہر نہیں ہے۔ یہی اشدھ جمال گوٹہ زہر ہے۔ اگر ٹھیک
سے شدہی کر لی جاوے تو امرت ہی خیال کرو۔ ہر ایک سرد گرم مرضوں میں مناسب
دوران سے مفید ہے۔ سانپ کے زہر کو آناً فاناً میں دور کرتا ہے۔ اس کا تیل طلاء
مقوی باہ ہوتا ہے۔ بغیر کھانے میں بھی بغیر تکلیف کے مسہل قوی ہے۔

شدھ کرنیکی ترکیب

جمال گوٹہ کو تین دن تک بھینس کے گوبر میں دبا کر اس کا چھلکا اور اندر کا پتہ دور
کر دیا جاوے۔ پھر کھرل میں پیس کر کورے کھپریل کی مٹی کا لیپ کر دیں۔ تاکہ اس کا تیل
جذب ہو جاوے۔ پھر تین روز تک لیموں کا رس ڈال ڈال کر خوب کھرل کریں تو شدھ
ہو جاویگا۔
جمال گوٹہ کو اوپر کی ترکیب سے گوبر میں دبا کر چھلکا اور پتہ اندرونی نکال دیں۔
اور کتھ اور پھول گلاب جمال گوٹہ کے وزن میں ملا کر ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ
کر اوپر سے آٹا گوندھ کر دو انگل لپیٹ دیں۔ پھر آگ میں سرخ کریں۔ یہاں تک کہ آٹے
کی روٹی جل جاوے۔ پھر توڑ کر جمال گوٹہ نکال کر ایک پہر تک پوٹلی میں باندھ کر دیں
تو بہت عمدہ شدھ ہو جاتا ہے۔
جمال گوٹہ کو پوٹلی میں باندھ کر گدھے کی لید میں پانی ملا کر ایک مٹکے میں ڈال کر پھر پوٹلی

کو اس مین لٹکا کر ڈولا جنتر کے طریقے سے دن بھر آنچ دیوین۔ پھر نکال کر چھلکا دور اندر کی
پتہ دور کر کے دوبارہ پوٹلی مین باندھ کر دہی مین دن بھر پکا دین تو شدھ ہو جاتا ہے۔
۴۔ جمال گوٹہ کو چھیل کر سات روز تک سرکہ انگوری تیز مین تر کرین۔ پھر دو ٹکڑے کر کے
پتہ اندرونی نکال دین۔ اور دن رات پان مین تر رکھین۔ پھر دوسرے روز گوبر بھینس مین
پوٹلی باندھ کر لٹکا دین۔ پھر ایک روز دودھ گائے مین پکا دین تو شدھ ہو جاویگا۔
ایک عجیب نسخہ طلاء کا مجرب نیچے درج کرتے ہیں۔ آزما کر فائدہ اٹھا دین۔
۵۔ دار چینی ۳ ماشہ۔ لونگ پندرہ عدد، مغز جمال گوٹہ سات عدد، مکھن گائے ایک تولہ
لہسن تین ماشہ۔ سب کو کھرل مین ڈال کر چار گھنٹہ تک برابر کھرل کرین۔ مرتبسل ہو
جاویگا۔ بطور طلاء استعمال کرین۔ عجیب چیز ہے۔

دہتورہ धतूरा

سنسکرت۔ دہرت۔ اونمت۔ شیام۔ شیوپریہ۔ ماتول۔ وغیرہ وغیرہ بہت سے
نام ہین۔ کرناٹکی۔ مدکینکے۔ عربی۔ جوز الماثل۔ گجراتی۔ دہنتورہ۔ ہندی۔ دہتورہ۔
بنگالی دہوتورہ۔ مرہٹی۔ دہوترہ۔ تیلنگی۔ ایتے۔ فارسی۔ تاتورہ۔
انگریزی۔ تھورن ایپل Thorn apple لاطینی۔ دتوراسٹرامونیم۔
Datura Stramonium

یہ ایک مشہور چیز ہے۔ جس کے گھنٹہ کی شکل کے پھول بہت خوبصورت ہوتے ہین
پھولوں کے لحاظ سے اس کی چار قسم بیان کی جاتی ہین۔ سفید۔ نیلا۔ سیاہ۔ زرد۔
لیکن سیاہ اور سفید دو قسم کا زیادہ مشہور ہے۔ سیاہ قسم کا اکثر پہاڑون مین ہوتا ہے
اور زیادہ قوی سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک سخت نشہ آور چیز ہے۔ اطبائے یونانی اس کو
دل اور دماغ کا دشمن کہتے ہین۔ لیکن اہل ویدک اس کو عام طور پر استعمال کرتے ہیں کیونکہ

وہ اعلیٰ ترکیبات سے اس کے زہریلے اثر کو زائل کر کے عمدہ درجہ کا فائدہ مند بنا دیتے
ہین۔ درحقیقت تمام قسم کے زہر اپنا زہریلا اثر اس وقت ظاہر کرتے ہین جبکہ وہ بغیر
شدی کے زہر کی پوری مقدار مین دئیے جاوین۔ قلیل مقدار مین کھلانے سے امراض
مین نہایت مفید پڑتے ہین۔ اہل فن ایسی زہریلی ادویات کو دوسری ایسی
ادویات کے ساتھ ملا دیتے ہین جو ان کے زہریلے اثر کی بخوبی اصلاح کر سکین یہی
وجہ ہے کہ اہل ویدک کی کامل مدبر زہریلی ادویات بخلاف مرکبات ڈاکٹری بالکل
بے خطر اور اعلیٰ درجہ کی مفید ہوتی ہین۔

شدھ کرنے کی ترکیب

۱۔ دہتورہ کے بیجون کو تین دن تک پیشاب گائے مین بھگو کر پھر موٹے کپڑے پر
ل دیوین۔ تاکہ بھوسی دور ہو جاوین۔ اور خشک ہونے پر کام مین لادین۔
۲۔ دہتورہ کے بیجوں کی پوٹلی بنا کر چار پانچ گھنٹہ تک دودھ گائے مین پکانے
سے شدھ ہو جاتے ہیں۔

ایک عجیب اور پر اثر نسخہ اس کا تحریر کرتے ہین

ے پانی مین بروز سنیچر دار گائے کے دودھ کی دہی جما کر پنیر بنا دین۔ اور خشک
کر اس کے ہم وزن دہتورہ سفید کے پتے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیان بنا لین
بعد فراغت حیض عورت کو چوتھے روز سے ایک ایک گولی تین روز تک پرماتما کا نام
لے کر کھلا دین۔ اور ہم بستر ہون پرماتما کی کرپا سے ضرور حمل رہ جاویگا۔ آزماؤ اور
ویدک کے کرشمہ دیکھو۔

चित्र फोटो नं० २७

نشو و نما پاکر پختہ ہو جاوے تو ایک کونڈے کی میتھی بطور ساگ بہت سا گھی ڈال کر پکاکر
کھالیں۔ اسی طرح سات کونڈوں کی میتھی کا ساگ سات روز استعمال کریں۔ اسکے
حیرت انگیز فوائد استعمال سے ظاہر ہوں گے۔ عجیب نسخہ ہے۔
۲۔ ایک من بھلانوہ کو باریک کوٹ کر آدھے بیگہ زمین میں ملا دیں۔ اور اس زمین
کے کنارے ذرا اونچے کر دیں۔ پھر ماہ ساون اور بھادوں میں اس میں پانی چلا دیں تاکہ
بھلاوہ زمین میں اچھی طرح سے مل جاوے۔ ماہ کاتک میں اس زمین میں میتھی بو دیں۔
جب ساگ کھانے کے قابل ہو جاوے تو اس کا ساگ اور گندم خالص کی روٹی بغیر نمک
بہت سے گھی سے استعمال کریں۔ اس ساگ کو چار پانچ ماہ تک استعمال کرنے سے
سر کے سفید بال بالکل سیاہ ہو جاوینگے۔ اور قوت باہ اس قدر پیدا ہوگی جو بیان سے
باہر ہے۔ ایک بار تو بوڑھا بھی جوان ہو کر دنیاوی عیش کا لطف اٹھا سکتا ہے۔ عجیب
نسخہ ہے۔ ایسے ایسے سینکڑوں قسم کے آزمودہ نسخہ جات مجربات شرنامین تحریر ہیں
اب ہم چند چیزیں جو کہ ادویات قوت باہ میں اکثر کام آتی ہیں ان کا بیان کرتے ہیں

لوبان लोबान

یہ ایک درخت کا گوند ہوتا ہے۔ جو جاوا۔ سماٹرا۔ اور سیام کے ملکوں میں پیدا ہوتا ہے
عمدہ قسم کا وہ لوبان ہوتا ہے جو باہر سے بھورا زرد یا سرخی مائل اور اندر سے سفید ہو
اور آسانی سے سفوف ہو سکے۔ ہمارے یہاں عام طور پر لوبان کوڑیہ کہتے ہیں۔
شدھی صفائی۔ لوبان کوڑیہ کو پوٹلی میں باندھ کر ڈولا جنتر کے طریقہ سے ترپھلے کے
کاڑھے یا دودھ گائے میں چار گھنٹہ تک پکا دیں۔ بعد ازاں خشک کر لیں۔ شدہ ہو جاویگا
فوائد۔ مقوی قلب۔ مقوی باہ۔ دافع امراض بلغمیہ ہے اس کا جوہر جس کو ست
لوبان کہتے ہیں دافع کھانسی۔ دمہ۔ خفقان وغیرہ ہے۔ اس کا تیل مقوی باہ۔

…ونا ادر طلا کے طور پر استعمال کرنے سے دافع سستی و ضیب اور پٹھوں کو خوب
…ت دیتا ہے۔

چند نسخہ جات !!

…۔ چھوہارے تین عدد رات کو دودھ میں بھگو دیں۔ صبح ان کی گٹھلی نکال کر وہان
…ور ایک تولہ۔ شدھ سنکھیا ایک ماشہ۔ شدھ افیون دو ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ۔
…ن ماشہ۔ ان چاروں چیزوں کو خوب کھرل کریں۔ پھر سب چھوہاروں میں برابر برابر
…وڑا تھوڑا بھر دیں۔ اور اوپر سے آٹا گندم لگا کر یعنی چھوہاروں کو بند کر کے گھی گائے میں
…ھون لیں جب وقت آٹا سُرخ ہو جائے نکال لیں۔ پھر سب چھوہاروں کو شہد ۳ چھٹانک
…میں ڈال کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر اکیس روز تک گندم کے ڈھیر میں گاڑ دیں۔ بعد
…میں نکال کر استعمال میں لاویں۔ ایک چھوہارہ روزانہ کھا کر اوپر سے دودھ استعمال
…کریں۔ چند روز میں اس قدر طاقت پیدا ہو گی کہ ضبط ہونا سخت دشوار ہے۔ آزما کر نسخہ
…لکھ دیا ہوں۔

…۔ کوہان کوڑیہ۔ جوزبویا۔ لونگ۔ گھونگچی سفید۔ بیر بھوٹی۔ مالکنگنی۔ ہر ایک ایک تولہ
…سنکھیا سفید چھ ماشہ۔ تخم کنیر سفید چھ ماشہ۔ تمام ادویات کو در در کر کے بذریعہ پتال
…جنتر تیل نکالیں۔ یہ تیل بطور طلا اوّل درجہ کا مقوی باہ ہے۔

کیچوے

کیچوے

…ب کیچوے۔ فارسی میں خراطین وغیرہ کے نام سے مشہور ہیں۔ برسات میں
…زمین سے باہر نکلتے ہیں۔ لمبے لمبے سرخ رنگ کے زمین پر رینگ کر چلتے ہیں۔
…یونانی میں قوت باہ۔ قوت اعضائے تناسل وغیرہ میں طلاء جات اور ادویات
…استعمال ہوتے ہیں۔ اہل حکمت کیچوے سے ایک قسم کی دھات نکالتے ہیں جو

चित्र फोटो नं० ३०

۲۔ کیچوے زندہ ایک سیر لیکر رات کو کھٹی چھاچھ میں ڈالدیں۔ اور صبح کو نکال لیں۔ صاف ہوجاوینگے۔ پھر گائے کا گوبر اوپلے سے ہمسان جس میں مٹی نہ ہو خالی وغیرہ میں گوبر کرا دیں۔ پھر اسی گوبر میں کیچوے ملاکر اوپلے بنا دیں۔ لیکن یہ خیال رکھیں کہ کیچوے ٹوٹنے نہ پاوئے۔ ان اوپلوں کو گرد و غبار سے بچاکر دھوپ میں خشک کرلیں۔ اور گڑھے میں جلاکر راکھ کو پانی سے دھو ڈالیں۔ تانبہ کیچوے ریشم کی مانند باریک بالوں کی شکل میں نیچے سے نکلیگا۔ پھر اس کو آدھ پاؤ تلسی کے نغدہ میں رکھو اور گل حکمت کرکے ہوا سے بچاکر ڈھائی سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اس کشتہ کو باریک کرکے شیشی میں رکھیں۔ قوت باہ کے لئے ایک خس مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔ اس قدر طاقت پیدا ہوگی کہ ضبط کرنا سخت دشوار ہے۔ اگر قوت اور تیزی حد سے زیادہ معلوم دے تو اس کا تدارک دہی کے پلانے سے ہوتا ہے۔

بیر بھوٹی बिरबहोटी

یہ بھی ایک مشہور چیز ہے۔ عربی میں عروسک۔ دودالمطر وغیرہ کہتے ہیں۔ برسات کے موسم میں بارش کے بعد ریت سے نکلتی ہیں۔ رنگ سرخ مخمل کی طرح بڑی خوبصورت معلوم ہوتی ہیں۔ بہت گرم ہوتی ہیں۔ ان کا تیل ضعف باہ کیلئے مشہور ہے۔ اکثر طلا رجات میں کام آتی ہیں۔ اگر بعد فراغت حیض عورت دو عدد بیر بھوٹی تازہ پانی کے ہمراہ نگل لے تو چار پانچ بار یہ عمل کرنے سے عورت بانجھ ہوجاتی ہے۔ بیر بھوٹی کے پاؤں علیحدہ کرکے رکھ لیں۔ بس صاف اور قابل استعمال ہوجاتی ہیں۔

قابل قدر مجرب نسخہ جات

۱۔ بیر بھوٹی دو تولہ۔ شدہ گندھک آملہ سار۔ شدہ شنگرف ایک ایک تولہ۔ تینوں

چیزوں کو کھرل میں ڈال کر تیل تل چار پانچ قطرے ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر کھچڑی کے دیگچہ میں رکھ دیں تیل ہوجاویگا۔ یا پتال جنتر سے تیل نکالیں۔ سستی وغیرہ میں بطور طلا استعمال کریں۔ عجیب فائدہ مند ہے۔

۲۔ بیر بھوٹی، شدہ پارہ، شدہ سنکھیا سفید۔ ہر ایک دو تولہ۔ سب ادویات کو دس عدد زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ سات روز تک کھرل کرکے گولیاں چنے کے برابر بنا دیں۔ اور پتال جنتر سے تیل نکالیں۔ سستی کے لئے ذرا سا انگلی کر اوپر سے پان باندھ دیں۔ قوت باہ اس قدر پیدا ہوگی جو بیان سے باہر ہے۔ ایک ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔

۳۔ بیر بھوٹی۔ افیون شدہ۔ عاقرقرحا۔ گڑ۔ برابر وزن، شراب برانڈی تھوڑی سی ڈال کر تین روز متواتر کھرل کریں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ قوت باہ اور امساک کے لئے بقدر ایک چاول دودھ کے ہمراہ استعمال کرکے فائدہ دیکھیں۔

بعض اصطلاحات وید ک

چونکہ ہماری کتاب میں بہت سے کشتہ جات و رس جات کا ذکر آیا ہے۔ اس لئے ہم اپنے ناظرین کیلئے ان اصطلاحات کا ذکر کرنا ضروری خیال کرتے ہیں جن کا جاننا کشتہ جات کے کاموں میں ضروری ہے۔ کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ کتاب ہذا کا ہر ایک نسخہ ہمارے ناظرین خود اپنے ہاتھ سے تیار کر سکیں۔

(۱) ادویات کا کھرل کرنا

جس کھرل میں ڈال کر ادویات کو کھرل کیا جائے وہ ایسے پتھر کی ہو جو رگڑنے سے گھستے نہیں۔ اس کا امتحان اس طرح پر کرنا چاہیئے کہ دو تولہ نمک کو اس کھرل میں ڈال کر تین چار گھنٹہ

متواتر زور سے کھرل کریں۔ پھر اس نمک کا وزن کریں اگر ٹھیک وزن جس قدر
کھرل کرنے کے پیشتر ڈالا تھا اتنا ہی ہو تب تو ٹھیک ہے اگر کچھ بڑھ جائے تو خیال
کریں کہ کھرل کا پتھر یا بٹہ ٹھیک نہیں ہے۔ کیونکہ گھس کر نمک میں پتھر کا وزن شامل
ہو گیا۔ ادویات کو کھرل کرنے میں اس بات کا لحاظ رکھیں کہ پہلے سخت ادویات
رگڑی جاویں پھر نرم اور درجہ بدرجہ ادویات شامل کریں۔ بلکہ جہاں تک ممکن ہو
ہر ایک ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے پھر ایک میں ملا کر کھرل کریں۔
کھرل کرنے کے لئے جس قدر مدت تحریر ہو اس کا پورا کرنا ضروری ہے اس سے کم و زیادہ
عرصہ کھرل کرنے سے تاثیر میں فرق پڑ جاتا ہے۔

اگر ادویات کو کسی بوٹی کے عرق یا پانی میں کھرل کرنا تحریر ہو تو صاف کر کے پانی
یا عرق کو کام میں لاویں۔ غرضیکہ پوری صفائی کا خیال رکھیں۔ جس قدر زیادہ صفائی
سے کام لیں گے اتنا ہی اثر زیادہ ہوگا۔ شیر مدار۔ بڑھ۔ تھوہر وغیرہ کو کھرل کر کے
کپڑے میں چھان لینا چاہیے۔ اگر زردی بیضہ مرغ ڈالنے کی ضرورت ہو تو کپڑے
میں ضرور چھان لیں۔ بوٹی کا عرق یا کاڑھا وغیرہ اگر ڈالنا ہو تو اس قدر ڈالیں کہ ادویات
تر بتر ہو جاویں۔ اس کو پٹ یا بھاؤنا دینا کہتے ہیں۔ جب کھرل کرتے ہوئے پہلا عرق
ڈالا ہوا خشک ہو جائے تب دوسرا ڈالیں۔ ایک دفعہ ہی بہت سا ڈالنا یا دھوپ
میں خشک کرنا جائز نہیں۔ جب ادویات کے کھرل کی مدت پوری ہو جائے اگر سفوف
رکھنا ہو تو عمدہ اور صاف شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ اگر آنچ دینا ہو تو تمام ادویات
کو جمع کر کے پتلی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ دھوپ میں خشک کرنے سے تاثیر
میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اچھی طرح خشک ہونے پر آنچ دیں

ادویات کا نقدہ

اس سے مراد یہ ہے کہ جس بوٹی وغیرہ کا نقدہ کرنا ہو وہ عمدہ قسم کی درجہ اول خوب

کر کے کھرل کر کے نقدہ بنا دیں۔ اگر بوٹی خشک ہو تو تھوڑا پانی ملا کر نقدہ بنا دیں۔
ایک کھرل کر کے نقدہ ہونا چاہیے۔ اگر بوٹی کا وزن مقرر نہ ہو تو عام طور پر ایک
کے لئے آدھ پاؤ بوٹی کا نقدہ کافی ہوتا ہے۔ نقدہ کے ٹھیک درمیان میں
کر کے پھر ٹھیک سے بند کر کے گولا بنا دیں۔ اگر خشک دوا کے درمیان کسی
ہو تو آدھی نیچے اور آدھی اوپر ٹھیک مقدار میں رہنا چاہیے۔

کپروٹی یا گل حکمت کرنا

سے مراد یہ ہے کہ صاف مٹی کو پانی کے ہمراہ پتلا کر کے گارا بنا دیں اور کپڑے
اچھی طرح سے اس گارے میں تر بتر کر کے دوا کے نقدہ پر لپیٹ دیں۔ جب
خشک ہو جائے تو دوسری، تیسری بار اسی طرح سے لپیٹیں۔ اسی طرح سے
کپروٹی کرنا ہو عمل کریں۔ اس سے دوا کا نقدہ محفوظ رہتا ہے۔ آتشی
جس میں دوا بھری جاتی ہے کپروٹی کرنا پڑتا ہے۔ اس کے لئے پہلے شیشی کو
پھر گارے والا کپڑا لپیٹ کر خشک کریں۔ پھر دوبارہ سہ بارہ یعنی
گردن تک کپڑا ٹھیک سے لپیٹ دیں۔
مٹی کے برتن پیالوں وغیرہ کو مضبوط کرنے کے لئے کرنا پڑتا ہے تاکہ وہ
سے محفوظ رہیں۔ خاص قسم کی مٹی کو مصالحوں سے تیار کر کے پانی کے ہمراہ خوب
پھر اس کو برتن پر لگایا جاتا ہے۔
مٹی کا ایک چھوٹا سا برتن دوا کی مقدار پر بنایا جاتا ہے اس میں دوا رکھ کر آنچ
فائدہ ہوتا ہے کہ اول تو یہ ٹھیک دوا کے اندر لگا ہونے کے باعث دوا کو
محفوظ رکھتا ہے۔ دوسرے یہ خاص مٹی سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس لئے
آنچ کو بھی بخوبی برداشت کر لیتا ہے۔
کی کٹھالیاں جو بوتہ کی قسم سے ہوتی ہیں وہ بھی خاص مٹی سے بنائی

(क—ख शिर) (ख—ग माथा) (ग—घ नाक) ... बराबर होने चाहियें।

नाक के ऊपर के भाग से जो लकीर नेत्रों के ... है, वह शिर समेत सब चेहरे को दो भागों में ... और यदि खड़ी लकीरों से एक कान से दूसरे कान तक ... सीध में ७ बराबर भाग करें, तो नेत्रों के बीच का जो भाग है, ... लम्बाई में नेत्र जितना होना चाहिए, और आंख व कान के ... जो भाग है, वह आंखों की लम्बाई से दुगना होना चाहिए ... चित्र नं० १०७ में दिखाया गया है।

(चपटा मुख, आसामी स्त्री)

آسامی صورت

جاتی ہین۔ اوراس مطلب کے لئے خوب اچھی ہوتی ہین۔ بوتہ یعنی برتن کو بار بار آگ مین ڈالنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ہر دفعہ مٹی کا تھوڑا سا لیپ کر دیا جاوے۔ اس سے زیادہ مضبوط اور پائدار ہو جاتا ہے۔ مٹی بنانے کی چند ترکیب درج کرتے ہین۔ اسی طریقہ سے خاص مٹی تیار کرکے بوتہ یا برتن بنانا چاہیئے۔

ا۔ کمہاروں کی مٹی۔ ملتانی (دگاجنی) برابر وزن کوٹ لین۔ اس مین موٹی پرانی رسیان کاٹ کر ملا دین۔ اور تھوڑی سی پرانی روئی ملا کر خوب کوٹین۔ کوٹتے وقت تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے رہین۔ اگر اس مین لوہارون کی بھٹی کی راکھ جو کہ دوکان کی چھتوں مین لگ جاتی ہے تھوڑی سی ملا لین تو اور بھی مضبوط اور سخت ہو جاتی ہے پھر ایسی ہی مٹی سے بوتہ یا پیالہ تیار کرین۔

۲۔ خبث الحدید (لوہ چون) کو خوب باریک کرین۔ پھر بکری اور بھیڑ کا تازہ خون ملا کر تین چار گھنٹہ خوب کوٹین۔ یہ مصالحہ آتشی شیشی پر لیپ کرنے سے خواہ کتنی ہی تیز آنچ کیون نہ دی جاوے۔ شیشی نہین ٹوٹتی ہے۔

۳۔ کمہاروں کی خالص مٹی ۱ سیر۔ نمک شورہ ایک سیر۔ دھان کا چھلکا ایک سیر روئی پرانی یا بکری۔ آدمی کے باریک کترے ہوئے بال آدھ پاؤ یا کم و بیش جتنے مل سکیں ملا کر خوب تین چار روز تک متواتر کوٹتے رہین۔ جتنا زیادہ کوٹا ہوگا اتنی ہی مضبوط ہوگی۔ اس مٹی سے بوتہ یا شیشی کو کپڑ مٹی کرین بہت عمدہ ہے۔

آگ۔ تشویہ۔ بھڑکہ پٹ دینا

ادویات کو بوتہ یا پیالہ مین بند کرکے آگ دینی پڑتی ہے۔ آگ دینے کے بہت سے طریقے ہین۔

تشویہ۔ اسکے معنے کسی چیز کو بھوننے کے ہین۔ بھوننے کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ

اس میں بھی ایک بات کی مشکل ہے کہ بوتہ یا پیالہ کی کوئی مقدار دوا کے مقابلہ میں [illegible]
ہو سکتی ہے۔ بعض وقت بوتہ موٹا ہوتا ہے کیونکہ موٹا برتن بمقابلہ پتلے کے آگ کو زیادہ
سہار سکتا ہے۔ اس لئے قاعدہ تجربہ پر ہی منحصر ہے۔
بھڑکہ۔ تھوڑی آنچ دینے کو کہتے ہیں یعنی دو تین سیر اُپلوں سے زیادہ نہ ہو۔ ایسی
آنچ سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جس کو کسی بوٹی۔ تیل۔ یا پانی وغیرہ میں کھرل کیا گیا ہے
اس کی تاثیر کو جذب کرے۔ اور دوبارہ کھرل کرنے کے قابل ہو جاوے۔ یہ ایسے
موقعہ پر ہوتا ہے جبکہ دوا کو بہت بار کھرل کرنا اور آنچ دینا ہو۔ کیونکہ بعض دفعہ سو سو آنچ یا اس
سے بھی زیادہ دینی ہوتی ہیں۔ تجربہ کاروں نے اس طرح پر جبکہ بہت آنچ دینی ہوں تو پہلے
سے آنچ کا وزن کچھ کم کرتے جاتے ہیں۔ تاکہ دوا کا اصلی جوہر جل نہ جاوے۔ خاص کر یہ
عمل کشتہ چاندی، سونا، فولاد وغیرہ کے کشتوں میں کیا جاتا ہے۔
پٹ دینا۔ یہ تین موقعہ پر اکثر استعمال ہوتا ہے جب کسی دوائی کو کھرل میں ڈال کر پٹ
دینا تحریر ہو تو مطلب یہ ہے کہ رس، کاڑھے وغیرہ کی پٹ دی جاوے۔ جس کو بھاونا
بھی کہتے ہیں۔ جیسے اگر لکھا ہو کہ شنگرف کو سات پٹ عرق لیموں کی دو تو ایک بار
عرق ڈال کر کھرل کرو۔ پھر خشک ہونے پر دوبارہ، سہ بارہ اسی طرح سے سات پٹ دو۔
دوئم اگر کسی جگہ کہا جاوے کہ سونے کو گرم کر کے فلاں عرق کی سات پٹ دو۔ تو وہاں پر مطلب
یہ ہے کہ لال کر کے سات بار عرق میں بجھاؤ۔
سوئم۔ اگر ایسی جگہ کہا جاوے کہ سونے کو ریت کر اور کے نقدہ میں رکھ کر پندرہ سیر
اُپلوں کی آنچ دیں اور اسی طرح اکیس پٹ دیں۔ مطلب یہی ہوا کہ ہر بار اور ک
کے نقدہ میں رکھ کر آنچ دینی چاہئے۔
ایسی جگہ بھی پٹ کا استعمال ہوتا ہے۔ آنچ دینے کے لئے زیادہ تر جنگلی اُپلے
کارآمد ہوتے ہیں۔ بعض موقعوں پر ہاتھ سے بنے ہوئے اُپلے بھی استعمال

[illegible] ہیں۔ آنچ دینے کے لئے اکثر حالتوں میں ہوا سے محفوظ جگہ آنچ دی جاتی ہے
[illegible] ہوا کے زور سے آگ زیادہ سلگ کر درکار سے زیادہ آنچ دوا میں لگ کر خراب
[illegible] اس مطلب کے لئے زمین گڑھا کھود کر آنچ دینا لکھا ہے۔ تاکہ ہوا سے پوری
[illegible] دیر تک لگ سکے۔ اور بعض دفعہ اُپلوں کے شعلہ کم ہونے
[illegible] اور آنچ زیادہ دیا جاتا ہے۔ تاکہ آنچ زیادہ عرصہ تک رہ سکے۔ کشتہ جات کے
[illegible] آنچ کا ٹھیک وزن بڑے تجربہ کا کام ہے۔ نہیں تو کہاوت ہے کہ ایک
[illegible] ہی سب کام خراب ہو گیا۔ ہم نے دسوں بار ایسے کشتوں کو
[illegible] ہو کر امتحان میں پورے نہیں اترے۔ کیونکہ خراب کشتوں کو استعمال
[illegible] کی علم کی غلطت کو کم کرتا ہے۔ کیونکہ وہ فوائد میں پورے نہیں ہوتے اور
[illegible] والے کے دل میں کشتہ کی طرف سے شکوک پیدا ہو جاتے ہیں اس
[illegible] بار بار ہدایت ہے کہ جو کشتہ امتحان میں پورا نہ اترے ہرگز استعمال نہ
[illegible] میں آگ دینے کیلئے اُپلوں کا وزن لکھا ہوتا ہے۔ لیکن بعض جگہ اُپلوں
[illegible] کے بجائے اپلوں کی مقدار کا ایک اصلاحی نام ہوتا ہے۔ جس سے مراد ہوتی
[illegible] خاص مقدار کا گڑھا کھود کر آنچ دی جاوے۔ ان نام میں جو اکثر استعمال
[illegible] میں درج ہیں۔
[illegible] زیادہ استعمال میں آتا ہے۔ اس کے ٹھیک وزن میں اختلاف ہے
[illegible] ہاتھی کے ہیں۔ جو گڑھا ہاتھی کے پاؤں کے برابر لمبا۔ چوڑا اور گہرا ہو
[illegible] لمبا چوڑا اور گہرا لیتے ہیں۔ اور کوئی کوئی دو ہاتھ بھی لیتے ہیں۔
[illegible] ہاتھ ہی ٹھیک ہے۔ یعنی ڈیڑھ ہاتھ لمبا۔ چوڑا اور گہرا گڑھا کھود
[illegible] کر آنچ دیں۔
[illegible] چھوٹا سا گڑھا کھود کر تین چار جنگلی اُپلوں کی آنچ دینے

کو کہتے ہیں۔

(۳) باراہ پٹ۔ ایک ہاتھ لمبے، چوڑے، گہرے گڑھے میں اپلے بھر کر آنچ دیں۔

(۴) گجرپٹ۔ تین ہاتھ لمبے۔ چوڑے اور گہرے گڑھے کو کہتے ہیں۔ ایسے گڑھے میں پہلے مینگنیاں، پھر اوپلے پھر لکڑیاں بچھاویں۔ تاکہ ایک تہائی حصہ بھر جائے پھر درمیان میں دوا کا بوتہ رکھ کر بدستور لکڑیاں، اوپلے، اور مینگنیاں بھر کر آگ لگاویں۔ اور بیس پہر کے بعد دوا کو اس سے نکالیں۔

(۵) مہا گجرپٹ۔ کمہاروں کے آداہ کی طرح سے دس پندرہ من اپلوں کی

(۶) گوبرپٹ۔ ایک سیر وزن اپلوں کا ہے۔ کوٹ کر ... میں دوا رکھ کر آنچ دیں۔

(۷) بھودرپٹ۔ زمین میں گڑھا کھود کر بوتہ کو دبا دیں۔ تھوڑا سا سطح زمین سے اوپر رہے اس پر مقررہ وزن کی آگ جلا دیں۔

(۸) بھانڈپٹ یا بالوپٹ۔ بھانڈ گھڑے اور بالو ریت کو کہتے ہیں۔ کسی مٹی کے برتن میں بھوسی چاول کی یا ریت بوتہ کے نیچے اوپر دے کر منہ بند کر کے چولھے پر مقررہ آنچ دیں۔

(۹) مہاپٹ۔ ایک گز لمبے، چوڑے اور گہرے گڑھے کی آنچ کو کہتے ہیں۔

(۱۰) لاوک پٹ۔ دوا کو کسی برتن میں ڈال کر ڈھانپ دیں۔ اوپر سے کوزہ چاول کی بھوسی یا گوبر خشک تھوڑا ڈال کر آنچ دیں۔

جنتروں کا بیان

ویدک میں جنتر تو بہت سے ہیں لیکن ہماری کتاب میں جن جن جنتروں کا ذکر آیا

ہے۔ ان کا خلاصہ ناظرین کیلئے کر دیتے ہیں۔ بخوبی سمجھ کر اسی مطابق کام لیں۔

ڈمرو جنتر۔ ترٹیک پاتن جنتر

جوہر وغیرہ اُڑانے کا کام ان جنتروں سے کیا جاتا ہے۔ کسی دوا کو ایک ہانڈی یا پیالہ میں بچھا کر اس پر دوسری ہانڈی یا پیالہ اوندھا رکھ دیتے ہیں۔ اور دونوں کے منہ ملا کر گل حکمت سے اچھی طرح مضبوطی سے بند کر دیتے ہیں۔ پھر یکساں آگ کی حرارت مقررہ وقت تک پہونچائی جاتی ہے۔ نیچے والے برتن کی ادویات بخارات بن کر اُڑتی ہیں اور اوپر والے برتن میں لگ جاتی ہیں۔ اسی کو جوہر کہتے ہیں۔ آنچ بعض ادویات میں خوب تیز دی جاتی ہے اور بعض میں خوب کم چراغ کی لو کے برابر۔ لیکن سب ترکیبوں میں آنچ کی حرارت شروع سے آخیر تک برابر رکھنی پڑتی ہے۔ اگر آنچ تیز دی جاتی ہے تو بڑی بڑی ہانڈیوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ تاکہ جوہر اونچی جگہ لگ کر تیز آنچ کی حرارت سے جلنے سے محفوظ رہے۔ اوپر والی ہانڈی پر ٹھنڈے پانی سے تر کر کے کپڑا بھی رکھا جاتا ہے۔ اور اس کو جلدی جلدی تر کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات اوپر والی ہانڈی یا پیالہ پر ایک دوسرا پیالہ لگا دیا جاتا ہے۔ اور اس میں ٹھنڈا پانی بھر دیتے ہیں اور گرم ہونے پر بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس طرح سے جوہر اُڑاتے ہیں۔ غرضکہ ڈمرو اور ترٹیک پاتن جنتر دونوں سے ہی جوہر اُڑانے کا کام ہوتا ہے۔ جوہر اُڑانے کے بارے میں ایک بات کا خیال رکھیں کہ اوّل ہانڈی میں نیچے ملتانی مٹی یا کھریا مٹی

خواہ گیرد بچھا دین۔ پھر اوپر سے دوا رکھین۔ جس کا جوہر اُڑانا ہو پھر اوپر سے کھریا
مٹی وغیرہ حسب دستور ڈھانپ دین۔ اس ترکیب سے جوہر جلد اُڑتے ہین۔
ڈمرو جنتر کی شکل صفحہ ۱۲۳ پر ملاحظہ ہو۔

ترٹیک پاتن جنتر۔ اس کے لفظی معنے ہین کہ ترچھا گرانے والا جنتر۔ اس سے
عرق وغیرہ بھی کھینچ سکتے ہیں۔ (الف) دوائی والا برتن (پ) جس مین جوہر وغیرہ
گرایا جاتا ہے۔ اور (پ) چولھا ہے۔ خیال رہے کہ مقام (ت) کی جگہ بھی کوئی ایسی
چیز رکھنی پڑتی ہے جس مین (ب) والا گھڑا بھی اونچا رہے۔ (الف) مین آنچ لگنے سے
دوائی کے بخارات بذریعہ نال کے (ب) والے گھڑے مین جمع ہوتے رہتے ہیں۔

پتال جنتر!

یہ ایک مشہور جنتر تیل نکالنے کے واسطے ہے۔ اس کے کئی طریقہ ہین جن کے بارے
مین ناظرین خوب اچھی طرح سے اس مضمون کو پڑھین تاکہ ہر ایک بات ٹھیک سے سمجھ
مین آجاوے۔

اوّل۔ ایک مٹی کا برتن جس مین دوا آسکے لے لین۔ اگر برتن چکنا ہو تو بہتر ہے اس
کے پیندے مین درمیان مین دو تین سوراخ کر کے دوا ڈال دین۔ اور منہ پر ڈھکن
لگا کر اچھی طرح سے گل حکمت کرین۔ پھر زمین مین ایک گڑھا ایسا کھودین کہ وہ برتن ٹھیک
سے نیچے کا حصہ آجاوے۔ اور گڑھے مین ایک چینی کا پیالہ رکھین۔ پیالے کے نیچے کوئی
ایسا برتن رکھین جس مین تھوڑا پانی رہ سکے۔ تاکہ چینی والا پیالہ ٹھنڈا رہے۔ دوا
والا گھڑا گڑھے کے اوپر اس حساب سے رکھین کہ پیندے مین جو سوراخ کئے ہین
وہ ٹھیک پیالہ پر رہین۔ تاکہ جو تیل ان سوراخوں سے نکلے ٹھیک پیالہ مین گرتا جائے
برتن پر اور گڑھے کے کناروں کے درمیان چاروں طرف مٹی سے اچھی طرح گل حکمت

کرین تاکہ آگ کے شعلے اندر گڑھے مین نہ چلے جاوین۔ گل حکمت خشک ہونے پر برتن
کے چاروں طرف اور اوپر اُپلے چن کر آگ لگا دین۔ آگ کی حرارت سے ادویات
کا تیل سوراخوں کے راستے پیالہ مین گر کر جمع ہو جاویگا۔ جب آگ سرد ہو جاوے
آہستہ سے برتن اور گڑھے کے درمیان والی گل حکمت کو دور کر کے برتن کو اُٹھا
کر ایک طرف کر دین۔ نیچے پیالہ مین تیل ہوگا۔ آہستہ سے اُٹھا لین۔ بعض اوقات
ایسا ہوتا ہے کہ اوپر والے برتن کا سوراخ ٹھیک پیالہ کے مقابل مین نہ ہونے کے باعث
تیل جو نکلتا ہے اِدھر اُدھر گڑھے مین گر جاتا ہے۔ اسلئے اکثر آدمی گڑھے مین ایک
بڑا برتن رکھ دیتے ہین جو کہ اوپر والے گھڑے کے سوراخوں سے ملا رہتا ہے۔ اور
اس بڑے برتن مین پیالہ رکھتے ہین اگر تیل اِدھر اُدھر بھی گرے تو بڑے برتن مین رہ
جاتا ہے۔ جس کی تصویر یہ ہین۔

تصویر نمبر ایک مین پیالہ زمین کے گڑھے مین
رکھا ہوا ہے۔ اور دوا کے گھڑے کے چارون
طرف اُپلے چن کر لگائے ہیں۔ تیل سوراخ
کے ذریعہ پیالہ مین گرتا ہے۔

تصویر نمبر ۲ مین زمین والے گڑھے کے
اندر بھی برتن ہے اور اوپر والے دوا کے
برتن سے ملا ہوا ہے۔ پیالہ نیچے والے برتن
مین رکھا ہے۔ اسی مین تیل گرتا ہے۔
خیال رہے کہ آنچ کافی طور سے لگائی جانی چاہئے
تاکہ تیل پوری مقدار مین نکل سکے۔ آنچ
کی کمی سے تیل کم نکلیگا۔ اور بہت زیادہ

جیسے جل جانے کا بھی خوف رہتا ہے۔ لہٰذا آنچ ٹھیک ہونا چاہئے۔ اگر آنچ
ہلکی اور تیل کم نکلے تو دوبارہ عمل کرنا پڑتا ہے۔
دویم۔ ادویات جن کا تیل نکالنا ہو کوٹ کر آتشی شیشی میں ڈال کر اوپر
چھ سات بار گل حکمت کریں۔ شیشی کے منہ پر چند لوہے کے تار
سے دوائی نہ گرے۔ پھر اس شیشی کے منہ کو دوسری آتشی شیشی یا بوتل میں لگا کر گل
حکمت کریں۔ پھر گڑھا کھود کر نیچے والی شیشی گڑھے میں ٹھیک سے جما کر چاروں طرف
مٹی کو پانی سے تر کر کے بھر دیں۔ تاکہ آنچ کی حرارت سے محفوظ رہے۔ اوپر والی شیشی
کے گلے کے چاروں طرف اینٹ جما دیں۔ تاکہ ادھر ادھر نہ ہو۔ بعد ازاں چاروں طرف
اُپلے چن کر آنچ لگا دیں۔ دیکھو تصویر نمبر ۲
لیکن یہ عمل اس وقت کرنا چاہئے جبکہ
ہڑتال۔ گندھک۔ سنکھیا وغیرہ کا تیل
نکالنا ہو۔ اگر روغن نباتات یا حیوانات
شامل ہوں تو یہ عمل نہ کریں۔ کیونکہ ان کا
دھواں بند ہونے سے شیشی ٹوٹ جایا
کرتی ہے۔ یا تیل بہت کم نکلتا ہے۔ بعض اوقات اوپر والی آتشی شیشی کو آنچ کی حرارت
سے محفوظ رکھنے کے لئے شیشی کے اوپر ایک دوسرا برتن لوٹا وغیرہ اوندھا کر دیتے
ہیں۔ اور اس برتن کے درمیان سوراخ کر کے اس سوراخ کے ذریعہ ریت بھر دیتے
ہیں۔ یعنی آتشی شیشی کے چاروں طرف ریت ہو جاتا ہے۔ اور لوٹے کے چاروں
طرف اُپلے یا مینگنیوں کو خوب ڈھیر لگا کر آنچ لگاتے ہیں۔ اس طریقہ سے شیشی
ٹوٹنے سے محفوظ رہتی ہے۔ اور مینگنیوں کی نرم آنچ سے تیل عمدہ نکلتا ہے۔
سویم۔ ایک بڑے مٹکے کا اوپر کا حصہ معہ گلے کے علیحدہ کر لیں۔ نیچے والے چوڑے

दुनिया का कोई दृश्य सुन्दर गालों को नहीं पहुँचता है। जब रक्त गोरी हो तो गालों की लाली अधिक मालूम होती है, और इसकी गुलाबी रङ्गत जिसकी पेन्ट से उपमा देते हैं, असली सौन्दर्य और सदाचार को प्रकट करती है।

इसलिए लेडियों के मुख जो गुलाब जैसे सुन्दर जान दिखाई देते हैं, वह सदा असली रङ्गत नहीं होती है। वे पहिले मैदा फिर गुलाबी पौडर लगाती है। अजब मूर्खता की बातें स्वयं करती हैं, और भारतवासियों को पान चबाते हुए देख कर मखौल उड़ाया करती हैं। खुली वायु ताज़ा जल आदि रक्त को सुन्दर करते हैं जिनका वर्णन पीछे हो चुका है। वहां से देख लें।

[सादगी]

गालों पर किसी २ समय जो लाली प्रगट होती है वह सुन्दरता है, परन्तु एकदम सम्पूर्ण मुख का लाल होना रोग है, जिसका इलाज लिखा जा चुका है। गालों में बाल जो कभी उग आते हैं, उनका इलाज टांगों के वर्णन में देखें। जो स्त्रियां तिल गालों पर खुदवा लेती हैं, वह जवानी में कुछ सुन्दर हो तो हो, परन्तु चेहरे के थोड़ा भी शिथिल होने पर कुरूप मालूम होता है। इसका इलाज भी लिखा जा चुका है। अंग्रेज़ों का कथन है कि गुदवाना असभ्यता का चिन्ह है परन्तु कभी स्वयं उनकी

درمیان اس قدر سوراخ کریں کہ آتشی شیشی کی گردن باہر نکل سکے۔ پھر ادویات
آتشی شیشی میں ڈال کر اور منہ پر بدستور لوہے کے تار لگا کر شیشی کا گلا اس سوراخ
باہر نیچے کی طرف نکالدیں۔ سوراخ اور شیشی کی گردن کے پاس گل حکمت کردیں
کو چولھے پر رکھ کر شیشی کے منہ کے نیچے چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ شیشی کے چاروں
ریت ڈال کر اوپر آپلہ جلادیں۔ تیل پیالہ میں گریگا۔ اس طریقہ سے روغن دار
نباتات اور حیوانات وغیرہ کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ کیونکہ شیشی کے منہ سے دھواں
بھی نکلتا رہتا ہے۔ اور تیل بھی۔ یہ طریقہ آتشی شیشی میں دوا بھر کر یا کسی بڑے برتن
میں بھی دوا بھر کر کر سکتے ہیں۔ دیکھو تصویر نمبر ۴ و نمبر ۵
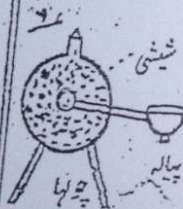
چہارم۔ ایک بڑا لوٹا یا گھڑا لے کر ایک طرف ایسا سوراخ کریں کہ آتشی شیشی
باہر نکل سکے۔ پھر ادویات کو آتشی شیشی میں بھر کر اس کی گردن سوراخ سے
باہر نکالدیں۔ اور سوراخ و گردن کے نزدیک اچھی طرح سے گل حکمت کریں۔ لوٹے
گھڑے کو بالو ریت سے بھر دیں اور چولھے پر رکھیں
آگ جلادیں۔ آتشی شیشی کے منہ کے سامنے چینی
پیالہ رکھیں۔ آگ کی حرارت سے بالو گرم ہو کر آتشی
شیشی سے تیل پیالہ میں گریگا۔ یہ طریقہ بہت عمدہ ہے

(मिस गैरिबुन्डसंन, एक सुन्दर पाषाण मूर्ति का चित्र)

समझी जाती है। जो चित्र जापानी स्त्रियों के दिए गए हैं, वह इस बात का समर्थन करते हैं। परन्तु वास्तव में उभरी हुई हड्डी सुन्दर नहीं है। मुख की अण्डाकार गोलाई ही सुन्दर मालूम होती है। हड्डी के नीचे यदि गाल भीतर को धंस जावें तो भी कुरूपता है। न केवल कुरूपता वरन् रोग का चिन्ह है और जवानों में ऐसा होना बहुमैथुनादि दोषों को प्रकट करता है। जो जवानी में नियम पालन करते हैं, वह जवानी और बुढ़ापे दोनों में लाल और उभरे हुए गाल रखते हैं।

रङ्ग पर ग्रन्थकार लिखते हैं कि रङ्ग की उत्तमता में

کیونکہ آنچ کا کم و زیادہ کرنا اپنے اختیار میں رہتا ہے۔ اور تیل نکلتا ہوا بخوبی دکھائی دیتا ہے۔ دیکھو تصویر نمبر ۶

پنجم۔ ایک لوٹا لیکر اس کے پیندے میں چند سوراخ کردیں اور ادویات جن کا تیل نکالنا ہو کوٹ کر بھر دیں۔ لوٹے کو چینی یا کانسی وغیرہ کے پیالہ پر رکھیں۔ اور لوٹے کے منہ پر ایک بڑا توا رکھیں۔ توے کے اوپر سخت قسم کی لکڑی کے کوئلے یا اُپلے وغیرہ رکھ کر آنچ لگا دیں۔ آنچ کی حرارت سے توا گرم ہو کر لوٹا گرم ہوگا اور ادویات کا تیل نکل کر پیالہ میں چلا جاویگا۔ یہ طریقہ بہت ہی نرم چیزوں کے تیل نکالنے کا ہے۔ جن کو زیادہ آنچ آنے سے جل جانے کا اندیشہ ہو۔ اور اس میں یہ بھی آسانی ہے کہ جب تیل کو دیکھنا چاہیں لوٹے کو ذرا اوپر اُٹھا کر دیکھ سکتے ہیں۔ آنچ خواہ بہت تیز بھی ہو۔ لیکن ادویات کو نرم آنچ ملتی ہے دیکھو تصویر نمبر ۷

ششم۔ ایک چینی کا پیالہ لیکر اس پر ایک باریک کپڑا تان کر باندھ دیں۔ کپڑے کے اوپر ادویات جو کوب کر کے بچھا دیں۔ کپڑے کے اوپر پیالہ کے کناروں پر چاروں طرف آٹا گوندھ کر ایک دیوار سی کھڑی کر دیں۔ اور اس پر توا رکھیں۔ اور توے پر کوئلے سلگا دیں۔ آگ کی حرارت سے توا گرم ہوگا اور توے کی گرمی سے ادویات کا تیل نکل کر کپڑے سے چھن کر پیالہ میں گر یگا۔ یہ طریقہ بہت اچھا ہے۔ لونگ، الائچی۔ دارچینی۔ بیر بہوٹی وغیرہ کا تیل نکال سکتے ہیں۔

ڈولا جنتر

اس کے ذریعہ دوائی کو، دودھ۔ عرق وغیرہ میں پکایا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ دودھ وغیرہ ہانڈی یا گھڑے میں آدھا پیٹ بھر دیں۔ جس دوا کو پکانا ہو اس کو

ایک مضبوط کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دھاگے یا لوہے کے تار سے اس ہانڈی میں لٹکا دیں۔ ہانڈی کے منہ پر ایک ترچھی لکڑی رکھ کر دھاگے یا تار کا سرا اس میں باندھ دیں۔ ہانڈی کا منہ بند کرکے چولہے پر چڑھا کر آنچ لگا دیں۔ جب تک عرق وغیرہ سب آنچ لگتے رہیں۔ اس میں کچھ کوڑیاں ڈال دیا کرتے ہیں۔ تاکہ معلوم ہوتا رہے۔ کہ عرق خشک تو نہیں ہو گیا ہے۔ کیونکہ جب تک عرق رہیگا کوڑیوں کی آواز آتی رہیگی۔ عرق جل جانے پر کوڑیاں تہ میں بیٹھ جاویگی۔ اور آواز آنی بند ہو جاویگی۔ پھر اُتار لینا چاہئے۔ اگر دوا کی پوٹلی عرق یا دودھ سے اوپر رہے اور صرف بخارات لگتے رہیں تو ڈولا جنتر کہتے ہیں۔ اور اگر پوٹلی عرق میں ڈوبی رہے تو ڈولا جنتر غرقی یعنی ڈوبا ہوا کہلاتا ہے۔ دیکھو تصویر نمبر ۸ و نمبر ۹

نمبر ۸ میں دوا کی پوٹلی عرق سے اونچی رہتی ہے۔ اور صرف بخارات لگتے ہیں اور نمبر ۹ میں پوٹلی عرق میں ڈوبی رہتی ہے۔

بالوکا یا بالو جنتر!

یہ ایک مشہور جنتر ہے۔ اس کو بالو۔ بارہ۔ ریگ جنتر بھی کہتے ہیں۔ اس کے ذریعہ عموماً دوا تہ نشین کی جاتی ہے۔ اس میں دوا والی شیشی کے چاروں طرف ریت ڈالی جاتی ہے۔ تاکہ آنچ کی حرارت سے محفوظ رہ کر ٹوٹنے نہ پاوے۔ طریقہ اس طرح ہے کہ شیشی آتشی یا بوتل وغیرہ میں دوا بھر کر اچھی طرح سے گل حکمت

کریں۔ اور منہ کو بھی خوب مضبوطی سے بند کریں۔ پھر لوہے یا مٹی کے تنگ منہ والے
برتن میں نیچے ریت بچھا کر دوا والی شیشی کو درمیان میں رکھیں اور چاروں طرف
نیچے اوپر خوب ریت بھر دیں۔ شیشی کے گرد چاروں طرف پانچ چھ انگل موٹی تہ ریت
ہونا چاہیئے۔ خواہ اس سے زیادہ ہو لیکن کم نہ ہو۔ پھر اس برتن کو چولھے پر رکھ کر
پہلے نرم پھر کچھ تیز اور بعد میں خوب تیز آنچ مقررہ وقت تک دی جاتی ہے۔
اگر ادویات نمی والی ہوں یا کسی بوٹی وغیرہ کے عرق سے کھرل کی گئی ہوں تو آنچ
دینے سے پہلے ان کی رطوبت خشک کر لینا ضروری ہے۔ ورنہ شیشی کے پھٹ جانے
کا اندیشہ پورا ہے۔ اس مطلب کے لئے شیشی کے چاروں طرف ریت بھر کر منہ
شیشی کا کھلا رکھیں۔ اور منہ پر روئی کا پھاہا لگا دیں۔ ادویات کو آنچ کی حرارت پہنچنے
سے جب بخارات نکلیں گے تو اوپر لگی ہوئی روئی تر ہو جاویگی۔ تو اس کو علیحدہ کر کے
دوسری روئی لگا دیں اور اسی طرح بدلتے رہیں۔ جب روئی کا تر ہونا بند ہو جاوے
تو سمجھ لیں کہ ادویات کا پانی جل چکا ہے۔ پھر شیشی کا منہ اچھی طرح سے بند کر کے گل حکمت
کر دیں۔ اور ڈھکنے سے ریت بھر دیں۔ دیکھو تصویر ۱۰۔ بالو کا جنتر
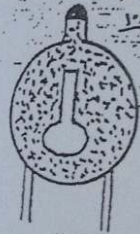
گربھ جنتر

یہ طریقہ بھی اکثر تیل نکالنے کے کام میں آتا ہے۔ اگرچہ اس کی بعض ترکیبوں سے

عرق بھی نکل سکتا ہے۔ اس کے تین مشہور طریقے ہیں۔
اول۔ مٹی کے دیگچے وغیرہ میں کوئی اینٹ یا مٹی کی کٹھیا یا لوہے کا سہ پایا رکھ کر اس پر
چینی کا پیالہ رکھیں۔ اینٹ وغیرہ کے چاروں طرف دیگچہ میں وہ ادویات جن کا تیل نکالنا
ہو کوٹ کر ڈال دیں۔ دیگچہ کے منہ پر کانسی یا تانبہ کا کٹورہ رکھ کر آٹے سے منہ بند
کر دیں۔ پھر چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلا دیں۔ اوپر والے کٹورہ میں سرد پانی بھر دیں۔ جب
گرم ہو جاوے تو اوپر کا پانی تبدیل کرتے رہیں۔ ادویات کے بخارات آنچ کی گرمی پاکے
اڑ کر اوپر جاوینگے۔ اور اوپر والے کٹورے کو لگ کر پانی کی سردی پا کر تیل یا عرق میں
تبدیل ہو جاوینگے۔ اور اینٹ پر رکھے ہوئے پیالہ میں گرتے جاوینگے۔ اس مطلب کے لئے اوپر
والا کٹورہ گول ہونا چاہیئے۔ تاکہ تیل یا عرق اس کی پیندی میں جمع ہو کر سیدھا پیالہ میں گرے۔
اگر چوڑا ہوگا تو تیل پیالہ سے علیحدہ چاروں طرف دیگچہ یا اینٹ وغیرہ پر گرتا جاویگا۔ اور
آگ سے جل جاویگا۔ دیکھو تصویر نمبر ۱۱
دوم۔ پہلے ہی کی طرح سے ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس ترکیب میں چینی کا پیالہ
بجائے اینٹ وغیرہ پر رکھنے کے لوہے کے تاروں کے ذریعہ باندھ کر دیگچہ کے گلے سے
لٹکایا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر نمبر ۱۲

ان دونوں طریقوں سے اگرچہ تمام روغن دار نباتی پھلوں کا تیل نکل سکتا ہے لیکن
زیادہ تر نباتی صمغوں یعنی لوبان۔ مصطگی۔ کافور۔ بہروزہ وغیرہ کا تیل نکالنے کے لئے ٹھیک
ہیں۔ اس طریقہ سے نکالا ہوا تیل بہ نسبت پاتال جنتر کے عمدہ ہوتا ہے۔
سویم۔ ان دونوں طریقوں سے مختلف ہے۔ یعنی ایک برتن میں نصف تک پانی بھر کر
چولہے پر رکھتے ہیں۔ برتن کے منہ پر ایک مضبوط کپڑے کا رومال باندھ کر اس کو برتن کے
گلے سے مضبوط باندھ دیتے ہیں۔ رومال پر وہ ادویات جس کا تیل نکالنا ہوتا ہے کوٹ
کر بچھا دیتے ہیں۔ پھر اوپر سے ایک کٹورہ الٹا کر کے اس طرح پر ڈھانپ دیتے ہیں تاکہ
برتن سے نکلنے والے بخارات رومال کو اوپر اٹھا کر ادویات کو ادھر ادھر نہ پھینک دیں۔
تھوڑی دیر آنچ لگنے کے بعد رومال کو ادویات سمیت اٹھا کر اور پوٹلی کی طرح بنا کر گرما
گرم کسی لکڑی کے شکنجہ میں دبا کر نچوڑتے ہیں۔ اور اس طرح پر چند بار عمل کرنے سے ادویات
کا تمام تیل نکل آتا ہے۔ لیکن اس تیل کے ہمراہ کسی قدر پانی بھی ملا ہوا رہتا ہے۔ جو
کہ بخارات کے ذریعہ دوائی میں مل جاتا ہے۔ اس تیل کو تیز دھوپ یا نرم آنچ پر رکھنے
سے پانی خشک ہو کر تیل باقی رہ جاتا ہے۔ اس طریقہ سے نباتی روغن دار پھلوں یعنی
مغز بادام۔ مغز پستہ۔ اخروٹ۔ چلغوزہ۔ مالکنگنی وغیرہ کا تیل بہت عمدہ نکلتا ہے
اس طریقہ کو ڈولکا یا رومال جنتر کہتے ہیں۔ جنتر تو اور بھی بہت قسم کے ہوتے ہیں لیکن
ہم نے خاص خاص جو کہ کتاب ہذا کے متعلق ہیں۔ ان کا ہی ذکر کیا ہے۔

سوزاک सुजाक

ہم سوزاک کے بارے میں جریان (پرمیہہ) والے باب میں کچھ تحریر کر آئے ہیں ورنہ
جریان اور سوزاک دونوں ہی آلہ تناسل کی بیماریاں ہیں۔ جریان کی حالت پوری طرح
سے تحریر کر چکے ہیں۔ اب سوزاک کا خلاصہ تحریر کرتے ہیں۔ جس بیماری میں آلہ تناسل

کے اندر زخم ہو جاتے ہیں پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے۔ اور اندر سے پیپ نکلتی
ہے اس کو سوزاک کی بیماری کہتے ہیں۔ آیورویدک میں اس کا کوئی علیحدہ ذکر نہیں ہے
پرمیہہ کی قسم سے ہی اس کا ذکر ہے۔ لیکن یونانی حکمت میں سوزاک اور ڈاکٹری میں
گونوریا کہتے ہیں۔ پرمیہہ تو ہم اس کو نہیں کہہ سکتے ہیں۔ ہاں البتہ بموجب ویدک آتشک
(گرمی) سے یہ کچھ ملتا جلتا ہے۔ آتشک میں آلہ تناسل کے اوپر زخم ہوتے ہیں۔
اور سوزاک میں اندر۔ جس طرح آتشک میں زہریلا مادہ ہوتا ہے اسی طرح سوزاک میں
بھی زہریلا مادہ ہوتا ہے۔ والدین کو آتشک ہونے سے اولاد پر بھی اثر پہنچتا ہے ٹھیک
اسی طرح سوزاک کا بھی حال ہے۔ اسی لئے آتشک سے تو یہ کسی قدر ملتا جلتا ہے۔
لیکن جریان (پرمیہہ) سے کسی طرح بھی نہیں۔ اس لئے ہم یہ ماننے کو ہرگز تیار نہیں کہ
سوزاک پرمیہہ کی قسم سے ہے۔ سوزاک اور پرمیہہ میں زمین آسمان کا فرق ہے ناظرین
ذرا ملاحظہ فرما دیں۔

سوزاک اور پرمیہہ کا تفرقہ

سوزاک صرف آلہ تناسل سے تعلق رکھتا ہے۔ اور پرمیہہ جسم کے تمام حصے سے۔
سوزاک کا زہریلا مادہ آلہ تناسل کے راستہ سے داخل ہوتا ہے۔ سوزاک والی
عورتوں کے ساتھ جماع کرنے سے یعنی عورت سے مرد کو اور مرد سے عورت کو ہو
جاتا ہے۔ جس طرح دوسری چھوت چھات والی بیماریوں کے جرم (کیڑے) ایک
سے دوسرے کے اندر پہنچ کر وہی بیماری پیدا کر دیتے ہیں ٹھیک اسی طرح سے جماع
کے راستے سے اس مرض کے کیڑے عورت سے مرد میں اور مرد سے عورت میں
پہنچ جاتے ہیں۔ اب تو ناظرین اچھی طرح سے سمجھ گئے ہونگے کہ سوزاک اور پرمیہہ
میں بہت فرق ہے۔
سوزاک ہونے کا سبب زناکاری یا دوسری خراب عورتوں سے جماع

سات بوند سفید چندن کا تیل ملا کر استعمال کریں تو سوزاک کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔
ترکیب یہ ہے کہ دو تولہ ستیل چینی کو سولہ تولہ پانی میں بھگا دیں۔ جب دو تولہ پانی رہ جاوے تو
اُتار کر چھان لیں۔ اور پانچ سات بوند تیل چندن ملا کر پی جاویں۔ اسی طرح دن میں
کئی بار استعمال کرنے سے زخم وغیرہ دور ہو کر سوزاک کو آرام ہو جاتا ہے۔

۳۔ سوزاک کے مریض کو تیل لگا کر ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا فائدہ مند ہے
لیکن سردی کے موسم میں تھوڑے گرم سے نہانا چاہئے۔ دودھ کی لسی بنا کر استعمال کرنا
بھی فائدہ مند ہے۔ سب سے زیادہ نوٹ کرنے والی بات یہ ہے کہ پیٹ اور
کی صفائی پر پورا خیال رہنا چاہئے۔

۴۔ سوزاک زیادہ پرانا ہو جانے سے خون بھی خراب ہو جاتا ہے۔ اس لئے خون کو صاف
کرنے والی ادویات کا استعمال بھی از حد فائدہ مند ہے۔ سوزاک آرام ہو جانے کے
بعد بھی کم از کم ایک ماہ تک خون صاف کرنے والی ادویات کا استعمال رکھیں۔ جس سے
اس کے کیڑے (جرم) خون سے دفع ہو جاویں۔ اور آئندہ کو سوزاک کا خوف باقی
نہ رہے۔

سوزاک پر آزمودہ نسخہ جات

۱۔ کباب چینی بارہ تولہ۔ خوب باریک کپڑ چھان کر لیں اور ایک تولہ پھٹکری بھون کر
ملا لیں۔ خوراک دو دو تولہ۔ لسی کے ہمراہ استعمال کریں۔ بے حد مفید ہے۔

۲۔ شدھ نیلا تھوتھا۔ پھٹکری۔ برابر وزن سفوف بنا کر رکھیں۔ مریض کو ایک سے
دو رتی تک مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھلا دیں اوپر سے اسی وقت بھینس کا تازہ دودھ
آدھ سیر اور ایک عدد کاغذی لیموں کا رس اس میں ڈال کر پلا دیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ
میں بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے۔

۳۔ بھنی ہوئی پھٹکری ۳ ماشہ۔ گیرو تین ماشہ۔ مصری چھ ماشہ۔ تینوں کو ملا کر سفوف

بنا دیں۔ خوراک ۱ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے تازہ دودھ سے استعمال کریں۔
دو ہفتہ میں آرام ہو جاویگا۔

۴۔ صبح ہی دودھ بڑے بتاشوں (جو کہ کھانڈ سے بنتے ہیں) میں بھر کر کھانے سے ایک
ہفتہ میں سوزاک کو قطعی آرام ہو جاتا ہے۔

۵۔ اصلی تیل چندن۔ تیل بیروزہ۔ دونوں برابر وزن ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔ پھر
اس میں سے دس پندرہ بوند بتاشہ میں ڈال کر استعمال کریں۔ اور اوپر سے ایک پاؤ دودھ
گائے تازہ پی لیں۔ اسی طرح صبح شام دونوں وقت استعمال کرنے سے ایک ہفتہ میں
بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ جب مرض کا زور کم ہو جاوے تو خوراک بھی کم کر کے پانچ سات بوند
استعمال کریں۔ اس سے اول ہی روز فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے۔ عجیب نسخہ ہے۔

۶۔ کباب چینی نو تولہ۔ گیرو دو تولہ۔ کافور دو ماشہ۔ تینوں چیزیں باریک پیس کر شیشی میں
رکھ لیں۔ خوراک چھ ماشہ۔ صبح کو چھاچھ یا دہی کے پانی سے اور شام کو تازہ پانی سے
استعمال کریں۔ از حد فائدہ مند ہے۔

۷۔ شورہ قلمی ۱۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۳ تولہ۔ دونوں کو ملا کر مٹی کے کورے برتن
میں اُپلوں کی آنچ پر چڑھا دیں۔ جب پگھل جاوے تو قلعی دار برتن میں ڈالیں اور سرد
ہو جانے سے سفوف بنا دیں۔ اور بھنی پھٹکری۔ گل ارمنی۔ تباشیر۔ گوند کتیرا۔ ہر ایک
وزن [illegible]۔ اور سلاجیت شدھ چھ ماشہ۔ سب کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ خوراک چار
ماشہ۔ دودھ گائے سے استعمال کریں۔ از حد فائدہ دکھلانے والا نسخہ ہے۔

۸۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار۔ برابر وزن کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں۔ پھر اس کجلی
کے برابر کباب چینی۔ برادہ رنگ۔ کتھا سفید۔ ملا کر چھ گھنٹہ تک کھرل کریں اور شیشی میں رکھ
لیں۔ خوراک دو سے چار رتی تک مکھن میں لپیٹ کر استعمال کریں۔ اوپر سے آدھ سیر
دودھ گائے پی لیں۔ پہلے ہی روز اثر دکھلانے والا نسخہ ہے۔ اور دس روز میں پورا

سبب سے زیادہ اصل سبب مریض عورت سے جماع کرنا ہے۔ ایسی عورت سے
جماع کرنے پر چوبیس گھنٹے کے اندر ہی وہ جگہ سرخ ہوجاتی ہے جہاں اس مرض کا
زہریلا مادہ لگتا ہے۔ اور دوسرے تیسرے روز سوزش ہوکر ایک پھنسی ہوجاتی ہے
تیسرے چوتھے روز اس پھنسی میں زہریلا پانی بھر کر منہ کالا ہوجاتا ہے۔ اور پانچویں
چھٹے روز اس میں مواد پیدا ہوجاتی ہے۔ اور سخت قسم کا درد ہونے لگتا ہے۔
مریض اپنے کئے ہوئے اعمالوں پر لعنت ملامت کرتا ہے۔ اور درد تب۔ اس کو ایسا
معلوم ہوتا ہے جیسا کہ آلۂ تناسل پر کسی نے آگ کی چنگاری رکھ دی ہو۔ یہ زخم آہستہ
آہستہ بڑھتا رہتا ہے۔ اور اس کا زہریلا مادہ آلۂ تناسل کو سڑا کر گلا دیتا ہے۔
گرمی والے مریض کے پیشاب پر پیشاب کرنے سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ اس لئے
ایسے مریض کو پیشاب کرکے اس پر مٹی ڈالدینا چاہئے۔ اور جب تک پوری طرح
مرض کو آرام نہ ہوجاوے ہرگز بھی جماع کا خیال دل میں نہ لادیں۔ کیونکہ جماع کرنے
سے عورت کو بھی یہ مرض ہوجاویگا۔ اور اگر ایسے وقت میں حمل رہ گیا تو اولاد بھی
اس مرض سے نہ بچیگی۔ یہ موذی مرض کئی نسلوں تک اولاد در اولاد اپنے پیچھے
لگ کر خاندان کو ہی برباد کردیتا ہے۔ اس کا زہریلا اثر ایسا خراب ہوتا ہے جس کا
کوئی حد و حساب نہیں۔ تمام جسم کو سڑا کر ہڈیوں تک کو گلا ڈالتا ہے۔ اور آخیر میں
مریض کی جان لیکر ہی پیچھا چھوڑتا ہے۔ دس بیس نہیں بلکہ پچاسوں اور سینکڑوں
مریض خود ہمارے دیکھنے اور علاج میں آچکے ہیں۔ جو خودکشی کرنے پر آمادہ ہوچکے
تھے۔ پیارے دوستو یہ نامراد مرض خود اپنے ہی بدافعال کا نتیجہ ہے۔ اس لئے
ہم بار بار کہتے ہیں کہ بد صحبت اور بد فعلوں سے بچو۔ اور اپنے دوستوں
کو بھی بچاؤ:-

बाहें छातियां आदि देखें हों तो आपको ज्ञात होगा कि [illegible]
हद को पहुंचे हुए हैं। गोरों के हाथों बाहों पर सुन्दर [illegible]
चित्र, परिवार के चित्र, अपना चित्र, और इसी प्रकार के और
बहुत से चिन्ह देखेंगे।

गालों पर बिन्दी भी लगाई जाती है, परन्तु बहुधा [illegible]
हो पर लगाने की है। मुख के सब से सुन्दर भाग पर लगाने से [illegible]

क ख, ख ग, ग घ, तथा घ ङ. लकीरों के बीच का अन्तर समान है।
इसी प्रकार जो खड़ा लकीरें हैं उनका दूरमियानी फासिला बराबर है।

क
ख
ग
घ
ङ

उस ओर जाता है। जिससे सुन्दरता अधिक मालूम होती है।
मस्से, कील, छाइयां, झुर्रियां आदि जो गालों पर होजाती हैं उनका
वर्णन पीछे हो चुका है। गाल यदि खुरदरे हों तो मलाई या कोल्ड
क्रीम बहुत उत्तम वस्तु है। फुहारे के नीचे गालों का रखना झुर्रियां
नहीं पड़ने देता। ओस इनको चमकती है। लज्जा और शील इनमें
आकर्षण उत्पन्न करती है। निर्लज्जता और नटखट स्वभाव कुरूप
बनाते हैं। बाज़ मनुष्यों के गालों में हंसते समय एक गड्ढा सा

पड़ता है जो भला सा मालूम होता है। एकाध हलकी सी लकीर
हंसमुख लोगों के गालों पर प्रसन्न चित्त होना प्रकट करती है।

माथा या ललाट।

माथा चौड़ाई में चेहरे का तीसरा भाग परन्तु ऊंचाई में
नासिका के समान होना चाहिए। संकुचित माथा निर्बुद्ध, तुच्छता
को प्रकट करता है। माथे को बड़ा दिखाने के लिए यदि बाल ऊपर
को संवारोगी तो स्पष्ट दिखला दोगी कि इतना ही है। यदि बाल
उखाड़ोगी या उस्तरा फिराओगी तो माथा पीछे को हटा हुआ
भद्दा मालूम होगा।

(पीछे हटी हुई ठोढ़ी)   (बढ़ी हुई ठोढ़ी खुश मिज़ाजी का चिन्ह)

आज कल शरीफ़ घरों में माथे के बाल मुंडाने की प्रथा
बढ़ती जाती है। मैंने कई स्त्रियों को देखा है, कि वह माथे के ठीक
बीच से कुछ बाल मुंडवाती हैं। उनका विचार है कि इससे पट्टी
अच्छी प्रकट होती है, परन्तु यह मूर्खता के लक्षण हैं। यदि माथा
छोटा है तो केशों को इस प्रकार संवारो कि माथे पर कुछ बिखरे

سوال آیورویدک اُپدنش (دگرمی) اور فرنگ کیا ایک ہی مرض ہیں؟

جواب۔ نہیں! بلکہ ان کی دو قسم ہیں۔ بہت سے آدمی اور وید لوگ بھی ان دونوں کو ایک
ہی کہہ دیتے ہیں مگر سچ پوچھا جاوے تو یہ دونوں ایک نہیں ہیں۔ ان دونوں کی شناخت
اور فعلوں میں بہت کچھ تفرقہ ہے۔ جسم میں فرنگ کا زہر پہنچنے پر کئی روز تک تو
کوئی بات معلوم ہی نہیں ہوتی۔ اور اُپدنش (دگرمی) کا زہریلا اثر چوبیس گھنٹہ میں ہی
اپنا اثر ظاہر کر دیتا ہے۔ "فرنگ" کے مرض میں تقریباً پانچ سات دن کے بعد آلۂ
تناسل کی پیاری یا بغل میں ایک طرح کا زخم پیدا ہوتا ہے اور بعد کو دیگر باتیں ظاہر
ہونے لگتی ہیں۔ آیوروید میں کہا ہے کہ اُپدنش (دگرمی) پہلے آلۂ تناسل میں ہی ظاہر
ہوتا ہے۔ اور اسی طرح سے فرنگ بھی آلۂ تناسل پر ہی ظاہر ہوتا ہے۔ شاید اسی
لئے دونوں کو ایک ہی مرض کہہ دیا گیا ہے۔ لیکن اصل میں "اُپدنش" پہلے مردوں میں
ظاہر ہوتا ہے اور اُن ہی سے عورتوں میں پہنچتا ہے۔ اور فرنگ کا مرض عورت مرد
دونوں میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ ہماری پورانی آیوروید کی کتابوں میں فرنگ مرض کا کسی جگہ
نام نہیں پایا جاتا ہے۔ اس مرض کا نام سب سے پہلے شری یان بھاؤ مصر نے اپنی کتاب
"بھاؤ پرکاش" میں تحریر فرمایا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مرض پہلے ہمارے ملک
میں نہیں تھا۔ چونکہ ہم کو اُپدنش کا انگریزی نام کچھ نہیں ملا۔ اس لئے اپنے ناظرین کو
سمجھانے کی غرض سے "اُپدنش" "آتشک (دگرمی)" کے نام میں ہی

جواب۔ دراصل یہ نام فرنگ کے مرض کا ہے۔

فرنگ نام کے معنے۔ یہ مرض پہلے ہمارے ملک میں نہ تھا ہم اوپر ہی تحریر کر چکے ہیں
فرنگستان یعنی فرنگیوں کے ملک میں ہوتا تھا اسی سے اس کا نام فرنگ مرض ہوا۔

یہ مرض کیسے ہوتا ہے یہ مرض انگریزوں کی صحبت اور انگریزی عورتوں سے

جماع کرنے پر ہو جاتا ہے کیونکہ اُن کی اور ہماری خاصیت دھوں وغیرہ میں زمین آسمان
کا فرق ہے۔ یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ اوّل۔ باہر ہو یعنی باہر، دوئم۔ اندر
سوئم۔ اندر اور باہر دونوں جگہ ہوتا ہے۔

فرنگ مرض کے نشانات: باہر والا "فرنگ" پھوڑے کی طرح سے تھوڑا
پھوٹا ہوا کرتا ہے۔ اور اسی طرح سے پھوٹ جاتا ہے۔ یہ جلدی آرام ہو جاتا ہے
جو اندر یا اندر اور باہر دونوں جگہ ہوتا ہے یہ زیادہ دن رہنے والا اور تکلیف دہ ثابت
ہوتا ہے۔

فرنگ مرض کے نقصانات: بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے کہ کمزوری، بدبو
وغیرہ، منہ کی خرابی، ناک کا بیٹھ جانا، ہاتھ پاؤں گردن وغیرہ جسم کے کسی حصہ
کا ٹیڑھا ترچھا ہو جانا وغیرہ وغیرہ۔ چونکہ آجکل ہمارے یہاں فرنگ مرض کی بھی
کثرت ہو گئی ہے اس لئے اس علم کے عالموں نے ایسے ہی نسخہ جات تجویز کئے
ہیں جو اپدنش اور فرنگ دونوں کو ہی مٹا کر مرد کو دراصل مرد کہلانے کے قابل بنا
دینے والے ہیں۔ ہم وہی آزمودہ نسخہ جات تحریر کریں گے جو دسیوں بار سینکڑوں جگہ آزمائے
ہو چکے ہیں۔

آتشک یعنی گرمی
اپدنش یا فرنگ کے مرض میں پرہیز اور رکھنے لائق چند ہدایات

۱۔ اس مرض کا علاج شروع کرنے سے پہلے مریض کی طاقت کے مطابق جلاب
وغیرہ دے کر پیٹ کی صفائی کرانا ضروری ہے۔ جس طرح صاف اور دھلے ہوئے
کپڑے پر عمدہ رنگ چڑھتا ہے ٹھیک اسی طرح گرمی سوزاک وغیرہ امراض میں
پیٹ کی صفائی کرا دینے سے ادویات کا اثر جلد ظاہر ہو جاتا ہے۔ کھانے کی ادویات
کے علاوہ زخموں پر مرہم لیپ وغیرہ کی ادویات استعمال کرنا ضروری ہیں۔

۲۔ اس مرض میں سرد ادویات بھول کر بھی استعمال نہ کریں۔ ورنہ نتھیا وغیرہ ہو جاتا
ہے کبھی کبھی موت تک بھی ہو جاتی ہے۔ سرد ادویات اور سرد چیزوں
[illegible] کے علاوہ اس مرض کے مریض کو پرہیز لازمی ہے۔
۳۔ یہ زہریلا مرض ہے اور زہریلی ادویات ہی جلد فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اور تمام حکیم، ڈاکٹر
اس مرض میں زیادہ تر رسکپور، پارہ وغیرہ کے مرکب استعمال کرتے ہیں۔ ہم نے
بھی ایسے نسخہ جات دیئے ہیں کیونکہ یہ جلد اپنا اثر دکھلاتے ہیں۔ لیکن ہم ایسے نسخہ
جات کو اس وقت کام میں لاتے ہیں جب دوسری ادویات سے فائدہ ہوتا دکھائی
نہیں دیتا۔ لہذا ہم اپنے ناظرین کو بھی یہی رائے دیتے ہیں کہ زہریلی ادویات اس وقت
عمل میں لاویں جب دیسی ادویات سے فائدہ ظاہر نہ ہو۔ زہریلی ادویات سے
مرض جلد آرام ہو جاتا ہے لیکن اکثر منہ وغیرہ آ کر دوسری تکلیفیں پیدا ہو جاتی
ہیں۔ ایسی ادویات کے استعمال سے منہ وغیرہ آ جاوے تو فکر نہ کریں۔ اور کچنار
[illegible] کے کاڑھے سے کلے کرا دیں۔ یا چمیلی کے پتے اور کچنار کی چھال کے کاڑھے
[illegible] کی کلی کرا دیں۔ اگر ان سے فائدہ نہ ہو تو چمیلی کے پتے، ترپھلہ، جوالسا، دارو ہلدی،
[illegible] تمام چیزیں برابر وزن شامل کر کے اس کا کاڑھا بنا کر اور سرد ہونے پر
[illegible] کلی کرانے سے منہ کے زخم وغیرہ بہت جلد آرام ہو جاتے ہیں۔
۴۔ مریض کو پرہیز رکھنے کی پوری ہدایت کر دیں۔ بغیر پرہیز کے کوئی بھی اچھی سے
اچھی دوائی جلد فائدہ نہ دکھلا دیگی۔ آیوروید میں تحریر ہے کہ اس مرض کے مریض کو
[illegible] لازمی ہے۔ جو ناک میں ہو اور کنوئیں کا تازہ پانی استعمال کرنا چاہئے
[illegible] چیزیں ترک کر دینی چاہئیں۔ بہت سے عقل کے اندھے بیوقوف گرمی
[illegible] والے مریضوں کو جماع کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔ وہ یہ کہہ دیتے ہیں کہ
[illegible] مرض دوسرے میں چلا جاویگا۔ اور مریض کو آرام ہو جاویگا۔ لیکن یہ

ازحد ہوتی ہے۔ ایسا کرنے سے مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔ اور زخم وغیرہ ہو کر آلۂ
تناسل سڑ جاتا ہے۔

۵۔ کبھی بھی گرمی اور سوزاک کو ایک سمجھ کر دوائی دینے میں بھول نہ کریں۔ کیونکہ
سوزاک کی ادویات اکثر سرد ہی ہوتی ہیں۔ اور گرمی کی تمام ادویات اکثر گرم ہی ہوتی
ہیں۔ سوزاک میں آلۂ تناسل کے اندر زخم ہوتا ہے۔ اور گرمی میں باہر ہوتا ہے۔

۶۔ اگر گرمی والے مریض کے جوڑوں میں درد یا سوزش وغیرہ یا گٹھیا ہو گیا ہو۔ تو
"نارائن تیل" یا اور ایسے تیلوں کی مالش کرنا چاہئے۔ جو اس مرض کے لئے فائدہ
مند ہوں۔

کبھی نہ فیل ہونے والے آزمودہ نسخہ جات

۱۔ جوہر رس کپور (جو مینڈک میں رکھ کر اڑایا گیا ہو) ۱ ماشہ۔ شدھ جمال گوٹہ ۱ ماشہ
گوگل ۱ ماشہ۔ ان تینوں چیزوں کو ایک انڈے مرغ میں اس کی سفیدی نکال
کر بھر دیں۔ اوپر سے دوسرا ٹکڑا لگا کر ٹھیک سے بند کر کے ایک انگل موٹا آٹے
کا لیپ کریں۔ خشک ہونے پر گرم بھوبل میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے
تو نکال لیں۔ لیکن خیال رکھیں کہ جلنے نہ پاوے۔ پھر اس میں چھوٹی الائچی کے
دانے ۴ ماشہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی۔ کوئی پرہیز نہیں
عجیب نسخہ ہے۔

نوٹ:۔ مینڈک میں جوہر لینے کی یہ ترکیب ہے کہ مینڈک کا پیٹ چیر کر اس کو
صاف کریں پھر اس میں رس کپور بھر کر دو پیالوں میں بند کر کے چولہے پر چڑھا کر
آنچ جلا دیں۔ جب مینڈک جل کر خاک ہو جاوے تو اس رس کپور سے جوہر اڑا دیں
یہ کام اندازاً پانچ چھ گھنٹہ میں ہوتا ہے۔
آنچ درمیانہ درجہ کی رہے۔

۲۔ ریٹھے کے چھلکے کو دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اور پانی کے ہمراہ اڑد
کے آٹے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی صبح کو آدھ پاؤ دہی میٹھے ہوئے کے
ہمراہ کھا دیں۔ پرہیز۔ کھٹائی۔ مرچ۔ دہی وغیرہ بادی چیزوں سے (دہی جو گولی کے ہمراہ
کھا دیں صرف وہی) دودھ گھی کا استعمال جہاں تک ہضم ہو سکے زیادہ کریں۔ نمک بھی
اگر بالکل نہ چھوڑ سکیں تو بہت کم کر دیں۔ اگر خشکی زیادہ معلوم پڑے تو درمیان میں
ایک دو روز دوائی کو بند رکھیں اور پھر شروع کریں۔ زیادہ سے زیادہ دس روز
میں بالکل آرام ہو جاویگا۔ عجیب فقیری نسخہ ہے۔

۳۔ مصطگی۔ شدھ سنکھیا۔ شدھ پارہ۔ تین تین ماشہ۔ ان تینوں چیزوں کو ایک
پاؤ کاغذی لیموں کے عرق میں خوب کھرل کریں۔ اور جب گولی بنانے کے قابل ہو
جاوے تو دانہ اڑد کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی۔ دن میں تین بار
استعمال کریں۔ تین روز حد سات روز میں پرانے سے پرانے مرض کا بھی نام و
نشان نہ رہیگا۔ گھی دودھ خوب استعمال کریں۔

۴۔ شدھ جمال گوٹہ۔ گری کرنجوہ۔ مردار سنگ۔ اجوائن دیسی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک چیز
ایک ایک تولہ پیس چھان کر رکھ لیں۔ خوراک تین ماشہ آدھ سیر دودھ گائے سے
استعمال کریں۔ درمیان میں دو تین روز چھوڑ کر پھر استعمال کریں۔ کیسا ہی پرانا مرض
کیوں نہ ہو ایک ہفتہ میں دور ہو جاویگا۔

نوٹ۔ اس نسخہ میں مردار سنگ شدھ کر کے ڈالیں۔ شدھی اس طرح پر کریں کہ مردار
سنگ کو سفید ریشم میں لپیٹ کر دانہ باقلا کے ہمراہ پانی میں پکا دیں۔ جب دانہ باقلا گل
جاوے تو نکال لیں۔ اسی طرح بار بار عمل کرتے رہیں۔ جب تک کہ مردار سنگ سفید نہ
ہو جاوے۔ سفید ہو جانے پر کام میں لا دیں۔

۵۔ شدھ شنگرف۔ مازو پھل۔ جڑ مدار۔ بھانگرا۔ ان چاروں چیزوں کو برابر وزن

دے کر کوٹ چھان لو۔ اس میں سے نو ماشہ سفوف چلم میں تمباکو کی طرح رکھ کر اوپر سے درخت کیکر کی لکڑی کی آنچ رکھ کر حقہ میں دھواں پئے۔ سب طرح کا آتشک آرام ہو جاتا ہے۔ دھواں کو زخموں پر بھی چھوڑنا چاہئے۔ یہ عجیب ہوں بار کا آزمودہ نسخہ ہے۔

6۔ پہلے رس کپور ایک تولہ کو ایک من پانی میں پکا دیں۔ پھر عرق گھی کنوار آدھ سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ پھر پیاز کے آدھ سیر نغدہ میں رکھ کر مضبوطی سے گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ رس کپور کا کشتہ ہو جاویگا۔ خوراک ایک چاول مکھن میں۔ پانچ چھ خوراک میں مرض کا نام بھی نہ رہیگا۔

7۔ رس کپور ایک تولہ کو کڑھی میں رکھ کر نرم آنچ پر دس تولہ گندھک آملہ سار کا سفوف کر کے اس کی چٹکی ڈالتے رہیں۔ جب ایک چٹکی ڈالی ہوئی جل جاوے تو دوسری چٹکی ڈالیں۔ اسی طرح سے جب سب گندھک ختم ہو جاوے نکال کر باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک ایک سے دو چاول تک مکھن میں۔ یہ بھگندر۔ گرمی۔ کوڑھ وغیرہ امراضوں میں رام بان ہے۔

8۔ رس کپور۔ دار چکنا۔ مردار سنگ۔ نیلا تھوتھا۔ ایک ایک تولہ۔ سنکھیا سفید چھ ماشہ۔ ان سب کو باریک کھرل کر کے اور شراب برانڈی میں ٹکیہ بنا کر مٹی کے دو پیالوں میں گل حکمت کر کے چولھے پر چڑھا کر درخت بیری کی لکڑی سے نرم آنچ چار گھنٹہ آنچ دے کر جوہر اڑا دیں۔ پھر سرد ہونے سے اوپر کے پیالہ میں جو جوہر لگ گیا ہو اس کو لیکر اور ایک انڈا مرغ کی سفیدی نکال کر اس میں بھر کر بند کریں۔ اوپر سے دو... انڈے کا ڈھکنا لگا کر ٹھیک سے بند کریں۔ بعد ازاں ایک انگل موٹائی میں آٹا چڑھا کر گولے کی طرح سے بنا لیں اور گرم بھوبل میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جاوے تو اندر سے دوائی مع زردی انڈا نکال کر چھ چھٹانک شراب برانڈی درجہ اول بذریعہ کھرل جذب

کریں۔ جب سرمہ کی طرح سے ہو جاوے تو شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک نصف چاول تا ماشہ میں ڈال کر دیں ایک ہفتہ میں بالکل آرام ہو جاویگا۔ کھانے کے واسطے صرف دال مونگ دلی ہوئی اور روٹی۔ بعد ایک ہفتہ کے خواہ کتنا ہی گھی دودھ استعمال کریں لیکن دوائی استعمال کے وقت گھی نہ کھاویں۔

9۔ درخت مدار کی لکڑی کا کوئلہ برابر وزن مصری ملا کر پیس کر رکھ لیں۔ خوراک چھ ماشہ سفوف کو چھ ماشہ گائے کے گھی میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔ گرمی کے مرض میں بہت فائدہ مند ہے۔

10۔ بندہارہ تھوہر کے دودھ میں چھلکا دور کئے ہوئے چنے کا آٹا خوب کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی پانی کے ہمراہ۔ خوراک میں صرف دودھ۔ چاول۔ کھانڈ۔ روٹی۔ لیکن دوائی کھانے کے ایک گھنٹہ بعد اس نسخہ سے دست ہو کر زہریلہ مادہ نکل جاویگا۔ اکثر حالتوں میں قے بھی ہوتی ہے۔ تین روز برابر کھلا کر پھر درمیان میں دو تین روز بند کر دیں۔ اگر ضرورت ہو پھر استعمال کرا دیں۔ دوائی استعمال کے دوران میں نمک اور گوشت سے بالکل پرہیز کریں۔

11۔ اب اس مرض پر دو تین آزمودہ انگریزی نسخہ جات بھی دیتے ہیں۔ کیونکہ آجکل انگریزی ادویات تقریباً سب جگہ ہی مل جاتی ہیں۔

1۔ پوٹاس آیوڈائڈ ۔ ایک ڈرام
2۔ لائکر ہائڈرر جپر کلو ۔ دو اونس
3۔ امین کلورائڈ ۔ دو ڈرام
4۔ ایکٹن ناٹیڈ سپرٹ ۔ دو اونس

ان ادویات کو ایک جگہ ملا کر ایک شیشی میں رکھ دو۔ دن میں تین بار بعد غذا کے ایک ڈرام استعمال کریں۔ اس مرض کے زہریلہ مادہ کو نکال دیتی ہے

कर रात को बांध सकते हैं। माथे के भीतर गढ़ा हड्डी के दोष से होता है, इस लिए असाध्य होता है।

स्त्रियों में बहुत ऊंचा माथा भी एक दोष है। बाज़ मनुष्यों के माथे का चमड़ा ऊपर को खिंचा हुआ मालूम होता है। यह हर समय एक विशेष रूप में मालूम होते हैं। माथे में मलाई लगाकर नीचे की ओर दैनिक मलना गुणकारी हो सकता है।

मुख की सुन्दरता।

मुझे तो शब्द नहीं मिले जो मुख की सुन्दरता का पूरा वर्णन कर सकूं। मुख के सौन्दर्य को समझना भी एक विशेष विद्या है और इसके ज्ञाता विलायत में लाखों रुपए कमाते हैं। हमारे यहां तो मिथ्या सभ्यता फैलाने वाले सौन्दर्य का सच्चा माल

(ईरानी बेगम का नाक नक्श)

ایرانی چہرہ

رام بان ہے۔ لیکن اعتبار والی دوکان سے لینا چاہیے۔

۱۲- ۱ پوٹاسیم آیوڈائڈ — ایک ڈرام
۲ پوٹاس بائی کارب — ½ ڈرام
۳ لائیکر آرسی نکالس — ½ ڈرام
۴ اسپرٹ کلوروفارم — ½ ڈرام
۵ ایکسٹریکٹ سارسپریلا کمپونڈ — ۲ اونس
۶ ڈسٹلڈ واٹر — ۸ اونس

ان سب دواؤں کو ایک جگہ ملا کر شیشی میں رکھ لو۔ خوراک ایک چمچ۔ صبح دوپہر شام تین بار استعمال کرنے سے خون کے تمام فساد آرام ہو جاتے ہیں۔ اگر آتشک سے جسم پھوٹ بھی گیا ہو یا نشانات پڑ گئے ہوں تو بھی اس کے استعمال سے خوب فائدہ ہوگا۔ عجیب نسخہ ہے۔

۱۳- ۱ کونین سلفاس — ۷ گرین
۲ پوٹاسیم آیوڈائڈ — ۲۲ گرین
۳ پاؤڈر روزبارب — ۱۶ گرین
۴ لکورس پاؤڈر — ۴ گرین
۵ ایکسٹریکٹ سارسپریلا — ۱۲ گرین
۶ ورڈک — ۱۲ گرین
۷ ٹرائکسم — ۱۲ گرین

ان سب کو اچھی طرح سے ملا کر ۳۲ گولیاں بنالو۔ خوراک جوان آدمی کو دن میں تین گولیاں۔ صبح۔ دوپہر۔ شام۔ عورتوں کو دو گولی صبح شام۔ بچوں کو ایک گولی سوتے وقت دیویں۔ اس سے فساد خون کے تمام امراض دور ہو جاتے ہیں۔

تھوڑا سا زخمون پر لگانے سے گرمی کے زخم بہت جلد آرام ہو جاتے ہین۔

۱۸۔ ترپھلہ کو کڑاہی مین ڈال کر اور آنچ پر چڑھا کر راکھ بنا لین۔ پھر اس راکھ کو شہد مین ملا کر گرمی کے زخمون پر لیپ کرنے سے بہت جلد آرام ہوتے ہین۔

۱۹۔ کنیر کی جڑ پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر گرمی کے زخموں پر لگانے سے سخت سے سخت درد و جلن کو مٹا کر ازحد فائدہ معلوم ہوگا۔ عجیب نسخہ ہے۔

۲۰۔ درخت نیم کے ایک چھٹانک پتے برابر وزن گھی مین بھون کر اور آنا باہا موم ملا کر پھر تین ماشہ نیلا تھوتھا ملا کر اور کھرل مین ڈال کر تین گھنٹہ تک برابر کھرل کرین اور مرہم بنا کر رکھ لین۔ ہر قسم کے زخمون پر رام بان ہے۔

نوٹ ۔ مرہم وغیرہ لگانے سے پہلے سب طرح کے زخمون کو دھو کر اور کپڑے یا روئی سے صاف کر کے پھر مرہم لگانا چاہئے۔ زخموں کو دھونے کے لئے نیم کا کاڑھا یعنی جوش دیا ہوا پانی دنیا مین سب سے بہتر دوائی ہے۔ جن پھوڑوں یا زخمون مین درد و جلن ہوتی ہے۔ نیم کے کاڑھے سے دھو کر اور نیم کے پتے پیس کر لگانے سے فوراً آرام معلوم ہوتا ہے۔ ترپھلہ کا کاڑھا بھی سب طرح سے زخموں کو دھونے کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

بد یعنی باگھی کا علاج

آیورویدمین لکھا ہے کہ بد (باگھی) کا سب سے بڑا اور اصلی سبب تو آتشک (گرمی) ہی ہے۔ لیکن اس کے علاوہ بھی بھاری اور خراب گلی سڑی سوکھی چیزین کھانے اور بدبودار خراب گوشت وغیرہ استعمال کرنے سے بات اور [illegible]ت کا فساد بڑھ کر بد وغیرہ ہو جاتی ہے۔ لیکن دوسری قسم سے ہونیوالی بد اکثر پکتی نہیں ہے لیکن آتشک سے ہونیوالی بد ضرور ہی پکتی ہے۔ یہ کبھی تو آتشک کے ساتھ ہی ساتھ ہو جاتی ہے۔

[illegible] کبھی آرام ہونے پر بھی ہو جاتی ہے۔ اسکے علاج مین اس بات کا خیال رکھنا ضروری [illegible] پیدا ہوتے ہی اس کو بٹھانے کا انتظام کرین جب دیر ہونے سے پک گئی ہو یا [illegible] پک گئی ہو تو اس کو پکا کر پھوڑنا اور زخم کو بھرنے کا انتظام کرنا چاہئے۔ اس کیلئے [illegible] آزمودہ نسخہ جات نیچے درج کرتے ہین۔

۲۱۔ چونا اور شہد ملا کر کپڑے پر مرہم کی طرح سے لگا کر بد کے اوپر باندھنے [illegible] سے بیٹھ جاویگی۔

۲۲۔ پیاز کو چاقو سے کاٹ کر دودھ پینے والے بچے کے پیشاب مین پکا کر خوب گلا دو [illegible] پلٹس بنا کر بد پر باندھ دو۔ اس سے ضرور ہی بیٹھ جاویگی۔

۲۳۔ [illegible] کے بیج پانی مین پیس کر اور ذرا گرم کر کے دن مین دو تین بار بد کے [illegible] لیپ کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

۲۴۔ نوشادر پانی مین گھول کر اور کپڑا تر کر کے بد پر رکھ دو۔ بیٹھ جاویگی۔

۲۵۔ بد کی جگہ پر جونک لگا کر پہلے خراب خون کو نکال دو۔ پھر نیم کے پتے پیس [illegible] باندھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

۲۶۔ السی کا سفوف بنا کر پھر پانی مین ملا کر ذرا سی ہلدی اور تھوڑی جنگلی [illegible] کی بیٹ ملا کر آنچ پر خوب پکا کر پولٹس بناؤ۔ اور گرم گرم حسب برداشت [illegible] باندھ کر اوپر سے بنگلہ پان رکھ کر کپڑا باندھ دو۔ اس سے ہر قسم کی گانٹھ پھوڑا [illegible] وغیرہ پک کر پھوٹ جاتے ہین۔

۲۷۔ چیتے کی جڑ لیموں کے رس مین پیس کر بد کے اوپر لیپ کرنے سے بہت [illegible] آرام ہو جاتا ہے۔ یہ دسون بار کا آزمودہ ہے۔

۲۸۔ آنبہ ہلدی۔ رال۔ گڑ۔ ایک ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا۔ گوگل چھ چھ ماشہ۔ سب کو [illegible] بد کی جگہ پر گرم گرم کر کے بد پر باندھنے سے بہت جلد پھوٹ جاتی ہے۔

۲۹۔ ارنڈ کے بیج۔ ہرڑ۔ ارنڈ کا تیل۔ سرکہ۔ چاروں چیز برابر وزن لیکر اور پیس کر گرم کر کے بد پر باندھو۔ اس کے استعمال سے بیٹھنے والی تو جاویگی اور پک کر پھوٹ جاویگی۔

۳۰۔ اگر بد میں زیادہ درد ہوتا ہو تو بھیڑ کے دودھ میں گیہوں پیس کر لیپ کرنے سے آرام پڑ جاتا ہے۔

گٹھیا کے مرض پر تیل

۳۱۔ تمباکو تیل۔ آدھ سیر تمباکو کے پتے رات کو اڑھائی سیر پانی میں بھگو دو۔ صبح کو مل کر پانی کپڑے میں چھان لو۔ اس پانی میں ایک سیر تلی کا تیل ملا کر اور کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکاؤ۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جاوے تو چھان کر شیشی میں رکھ لو۔ اس کی مالش کرنے سے گٹھیا اور جوڑوں میں درد سب کو آرام ہو جاتا ہے

ویدک کا مشہور عالم نارائن تیل

۳۲۔ ویدک شاستر میں جس قدر تعریف نارائن تیل کی لکھی ہے اتنی اور کسی تیل کی نہیں ہے۔ اسلئے اپنے ناظرین کے لئے اس کا نسخہ دیتے ہیں۔ خود تیار کر کے فائدہ اٹھاویں۔ ویدک میں تحریر ہے کہ اس تیل کی مالش سے حسب ذیل امراض

دور ہوتے ہیں۔

ہر طرح کا گٹھیا مرض۔ فوطوں کا ورم ہو جانا۔ پسلیوں کا درد۔ پاگل پن۔ کمر وغیرہ جسم کے ہر ایک حصہ کا درد۔ کسی حصہ کا ایک طرف کو مڑ جانا۔ لقوہ۔ ذات کے امراض۔ سر درد۔ لنگڑا ہو کر چلنا۔ خیند کا نہ آنا۔ وغیرہ وغیرہ۔ علاوہ ازیں تحریر ہے کہ اس کے استعمال سے بانجھ عورت بھی حمل کے قابل ہو

جاتی ہے۔ خیال رہے کہ نارائن تیل زیادہ تر مالش کے کام ہی آتا ہے اور اس نے سینکڑوں جگہ ایسے حیرت انگیز کرشمے دکھائے ہیں کہ دنیا حیران ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر لوگ جن مرضوں میں مدتوں بجلی وغیرہ لگاتے رہے اور کوئی اثر نہ ہوا وہاں پر اس تیل کی مالش نے حیرت انگیز اثر دکھلایا۔ مالش کے علاوہ ضرورت کے وقت اس کو کھانے کے کام میں لایا جا سکتا ہے۔ اگر کھانے کے کام میں لاویں تو تین ماشہ تک شہد کے ہمراہ دے سکتے ہیں۔ دانتوں پر ملا جاتا ہے کان میں ڈالا جاتا ہے۔ کہاں تک تحریر کریں اس تیل کے اس قدر فوائد ہیں اگر پوری طرح سے تحریر کریں تو ایک چھوٹا سا ٹریکٹ بن جاوے۔ اس حیرت انگیز تیل کا نسخہ یہ ہے۔

آسگندھ۔ کھرینٹی۔ بیل گری۔ کنڈیاری چھوٹی۔ اور بڑی۔ گوکھرو۔ پاڈھل۔ کنگھی۔ چھال نیم۔ سوناپاٹھا۔ بسکھپرہ۔ پرسارنی۔ ارنی۔ ہر ایک آدھ سیر۔ ان سب کو جو کوب کر کے بتیس سیر پانی میں ڈال کر آنچ پر چڑھا دیں۔ جب پانی جل کر چوتھائی (سولہ سیر) رہ جاوے تو اتار کر خوب مل چھان کر پھر کڑاہی میں ڈال کر اور چار سیر خالص تلوں کا تیل ملا کر اور رس شتاوری چار سیر۔ دودھ گائے سولہ سیر۔ (اگر شتاوری کا تازہ رس نہ ملے تو ایک سیر شتاوری کوٹ کر ڈال لیں) اور مندرجہ ذیل ادویات آٹھ آٹھ تولہ پانی سے پیس کر اس میں ملا دیں۔

کوٹ۔ بڑی الائچی۔ چندن سفید۔ موروا۔ بچ۔ بال چھڑ۔ سیندھا نمک۔ اسگندھ۔ گنگیرن۔ رائسنا۔ سونف۔ دیودارو۔ چاروں پرنی (شالپرنی۔ پرشٹ پرنی۔ ماش پرنی۔ مدگ پرنی) تگر۔ سب کو ملا کر نرم آنچ پر آہستہ آہستہ پکا دیں۔ جب سب پانی جل کر صرف تیل رہ جاوے تو چھان کر اور بوتلوں

مین بھر کر رکھ لین۔ یہی حیرت انگیز نارائن تیل ہے۔

۳۳۔ مالکنگنی۔ گھونگچی سرخ۔ گھونگچی سفید۔ لوبان۔ زیرہ کشمیری۔ میٹھا تیلیہ۔ کچلہ۔ تیل میٹھا۔ سب چیزین برابر وزن لیکر پاتال جنتر کے طریقہ سے تیل نکالین۔ یہ مرض گٹھیا اور جوڑون مین درد کیلئے رام بان ہے

۳۴۔ اجوائن خراسانی چار تولہ۔ بیج دھتورہ چار تولہ۔ پتے ارنڈ چھ تولہ۔ جائفل دو تولہ۔ تیل تل چالیس تولہ۔ لونگ دو تولہ۔ پہلے سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور تھوڑا شہد ملا کر ٹکیہ بنالو۔ اور تیل مین ڈال کر نرم آنچ پر جلاؤ۔ جب جل کر کوئلہ ہوجاوے تیل کو چھان کر شیشی مین رکھ لو۔ اس تیل کو درد کی جگہ پر مالش کرنے سے تین چار روز مین آرام ہوجاویگا۔

۳۵۔ مالکنگنی دس تولہ۔ کچلہ ۵ تولہ۔ بھلانوان دو تولہ۔ سنکھیا سفید دو تولہ۔ ہرتال ایک تولہ۔ بیج جمال گوٹہ ایک تولہ۔ بیج دھتورہ دو تولہ۔ چربی ارجیب کو باریک کھرل کرکے اور آتشی شیشی مین ڈال کر پاتال جنتر کے طریقے سے تیل نکالین۔ اس تیل کو تھوڑا سا مالش کرنے سے ہر طرح کے درد کو دور کریگا۔ یہ تیل بطور طلا استعمال کرنے سے نامرد کو چند دنوں مین ہی مرد بنادیتا ہے۔ ایک ہفتہ مین ہی اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔

کوکا پنڈت

****

حصہ دوم

منتر جنتر وغیرہ کے بارے مین

عملیات جو ہم درج کر رہے ہین دسوں بار کے آزمودہ ہین۔ لیکن ہماری اپنے ناظرین سے خاص گذارش ہے کہ بغیر خاص ضرورت کے ان کو کسی کی بربادی وغیرہ کے خیال سے ہرگز ہرگز استعمال مین نہ لادین۔ ورنہ وہ خود اس کے دینہ دار اور پرماتما کے دربار مین جوابدہ ہونگے۔

صاحبان! مین نے تھانہ فاربس گنج ضلع پورنیہ کا جو واقعہ اپنی رام کہانی مین درج کیا ہے اسی کا خلاصہ حال کہ وہ کامیاب تعویذ کیا تھا اور کس طرح برباد کیا گیا تھا۔ درج کرتا ہون۔ حالات تو وہان پر بہت کچھ گذرے تھے اگر تمام باتوں کا خلاصہ تحریر کردوں تو مضمون بہت بڑھ جاویگا۔ اس لئے مختصر حالات ہدیۂ ناظرین کرتا ہون۔

پہلے تو خفیہ طور سے اس معاملہ مین سینکڑوں روپیہ خرچ کرکے ہر طرح سے کوشش کی گئی کیونکہ ایک متمول زمیندار کا لڑکا ہونے کی وجہ سے روپیہ

پیسہ کیلئے کسی بات کی کمی نہ تھی۔ لیکن جب سب طرف سے مایوسی ہوگئی تو مین نے
اپنے دوست کو بہت سمجھایا کہ اس سے باز آؤ۔ فضول اپنے آپ کو کیوں برباد
کرتے ہو۔ لیکن عشق کا معاملہ عجیب بیڈھب ہوتا ہے۔ جب دل مین لگ
جاتی ہے تو نصیحت کہان کام کرتی ہے۔ بلکہ الٹا ہی اثر ہوتا ہے۔ مثل مشہور
ہے کہ "مرض بڑھتا گیا جون جون دوا کی"۔ ہوا ایسے مرض پر لعنت خدا کی۔ ہزار
نصیحت کین ہر طرح سے سمجھایا کہ جب اس کو تمہاری محبت نہیں ہے تو تم
بھی اس کی محبت کو دل سے نکال ڈالو۔ کیونکہ سچی محبت اور پریم اسی کا نام ہے
کہ "جب دونون طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی"۔ وہ لڑکی ایک دوسرے سے محبت
کرتی تھی۔ اور اسی کے ساتھ اس کی شادی کی بات چیت بھی ایک طرح سے
پختہ ہو چکی تھی۔ لیکن میرے اس دوست کی یہ حالت تھی کہ اگر شادی دوسری
جگہ ہو گئی اور مین کامیاب نہ ہوا تو اپنی جان دیدونگا۔ جب مین نے اچھی طرح
سے دیکھ لیا کہ درحقیقت جیسا وہ کہتا ہے اگر کامیابی نہ ہوئی تو ممکن ہے کہ اپنی
جان کو ختم کر دے۔ اس خفیہ راز مین تمام حالات جاننے والا سوائے میرے اور
کوئی اس کا ساتھی نہ تھا۔ چونکہ میرا کام وہان پر اس علاقہ مین اندازاً تین ماہ کا
تھا ایک روز رات کو وہ رو کر میرے قدمون پر گر پڑا اور کہنے لگا کہ اس معاملہ
مین کامیابی کی امید دلائے بغیر اگر آپ یہان سے چلے گئے تو دو چار روز کے
بعد ہی سن لینا کہ مین اس دنیا مین نہیں ہون۔ میری زندگی اور موت کا سوال
ہے سوائے آپ کے میرا اور کوئی مددگار نہیں ہے۔ اور یہ ایک ایسا معاملہ
ہے کہ مین اپنے والدین یا کسی دوسرے شخص کو کہہ بھی نہیں سکتا ہون۔ اس لئے
بغیر کامیابی کی امید دلائے ہرگز ہرگز آپ کو یہان سے جانے نہ دونگا۔ خواہ
کچھ ہی کیون نہ ہو جاوے۔ اگر آپ جانا چاہین تو اپنے ہاتھ سے مجھے قتل کر کے

की बहुत कम प्रथा है। इस वास्ते
प्राकृतिक चमक झलकती है, या
सुनहरी आदि रङ्ग होते हैं। कोको
पण्डित के मतानुसार कृष्ण बाल
अच्छे होते हैं। इस वास्ते इनके
बाल वास्तव में भारतवासियों
से सुन्दर नहीं होते हैं। भारतवर्ष
में नासिका की सीध में मांग
निकाली जाती है और लगभग
सब जगह माथे के साथ लगे हुए
बाल पीछे को ले जाते हैं।
पंजाब में शिर के पीछे कोई २
मींडियां करती हैं, जो स्पष्ट चटाई
मालूम होती है, फिर दोनों ओर
के बाल और मींडियों को मिला

ہو رہے ہیں۔ ایک اچھے متمول زمیندار کا اکلوتا لخت جگر تمام خاندان کا روشن چراغ
صاحبزادہ ان ایسا گرفتار جس کا کوئی حد و حساب نہیں۔ حالات تو بہت کچھ
عورت کے جال میں پر گذر رہے تھے ان سب کو تحریر کرکے ناظرین کا وقت ضایع کرنے
سے کوئی فائدہ نہیں۔ مختصر قصہ کوتاہ یہ ہے کہ میں نے ہر طرح سے اس کو کامیاب
بنانے میں امداد کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا۔ ہر طرح سے قول قرار کرنے کے بعد اس
کے دل کو تسلی ہوئی۔ اب اس معاملہ میں دوسرے ذریعے سے کامیابی کی امید
پر آکرشن وغیرہ (وشی کرن) کے عاملوں کی تلاش شروع ہوئی۔ اور اسی سلسلہ
میں کئی ایسے آدمیوں کے جال میں پھنسنا پڑا جو سینکڑوں روپیہ کھا کر اور کئی بار
رات کے وقت مرگھٹ کی خاک چھنوا کر رفوچکر ہو گئے۔ لہذا ان سب باتوں
کو تحریر میں لانے سے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ الغرض قصہ کوتاہ یہ ہے کہ پرماتما کی
کرپا سے ایک روز ایک سچے عامل سے ملاقات ہو گئی جس نے خدمت کے
معاوضہ میں ہی ہم کو اس کام میں کامیابی کیلئے دو عمل بتلائے اور یہ ہدایت
کی کہ یہ دونوں عمل ایک جگہ رہ کر ختم کرنے ہوں گے۔ خواہ تم کرو یا تمہارا دوست
بتلانا ہمارا فرض ہے۔ اور کرنا تمہارا فرض ہے۔ ہم تو رمتے رام ہیں ایک جگہ
نہیں رہ سکتے ہیں۔ لہذا تم لوگوں کو ہدایت کے مطابق پورے کرنا ہوں گے۔ چونکہ
ان مہاتما جی نے کسی طرح کا کوئی لالچ وغیرہ نہیں کیا تھا اس لئے ہم لوگوں کو پورا
یقین ہو گیا کہ دراصل یہ کامیابی بخشنے والے عمل ہیں۔ لہذا وہ مہاتما جی تو ہم کو
دو عمل لکھا کر دو تین روز کے بعد وہاں سے چلتے بنے ایک عمل تو دو آدمیوں کے
درمیان بغض پیدا کرانے والا۔ دوسرا آکرشن (وشی کرن) کا۔ مہاتما جی نے
مندرجہ ذیل طریقہ پر دونوں عمل لکھائے اور کہا کہ ان کو پورا کرنے کے بعد بغض

कट तक गुथ बनाई जाती है, जिसमें परांदा भी पहना जाता है। कोई पीछे लटका रहने देती है, कोई इकट्ठा कर लेती है। कनपुटी की ओर पट्टियों को कानों के ऊपर ले जाने के बदले कानों के नीचे से ले जाने का भी रिवाज है।

गुजरातियों, मरहटों में चटाई गुनने के बिना ही इस प्रकार की मांग निकाल कर पीछे सुन्दर जूड़ा करती हैं। पंजाब में अब जूड़े का रिवाज बढ़ता जाता है और जूड़ा अच्छा करने लग गई हैं, जो कि हर हालत में अच्छा,

الا تو اُن دونوں کی محبت کو توڑنے کے کام میں لانا اور دشمنی کرن والا ایسے
کے ہمراہ محبت پیدا کرانے کے لئے کام میں لانا۔ ان دونوں عملوں سے ضرور کامیابی
ہو گی۔ یہ کبھی رائیگاں نہیں جا دینگے۔ صاحبان! ایسا ہی ہوا اور ان دونوں عملوں
سے پوری کامیابی حاصل ہوئی۔ عمل مع ترکیب کے نیچے درج کئے جاتے ہیں
اُمید ہے کہ آپ صاحبان فائدہ اُٹھا کر اپنی دلی مراد حاصل کرنے میں کامیاب
ہونگے۔ لیکن میں پھر دوبارہ ہدایت کرتا ہوں بلکہ آپ صاحبان کو قسم دیتا ہوں
کہ بھول کر بھی بلا ضرورت دشمنی وغیرہ کے خیال سے ہرگز کام میں نہ لائیں
ورنہ ایک بار تو یہ عمل کام دینگے بعد کو اثر زائل ہو جاویگا۔ اور پھر آپ کامیاب
نہیں ہو سکتے۔ ایسا مہاتما جی نے کہا تھا لہٰذا شدید ضرورت کے وقت ہی ان
عملوں کو کام میں لا دیں۔

عمل نمبر ۱۔ دو آدمیوں کے درمیان بغض (نفاق) پیدا کرا دینا

ओउम् नमो नारदाय अमुक [illegible] पुरुष अमयो विद्वेषं कुरु कुरु
ह्रीं ह्रीं फट् स्वाहा।

منتر۔ اوم نمو ناردائے امک امک پرشیو ودویشم کرو کرو
ہرینگ کلینگ پھٹ سواہا۔

پہلے اس منتر کو تین لاکھ جاپ کر کے سدھ کریں۔ جس جگہ پر "اموک استری پرش"
کا لفظ آیا ہے وہاں پر جن دونوں میں بغض (دشمنی) کرانے کے لئے عمل کرنا ہے
ان دونوں کا نام آ جاتا ہے۔ جب آپ خاص دو آدمیوں کا نام لیکر
عمل کریں تو صرف تین لاکھ جاپ کر کے سدھ کریں۔ اور اگر خاص آدمی کا نام
نہ دے کر کامیابی کی طاقت ہمیشہ کیلئے اپنے قبضہ میں حاصل کرنا چاہیں تو دس

لاکھ جاپ کر کے سدھ کرنا ہوگا۔ اور پھر ہر ماہ اماوش کی رات میں ایک ہزار بار
جاپ کر کے سدھی کو تازہ رکھنا ہوگا اس طرح عمل کرتے رہنے پر ہمیشہ سدھی
آپ کے پاس رہیگی۔ پھر جس کو اس سدھی کے زور پر آپ نیچے والا تعویذ دختر ا
بنا کر دیدینگے ضرور کامیابی ہوگی۔ اور اگر صرف ایک بار خاص آدمیوں کیلئے درکار
ہو تو صرف تین لاکھ منتر دونوں کے نام سے جاپ کر کے سدھ کریں۔ اور مندرجہ
ذیل طریقہ پر استعمال کریں۔ خواہ دونوں میں کیسی ہی محبت ہو ہر طرح سے دشمنی
اور نفاق پیدا ہو جاویگا۔

(۱) اُبلی ہوئی اور شیر کے دانتوں کا دو تولہ چورن بنا کر اور گائے کے ایک پاؤ گھی
میں ملا کر ایک سو ایک بار منتر دونوں کا نام لیکر یہ چورن آگ میں ہوم کریں۔
ہوم اماوش کی رات میں کریں۔ اول تو ایک بار ہوم کرنے سے دونوں میں نفاق پیدا ہو جاویگا۔
بار ورنہ تین بار میں ضرور کامیابی ہوگی۔

(۲) بلی اور چوہے کا پاخانہ ایک ایک تولہ۔ جن دونوں میں دشمنی کرانا ہو اُن
کے پاؤں کے نیچے کی مٹی ملا کر اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر دو پتلے بنا دیں
اور دونوں پر علیحدہ علیحدہ نام لکھ کر نیلے کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کے گھر
میں ایک ایک زمین میں گڑوا دیں۔ اگر ان کے گھر میں نہ گاڑا جا سکے تو ایسی
جگہ گڑوا دیں جہاں دونوں کی آمد و رفت کا راستہ ہو ایک ہفتہ کے بعد پوری
کامیابی ظہور میں آ دیگی۔

اوپر لکھے مطابق دس لاکھ منتر جاپ کر کے سدھ کرنے کے بعد اس جنتر سے ہر ایک
کام لے سکتے ہیں پھر یہ جنتر خواہ کسی کو بنا کر دیویں جن دونوں میں دشمنی کرانا ہو
اس کی پشت پر دونوں کا نام لکھ کر اور ایک سو ایک بار منتر اس لکھے ہوئے
جنتر پر پڑھ کر دونوں کے آنے جانے والے راستہ میں گاڑ دیویں۔ دو چار بار
اس کے اوپر سے گذرنے پر محبت ٹوٹ کر نفاق پیدا ہو جاویگا۔ ایک بار دس
لاکھ جاپ کر کے سدھ کر لینے پر آپ خواہ کسی کو بنا کر دیویں۔ اس کو ہر طرح سے
کامیابی حاصل ہوگی۔

منتر سدھ کرنے کی ترکیب

رات کے وقت ہاتھ پاؤں دھو کر علیحدہ جگہ
میں جہاں شور و غل دوسرے آدمیوں کا سنائی نہ دے بیٹھ کر گھی کا چراغ جلا کر
اپنے پاس رکھیں۔ اور صفائی سے دل میں دشواش رکھ کر جس قدر آپ سے ہو
سکے روزانہ جاپ کریں۔ ہم نے خود دس ہزار روزانہ کے حساب سے کیا تھا۔
آپ سے جس قدر آرام سے ہو سکے اسی قدر کریں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ
جس روز سے شروع کریں جب تک پورا ختم نہ ہو جاوے یعنی (سوا لاکھ یا دس لاکھ)
تب تک روزانہ کرتے رہیں۔ ناغہ نہ کریں۔ اپنے نزدیک آگ جلتی رکھیں۔ گھی،
خوشبویات کی چیزیں بھی رکھیں۔ ایک ہزار جاپ ختم ہونے پر آگ میں خوشبویات
کی دھونی دیتے رہیں۔ روزانہ جسقدر کرنا چاہیں۔ ختم ہونے پر خوشبویات کی
سب چیزیں ڈال کر ہوم کریں۔ یعنی ایک روز ہوم کی جس قدر چیزیں پاس
میں رکھی ہوں خاتمہ پر سب آگ کی نذر کر دیں۔ دوسرے روز پھر نئی چیزیں
ہوم کے کام میں لا دیں۔ بچی ہوئی چیز کام میں نہ لا دیں۔ اسی طرح پورا عمل ختم
ہونے تک روزانہ کرتے رہیں۔ اور جس روز تین لاکھ یا دس لاکھ کی سدھی کا
آخری دن ہو اس روز پوری طرح سے ہوم کریں۔ اور دل میں یہ خیال کریں

کہ مجھے اس منتر کی پوری سدھی ہو چکی ہے۔ پھر پرماتما کا دھیان کر کے اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کریں کہ اے سرب
شکتیمان پرم پتا پرماتما میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ آپ کی بخشی ہوئی سدھی کو ہرگز کسی کو برباد یا
تباہ کرنے کی غرض سے کام میں نہ لاؤں گا۔ یہ میرا آپ کے روبرو سچے دل سے اقرار ہے۔ بس اس
طرح پرارتھنا کرنے کے بعد اس جگہ سے اگر سو رہیں۔ اور اگلے روز صبح کو حسب حیثیت دان وغیرہ
کریں۔ بس کام ختم ہے۔ اور آپ پوری سدھی کے مالک ہیں جب چاہے کام لے سکتے ہیں۔
یہ عمل منگل وار کی رات سے شروع کریں۔

عمل نمبر دوم۔ حب محبت (وشی کرن) کے لئے

منتر—ओ३म् नमः कामा ह्रीं देव्यौ अमुकाँ मे वशं कुरु कुरु
फट् स्वाहा।

منتر:۔ اوم نمہ کاما کشے دیوئے "آموکنگ" سے وش کرو کرو پھٹ سواہا۔

ترکیب:۔ اس منتر کی ترکیب بھی اوپر والے منتر کے مطابق سدھ کرنے کی ہے۔ اگر صرف ایک
بار اور خاص آدمیوں کے لئے کریں۔ تو سوا لاکھ جاپ کریں۔ اور اگر ہمیشہ کیلئے اس کی سدھی
لینا چاہتے ہیں تو دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کریں۔ اگر صرف ایک بار کیلئے کسی خاص
عورت یا مرد کو اپنے قبضہ کرنا چاہتے ہیں تو جہاں پر "آموک" کا لفظ آیا ہے اس کا نام رکھ کر
سوا لاکھ جاپ کریں۔ اور اگر ہمیشہ کے لئے سدھی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو نام نہ دینے کی
ضرورت نہیں۔ صرف دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کر لیں۔ باقی باتیں اوپر کے مطابق ہی خیال
کریں۔ یہ عمل [illegible] سے شروع کیا جاتا ہے۔ [illegible]
[illegible] اور جب تک سوا لاکھ یا دس لاکھ پورا ختم نہ کر لیں۔ [illegible]
[illegible] اوپر لکھے مطابق [illegible] اور اگلے روز حسب حیثیت ایک [illegible]
[illegible]

تسخیر کریں۔ بس اس قدر عمل کرنے کے بعد آپ پوری سحر کے مالک ہیں۔ اگر کسی خاص عورت
کے لئے آپ نے عمل کیا ہے تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کام میں لاویں۔
(۱) جس کے واسطے آپ نے عمل کیا ہے اس کے بائیں پاؤں کے نیچے کی مٹی لیکر سنیچر وار
کے روز ایک پتلی بنا دیں اور اس پتلی کی فرج میں اپنا آلہ تناسل تین بار لگا کر پھر کالے کپڑے میں
لپیٹ کر اور پتلی کی پیشانی پر سیندور سے بندی لگا کر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر معشوق کے
دروازہ پر یا آمد و رفت کے راستے میں گاڑ دیں۔ اور گاڑنے والے روز سے ایک ہفتہ تک
رات کو ایک ایک ہزار منتر اپنے معشوق کا نام لیکر جاپ کریں اول تو تین روز ورنہ سات روز
میں پوری کامیابی ہو کر آپ کا معشوق سامنے ہوگا۔

(۲) بروز منگل وار اپنے ویرج (منی) کو کسی چیز میں ملا کر اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر
معشوق کو کھلا دیں۔ پھر اس کو بیقرار اور اپنے قبضہ میں سمجھیں۔ بغیر آپکے سامنے آئے ہرگز
چین نہ پڑیگی۔

اوپر لکھی دونوں ترکیبوں میں سے کوئی بھی کریں پوری کامیابی ہوگی۔ اور اگر آپنے دس
لاکھ جاپ کر کے سدھ کیا ہے۔ تو پھر ہمیشہ کام لے سکتے ہیں۔ خواہ کسی کو نیچے لکھے مطابق تعویذ
بنا کر دیں پوری کامیابی ہوگی۔ یہ عمل کبھی بھی فیل ہونے والے نہیں ہیں۔

اونگ

نام والدہ	۱۴	د	نام
۵	۱	۲	۳
۳	۷	۱۳	۸
۱۵	29	۹	۳۰

اونگ — اونگ — اونگ

اس جنتر کو بنا کر جس جگہ "نام" تحریر ہے۔ اس جگہ جس کو اپنے قابو میں کرنا چاہتے ہیں اس کا نام
تحریر کریں۔ اور دوسری جگہ اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ پھر جنتر کی پشت پر بھی اپنا اور اس کا

نام تحریر کریں۔ اور اس جنتر کو روئی کے ہمراہ بتی بنا کر ایک سو ایک بار [illegible]
جاپ کر کے گھی کے چراغ میں اس بتی کو ڈال کر رات کے وقت علیحدہ جگہ پر [illegible]
معشوق کے گھر کی طرف کر کے جلا دیں۔ اور ایک سو ایک بار منتر کا جاپ کریں۔ اسی طرح [illegible]
سے شروع کر کے لگاتار روز تک سات تعویذ جلا دیں۔ آٹھویں روز دل کی مراد پوری ہوگی۔
اور جس کے لئے عمل کیا گیا ہے۔ وہ خود بخود آپکے سامنے حاضر ہوگا۔ یہ عمل عورت مرد دونوں
ہی کر سکتے ہیں۔

اونگ ۔ میرے وش میں

نام ....

۱۲	۶	۷	۲
۵	۱	۵	۹
۹	۸	۳	۴
۵	۴	۲	۷

اونگ — اونگ

نام والدہ .... نام والد ....

برابر یہ تعویذ بھی عورت مرد دونوں کے کام آ سکتا ہے۔ اگر عورت مرد کو اپنے قبضہ میں کرنا
چاہے تو عورت کا نام دے اور نیچے اس کے والد اور والدہ کا نام درج کرے۔ یہ تعویذ زعفران
سے لکھ کر ایک تو اپنے بازو میں باندھ لے۔ اور سات روز تک سات تعویذ بنا کر اوپر لکھے
مطابق بتی بنا کر گھی کے چراغ میں رات کو جلا دے ایک سو ایک بار منتر کا جاپ کرے اور
اپنے معشوق کا خیال دل میں رکھے۔ آٹھویں روز پوری کامیابی حاصل ہوگی۔
نوٹ:۔ اگر آپ نے دس لاکھ منتر جاپ کر کے سدھ کر لیا ہے تو پھر یہ دونوں تعویذ خواہ کسی
کو بنا کر دیں اس کو پوری کامیابی ہوگی۔

صاحبان!

اب میں اس عمل کا خلاصہ بھی اپنے ناظرین کے لئے تحریر کرتا ہوں جو کہ عیاش مرد کو قابو

جواب بھی پرائیویٹ طور سے بذریعہ رجسٹری وغیرہ جیسی ہدایت ہوگی دیا جاویگا۔ اور ایسے خطوط
بغیر آپکی مرضی کے کبھی بھی نہ تو کسی کو دکھلائے جاوینگے اور نہ شایع ہی ہونگے۔ یعنی ایسے خطوں
کے لئے پورا انتظام صیغۂ "خفیہ" میں رکھا جاتا ہے۔ کیونکہ سینکڑوں۔ مرد۔ عورتوں کے خطوط
پرائیویٹ طور سے آتے رہتے ہیں

پیارے ناظرین! اب ہم آخیر میں ایک مہاتما سے حاصل کردہ سرمہ کا ایک عجیب نسخہ
دیتے ہیں جو کہ غریبوں کو کارخانہ میں "امرت سرمہ" کے نام سے مفت تقسیم ہوتا ہے۔ اور دوسرے
صاحبان سے قیمت دو روپیہ فی تولہ کے حساب سے مقرر ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ جسم کے تمام اعضا
سے افضل آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔ اس لئے ہر فرد بشر کو سب سے زیادہ ان کا خیال رکھنا ضروری
ہی نہیں بلکہ لازمی ہے۔ یہ سرمہ۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ دکھتی آنکھ۔ ککرے وغیرہ جو آنکھوں
کے ہر طرح کے امراض میں رام بان ہے۔ اس کے حیرت انگیز اثر کی تعریف کرنے کے لئے ایک مجموعہ
سا سرٹیفکیٹ لکھا جا سکتا ہے۔ آنکھوں میں کسی طرح کی خرابی یا بیماری کیوں نہ ہو یہ سرمہ تھوڑے
دنوں میں سب کو اڑا کر بوڑھے آدمیوں کی آنکھوں کو بھی جوانوں کی طرح سے بنا دیتا ہے۔ زیادہ
تعریف فضول ہے۔ اس امرت سرمہ کے نسخہ کو معلوم کرنے کے لئے ہمارے کئی ہزار خریداروں
نے بہت ہی زور دیا لہذا سب کی بھلائی کو خیال کرتے ہوئے کار ثواب کے خیال سے ہم اس
حیرت انگیز سرمہ کا نسخہ آج اپنے ناظرین کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں۔ امید ہے کہ خود آپ اس
سے تیار کر کے فائدہ اٹھاوینگے۔ اور غریبوں کو مفت تقسیم کرینگے۔ کیونکہ جن مہاتما کا یہ عطیہ ہے انہوں
نے ایسا ہی فرمایا تھا۔

نسخہ۔ پھٹکری ۱ ماشہ۔ قلمی شورہ ۲ ماشہ۔ پیپل بسرس کے پتے سایہ میں خشک کردہ۔ چھوٹی ہرڑ
چاکسو۔ پھول نیم۔ شدھ نیلا تھوتھا۔ یہ سب چیزیں آدھ آدھ ماشہ ہر ایک کا وزن۔ خالص ممیرا اگر نہ
ملے تو ممیری ایک ایک ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ۷ ماشہ۔ صاف کیا ہوا۔ کیلے کی جڑ کا پانی ۵ تولہ ان سب
چیزوں کو کھرل میں ڈالکر سات روز تک برابر کھرل کرو تو سرمہ ٹھیک تیار ہو جاویگا۔ پھر شیشی میں بھر کر رکھو اور رات

عمل نمبر چہارم (وشی کرن)

کامروپ دیش میں ایک مہاتما سے حاصل کردہ

मंत्र—कामरूप देश से आई कामेच्छा देवी, जहां बसे इस्माईल जोगी, इस्माईल जोगी ने लगाई फुलवारी, जहां बसे लोना चमारी जहाँ जहां जावे हमारे फूलों की बास, सो सो आवे हमारे पास, दुहाई लोना चमारी की, दुहाई इस्माईल जोगी की दुहाई कामेच्छा देवी की।

اردو ترجمہ

منتر کامروپ دیش سے آئی کامیکشا دیوی۔ جہاں بسے اسماعیل جوگی۔ اسماعیل جوگی نے لگائی پھلواری۔ جہاں بسے لونا چماری۔ جہاں جہاں جاوے ہمارے پھولوں کی باس۔ سو سو آوے ہمارے پاس۔ دوہائی لونا چماری کی۔ دوہائی اسماعیل جوگی کی۔ دوہائی کامیکشا دیوی کی۔

ترکیب سدھ کرنے کی منگل وار کے دن برت رکھیں۔ صرف ایک بار میٹھا بھوجن کریں۔ پھر رات کو نہا دھو کر ایک علیحدہ جگہ میں جہاں بالکل شور و غل کسی کا بھی سنائی نہ دے۔ بیٹھ کر ایک ہزار جاپ کریں۔ پاس میں گھی کا چراغ۔ آگ کی انگیٹھی

لوبان۔ چندن۔ عطر۔ پھول وغیرہ خوشبودار چیزیں رکھیں۔ ایک سو یا
منتر پورا ہونے سے آگ میں لونگوں کا جوڑا ڈالتے جاویں۔ اور لوبان
چندن کی بھی لونگ کے ساتھ ساتھ ڈالنا ضروری ہے۔ اسی طرح سے
ایک ہزار جاپ پورا کریں۔ اس دن عورت سے ہم بستر نہ ہوں۔ یعنی
برہمچریہ سے رہیں۔ اسی طرح سے دس ہزار دس منگل واروں میں پورا
کریں۔ بس منتر سدھ ہو جاوے گا۔ پھر جس کو اپنے وش (تابع) کرنا ہو
کسی پھول وغیرہ پر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر اس کی پشت پر ماریں۔
وہ تابع ہو کر آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے گا۔ لیکن اس سے کوئی
برا کام نہ کریں۔ ورنہ اثر نہ ہوگا۔ اگر دس منگلوار نہ کر سکیں تو ہولی یا
دیوالی کی رات میں دس ہزار جاپ پورا کر کے سدھ کر سکتے ہیں۔ اور
جب چاہیں کام میں لا سکتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے خود نہ کر سکیں تو اپنے لئے
دوسرے سے بھی کرا سکتے ہیں۔ ایسا مہاتما نے کہا تھا۔ لیکن دوسرے سے
کرانے کی حالت میں منتر کا جاپ نیچے لکھے مطابق کرانا ہوگا۔ یعنی لونا چماری
تک کا لفظ ٹھیک رہے گا۔ اس سے آگے۔

(جہاں جہاں جاوے سدھ پھولوں کی باس۔ وہ وہ آوے ہمارے پاس "فلاں" منتر کے پاس۔ دوہائی لونا چماری کی۔ دوہائی اسماعیل جوگی کی۔ دوہائی کامیکشا دیوی کی)

اس میں "فلاں" کی جگہ اس کا نام لینا چاہیئے۔ جس کے واسطے عمل کیا جاتا ہے۔ یعنی جو کرانے والا ہے۔

دیگر وشی کرن عمل نمبر پنجم

मंत्र–काला कलवा चौसट बीर, मेरा कलवा बहका तीर, जहां को भेजं वहां को जावे, माँस मछली छूवन न जाये अपना मारा आप ही खाय, चलत बाण मारं उल्ट मूट मारं, मार मार कलवा तेरी आस, चार चौमुख दियान बाती जा मारं उस की छाती. यदि इतना काम मेरा न करे, तो तुझे अपनी माँ का दूध पिया हराम है, दुहाई इस्माईल जोगी की।

اردو ترجمہ

منتر

کالا کلوا چونسٹھ بیر ۔ میرا کلوا بہکا تار ۔ جہاں کو بھیجوں وہاں کو جاوے ۔ مانس مچھلی چھون نہ جائے ۔ اپنا مارا آپ ہی کھاوے ۔ چلت بان ماروں ۔ الٹ موٹھ ماروں ۔ مار مار کلوا تیری آس ۔ چار چومکھ دیا نہ باتی ۔ جا ماروں اس کی چھاتی ۔ یدی اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے اپنی ماں کا پیا دودھ حرام ہے ۔ دوہائی اسمائیل جوگی کی ۔

ترکیب) نمبر چار کی ترکیب سے ہی دس منگوار کو دس ہزار بار سدھ کرلیں ۔ گھی کا چراغ ۔ لونگ ۔ ا ۔ انگیٹھی آگ کی ۔

विलायत में केश संवारने के विविध ढङ्ग हैं। किसी दशा में वेह बालों को सिर के साथ नहीं चिपकाती, वरन् फुलाकर बांधती हैं। रात्रि को नंगे सिर इस ढङ्ग से बाल बांध लेते हैं, कि दूर से टोपी पहनी हुई मालूम होती है। जो लेडियां मांग निकालती है वह भी पुरुषों की भांति एक ओर से निकालती हैं। (यही रिवाज पञ्जाब की पढ़ी स्त्रियों में हो रहा है।) तेल

ایک عجیب و غریب سب کاموں میں فتح دلانے والا خاص جنتر

॥ सर्व कार्य सिद्ध जंत्र ॥

سرب کاریہ سدہ جنتر

دل تو نہیں چاہتا کہ اس جنتر کو دیا جاوے۔ کیونکہ کارخانہ ہذا کا خاص طور پر یہ مشہور جنتر ہے۔ جو کہ کافی تعداد میں سدھ کرا کر رکھا جاتا ہے۔

جس کی قیمت دس روپیہ اور چاندی کے تعویذ میں بارہ روپیہ۔ سونے کے تعویذ میں بیس روپیہ مقرر ہے۔

یہ جنتر کامروپ دیش میں ایک کامل استاد سے بڑھی محنت اور سینکڑوں روپیہ خرچ کر کے حاصل کیا گیا تھا۔ چونکہ آئے دن ہم دیکھتے ہیں کہ اخبارات رسالہ جات وغیرہ میں "سرب کاریہ سدہ"، "دشی کرن" وغیرہ نامی جنتروں کی دھوم مچی رہتی ہے۔ ہمارے ہزاروں خریداروں کے خطوط آتے رہتے تھے کہ دسوں جگہ سے ایسے جنتر منگا کر دیکھے گئے لیکن سوائے دس پانچ روپیہ کھو دینے کے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا ہے

لہذا آپ اپنے "تانترک فنڈ" سے کوئی ایسا آزمودہ جنتر نکالیں ؟ جس سے عوام کا بھلا ہو!

چونکہ آپ کی عجیب و غریب کتاب خزانہ کرامات ایسے ہی پوشیدہ رازوں کو طشت از بام کرنے میں مشہور ہے۔ لہذا یہی مناسب معلوم ہوا کہ ایسا ایک جنتر بھی عوام کی بھلائی کے لیے اس نئے ایڈیشن میں شایع کر دیا جاوے۔ ویسے تو ہم حصہ دوئم میں ایسے عجائبات شائع کرنے کا اقرار کر چکے ہیں۔ لیکن پھر بھی خاص طور پر اپنے مہربانوں کی درخواست کو منظور کر کے کارخانہ ہذا کا مشہور و معروف قیمتاً فروخت ہونے والا یہ جنتر اس ایڈیشن میں دیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ ہمارے ناظرین ضرور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھاویں گے۔ یہ جنتر بہت ہی عجیب و غریب ہے۔

ترکیب

اس جنتر کو پاک وصاف ہو کر ہولی - دیوالی - کی رات میں یا
جس وقت گرہن لگے اسی وقت بھوج پتر پر یا شدہ کاغذ پر
چمیلی کی قلم اور اشٹ گندھ سے تحریر کریں - جسقدر بھی چاہیں علیحدہ
علیحدہ تحریر کر سکتے ہیں - بعد کو ہر ایک جنتر پر نیچے لکھے منتر کو ایک سو
ایک بار جاپ کر کے سدھ کر لیں - اور دھوپ وغیرہ دیکر پاک
وصاف جگہ میں رکھ لیں - پھر ضرورت کے وقت جس کو دینا ہو - یا
خود اپنے پاس رکھنا ہو - ایک سو ایک بار منتر پڑھکر ریشمی کپڑے
یا سونے چاندی کے تعویذ میں بند کر کے گلے بازو وغیرہ یا ہر وقت
جسم پر رہنے والے کسی کپڑے کی پاکٹ میں رکھ سکتے ہیں - اس کے
اثر سے ہر ایک کام میں پوری فتحیابی حاصل ہوگی - جس کام کو اپنے
دل میں سوچ کر اس جنتر کو دھارن کرینگے وہ ضرور پورا ہوگا -
اس کے حیرت انگیز عجائبات تحریر سے باہر ہیں - اس علم پر پورے
طور سے کامل اعتماد رکھکر اس جنتر سے ضرور پورا فائدہ اٹھا دیں -
آج ہی اپنے اور اپنی پیاری عورت کے لئے ایک ایک جنتر حاصل
کر کے یا خود تیار کر کے دھارن کریں - تھوڑے دنوں کے بعد ہی
حیرت انگیز عجائبات دیکھینگے - اگر مرض کا علاج کرتے کرتے آپ
حیران ہو گئے ہوں یا کسی طرح کی مصیبت میں پھنس کر ہر وقت فکرمند
رہتے ہوں - یا بیوپار میں نقصان ہی نقصان اٹھا رہے ہوں -

یا ہزاروں اپائے کر کے بھی آپ اولاد کا منہ نہ دیکھ سکے ہوں - یا
روزگار کی طرف سے فکرمند ہوں - یا مقدمہ وغیرہ میں دشمن سے
ہارنے کا ڈر ہو - غرضکہ آپ کا کوئی بھی کام خراب ہو رہا ہو - تو ایک بار
دل میں کامیکشا دیوی پر پورا بھروسہ و اعتقاد رکھکر اس جنتر کو دھارن
کریں - پھر آپ ہی عجائبات دیکھیں گے - زیادہ تحریر کرنا فضول ہے -
سدھ کرنے کا منتر یہ ہے -

मत्र ॐ ह्रीं, क्लीं, कामै त्वादेवी सिद्ध यन्त्रे नमो नमः।

اوم - ہرینگ - کلینگ - کامیکشا دیوی - سدھ ینترے نمو نمہ

ضروری نوٹ

جس کام کو دل میں رکھکر آپ جنتر کو دھارن کریں - جب وہ پورا ہو جاوے
تو حسب حیثیت پرماتما کے نام پر دان وغیرہ کریں - اور دوبارہ جنتر
کو دھوپ وغیرہ دیکر اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر دھارن کریں -
اسی طرح سے ہر ایک سوچا ہوا کام پورا ہونے پر حیثیت کے مطابق
دان وغیرہ کرنا اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر جنتر کی سدھی تازہ
کرنا ضروری ہے - ہمارے یہاں خاص طور سے سدھ کئے ہوئے - اس
جنتر کی قیمت اوپر لکھے مطابق ہے -

صاحبان!

اب ہم اس کتاب کو ختم کرنے سے پہلے ایک بار پھر گارنٹی سے کہتے ہیں اور خاص کر ان لوگوں کو چیلنج دیتے ہیں جو اس علم پر یقین نہیں رکھتے ہم کو بھی پہلے یقین نہ تھا جیسا کہ اپنے حالات (رام کہانی) میں عرض کیا جا چکا ہے۔ لیکن اب ہمارا ہی نہیں بلکہ ان پچاسوں عورتوں اور مردوں کا جو ان عملوں کے ذریعہ آج خوشحالی کی زندگی گذار رہے ہیں۔ پورا اعتبار اور کامل یقین ہے کہ یہ عجیب عمل ہرگز بھی فیل ہونے والے نہیں ہیں۔ لیکن پورا اعتبار اور یقین رکھ کر کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کے دل میں یقین نہ ہو تو پھر ایسی حالت میں کسی عمل کو شروع نہ کریں۔ اور اگر شروع کریں تو کامل اعتبار اور یقین رکھ کر سچے دل سے یہ خیال رکھ کر کہ یہ مہاتما کے بخشے ہوئے عمل ہر طرح سے سچے اور کامیابی دینے والے ہیں۔ بخوبی سمجھ لیں۔ اور اچھی طرح سے نوٹ کر لیں کہ آپ کی محنت رائگاں ہرگز نہ جاوے گی۔ ایک بات اور ہے خواہ مرد ہو یا عورت اپنے کام اور کامیابی کیلئے پاکیزگی اور صفائی رکھتے ہوئے خود ہی منتر کو سدھ کریں کسی طرح کا کوئی ڈر یا خوف وغیرہ نہیں اور نہ کسی دوسری جگہ جانے کی ضرورت ہے۔ اگر کسی خاص وجہ سے خود نہ کر سکیں تو اپنے کسی خاص آدمی سے جس پر پورا یقین ہو۔ صفائی اور پاکیزگی سے اپنے واسطے کرا دیں لیکن تمام حالات اس کو خلاصہ طور سے نہ بتلا دیں۔ صرف منتر وغیرہ ٹھیک سے یاد کرا دیں اور حسب ہدایت جہاں جہاں نام وغیرہ آتا ہے وہ سب پوری طرح سے یاد کرا دیں۔ اور پورے جاپ ختم ہونے پر اپنے کام میں لا دیں۔ ویسے تو ہم نے تمام باتیں خلاصہ طور سے کھول دی ہیں پھر بھی اگر آپ کو ہماری امداد کی

ضرورت ہو۔ تو ہم آپ کی خدمت ہر وقت کرنے کو تیار ہیں۔

نوٹ:- اوپر تحریر شدہ عملیات کے پورے سدھی والے تعویذ وغیرہ ہمارے پاس بھی مل سکتے ہیں۔ قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت حیثیت کے مطابق عام آدمیوں سے تین روپے ایکسو روپیہ تک اور راجہ مہاراجہ رانی مہارانیوں سے پانچسو روپے ایکہزار روپیہ تک ہے نصف قیمت پیشگی لی جاوے گی۔ اور نصف بعد میں پوری کامیابی حاصل ہو جانے پر ساتھ میں پوری کامیابی کی گارنٹی ہوگی۔ ان عملیات کے علاوہ بانجھوں کو اولاد وغیرہ کے عمل جو کبھی فیل ہونے والے نہیں۔ دوسرے حصے میں تحریر ہونگے۔ اگر پوری سدھی کیساتھ کوئی بھی عمل لینا ہو تو تمام باتوں کا خلاصہ حال بند لفافہ میں (پرائیویٹ) خاص لفظ لکھکر روانہ کریں۔ ایسے خاص خطوں کو جن پر (پرائیویٹ) لفظ تحریر ہوگا کارخانہ ہذا کا دوسرا کوئی بھی آدمی نہیں دیکھ سکتا ہے۔ اور ایسے خطوں کا جواب بھی پرائیویٹ طور سے بذریعہ رجسٹری وغیرہ جیسی ہدایت ہوگی دیا جاویگا۔ اور ایسے خطوط بغیر آپکی مرضی کے کبھی بھی نہ تو کسی کو دکھلائے جاوینگے اور نہ شایع ہی ہونگے یعنی ایسے خطوں کیلئے پورا انتظام صیغہ "خفیہ" میں رکھا جاتا ہے۔ کیونکہ سینکڑوں مرد عورتوں کے خطوط پرائیویٹ طور سے آتے رہتے ہیں۔

پیارے ناظرین! اب ہم آخیر میں ایک مہاتما سے حاصل کردہ سرمہ کا ایک عجیب نسخہ دیتے ہیں جو کہ عزیمو نگر کارخانہ میں "امرت سرمہ" کے نام سے منفعت عام ہو جاوے۔ اور دوسرے صاحبان سے قیمت دو روپیہ فی تولہ کے حساب سے مقرر ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ جسم کے تمام حصہ سے افضل آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔ اسلئے ہر فرد و بشر کو سب سے زیادہ انکا خیال رکھنا ضروری ہی نہیں بلکہ لازمی ہے۔ یہ سرمہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ دکھتی آنکھ۔ کھرک وغیرہ غرضکہ آنکھوں کے ہر طرح کے امراض میں رام بان ہے۔ اسکے حیرت انگیز فوائد کی تعریف کرنے کیلئے ایک چھوٹا سا ٹریکٹ لکھا جا سکتا ہے۔ آنکھوں میں کسی طرح کا آزار یا بیماری کیوں نہ ہو۔ یہ سرمہ تھوڑے دنوں میں سب کو دور کر کے بوڑھے آدمیوں کی

آنکھوں کو بھی جوانوں کی طرح سے بنا دیتا ہے زیادہ تعریف فضول ہے۔ اس امرت سرمہ کے
معلوم کرنیکے لئے ہمارے کئی ہزار خریداروں نے بہت ہی زور دیا لہذا سب کی بھلائی کو خیال
کرتے ہوئے کار ثواب کے خیال سے ہم اس حیرت انگیز سرمہ کا نسخہ آج اپنے ناظرین کی خدمت میں
پیش کر دیتے ہیں۔ امید ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے تیار کر کے فائدہ اٹھاوینگے۔ اور غریبوں کو
مفت تقسیم کرینگے۔ کیونکہ جن مہاتما کا یہ عطیہ ہے انھوں نے ایسا ہی فرمایا تھا۔
نسخہ:- پھٹکری، ماشہ۔ قلمی شورہ ۳ ماشہ۔ پیپل۔ سرس کے بیج سایہ میں خشک کردہ
چھوٹی ہرڑ۔ چاکسو۔ پھول نیم۔ شدھ نیلا تھوتھا۔ یہ سب چیزیں آدھ آدھ ماشہ ہر ایک
کافور۔ خالص ممیرہ۔ (اگر نہ ملے تو ممیری) ایک ایک ماشہ۔ سرمہ اصفہانی، ماشہ صاف کیا ہوا
کیلے کی جڑ کا پانی ۵ تولہ ان سب چیزوں کو کھرل میں ڈال کر سات روز تک برابر کھرل کرو
تو سرمہ ٹھیک ہو جاوے گا۔ پھر شیشی میں بھر کر رکھ لو۔ اور رات کو سوتے وقت دو دو سلائی
لگایا کرو۔ حیرت انگیز چیز ہے۔ امیر آدمی تیار کر کے غریبوں کو مفت تقسیم کر کے ثواب حاصل کریں

چند آزمودہ نسخہ جات

صاحبان! ہم اس کتاب کو ختم کر چکے ہیں۔ لیکن ہمارے ایک خریدار سیٹھ جیت
راج جی دھاریوال مقام کشن گڑھ (راجپوتانہ) نے کچھ آزمودہ نسخہ جات عوام کی
بھلائی کے خیال سے ہمارے پاس بھیج کر تحریر کیا ہے کہ آپ کی قیمتی کتاب عوام کی بھلائی
کیلئے ہے اور جب آپ نے ہی ایک عجیب و غریب جمع شدہ خزانہ کو کھول کر رکھ دیا ہے۔ لہذا
ان آزمودہ نسخہ جات کو بھی کسی اگلے ایڈیشن میں درج کر کے شکریہ کا موقع عطا کریں۔ لہذا
ہم اپنے مہربان کی مرضی کے مطابق ان نسخہ جات کو درج کرتے ہیں۔ امید ہے کہ ہمارے
خریداران ان سے فائدہ اٹھا کر ہم کو مطلع کرینگے۔

जाता है, यह उभरी हुई गाल
की हड्डी है। इसका पहिचानना
कठिन नहीं, क्योंकि सुन्दर
चेहरों में (जैसा कि चित्र नं०
२०७ में है) आंख के पास
चेहरे की लकीर लगभग एक
खड़ी लकीर के सदृश होती
है। जिन चेहरों में गाल की
हड्डी उभरी हुई होती है, चेहरे
की लकीर में आंख के नीचे
एक बेढंगी गोलाई सी होती
है, जो उस की अण्डाकार
आकृति को बिगाड़ती है, जैसा
कि चित्र नं० २०८ से प्रकट
है। और मंगोलियन जाति की

शिकागो में हजार पौंड पारितोषिक के मुकाबले में बहुतसी स्त्रियों में सबसे अधिक सुन्दर निकली

[illegible] के मध्य बांधना उचित होता है। परन्तु आज कल जो प्रत्येक स्त्री ऊंचा जूड़ा बांध रही है, यह सर्वथा भद्दा मालूम होता है।

बालों की बनावट से चेहरे के दोष छिपाने के विषय में ला० मदनगोपाल साहिब एम. ए. के शब्द ही लिखना उचित समझता हूं:—

"एक बड़ा दोष जो भारतवासियों के चेहरे में प्रायः पाया

[illegible] आमला के पानी से सिर को धोना बहुत गुणकारी है।
[illegible] के साबुन से दैनिक बालोंको धोया करें, जिससे फियास
[illegible] न हो तो अच्छा है। कपूर के पानी में थोड़ा सा सोहागा
मिलाकर सिर धोना उत्तम है। ६ माशा नमक १० छटांक पानी में
मिलाकर सिर को धोना डा० ब्यायड लैनर्ड ने गुणकारी लिखा है।

(भारतवर्ष में बाल रखने की साधारण विधि)

سانپ کاٹے پر کبھی نہ فیل ہونیوالا نسخہ} (۱) خواہ کالا ناگ کیوں نہ کاٹ گیا ہو!
[illegible] بارہ سال سے کم عمر لڑکے کا پیشاب پلا دیجئے سے مریض موت سے بچ جاویگا
[illegible] جگہ آزمائش کی گئی اور بالکل ٹھیک پایا۔
[illegible] دمہ کی دوا۔ آک (مدار) کے زرد پتے بیس عدد۔ گائے کا مکھن ایک تولہ۔ چھوٹی
[illegible] تولہ۔ سفید مرچ۔ سانبھر نمک۔ سیندھا نمک۔ کالا نمک۔ کچھ نمک۔ ہر ایک چھ
[illegible] ترکیب۔ آک کے پتوں کو کپڑے سے دونوں طرف صاف کر کے مکھن سے چپڑ دیں۔ باقی
[illegible] ادویات کو باریک کوٹ چھان کر ایک پتہ پر رکھ لیں اور سب پتوں کو ذرا ذرا سی پوٹلی کی
[illegible] ایک پر ایک رکھ کر لپیٹ دیں۔ پھر ایک ہانڈی میں ٹھیک سے بند کر کے اور ہانڈی
[illegible] پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ہانڈی میں سے راکھ کو
[illegible] کھرل کر کے تر شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک ایک رتی دوا کو دو گھونٹ ٹھنڈے پانی سے صبح
[illegible] جس دن میں کیسا ہی دمہ کیوں نہ ہو۔ آرام ہو جاویگا۔ تیل۔ گڑ۔ کھٹائی۔
[illegible] مرچ اور گھی سے پرہیز۔ یہ بھی آزمودہ ہے۔
[illegible] کاجل۔ شدہ پارہ۔ شدہ کالا سرمہ۔ سمندر جھاگ۔ چھوٹی الائچی۔ شیتل مرچ
[illegible] سفید مرچ۔ سفید کاجل یعنی (جستہ بھسم) ہر ایک چیز دو دو تولہ۔ لونگ۔
[illegible] پھٹکری۔ لودھ۔ ایک ایک تولہ۔ کافور۔ سرس کے بیج۔ چار چار تولہ۔ عرق گلاب
[illegible] ترکیب۔ سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر پھر وزن کر کے
[illegible] ڈال کر اور پارہ کو بھی شامل کر کے اسقدر کھرل کریں کہ پارہ کا جزو کھلائی
[illegible] کو عرق گلاب آہستہ آہستہ ڈال کر اسقدر کھرل کریں کہ تمام عرق ختم ہو جاوے
[illegible] ہونے پر کپڑچھان کر کے بوتل میں رکھ لیں۔ اس کو جست کی سلائی سے
[illegible] اس سے دھند۔ جالا۔ پھولا۔ موتیا بند۔ وغیرہ آنکھوں کے تمام امراض دور
[illegible] تیل۔ گڑ۔ لال مرچ۔ کھٹائی۔ اور جماع۔ سے پرہیز رکھیں۔ تو بہت جلد آنکھوں [illegible]

ہر امراض کو دور کر دیتا ہے۔

نمبر (۴) مرگی کی بشرطیہ دوا۔ کالی مرچ بیس عدد۔ ہاتھی کا مدہ ایک ماشہ، ساون گندھک ایک تولہ۔ ترکیب۔ ان تینوں ادویات کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہو کر چورن ہو جاوے تو شیشی میں رکھ لیں۔ مریض کو جب مرض کا دورہ ہو۔ تو دونوں نتھنوں میں ایک ایک چٹکی رکھ کر کاغذ وغیرہ کی نلکی بنا کر زور سے پھونک دیں۔ تاکہ دوا دماغ تک پہنچ جاوے۔ پرماتما نے چاہا تو اسی وقت مرض کا کیڑا باہر نکل پڑے گا۔ اگر ایک بار سے فائدہ معلوم نہ ہو تو فکر نہ کریں۔ اور کسی طرح سے ناامید نہ ہوں۔ بلکہ دوبارہ سہ بارہ دورہ ہونے پر دوائی دیں۔ پرماتما نے چاہا تو مرض کا کیڑا پانی پانی ہو کر نکل جاویگا۔ اور مریض کو بالکل آرام ہو جاویگا یہ نسخہ بھی آزمودہ ہے۔

نمبر ۵۔ ناسور کا آزمودہ نسخہ۔ کتے کے جسم پر جو گبرلا (ایک جانور جس کا جسم بڑا اور پاؤں چھوٹے ہوتے ہیں) اس کو مار کر اس کے خون میں ریشم کی بتی بھگو کر ناسور کے زخم میں اندر کر دیں۔ اوپر سے پٹی باندھ دیں۔ ناسور آرام ہوتا جاویگا۔ اور بتی نکلتی آویگی۔

نمبر ۶۔ کنٹھ مالا (خنازیر) کا آزمودہ نسخہ۔ کالا سانپ جو جوان ہو۔ اسے ساون کے مہینے میں مار کر گاڑ دیں۔ دو ماہ بعد نکال کر اس کی پسلی ہڈی وغیرہ چن کر نکال دیں صرف ریڑھ کی ہڈی کو لے لیں۔ جس کے تقریباً گنتی میں ۹۹۔ یا ۱۰۸ ٹکڑے ہوتے ہیں۔ ان ٹکڑوں کی مالا بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اس سے مرض بشرطیہ آرام ہو جاوے گا۔

आमला के पानी से सिर को धोना बहुत गुणकारी है। ग्लीसरीन के साबुन से दैनिक बालोंको धोया करें, जिससे कियास जमा न हो तो अच्छा है। कपूर के पानी में थोड़ा सा सोहागा मिलाकर सिर धोना उत्तम है। ६ माशा नमक १० छटांक पानी में मिलाकर सिर को धोना डा० ब्यायड हैनड ने गुणकारी लिखा है।

(भारतवर्ष में बाल रखने की साधारण विधि)

کوکا پنڈت

حصّہ سوم

یوگا بھیاس

ایک مہاتما کی عجیب داستان

حصّہ سوم سلسلہ کوکا یوگا بھیاس

یہ ... مخصوص ہے۔ مگر خواہش یہ ہے کہ قبل از تشریح، ایک نہایت دلچسپ اور پرانی داستان اپنے مہربانوں کے مدنظر کر دی جائے۔ تاکہ انکو اس علم کی کچھ ماہیت شروع ہی میں معلوم ہو جائے۔ گو داستانیں بہت سی قابل اندراج ہیں۔ مگر طوالت مضمون کے خوف سے صرف اس ایک کا ہی درج کرنا مناسب سمجھا ہے۔

شنتا پور بھارت ورش کا ایک مشہور شہر ہے۔ جو اب دہلی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ بھارت ورش میں جتنے مہاراجہ اہل ہنود کے بادشاہ اہل اسلام گذرے ہیں۔ سب کا دار السلطنت یہی تھا۔ جسمیں پرتھی راج کی گاڑی ہوئی لاٹ اب تک موجود ہے۔ اسلامی بادشاہت کے وقت اسکا نام قطب الدین کی لاٹ ہوگیا اور اب جب سے ہماری ہر دلعزیز پر انصاف گورنمنٹ انگلشیہ کا راج ہوا ہے یہ لاٹ قطب صاحب کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے ارد گرد کھنڈرات

موجود ہیں۔ اگر کوئی اکیلا وہاں جا نکلے۔ تو اسکی جان کو خوف سے ہی سوا ہو جاتا کا
خطرہ ہے۔ شہر کے عین درمیان میں ایک چاندنی چوک ہے جسکی رونق قابل
دید ہے جس شخص نے ایک دفعہ بوقت شام کے چاندنی چوک کا نظارہ دیکھا
ہو۔ اسکا دل یہی چاہتا ہے۔ کہ میں یہاں کا ہو رہوں۔ چاندنی چوک کے نزدیک
ہی ایک محلہ گوچہ ہے۔ جس کے آخیر میں ایک مہاتما شری ہربان دیودت جی شرما
رہتے تھے۔ گو یہ اپنی عمر کا بہت سا حصہ عبادت الٰہی میں ختم کر چکے تھے۔ مگر اب
بھی بڑھاپے کے عالم میں ان کے چہرہ پر شباب کا نور افشاں ہو رہا ہے۔ اور
جسم سڈول ہے۔ پنڈت جی علم جوتش کے اسقدر ماہر ہیں۔ کہ جونہی کسی نے
آکر سوال کیا اسی وقت جواب کہدیا۔ یہانتک کہ کھائی ہوئی سوا بات بھی اسی
وقت بتلا دیتے تھے۔ جوتش ودیا کے ہمراہ پنڈت جی کو سدھی کی بھی شکتی
تھی جس کا بیان نیچے درج کیا جاتا ہے۔

ایک دن کا ذکر ہے۔ کہ صبح خلاف معمول ہی تین چار جوان پنڈت جی کے مکان
پر تشریف لائے۔ اسوقت پنڈت جی تو ایک خاص کمرہ میں پوجا پاٹھ میں مصروف
تھے۔ لوہ دارو جوان آتے ہی پنڈت جی کے مکان میں گھس گئے۔ ان کے اسقدر
بلا روک ٹوک گھسنے سے معلوم ہوتا تھا کہ ضرور پنڈت جی کے دوست ہیں اور پہلے
بھی ان کی آمد و رفت تھی۔ مکان کے اس کمرے کے اندر جا کر بیٹھ گئے۔ جو کہ
پنڈت جی کی نشست کا کمرہ تھا۔ یہ کمرہ خوب صاف ستھرا اور ہوادار تھا۔

اب ان چاروں میں سلسلہ گفتگو شروع ہوا۔ اور آپس میں مشورہ کرنے
لگے۔ کہ عرصہ دراز سے ہم لوگ پنڈت جی کی خدمت بجا لا رہے ہیں۔ اور پنڈت جی کی
بھی اب ہم لوگوں پر نظر عنایت ہے۔ آؤ سب ملکر عرض کریں اور کوئی انوکھی کھیل
کشف و کرامات کی دیکھیں۔

گورکھ سنگھ (لو وار دوں میں سے) بھائی صاحب۔ جب پنڈت جی تشریف لائیں۔ اس
وقت ہمیں یک زبان ہو کر عرض کرنی چاہیے کہ آپ ایسا کھیل دکھلائیں

جس سے تمام دن بخوشی گذر جاوے۔ اور امید ہے۔ کہ پنڈت جی ہماری اس عرض
کو ضرور ہی منظور فرمائینگے۔ باقی تینوں کی بھی اسی پر اتفاق رائے ہوئی۔ اور
پنڈت جی کی انتظار ہونے لگی۔ اتنے میں پنڈت جی بھی اپنے نہلیں کھڑاویں کو کھڑکے
پاؤں میں کھڑاویں پہنے ہوئے اور بغل میں آسن دبائے ہوئے ہاتھ میں گڑوا پکڑے
ہوئے اسی کمرہ میں آ پہنچے۔ جہاں کہ چار جوان منتظر بیٹھے ہوئے تھے۔ پنڈت جی کا
مکان میں داخل ہونا ہی تھا۔ کہ ان چاروں نے اٹھ کر ڈنڈوت پرنام کی جس
کے عوض میں پنڈت جی نے آشیرباد دی اور کہنے لگے۔

پنڈت جی۔ آئیے بھئی خوش تو ہو۔ مزاج اچھا ہے۔ بڑی ہی مہربانی کی جو
ادھر کی راہ لی۔

گورکھ سنگھ۔ مہاراج جی۔ ہم سب آپ کی دیا سے خوش ہیں۔ ہم لوگوں کی ایک عرض
ہے۔ اگر حکم ہو تو کی جائے۔

پنڈت جی۔ "اچھا کہئے۔ جہانتک ممکن ہوگا میں اس کے پورا کرنے کی کوشش کرونگا"

گورکھ سنگھ۔ "ہماری عرض یہ ہے۔ کہ ہم نے سنا ہے۔ کہ پنڈت لوگوں کو کبھی کبھی سدھی
کی شکتی ہوتی ہے۔ اور جو کچھ وہ چاہیں کر سکتے ہیں۔ ہمیں پورا یقین ہے۔ کہ آپ میں
یہ بات صاف ضرور ہیں۔ سو ہم یہ چاہتے ہیں۔ کہ یہاں اندر کی اپسراؤں کا ناچ
ہو اور خوب راگ رنگ ہو۔

پنڈت جی۔ "دیکھو آپ میرے دلی دوست اور نہایت مہربان ہیں۔ میں آپ کو
ناراض نہیں کرنا چاہتا۔ آپ عرصہ سے میری خدمت کر رہے ہیں اور یہ پہلا ہی
دن ہے۔ کہ آپ نے مجھ سے سوال کیا ہے اور مجھے لازم ہے۔ کہ ایک فقیر کے
اصول کے بموجب آپ کی کسی خدمت کے صلہ میں آپ کی خواہش کو پورا کروں
مگر مجھے خیال ہے تو اس بات کا کہ اگر دیگر لوگوں کو بھی میری کسی بات کا راز معلوم
ہو گیا۔ تو میرے حق میں درست نہ ہوگا۔ لوگ آ آ کر مجھے بہت تنگ کرینگے
اور مجھے یہ شہر چھوڑنا پڑیگا۔"

گورکھ سنگھ۔ پنڈت جی آپ نے یہ کیا فرمایا۔ ہم یہ کب گوارا کر سکتے ہیں۔ آپ شہر چھوڑ کر ہم لوگوں کو فرقت کے بحر میں پھینک جائیں۔ ہرگز نہیں۔ اسواسطے ہم آپ سے پرماتما کو حاضر ناظر جانکر اقرار کرتے ہیں۔ کہ آپ جو مہربانی کرینگے۔ وہ تمام راز مخفی رکھا جائیگا۔

یہ بات سنکر پنڈت جی نے کہا۔ کہ اچھا آپ ۵ منٹ کے واسطے آنکھیں بند کر لو۔ جیسا میں کہوں۔ اسوقت کھول دینا۔ انہوں نے بموجب پنڈت جی کے حکم کے آنکھیں بند کر لیں اور پنڈت جی نے بھی ایک منٹ کے واسطے آنکھیں بند کرکے منہ میں کچھ پڑھا۔ اتنے میں ہی اس کمرے میں طبلہ، سارنگی کی آواز کانوں میں سنائی دینے لگی۔ اور گندھرول نے راگ کا الاپ شروع کیا۔ جب وہ کسی تان کو لگاتے تھے تو سننے والے عالم بیہوشی میں چلے جاتے تھے۔ ساتھ ہی اپسراؤں کا ناچ شروع ہوگیا۔

کالی چرن۔ اس راگ رنگ سے جو کچھ کہ آنند ہوا ہے۔ اسکا بیان میں کر ہی نہیں سکتا۔ مگر ساتھ ہی میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوگیا ہے۔ کہ اگر یہی موقعہ رات کے وقت ہوتی تو نہ معلوم آنند کا ٹھکانا کہاں ہوتا۔"

پنڈت جی (کالی چرن سے) اچھا بھائی رات کو پھر سہی۔

کالی چرن۔ ہماری ایسی قسمت کہاں۔ جو رات کو بھی ہم آپ کے قدموں میں رہ سکیں۔ آج رات کو ایک ضروری کام ہے۔ جسکے واسطے ہمیں یہاں سے بہت جلد چلے جانا ہوگا۔ آپ میں تمام طاقتیں پرماتما نے بھر دی ہیں۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا۔ کہ آپ اب ہی رات کا سا وقت بنا دیں جیسے کہ مہابھارت کے وقت ایک رشی نے دنیا میں رات ہی کر دی تھی۔

پنڈت جی کالی چرن کی زبان سے یہ الفاظ سنکر ایک کمرے میں گئے (جو وہاں سے نزدیک ہی تھا) اور ایک سرمہ نکال لائے۔ اور سب کو آنکھوں میں ڈالنے کیلئے دیا۔ اسی وقت سب نے ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگائی۔ بس پھر کیا تھا۔ وہی شب اور اسکی تاریکی چھائی۔ پھر راگ رنگ اور ناچ شروع ہوا۔

بس جو آنند کہ آنند ہوا۔ بیان کے امکان سے باہر ہے۔

تماشہ ختم ہوگیا۔ آپس میں بات چیت ہونے لگی۔ اور ایک دوسرا ایک دوسرے سے اس تماشہ کا مزہ دریافت کر رہا تھا۔ کہ انہی میں سے رام سروپ بول اٹھا ذرا میری بات بھی سنئے۔

رام سروپ۔ اس تماشہ کا آنند تو بہت پراپت ہوا۔ مگر میرے لئے یہ سخت ہارج ہوا۔ کیونکہ میں نے آج پشاور میں ضرور پہنچنا تھا۔ مگر افسوس کہ اب مجھے وہاں پہنچنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

گورکھ سنگھ رام سروپ سے مخاطب ہوکر ارے یہ کیا کہا۔ بھلا پنڈت جی کے ہوتے ہوئے بھی ہمیں کسی بات کی تکلیف ہو سکتی ہے۔ اگر وہ چاہیں تو ایک منٹ میں پشاور پہنچا دیں۔

رام سروپ۔ بات تو ٹھیک ہے۔ مگر یہ معلوم تو نہیں۔ کہ پنڈت جی مانیں یا نہ مانیں۔"

گورکھ سنگھ۔ اچھا آپ تسلی رکھیں میں پنڈت جی سے عرض کرتا ہوں۔ پنڈت جی سے مخاطب ہوکر مہاراج یہ ہمارا دوست رام سروپ کہتا ہے۔ کہ میں نے آج ہی پشاور پہنچنا تھا۔ مگر دوستوں کے کہنے سے رک گیا۔ اگر اب میں وہاں نہ پہنچوں۔ تو سخت نقصان ہوگا۔ جو میرے لئے درست نہیں ہے۔

پنڈت جی۔ کیا یہ کوئی مشکل بات ہے۔ اسی وقت اندر گئے۔ اور کھڑاویں نکال لائے۔ اور رام سروپ کو کہا۔ کہ اس پر پاؤں رکھ کر آنکھیں بند کر لو۔

رام سروپ نے پاؤں اوپر لگا کر آنکھیں بند کر لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد پنڈت جی نے کہا کہ پاؤں کے نیچے سے کھڑاویں نکال دو اور آنکھیں کھول دو۔ جونہی کہ اس نے پاؤں کھسکایا اور آنکھیں کھولیں تو نہ وہاں وہ دوست ہیں اور نہ پنڈت جی بلکہ آپکو پشاور میں پایا۔ نہایت ہی حیران و پریشان ہوا۔

ناظرین آپ حضرات مذکورہ بالا داستان کو پڑھ کر حیران ہوئے ہونگے کہ ایسی باتیں کیونکر ہوئی ہیں۔ شاید دروغ ہی نہ ہوں۔ مگر یہ ایک ایسے مہاتما کی زبان

مبارک سے نکلی ہوئی ہیں۔ جو نہایت راست گو تھے۔ اسواسطے یہ بالکل سچی باتیں
ہیں۔ جو شخص آجکل بھی سچے دل سے کوشش کرے۔ ویسی ہی طاقت حاصل کر
سکتا ہے۔ پنڈت جی کی یہ طاقت بڑی کوشش سے اسطرح پیدا کی ہوئی تھی کہ
انھوں نے منتروں کے ذریعہ سے یکھنی کو تابع میں آیا ہوا تھا۔ جو ہر وقت ان کی
تابعداری اور تکمیل حکم میں مصروف رہتی تھی۔ اسی طرح دیگر سدھیوں سے یہ
کھڑاویں وغیرہ اشیاء در شباب ہوئی تھیں جنکی برکت سے ایسے اچنبھے کے کام
کرکے دکھلاتے تھے۔ علاوہ ازیں اور بھی بہت سے سحر و طلسم و جنتر منتر تنتر
ہر قسم کے جانتے تھے۔ آپ کو یہ تو معلوم ہو ہی گیا ہے۔ کہ انسان یکھنی وغیرہ دیوتاؤں
کو اپنے بس میں کر سکتا ہے۔ اور سحر و طلسم سے بھی بہت کچھ کر کے دکھلا سکتا ہے
مگر اب معلوم یہ کرنا ہے کہ یہ کام کسطرح حاصل ہو سکتے ہیں۔ یہی جتانے کے لئے
نیچے گورو چیلا یعنی استاد شاگرد کے باہمی بات چیت کے طریق درج کئے جاتے ہیں۔
چیلا گورو جی سے ہاتھ جوڑ کر۔ مہاراج میں نے سنا ہے کہ جو یکھنی وغیرہ سدھ کر
لیتے ہیں۔ یا جو سحر و طلسم خوب جانتے ہیں۔ وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ اسی واسطے
مجھے بھی شوق پیدا ہوا ہے۔ آپ براہ مہربانی کوئی ترکیب تسخیر یکھنی کی بتائیں
اور میرے دل کا بھرم مٹائیں۔
گورو۔ یہ کام از حد کوشش کا ہے۔ اسمیں پہلے تمام آرام دور ہو جاتے ہیں بہت
سی تکلیفیں ہوتی ہیں۔ اگر تمہیں منظور ہو اور کوشش کرنی ہو۔ تو مجھے صاف بتا دو
میں چیلا ہوں حجت کیا ہے۔
چیلا۔ مہاراج آپ جس طرح حکم صادر فرمائینگے۔ یہ غلام بجا لائیگا۔
گورو۔ مگر اس کے شروع کرنے سے پہلے یوگا بھیاس کرنا ہوگا۔ کیونکہ یوگا بھیاس
کے بغیر انسان کامل مشکل سے بن سکتا ہے اور وہ کسی کو ستا تر بھی مشکل سے ہی کر سکتا ہے
نیز یہ یاد رہے کہ یوگا بھیاس آدک کاموں سے پہلے اشنان (غسل) کرنا ضروری ہے
شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ پراتا کال ہی انسان کو اشنان کرنا چاہئے۔ اسی وقت

کہ کہا ہے۔ اشنان کے دس فائدے ہیں (۱) روپ۔ خوبصورتی (۲) تیج۔ رعب۔ بل
طاقت (۴) پوترتا۔ پاکیزگی (۵) شانتی (۶) دھیرج۔ حوصلہ (۷) اروگیتا۔ تندرستی
(۸) سندپن کا ناش یعنی دافع بدخواب (۹) لیش۔ چہرہ (۱۰) عقل۔ ان صفات کے
ہونے سے انسان کو دوچار کرنے کے بعد گیان کی پراپتی ہوتی ہے۔ جس سے دل
ہوتا ہے۔ قرآن شریف میں بھی لکھا ہے کہ انسان کا جسم غسل سے پاک ہوتا ہے
اور پاکیزہ جسم کا دل عبادت میں اچھی طرح لگ جاتا ہے۔ پانچ وقت کی نماز کے پیشتر
غسل کرنا ضروری ہے۔ مگر اب چند ہی اشخاص اس رول کے پابند ہیں۔ ورنہ عام
لوگ اکثر وضو ہی کر لیا کرتے ہیں۔ جو اکثر غسل کرنے کے بدلے بھی ضروری کرنا ہوتا ہے
ڈاکٹروں اور حکیموں کی بھی یہی رائے ہے۔ کہ ہر روز صبح صادق کو نہانیوالا
ہمیشہ تندرست رہتا ہے۔ بشرطیکہ اور کسی قسم کی بے اعتدالی نہ کرے۔ بلکہ ایسے
شخص کو دل اور بدن کا کام ہی ایسا ہے۔ کہ بیماری تکلیف ہو جاتے ہیں۔ واں ہیں وہ وقت
نہانا چاہئے۔
اب آپ کو یہ تو خوب اچھی طرح سے معلوم ہو گیا ہے۔ کہ نہانا ہر مذہب میں ضروری
ہے۔ اگر کوئی آدمی دیدہ و دانستہ اور تندرست رہ کر بھی نہانے سے گریز کرتا ہے
تو وہ پرلے درجہ کا غلیظ و ناپاک ہے۔
نہانے کے پیشتر ان نیچے لکھے ہوئے منتروں میں سے ایک کو لیموں کے رس
کے ساتھ لکھ کر چوتڑ کے نیچے رکھ لیجئے۔

جنتر

(۱)

ادم

ہریںگ	جل
ہیں	مانگ

(۲)

الله

۸	۱	۲	۳
۷	۶	۵	۴

الله

اس کے بعد اشنان استھان یعنی کسی ندی۔ تالاب یا کنویں پر جا کر جیسا وہاں سے
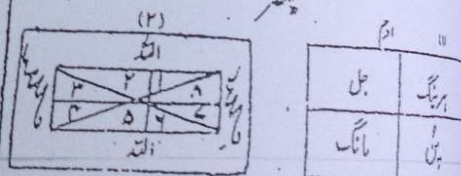
جسم میں ہلکا پن ہو گا پڑتا ہے۔ جو اسکی حفاظت کرتی ہے۔ انسان ہمیشہ تندرست رہ کر اپنی خواہشات کو پورا کر سکتا ہے۔ یہ ان کی حفاظت

(۵) اپر یگرہ۔ اندریوں کو بس میں کرنا یعنی نفس امارہ کو قابو میں رکھنا یوگی وہی ہے۔ جو نفس امارہ کو قابو میں کر کے حرص و ہوا کو ترک کر دے۔ جیسے کہ پرماتما کی قرابت حاصل ہوتی ہے۔ اور جب کسی اشیاء کی بھی کوکسی اشیاء کی ضرورت نہیں۔ ایسے ہی یوگی کرتا ہے۔ تو پرماتما کی قرابت حاصل ہوتی ہے۔ جب یوگی اپنی ضروریات کو کم تمنا باقی نہیں رہتی۔ تو خود خدا بنجاتا ہے پس اگر ایسا بننا چاہے۔ تو نفس امارہ کو مار دے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ کہ سے

گر شیر نر مارا تو کیا مارا
نفس امارہ کو نہ مارا تو کیا مارا

نیم کے پانچ اصول اور ان کی تشریح

(۱) شوچ (۲) سنتوش (۳) تپسیا (۴) سوادھیائے (۵) ایشور پرندھان۔

(۱) شوچ۔ ہمیشہ پاک و صاف رہنا جسم کی صفائی پانی کے ہمراہ کرنا۔ اور روحانی صفائی وچار گیان سے یوگی خود صفائی پسند ہو کر دوسروں کے اجسام کو نہیں چھوتا اس وجہ سے اس کے دل میں خود ہی یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے اور پرمانند یعنی بھی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

(۲) سنتوش۔ اسکا مطلب یہ ہے۔ کہ صابر رہنا اور نا موجود چیز کا احساس پیدا نہ کرنا۔ سنتوش میں جسقدر آرام ہوتا ہے۔ وہ نجات کے برابر ہی بزرگوں نے مانا ہے۔ بیشمار دولت کے پانے سے بھی وہ لطف حاصل نہیں ہوتا۔ جو کہ صرف آرزو ترک کرنے سے۔

(۳) تپسیا۔ ہر وقت شبدام شبد اعظم کا جپ کرنا اور اندریوں کو اپنے قابو میں کرنا یعنی ہر قسم کے جسمانی جذبات کو روکنا اور کئی قسم کے برت روزہ رکھنا اگنی تپنا۔

[illegible] وقت

(۴) سوادھیائے۔ ہر وقت پڑھتے رہنا یعنی سوائے سونے اور دیگر ضروری کاموں کے باقی تمام وقت کا مطالعہ نام میں صرف کرنا۔ کیونکہ علم کے ذریعہ سے اپنی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔ جب اپنی اصلی ہستی معلوم ہو جائے تو طبیعت بشاش رہتی ہے۔ دیگر کئی قسم کے شکوک رفع ہو کر آنند حاصل ہو جاتا ہے۔ یعنی منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔

(۵) ایشور پرندھان۔ سوائے ایک پرماتما سرب شکتی کرتا کے اور کسی پر بھی بھروسہ نہ رکھنا اور واحد جاننا اور سب کو اس کے زیر جاننا۔

یہ یم کو جاننے کے لئے پہلے ان ہر دو بھومکا (منازل) کی مشق خوب اچھی طرح سے کر کے بھومکا سوئم میں قدم آگے بڑھائے۔ مگر بغیر ان ہر دو کی مشق کے ہرگز تجاوز نہ کرے۔

بھومکا سوئم

آسن اور اسکی تشریح

آسن اس نشست کا نام ہے۔ جس سے انسان بہت دیر تک بیٹھ کر مشق کر سکے۔ اور جس نشست میں بہت دیر تک بیٹھ سکے۔ اسی میں آرام معلوم ہوتا ہے۔ آسن کئی اقسام کے ہوتے ہیں۔ جنکے علیحدہ علیحدہ نام ہیں اور ہر ایک سے کئی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں یہاں صرف چند کی تشریح کیجائے گی۔ بہت سے یوگی صرف پدم آسن کو ہی پسند کرتے ہیں۔

پدم آسن۔ بائیں پاؤں کو اٹھا کر دائیں ران پر اور دائیں پاؤں کو اٹھا کر بائیں ران پر رکھنا اور داہنے ہاتھ سے بائیں پاؤں کے انگوٹھے کو اور بائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو پکڑ رکھنا۔ یہ آسن شروع میں تو بہت تکلیف دہ

بھول جاتی ہیں۔ اور جب اس سے بڑھ کر بھی لمبی مدت دیر تک مشق کی جاتی ہے
تو بہر وقت مشق جسم زمین سے کچھ اوپر اٹھ آتا ہے۔ بعض یوگی جن پرانا
یام سے زیادہ کمالیت حاصل کرنے کی غرض سے
کا کنبھک بھی کیا کرتے ہیں۔

کنبھک کے آٹھ اقسام

(۱) سوریہ بھیدی (۲) اوجبی (۳) ستیکاری (۴) سیتلی (۵) بھستریکا (۶) بھرامری
(۷) مورچھا (۸) کیول۔

(۱) سوریہ بھیدی کنبھک۔ یہ ایک طرح کے شواس کی مشق کا نام ہے عامل لوگ اس مشق میں ہمیشہ شواس کو داہنے نتھنے کے راستے اندر داخل کرکے بائیں سے خارج کرتے ہیں۔ اس سے بہت سی امراض دور ہو جاتی ہیں۔

(۲) اوجبی کنبھک۔ جہاں تک ہو سکے۔ شواس کو اندر کی طرف کھینچنا اور اندر روکنا۔ اس سے یوگی کو سردی اور گرمی بالکل محسوس نہیں ہوتی۔

(۳) ستیکاری کنبھک۔ دونوں نتھنوں کے راستے ایک ہی دفعہ زور سے گہرا سانس لے کر بہت سی ہوا کو اپنے سنر کے اندر داخل کرنا۔ اس سے خود بخود ہی سانس نتھنوں کے راستے خارج ہو جاتا ہے۔ اور ناک خوب صاف ہو جاتا ہے۔

(۴) سیتلی کنبھک۔ زبان کی رگ کو تالو کے ساتھ لگا کر دونوں نتھنوں سے سانس اندر داخل کرکے روک لیا جائے اور تمام جسم کو ڈھیلا چھوڑ کر آہستہ سے خارج کر دیوے۔ اس عمل کو جو یوگی تین ماہ تک پورے طور سے کر لیتا ہے اسکی بھوک پیاس اس کے اختیار میں ہو جاتی ہے۔ اور جس شکل اور جگہ میں جانا چاہے جا سکتا ہے۔ مگر اس کے عامل کو صرف دودھ پر بسر اوقات کرنی چاہیے۔

(۵) بھستریکا کنبھک۔ اسمیں ایک ہی عمل کثرت سے کیا جاتا ہے۔ کہ پورک کنبھک اور ریچک تینوں ہی اس کے بس ہو جاتے ہیں۔ جسکو چاہے داخل کرکے روک

لے۔ جسے چاہے خارج کر دیوے۔ اس کے عامل کو کبھی بھی کوئی مرض لاحق نہیں
ہوتی۔ اور وہ جب بخار خود سری گرمی کو کم و بیش کر سکتا ہے۔

(۶) بھرامری کنبھک۔ یوگی جن اسکا عمل چاند کے حساب سے کیا کرتے ہیں۔ یعنی جب چاند بڑھتا ہے۔ یعنی شکل پکھ میں سانس دائیں طرف سے داخل کرکے بائیں سے خارج کر دیتا اور کرشن پکھ میں جبکہ چاند گھٹنا شروع ہوتا ہے بائیں طرف سے داخل کرکے دائیں طرف سے خارج کر دیتے ہیں اس کا عامل ہزار برس تک تندرست اور زندہ رہ سکتا ہے۔

(۷) مورچھا کنبھک۔ اسمیں بہت دیر تک سمادھی لگائی جاتی ہے اس کا عامل اپنی روح کو دوسرے جسم میں داخل کر سکتا ہے۔ اور پھر سالہا سال بغیر کسی قسم کی خوراک کے سینکڑوں برس زندہ رہ سکتا ہے۔

(۸) کیول کنبھک۔ اس کا عامل وہی ہو سکتا ہے جو دیگر عاملوں کو پوری طرح سے سرانجام دے سکے۔ اس کے عامل میں اسقدر طاقت ہو جاتی ہے کہ دیگر انسانوں کی بیماریاں صرف نظر سے ہی دور کر سکتا ہے۔

گوروجی نے کہا دیکھو میں نے تمہیں آٹھ بھید سکاؤں میں سے چار بھید سکا بتا دی ہیں۔ سب سے پہلے ان کی مشق کرو۔ جب ان میں مہارت ہو جائے گی اور کمالیت حاصل کر لو گے۔ تو پھر باقیماندہ چار بھید سکا بھی بتا دی جائے گی۔ چیلا: آپ نے جو کچھ ارشاد کیا ہے۔ بہت ٹھیک ہے اور قابل تعریف ہے مگر میرے دل کی یہ خواہش ہے۔ کہ آپ وہ چار بھید سکا بھی مفصل طور پر سنا دیں۔ تاکہ یہ معلوم ہو جائے۔ کہ ان کے بعد مجھے وہ بھی کرنی ہوگی۔

گوروجی۔ اچھا میں اب ان کی تفصیل بتاتا ہوں ذرا دھیان سے سنو۔

بھید سکا پنجم

ہیرنیاہار اور اس کی تشریح

اس بھید سکا میں جبکہ یوگی پرانایام اچھی طرح کرنے لگ جائے اپنی بیرونی

اندریوں کی طاقت کو اندر کی طرف رجوع کرے۔ ارتعاشات ناک کان یہ آنکھ وغیرہ اندریوں کو اندر کی طرف لانے کی کوشش کرے۔ باہر نہ جانے دیوے۔ تب اسکو اپنی اصلی حالت بھی معلوم ہو جائے گی۔ اسکے واسطے کپالی آسن کا لگانا لازم ہے جس کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے۔

کسی دیوار کے ساتھ کمبل یا روئی کی گدی لگا کر سر نیچے گدی پر اور ٹانگیں اوپر آکاش کی طرف جسم کا تمام بوجھ سر پر ڈال کر اسطرح کھڑا ہو کر شروع کرنا چاہیے۔ اس عمل کے چند ہی دن کرنے سے منی غلیظ ہو جاتی ہے جریان۔ احتلام وغیرہ امراض سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ بس سوائے یوگی کے اگر کوئی ایسا مریض جریان و احتلام کا شکار ہو چکا ہو جس کا آئندہ کے لئے نتیجہ خطرناک ہو۔ اس عمل کو کرکے فائدہ اٹھائے۔

بھومکا ششم

دھارنا

نگاہ کو اپنی ناک کی نوک پر جما کر پرانایام کرنا اور ہمیشہ اونکار (اسم اعظم) کا ہی جاپ کرنا اسی کو دھارنا کہتے ہیں۔ اس ترکیب سے من جو چنچل مزاجی میں شہرہ آفاق ہے۔ جلد اور بآسانی قابو میں آ جاتا ہے۔ کیونکہ دھارنا کا عامل برابر دو گھنٹہ تک سانس کو روک سکتا ہے اگرچہ اس سے بھی زیادہ اسی وجہ سے وہ انتہا نہیں جانی اور نہ ہی کوئی نقصانی خرابی پیدا ہوتی ہے یہ سب دار و مدار سانس پر ہی ہے ایسا یوگی جس نے کہ دھارنا کی سٹھائی کا حصہ لیا ہو صاحب کرامات ہوتا ہے اور اسکو بہت آنند حاصل ہوتا ہے۔

بھومکا ہفتم

دھیان اور اس کی تشریح

اس بھومکا میں یوگی پر استغراق اور یکسوئی کی حالت طاری ہوتی ہے عامل

جب دھیان لگاتا ہے۔ اس وقت تمام دنیاوی کاروبار خواہشات سے مبرا ہو کر صرف اپنی ذات کو ہی پہچانتا ہے۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ پاک و صاف ہو کر آسن لگا کر بیٹھے اور نظر کو ترکٹی کے درمیان جمائے جو یوگی برابر تین گھنٹے تک اسی بھومکا میں رہے۔ اسکی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ اگر اسے سمندر میں پھینک دیا جائے یا پہاڑ سے گرا دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔ تاہم اسے کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

بھومکا ہشتم

سمادھی اور اس کی تشریح

بس یہی منزل مقصود ہے یوگی جب اس زینہ پر پہنچتا ہے۔ تب تمام مخلوقات سے لاپروا ہو جاتا ہے۔ نہ تو اسے زندگی کی تمنا رہتی ہے اور نہ ہی دنیاوی و روحانی مشاغل کی خواہش۔ دوست و دشمن امیر غریب۔ راجہ۔ فقیر سب یکساں ہوتے ہیں۔ اسے اب کوئی بھی خواہش پیدا نہیں ہوتی ہے۔ اور اسطرح آنند ہی مگن رہتا ہے۔ جیسے ایک محفوظ جگہ میں شمع جلتی ہے۔ اس کا نام مکتی ہے اور یہی آخری معراج ہے۔ جس کے لئے سخت جد و جہد کرنی پڑتی ہے۔

شری کرشن بھگوان جی نے یوگی کی جس حالت کا اس طور پر بیان کیا ہے کہ نہ اسے اوزار کاٹ سکتا ہے اور نہ آگ جلا سکتی ہے اور نہ پانی گلا سکتا ہے۔ اور نہ ہی اسے ہوا اڑا سکتی یا خشک کر سکتی ہے۔ وہ یہی بھومکا ہے جس میں یوگی آنند کی سمادھی بلا کھائے پئے لاکھوں برس تک زندہ رہ کر قدرتی اسرار سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ گورو جی نے یہ سب کچھ سنا کر اس پر عمل کرنے کیلئے التجا کی جو انہوں نے منظور فرما کر اجازت دی۔

چیلا۔ مہاراج میری عرض یہ ہے کہ جناب نے اس سے پہلے یوگ کی دو اقسام بتائی تھیں جن میں سے صرف ایک کو ہی تکمیل پر پہنچایا۔ مگر میں اپنے آپکو اس وقت خوش نصیب سمجھوں گا۔ جب کہ آپ مجھے اس دوسری قسم یوگ سے بھی آگاہ کریں گے

گورو جی۔ دوسری قسم ہٹ یوگ ہے۔ اب اس کا برنن کرتا ہوں ذرا غور سے سنتے رہنا۔

ہٹ یوگ کی تشریح

راج یوگ اور ہٹ یوگ میں اگر کچھ فرق ہے تو یہی ہے کہ اول الذکر کا عامل صاحب حوصلہ ہو کر اور استقلال و تحمل کو کام میں لا کر عرصہ دراز تک کامیابی حاصل کرتا ہے کیونکہ یہ جیسا کہ بھومیکا بیان کی گئی ہیں۔ ایک جنم میں سب کو طے کرنا مشکل ہے گیتا میں سری کرشن جی مہاراج نے فرمایا ہے کہ انیک جنموں میں سادھی ہوتا ہے جیسے کوئی انسان ایک کام کرتا ہوا تھک کر اور اسے وہیں چھوڑ کر سو جاتا ہے اور جب جاگتا ہے پھر اسی کو بدستور سابق کرنے لگ جاتا ہے۔ سو یوگی جن بھی ایک جنم میں کچھ بھومیکا عبور کر کے اس وجود کو ترک کر کے سو جاتا ہے اور پھر نیند سے بیدار ہو کے یعنی دوسرا نیا جنم لے کر یوگ سادھن کرنے لگ پڑتا ہے۔ غرضیکہ یوگ کا عامل کئی جنموں تک اپنی دھن لگا کر عمل کرتا رہتا ہے۔ جب یہ ہفت بھومیکا کو عبور کر لیتا ہے۔ تو عین پرماتما کا روپ ہو کر اسی میں جا داخل ہوتا ہے اگر یہ اپنا بھی وجود قائم رکھ کے اسمیں ہی رہنا چاہے۔ تو بھی اسے عین سرور اور آنند ملتا ہے۔

ہٹ یوگ میں کامیابی تو جلد ہی حاصل ہو جاتی ہے۔ مگر اسمیں جان کا بھی خطرہ ہے جب کام انجام دینے سے پیشتر ہی جان ہوا میں پرواز کر گئی۔ تو فائدہ کیا۔ ایک جنم میں کیا کچھ ہو سکتا ہے۔ گویا یہ ایسے ہی ہے۔ جیسے کہ دو انسان کسی آنند کے مقام پر جانا چاہتے ہیں۔ اور اس راحت افزا مقام کے دو راستے ہیں۔ ایک تو ایسا آرام راستہ ہے۔ کہ ہموار زمین راستہ میں کئی بارونق شہر اور عجیب و غریب تماشے نظر آتے ہیں۔ مگر یہ راستہ بہت لمبا ہے۔ اسمیں مسافت کرنیوالا بلا تکالیف ہی منزل مقصود پر پہنچ جاتا ہے۔ پس یہ راج یوگ ہے۔

دوسرا راستہ شاہ راہ نہیں بلکہ بکٹ پہاڑیوں، ہیبت ناک جنگلوں کی راہ ہے جسمیں اونچی ٹیڑھی گھاٹیاں اور کانٹے دار جھاڑیاں جسمیں شیر چیتے کا خوف اور [illegible] کھنڈرات میں چلنے سے تمام جسم چھل جاتا ہے بعض اوقات سخت

[illegible] ہو جاتی ہے۔ قدم قدم پر جان کا خطرہ ہے۔ مگر یہ راستہ نزدیک ہے۔ پس [illegible] ہٹ یوگ ہے۔ اب اسکو پورا کرنے کے لئے اسکے چھ سادھن نیچے درج کئے جاتے ہیں۔

ہٹ یوگ کے چھ سادھن اور ان کی تشریح

(۱) نیتی (۲) دھوتی (۳) بستی (۴) گج کرم (۵) نیولی کرم (۶) تروٹک۔

(۱) نیتی۔ اس سادھن کے لئے سوت کا ملائم دھاگا لے کر جو کہ طول میں بارہ انچ [illegible] ایک نتھنے سے داخل کر کے دوسرے سے نکال دینا چاہیے۔ اول اول دھاگا سخت ہو۔ جو کہ دھاگا ناک کی ایک طرف سے دوسری طرف کھینچ سکے۔ بعد میں نازک دھاگا بھی خود بخود [illegible] جلد ہو جائیگا۔ یہ کرم صحت کا ماخذ ہے۔

(۲) دھوتی کرم۔ پیٹ کا بالائی حصہ صاف کرنے کے لئے یہ کرم کیا جاتا ہے اسکی ترکیب یہ ہے۔ کہ سات گز لمبا پارچہ لے کر اسکے بٹ چڑھا کر رسے کی مانند موٹا بنا لے۔ جو دانتوں کے درمیان آ سکے۔ پھر اسکو پانی میں تر کر کے نگل لینا چاہیے۔ اور باہر نکال کر غلاظت سے صاف کر کے پے در پے یہی عمل کرنا چاہیے۔

(۳) بستی کرم۔ اس سے پیٹ کا نچلا حصہ صاف ہوتا ہے کسی موٹی کپڑے یا چمڑے کی پچکاری سے صرف پانی کا حقنہ کیا جاتا ہے اگر یہ نہ ہو سکے تو انگریزی پچکاری سے پانی چڑھایا جاتا ہے یہ پانی پیٹ کو ہلا کر مقعد کے راستے خارج کر دینا چاہیے [illegible] معدے [illegible] ہے۔

(۴) گج کرم۔ بہت سا پانی پی کر ناک پر نظر جما کر قے کر دو۔ تمام پانی باہر نکل جائیگا پیٹ صاف ہو جائیگا۔

(۵) نیولی کرم۔ چودہ ہاتھ لمبا کپڑا لے کر اسکو پانی میں تر کر کے مانند دھوتی کرم کے نگل لو۔ اور براہ مقعد خارج کر دو۔ یہ سادھن بہت ہی مشکل ہے۔ گورو کی عدم موجودگی میں کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ اسکا عامل اپنے شکم کی انتڑیاں باہر نکال کر دھو لیتا ہے اور صاف کر کے اندر ڈال لیتا ہے۔

(۶) تروٹک کرم۔ جب اوپر لکھے پانچوں کو مکمل کر لے۔ اور ان کے کرنے سے

نوٹ۔ کسی شخص کو ہٹ یوگ کا سادھن بلا امداد گورو کے نہیں کرنا چاہیے۔

[illegible] تر رنگ کر گرم کرنا چاہیے۔ اس گرم میں ناک کی سیدھ
پر نگاہ جمائی جاتی [illegible]
چیلا: گوروجی ان کے نظارہ کرائی اور ساتھ [illegible] بھی ہے۔ جو ہٹ یوگی کے لیے کرنا
ضروری ہے؟
گوروجی۔ جب ہٹ یوگی سادھنوں کو مکمل کرلے۔ بعد میں اسے نیچے لکھی پانچ
مدرا کرنی چاہیے۔

ہٹ یوگ کی پانچ مدرا اور ان کی تشریح

(۱) کھیچری (۲) بھوچری (۳) چاچری (۴) گوچری (۵) انمنی۔
(۱) کھیچری۔ یہ مدرا اسطرح کیجاتی ہے، کہ زبان کو منہ سے نکال کر بڑھایا جائے۔
اس کا عامل روشن ضمیر غیب دان اور موت پر غالب ہو سکتا ہے۔
اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ زبان کو درمیان میں سے چیر کر دو حصے کر لیتے ہیں
اور ان کو تنے سے پکڑ کر باہر کھینچتے ہیں۔ ہر روز گھی۔ دودھ ملکر یہ عمل کئی دفعہ کرتے
ہیں۔ اس عمل میں سبز اوقات کے واسطے صرف دودھ گھی کا ہی استعمال کرنا چاہیے
محرک و نمکین شے سے مطلقاً پرہیز۔
(۲) بھوچری۔ جب کھیچری مدرا مکمل کرلے پھر اسکو کرنا چاہیے۔ اسکی ترکیب
ناک پر نگاہ جما کر پرانایام کرنا ہے۔
(۳) چاچری۔ اپنی آنکھوں سے چھ انگل کی دوری پر کوئی چیز رکھ کر اس
پر نظر جمانی چاہیے۔
(۴) گوچری۔ اسمیں عامل سوم میں مخلوط شدہ روئی کانوں میں بھر کر انہد شبد
سننے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اسی آرزو کی دھن میں سمادھی لگاتا ہے۔
(۵) انمنی مدرا۔ اسمیں یوگی تمام سوراخوں کو بند کرکے اور سانس کو اندر روک کر سمادھی
لگاتا ہے یہ عمل بلا گورو کے ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ اسمیں عامل کو سانس اندر چڑھانا چاہیے
اور سانس کو ریڑھ کی ہڈی سے کھینچ کر دماغ کی طرف لانا پڑتا ہے۔ ہٹھ یوگ کے عامل
کو نیچے لکھے چار بندھ بھی کرنے پڑتے ہیں۔

بیان چار بندھ متعلقہ ہٹ یوگ

(۱) مول بندھ (۲) جالندھر بندھ (۳) اڈیان بندھ (۴) مہابندھ۔
(۱) مول بندھ۔ بسوراخ مقعد کو ٹخنوں کے پچھلے حصے سے بند کرکے داہنے
نتھنے سے سانس لینا چاہیے۔ اس عمل کے لئے بائیں ایڑی کو جائے برابر پر
جما کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ اسکی خوبی یہ ہے۔ کہ بڈھا بھی شباب کے مزے لوٹ
سکتا ہے۔
(۲) جالندھر بندھ۔ ٹھوڑی کو سینہ پر جھکا کر پرانایام اور اوم یا اسم اعظم کا دھیان
لگانا۔
(۳) اڈیان بندھ۔ اس بندھ میں کان، ناک، آنکھ وغیرہ بند کرکے حبس
دم کی مشق کی جاتی ہے۔
(۴) مہابندھ۔ نگاہ کو ناک کی سیدھ پر رکھنا اور سانس کو داہنے نتھنے
سے خارج کرنا۔ اسمیں بایاں پاؤں مقعد کے نیچے جما کر داہنا گھٹنے سے لگایا
جاتا ہے۔ اس سے محویت کی حالت میسر ہوتی ہے۔
گوروجی نے فرمایا۔ کہ مندرجہ بالا کی پوری پوری مشق کرنے کے بعد
انسان پورا یوگی ہو جاتا ہے۔
چیلا۔ مہاراج میں حیران ہوں۔ کہ آپ کے بتائے ہوئے عمل ایسے خوفناک
ہیں۔ کہ جن کے سننے سے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تو ان کے عمل
سے کیا حاصل ہوگا۔ براہ کرم مفصل طور پر کہہ دیجیے۔
گورو۔ مندرجہ بالا عملوں کا عامل پرماتما کو پاکر پرم آنند ہو جاتا ہے اور
اس کا آواگون بھی مٹ جاتا ہے۔ نجات حاصل ہوتی ہے۔ کشف و کرامات
اسقدر ہو جاتی ہے۔ کہ ایک نظر بھر کے دیکھنے سے کچھ کا کچھ کر دکھاتے ہیں۔
یوگ کے بل سے آٹھ سدھیاں حاصل ہوتی ہیں۔
چیلا: وہ آٹھ سدھیاں بھی زبان مبارک سے ارشاد فرمائیے۔
یہ بات سنکر گوروجی نے آٹھ سدھیوں کی تفصیل وار بیان شروع کیا۔

یوگی کی آٹھ سدھیاں

अणिमा महिमा चैव गरिमा लघिमा तथा।
प्राप्ति प्राका मीशात्वं वशित्वं चाष्ट सिद्धिय:॥

(۱) انما (۲) مہما (۳) گریما (۴) لگھما (۵) پراپتی (۶) پراکامیہ (۷) ایشتوتا (۸) بشتوتا۔

(۱) انما۔ اسمیں یوگی اپنی خواہش کے مطابق پتلا اور چھوٹا ہو سکتا ہے۔
(۲) مہما۔ اس سے انسان فربہ بدن بن سکتا ہے۔
(۳) لگھما۔ ہلکا اور پست قد ہونا۔
(۴) گریما۔ بھاری سے بھاری ہونا۔
(۵) پراپتی۔ ہر اشیاء پر قبضہ ہونا ہر قسم کی پیشینگوئی کرنا۔ ہر ایک جاندار کے دل کا راز معلوم کرنا۔ ہر علم کا عالم ہونا۔ باریک آواز کو سننا اور باریک اشیاء کو دیکھنا
(۶) پراکامیہ۔ ہزار برس تک زندہ رہنا۔ جب دل چاہے۔ کھال کہنہ کو اتار کر نئی پیدا کر لینا۔
(۷) ایشتوتا۔ ترکال درشی وترکالگیہ یعنی ماضی حال اور مستقبل کے حالات کا جاننا۔ دوئی کا دعوے دور غیریت کا پردہ چاک ہونا آپ میں خود مست یعنی ایشور سروپ ہو کر رہنا۔
(۸) بشتوتا۔ ہر فرد بشر وات یار کو مطیع وتابعدار بنا لینا۔

گٹکا دوئم

بیان تسخیر یکھنی

ناظرین یہ تو آپ پہلے ہی پڑھ آئے ہیں کہ تسخیر یعنی وشی کرن اشٹ سدھیوں میں سے ہی ایک بشتوتا سدھی ہے۔ ایسے ہی ہم اسی سدھی کے ذریعہ تسخیر یکھنی ودیگر دیوتاؤں کی تراکیب مفصل طور پر درج کرتے ہیں۔ عامل کے لئے سب سے پہلے ضروری کام یہ

ہے کہ عمل یوگ کے ذریعہ سے اپنے من کو شدھ کرے۔ کیونکہ تسخیر کے لئے قلب کی یکسوئی کی نہایت ضرورت ہے۔ بدون اس کے عمل لاحاصل ہے۔ عامل کو بوقت عمل اپنی نشست کسی تنہا جگہ میں اختیار کرنی چاہئے اور وہ جگہ پاک وصاف اور ستھری ہونی چاہئے۔ ہموار اور مستقل ہو اور جو عمل کہ شمشانوں میں جاکر سدھ کئے جاتے ہیں۔ ان کے لئے بھی شمشانوں میں جانا چاہئے۔ جو کہ گاؤں سے فاصلے پر ہوں اور جہاں کسی کی آمدورفت نہ ہو۔ اثناء عمل میں استقلال کو ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہئے۔ اور جس خواہش سے سدھ کرنا ہو ویسا ہی تصور باندھے یعنی ماں بیٹی بہن وغیرہ۔ جپ کرتے کرتے جب کوئی دیوتا ظاہر ہو۔ تو عامل کو بے خوف اور خوش رہنا چاہئے۔ اگر کسی قسم کی دہشت ہوگی یا سستی ہوگی تو یکھنی یا دیوتا ناخوش ہو جائیگا اور عامل کو عمل بے سود اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

(۱) منتر برائے تسخیر یکھنی

मन्त्रः— ॐ द्वार देवताये ह्रीं स्वाहा ॥१॥

منتر: اوم دوار دیوتایئے ہریں سواہا۔

ترکیب۔ پاک وصاف ہو کر کسی ندی کے کنارے بیٹھ کر اس منتر کا ۲۷ ہزار بار جپ ہر روز ایک ماہ تک کرے اور دو ہزار سات سو منتر کے ہمراہ گوگل اور گھی کا ہون کرے۔ تو دیوی خوش ہو کر ظاہر ہو اور اس ہون کی راکھ جس کے اوپر پھینکے۔ وہی اطاعت قبول کرے اور فریفتہ ہو۔ یہ عمل کرشن پکھ میں کرنا چاہئے۔ خواہ کسی ماہ میں شروع کیا جائے۔

(۲) بندھ موچن یکھنی منتر

मन्त्रः— ॐ नमो हठीले कुमारी स्वाहा ॥२॥

منتر: اوم نمو ہٹیلے کماری سواہا

ترکیب۔ اگر کسی کو کوئی بندھن پڑا ہوا ہو۔ یعنی کسی معاملہ میں پھنسا ہوا

منتر۔ اوم ہرونگ ہرنگ پھونگ شمشانے واہنی شمشانے سواہا۔
ترکیب۔ شمشانوں میں جاکر برہنہ ہوکر اس منتر کا ۵۰ ہزار جپ کرنے سے شمشانک یکھنی خوش ہوکر پارچہ پوشید نی عطاکرتی ہے۔ پس اس پارچہ کو منتر نمبر سات کا ۵۰ ہزار جپ کرے۔ مگر سر عدو برتن شراب بھر کر دواپنے پاس رکھنے اور کھانا بھی ان کے ہمراہی کھایا کرے۔ اختتام عمل میں یکھنی دیگر جو پھل یا میوہ طلب کرو۔ عطا کرے گی۔ یہ عمل ناپاک ہے۔ اس کے کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ چونکہ اس عمل میں شراب کا استعمال ہے۔ اس واسطے نہ کرنا اچھا ہے۔

(۹) بھوگ یکھنی منتر

मंत्रः- ॐ अमभय मावके पद्म निधे स्वाहा ॥९॥

منتر۔ اوم جگتر بہیہ ماتری کے پدم ندھے سواہا۔
ترکیب۔ اس منتر کا ۲۵ ہزار جپ کرنے کے بعد اڑھائی ہزار منتر سے مختلف پانچ میووں کا ہون کرے۔ تو یکھنی سدھ ہووے۔

(۱۰) وڈیا یکھنی منتر

मंत्रः- ॐ ह्रीं वेद मातृभ्यः स्वाहा ॥१०॥

منتر۔ اوم ہرینگ وید ماتری بھیہ سواہا۔
ترکیب۔ اس کی ترکیب مطابق نمبر ۱۱ کے ہے۔

(۱۱) ارشٹ مہا سدھی یکھنی منتر

मंत्रः- ॐ क्लीं पद्मवती स्वाहा ॥११॥

منتر۔ اوم کلینگ پدم وتی سواہا۔
ترکیب۔ اس منتر کا بارہ لاکھ جپ کرنے کے بعد ایک لاکھ ۲۰ ہزار منتروں سے مختلف پانچ میووں سے ہون کرے تو ارشٹ مہا یکھنی قابو میں ہوگی۔ یہ عمل مشکل بکھ کی ہمیشہ ہی سے

شروع کرنا چاہیے۔

(۱۲) سدھی یکھنی منتر

मंत्रः- ॐ नाना चरणा पद्मावति स्वाहा ॥१२॥

منتر۔ اوم نانا چرن پدماوتی سواہا۔
ترکیب۔ اس منتر کا ۱۰ لاکھ جپ کرنا چاہیے اور گھی۔ گوگل۔ گل سیونی کو ملاکر ایک منتر سے ہون کرنا چاہیے۔ بوقت عمل کے ایک مٹی کا برتن ماش و چاول بھر کر کے سامنے رکھو تو یکھنی سدھ ہوکر تمام خواہشات کو پورا کرے۔ یہ عمل ریتی پنجھڑ میں شروع کرنا چاہیے۔ اور پانچ ہزار ہر روز جپ کرنا چاہیے۔

(۱۳) سنتر ونائک یکھنی سدھی منتر

मंत्रः- ॐ नमो सिद्धि विनायकाय सर्व कारकाय सर्व विघ्न प्रशमनाय सर्व राज वशीकरणाय सर्व जन सर्व स्त्रि पुरुषा कर्षणाय श्रीं ॐ स्वाहा ॥१३॥

منتر۔ اوم نمو سدھی ونائیکایہ سروکارترے سرب وگھن پرشنایے سرو گج وشی کرنایے سرو جن سروا ستری پرکھا اکرکھنائے شرینگ سواہا۔
ترکیب۔ اس منتر کا ۱۰ ہزار جپ سوموار سے شروع کرکے بلا ناغہ ۱۲ دن کرنے سے یکھنی بس میں ہووے اور حسب الحکم عامل کے دشمن پر غالب آوے۔

(۱۴) وشی کرن یکھنی منتر

मंत्रः- ॐ नमो सर्व स्त्रि सर्व पुरुष वशिकारिणी श्रीं ह्रीं स्वाहा ॥१४॥

منتر۔ اوم نمو سروا ستری سرو پرکھ وشی کارنی شرینگ ہرینگ سواہا۔
ترکیب۔ اس منتر کا بہتر ہزار جپ بروز منگل سے شروع کرکے ۲۷ یوم میں ختم کرے اور ۷ ہزار دس منتر سے ناریل کا ہون کرے۔ تو یکھنی سیدھ

منتر:- اوم ہرینگ وبھرم روپے وبھرے کرو کرو ابھی ابھی بھگوتی سواہا۔
ترکیب:- بوقت شب شمشان یا قبرستان میں جا کر تین ماہ تک دو لاکھ جپ
ہوم کرے۔ بعد میں ۲۰ ہزار منتر سے گھی کا ہون کرے۔ تو وبھرا یکھنی خوش
ہو کر ۵ انسان کی خوراک ہر روز دیا کرے یہ عمل بروز سنیچر شروع کرنا چاہیے۔

(۴۴) دیگر منتر

मंत्रः- ॐ ह्रीं जल पारिगानि ज्वल ज्वल ह्रुं ल्वुं स्वाहा॥

منتر:- اوم ہرینگ جل پاینی جول جول ہنگ لونگ سواہا۔
ترکیب:- صاف ستھرے آسن پر بیٹھ کر اس منتر کا تیرہ لاکھ جپ ۱۳ ماہ میں
ختم کرنا چاہیے۔ عمل بروز منگل شروع کریں۔ اور ایک لاکھ منتر سے گھی کا ہون
کرے۔ تو یکھنی خوش ہو کر ہر روز ایک ہزار انسان کی خوراک دیتی ہے مگر
عامل کو تمام عمل میں سوائے دودھ کے اور کچھ نہیں کھانا پینا چاہیے۔

(۴۵) دیگر منتر

मंत्रः- ॐ भूते सलोचने ल्वुं स्वाहा॥ ४५

منتر:- اوم بھوتے سلوچنے لونگ سواہا۔
ترکیب:- اس منتر کا گیارہ لاکھ جپ گیارہ ماہ میں کرنا چاہیے۔ اور ایک لاکھ گل
دل کا ہون اور جب چاند گرہن ہو۔ اسوقت مالتی کے پھولوں سے ہون
کرے۔ اور بارہ ہزار جپ اور جب سورج گرہن ہو تو بھی اسی طرح یہ
عمل کرنے سے یکھنی تسخیر ہو کر ایک ہزار انسان کی خوراک دیتی ہے۔

(۴۶) واک یکھنی منتر

मंत्रः- ॐ ह्रीं चः चः स्वाहा॥ ४६॥

منتر:- اوم ہرینگ چہ چہ سواہا۔
ترکیب:- اس منتر کو کچھ عرصہ تک پاک وصاف ہو کر ایک ہزار روز پڑھنے سے

واک یکھنی سدھ ہو جاتی ہے۔ اور جو بات دریافت کرو کان میں کہہ دیتی ہے
پھر اسے باہر کہہ دیں۔ جو کہے گے سچ ہوگا۔

(۴۷) واک سدھی منتر

मंत्रः- ॐ नमो लिङ्गोद्भव रुद्र देहिमे वाचं सिद्धिं बिल पर्वत गते ह्रीं ह्रीं ह्रं ह्रैं ह्रौं ह्रः॥ ४७॥

منتر:- اوم نمو لنگودبھو رودر دیہی مے واچنگ سدھنگ بل پروت گتے
ہرانگ ہرینگ ہرونگ ہرینگ ہرونگ ہرہ۔
ترکیب:- بہتے ہوئے جل میں کھڑا ہو کر اور اپنا بایاں ہاتھ سر پر رکھ کر ایک
لاکھ جپ کرنے سے واک سدھی ہوتی ہے۔ یعنی جو بات منہ سے کہی جائے
بالکل سچ اور بے خطا ہو یہ ایک لاکھ جپ تین ماہ میں ختم کرنا چاہیے۔

(۴۸) تیاگا یکھنی منتر

मंत्रः- ॐ अहो त्यागी सम त्यागार्थ देहिमे वित्तं [illegible] वित्तं स्वाहा॥ ४८॥

منتر:- اوم اہو تیاگی سم تیاگارتھنگ دیہی مے وتنگ وی رے وتنگ سواہا۔
ترکیب:- صبح سویرے ہی اشنان کر کے گوگل کا دھوپ دے کر اس منتر کا
ایک لاکھ جپ ایک سال میں ختم کرنے سے تیاگا خوش ہوتی ہے اور بہت سی اشیا لا کر دیتی

(۴۹) وٹ یکھنی منتر

मंत्रः- ॐ ह्रीं श्रीं वट वासनी यक्ष कुल प्रसूते वट यक्षि सहि सहि स्वाहा॥ ४९॥

منتر:- اوم ہرینگ شرینگ وٹ واسنی یکھشہ کل پرسوتے وٹ یکھنی ایہی ایہی سواہا۔
ترکیب:- یہ عمل بروز سوموار سے شروع کرے۔ اور بوقت شب اتصال
بیٹھ کر اوپر لکھے منتر کا ۲ لاکھ جپ کرنے سے وٹ یکھنی خوش ہو کر [illegible]

ایک سرمہ و کچھ پارچات دیتی ہے۔ پارچہ جات میں سے کوئی پارچہ اگر کوئی انسان کہیں مصیبت کے وقت پہن کر جائے تو مصیبت رفع ہو اور سرمہ کو اگر حاملہ عورت ستنا ترد و ماہ تک لگائے۔ تو فرزند پیدا ہو۔

(۵۰) بڑ یکھنی منتر

मंत्र:- ॐ नमो भगवते रुद्राय चंद्र योगिने स्वाहा ॥५०॥

منتر: اوم نمو بھگوتے رودرائے چندر یوگنے سواہا۔

ترکیب: بوقت شب بڑ کے درخت پر چڑھ کر گھنٹہ یعنی دو پہر تک اس منتر کا جپ کرنا چاہئے۔ اور اثناء جپ ہر روز کرے جتنے میں کچھ عرصہ تک اکیلا کھ جب ختم کرے اور ہر روز اختتام منتر کو سات دفعہ پڑھ کر ہمراہ کانجی مشک دھونا چاہئے۔ اس ترکیب سے یکھنی خوش ہوتی ہے اور بہت سی نایاب اشیاء دیتی ہے۔

(۵۱) وشالا یکھنی منتر

मंत्र:- ॐ ह्रीं विशाले ह्रां ह्रूं क्लीं एहि एहि स्वाहा ॥५१॥

منتر: اوم ہرینگ وشالے درانگ درونگ کلینگ ایہی ایہی سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو املی کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار ہر روز ساٹھ دن تک جپنے سے وشالا بس میں ہوتی ہے اور ایک ایسی عمدہ چیز دیتی ہے کہ جو کوئی اس کو گھس کر بدن پر ملے خوبصورت ہو جائے۔

(۵۲) بھنڈار اٹل یکھنی منتر

मंत्र:- ॐ नमो उच्छेष्टे घडालि शोभिनी दह दह द्रव द्रव अन्नपूर्णेश्वरी भास्करी स्वाहा ॥५२॥

منتر: نمو او چھشٹے چنڈالنی کھیوبھنی دہ دہ درو درو ان پورنیشوری بھاسکری سواہا۔

ہمراہ

मंत्र:- ॐ नमो ईश्वरी चल ब्रह्म ऋद्धि सिद्धि देनी हमारे हाथ भरो भण्डार वास करो सुखी करो रक्षा करो श्री अन्नपूर्णा ज्वालामुखी चोरवा पुर स्वाहा ॥

اوم نمو ایشوری چل برہم کیشوری ردھی سدھی دینی ہمارے ہاتھ بھرو بھنڈار واس کرو سکھی کرو رکھشا کرو شری ان پورنا جوالا مکھی چوکھا ایک سواہا۔

ترکیب: اس منتر کا ۱۰ ہزار جپ کرنے کے بعد پہلے منتر کا ۲۲۳ دفعہ جپ کرنا چاہئے۔ یہ عمل پندرہ دن تک شکل پکھ میں اور پندرہ ہی دن تک کرشن پکھ میں کرنا چاہئے۔ اسی طرح دو سال برابر کرنا چاہئے پھر صرف ایک دفعہ پڑھنے سے اور بھنڈار کو ہاتھ لگانے سے بھنڈار پر رہو۔

(۵۳) دیگر منتر

मंत्र:- ॐ नमो गुप्त वीरवर मंजान सबको ठा मारे तेरी आन गङ्गा की लहर यमुना की प्रधारा या कुठार राजा का भण्डार राजा प्रजा लागे हैं पांच यती ऋद्धि लाओ नौ नाथ चौरासी सिद्ध का पात्र भरो हमारा पात्र जो न भरे तो पार्वती का वीर चौघा करो ॥५३॥

منتر: اوم نمو گپت ویرور سنجان سب کو ٹھا مارے تیری آن گنگا کی لہر جمنا کو پرواں یا کو ٹھار راجہ کا بھنڈار راجہ پرجا لاگے ہے۔ پانچ راتی ردھی لاؤ نو ناتھ چوراسی سدھ کا پاتر بھرو ہمارا پاتر جے نہ بھرو تو پاربتی کی چیر چودھا کرو۔

ترکیب: تنہا بیٹھ کر اوپر لکھے کا منتر دس ہزار جپ دو سال تک ہر روز کرنے سے مبتدی ہو کشف و کرامات باکمال ہو۔

(۵۴) دیگر منتر

मंत्र- ॐ ह्रीं श्रीं क्लीं नमः ॥५४॥

منتر: اوم ہرینگ سرینگ کلینگ والے نمہ۔

ترکیب: دیوالی کی شب کو یکھنی کی بہ شکل عورت سوتی بناکر اور دھوپ دیپ پشپ وغیرہ سے پوجن کرکے اور سندور چڑھاکر اوپر لکھے منتر کا ۲۲ دفعہ جپ کرنے سے بھنڈار اٹل ہو۔

(۵۵) سرب بھکشن یکھنی منتر

मंत्र- ॐ नमो चामुंडे प्रचंडे इन्द्राय नमो विप्र चंडालिनी क्षोभिणि प्रकर्षिणि कर्षय आकर्षय द्रव मान्य हुं कट स्वाहा ॥५५॥

منتر: اوم نمو چامنڈے پرچنڈے اندرائے اوم نمو پرچنڈالنی کھیوبھنی پرکرکھنی کرکھیہ آکرکھیہ دروبیہ مانیہ ہنگ بھٹ سواہا۔

ترکیب: شروع میں برت رکھنا اور غصہ کو ترک کرنا۔ زمین پر سونا میٹھا کھانا کھانا پھر کسی تنہا جگہ میں بیٹھ کر اس منتر کا ۱۰ ہزار جپ کرنا یہ عمل ۳ ماہ تک کرنے سے آخری دن خوفناک دیکھے اگر اسطرح کی خواب نہ دیکھے تو پھر ۲۱ دن تک یہی عمل کرنے تو یکھنی کئی قسم کے خوف دلائے۔ اگر عامل مستقل مزاج رہے۔ ڈرے نہیں تو یکھنی سدھ ہووے جو انسیا طلب کرو وہی دیوے۔

دیگر منتر

मंत्र- ॐ नमो धरणेन्द्र पद्मावति आगच्छ २ गच्छ २ कार्य कुरु २ जहां भेजूं वहां जाओ जो मंगाऊँ सो आन देवो आन न देवो तो श्री पारसनाथ की आज्ञा सत्य मेव कुरु कुरु स्वाहा ॥

منتر: اوم نمو دھرنیندر پدماوتی آگچھ آگچھ کاریہ کرو کرو جہاں بھیجوں وہاں جاؤ جو منگاؤں سو آن دیو آن نہ دیو تو شری پارس ناتھ کی اوگیا ستیہ میو کرو کرو سواہا۔

ترکیب: اس کے عمل کے واسطے بوقت نشست منہ کو مشرق یا شمال مشرق کی سمت کرنا چاہیے اور ماہ کاتک کرشن پکھ کی ترایودشی سے لے کر ایکم تک ایک ہزار جپ ہر روز کرنے سے یکھنی تسخیر ہو اور جو کچھ مانگو اسی وقت حاضر کرے۔

(۵۶) مہا بھیہ یکھنی منتر

मंत्र- ॐ ह्रीं महाभये हुं फट स्वाहा ॥५६॥

منتر: اوم ہرینگ مہا بھئے ہنگ بھٹ سواہا۔

ترکیب: انسان کے اعضا کی ہڈیاں لے کر ان کی مالا بناؤ اور شمشان میں بیٹھ کر اس منتر کا ایک لاکھ جپ ایک ماہ تک کرو۔ تو مہا بھیہ یکھنی سدھ ہو کر ایک رسائن دیتی ہے۔ اس رسائن کو کھانیوالے میں اسقدر طاقت ہو جاتی ہے کہ پہاڑوں کو بھی چلا سکتا ہے اور اسکی عمر بھی دراز ہو جاتی ہے۔ اگر ایک ماہ میں کامیابی نہ ہو تو ایک ماہ میعاد بڑھاؤ۔

(۵۷) امرت یکھنی منتر

मंत्र- ॐ ह्रीं चन्द्र हंसा क्लीं स्वाहा ॥५७॥

منتر: اوم ہرینگ چندرے ہنسا کلینگ سواہا۔

ترکیب: ماہ کاتک کے شکل پکھ میں جب تک چاندنی رہے۔ ہر روز اس منتر کا جاپ کیا کرے۔ یعنی اگر شروع ایام چاندنی کم وقت تک رہتی ہے تو جپ بھی اتنا ہی کم اگر اخیر زیادہ رہتی ہے۔ تو جپ بھی اتنی دیر ہی کرتا رہے یہ عمل ختم ہونے پر امرت یکھنی خوش ہو کر امرت دیوے۔ جسکو عامل پی کر امر ہو جاوے یعنی کبھی نہیں مرے۔ اور دیگر لوگوں کو بھی پلا کر لقمہ اجل سے بچا سکتا ہے۔ مگر یہ امرت ہر ایک کو ملنا دشوار ہے۔ کسی نیک پارسا رحم دل فیاض یا یوگی کو پراپت ہوتا ہے۔

اسکی پوجا دھوپ دیپ سے کرکے عین سامنے بیٹھ کر ماہ کاتک کی کرشن پکھ کی اشٹمی سے لے کر ایک لنگ ہر روز پانسو جپ کرے۔ ان میں سے منجملہ پانچ سیوکوں کے چندن اور کافور کی آگنی جلا کر پانسو منتر سے ہون کرے۔ اور آخری دن اوپر لکھے منتر گنپتی جی اس میں ہو دیں، اور جو چیز طلب کرو۔ اسی وقت دلویں۔

(۶۳) گنیش سدھی منتر

मंत्र- ॐ मम कार्य साध्य साध्य ॐ श्रीं ह्रीं क्लीं [illegible]
सुत गणेशाय गजवदनाय अमृत कपोलाय
मम मनोवांछित लाभवरदाय ऋद्धि सिद्धि [illegible]
पदमास्ताय एहि एहि मम मनोवांछित पूर्य २
लक्ष्मी देहि देहि द्रव्य २ ध्यावं प्राप्ता मध्ये सर्वत्र मम
जयं कुरु २ श्रीं चिंतामणि गणेशाय स्वाहा ॥ ६३ ॥

منتر۔ اوم مم کاریہ سادھیہ سادھیہ اوم شریں ہریں کلیں ... گنیشائے گجا ودنائے امرت کپولائے مم منوواچھت لابھ وردائے ردھی سدھی چتیائے پدم ستائے ایہی ایہی مم منوواچھت پوریہ پوریہ لکشمی دیہی دیہی دریہ دریہ دھاونگ پرجا مدھے سرو ترم جئینگ کرو کرو شری چنتامنی گنیشائے سواہا۔

ترکیب۔ مذکورہ بالا مورتی کے سامنے بیٹھ کر اس منتر کا جپ ایک لاکھ بار کرے اور جب ایک لاکھ ختم کر چکے پھر ۱ ہزار منتر سے ہون کرے تو سدھی ہو۔

ترکیب استری وش کرن

گنپتی پٹیکا کی رو سے عورت کو بس میں کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ جس عورت کو بس میں کرنا ہو۔ پہلے اسکی مورتی بنا لو۔ پھر اوپر لکھی گنیش جی کی مورتی بنی مورتی اس کے اوپر رکھ دو۔ اور پھر روزانہ اوپر لکھے منتر کا ۱۰۰ دفعہ جپ کرلے تو تھوڑا ہی دن کے بعد ہی وہ عورت دام محبت میں پھنس کر خود بخود ہی پاس آجائیگی۔ جب تک گنیش کی مورتی اسکی مورتی سے نہ ہٹاؤگے وہ عورت آپ سے ہرگز جا نہیں سکے

اور مورتی کو ہٹاتے ہی فوراً چلی جائیگی۔

گنیش جی کی مورتی کو کسی دریا کے کنارے لیجا کر اشنان کروا لے جس پانی سے اشنان کرایا جائے۔ اسکو باحفاظت رکھنا چاہئے۔ اس پانی سے جس کسی کو جلو بھر پانی پلایا جائے۔ وہی بس میں ہو وے۔

اگر گنیش جی کی مورتی کو تانبے یا چاندی کے تعویذ میں برائے تسخیر بیک جا کر اپنی کمر میں باندھے تو جس پر نظر کرے۔ وہی بس میں ہو اور دشمن دور ہو۔

گنیش جی کی مورتی کو کسی سرسبز درخت کی ٹہنیوں میں برائے ترقی اناج رکھ کر پوجن کیا جائے اور اگر ۱۰۹ دفعہ اس منتر کا جپ کیا جائے تو اسکے گھر میں بہت اناج ہو۔

جنگ میں جانا اور ایک ہزار انسان پر جیت پانا

اگر کبھی مورتی کو ہاتھ میں رکھ کر اسی پر پوجا کر کے اور اس ہاتھ میں تلوار پکڑ کر جنگ میں جائے۔ تو ہزار آدمی پر جیت پالے۔ یہ طاقت ہر ایک کو میسر نہیں آتی۔ بلکہ کسی سچے دیش بھگت اور برہم چاری کو آ سکتی ہے۔

برائے دفیعہ دشمن

گنیش جی کی مورتی کو ہاتھ میں رکھ کر دھو لو اور اس پانی کو پی لو۔ جس دشمن کا نام لیتے جاؤگے۔ وہی دوست بنتا جائیگا۔ دشمنی کا خیال ہی دفعہ ہو جائیگا۔ کبھی بھی کسی قسم کی تکلیف نہیں دیگا۔

(۶۴) گنپتی سدھی منتر

मंत्र- ॐ ग्रीं ग्लौं गणपतये स्वाहा ॥ ६४ ॥

منتر۔ اوم گریں گلوں گنپتیے سواہا۔

ترکیب۔ اس منتر کا ایک لاکھ جپ تین ماہ تک کرنا چاہئے اور ۱ ہزار منتر سے ہون کرنا چاہئے۔ [illegible] میں برہم چاری رہنا ضروری ہے۔

ترکیب گنیش جی بس میں ہو ویں۔ پھر ان سے جو خواہش ظاہر کرو۔ وہی پوری ہو۔

گنگا ششم

نرسنگھ چیٹک

(۷۸) نرسنگھ سدھی منتر

मंत्र- ॐ नमो नारसिंहाय मान भद्राय घोषाय वीर पैहरे चीर खीर नाव पन वेग आव पाटवी पुन्नाय ठा ठा स्वाहा ॥७८॥

منتر: اوم نارسنگھائے بان بھدرائے نبیشائے ویر پہرے چیر کھیر تا دین ویگ آ ڈپا ڈی پنجائے ٹھا ٹھا سواہا۔

ترکیب: ۱۰۸ بار جپ کرنے کے بعد اندھیری چودش تتھی یا شب دیوالی کو تمام قسم کے اناج اکھٹے کرکے بارہ ہزار منتر سے نرسنگھ دیوتا بس میں ہوتے ہیں۔

(۷۹) پچھاڑنے کا منتر

मंत्र- ॐ रुंड मुंड जल जलाटा लपक पकड़ चोटी धर पछाड़ आधी रात को कटक मार ॐ हं ॐ हं हं स्वाहा ॥७९॥

منتر: اوم رنڈ منڈ جل جاٹا لپک پکڑ چوٹی دھر پچھاڑ آدھی رات کو کٹک مار اوم ہنگ اوم ہنگ ہنگ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کا ایک لاکھ جپ ایک ماہ میں ختم کرکے آخری روز سے ایک کاغذ پر لکھوا اور اسکی گولی بنا کر رکھ چھوڑو۔ اور منتر جدول مرنے کا

دھوپ میں ملا کر استعمال میں لاؤ۔

(۸۰) دیگر منتر

मंत्र- ॐ खंड किला मत्त श्री ऋषि का वान गते नार सिंह हुंकारी या कहाँ लगाई बार गरी छुहारा- जायफल अपनी पूजा लेय हमारा मन्त्र सिद्ध कर दे शब्द सांचा पिंड काचा चलो मन्त्र ईश्वरो- वाच ॥८०॥

منتر: اوم کھنڈ کلا من شری رکھی کا وان گتو نارسنگھ ہنکاریا کہاں لگائی وار گری چھوہارا جائے پھل اپنی پوجا لے ہمارا منتر سدھ کر دے شبد ساچا پنڈ کاچا چلو منتر ایشورو واچ۔

ترکیب: نرسنگھ کی مورتی بنا کر اس کے سامنے بیٹھ کر اکیس دن تک ۱۰۸ دفعہ اسکا جپ کرنے سے سدھی ہوتی ہے۔ اسکے بعد کاغذ جس پر کہ پہلا منتر لکھا ہو۔ دھوپ اور ست لوبان کے ہمراہ ملا کر اس مورتی کو دھوپ دینا چاہئے۔ پھر اگر کسی کو بھوت پریت ڈائن چڑیل کا سایہ ہو تو یہی منتر سات دفعہ پڑھ کر اس کے اوپر پھونک مار دو اور اوپر کا دھوپ دھکا دو۔ فوراً دور ہو جاوے۔

(۸۱) دیگر منتر برائے زیر کردن دشمن

मंत्र- ॐ नमो आदेश गुरू को ॐ रंगा रंग रंगा रंग रंगा रंग रंगा रंग मूल पवन बंधत ह्री सोहं सोहं सोहं सोहं सोहं सोहं सोहं स्वासालीन मंत्र चलांता चलंत चट पट पातालीस्वाहा फटंत मर माहता वीर कुलाट पंकट ॥८१॥

منتر۔ اوم رکنو آدیش گورو کو اوم رنگار رنگ۔ رنگا رنگا رنگ۔ رنگا رنگا رنگ مہلی پون بندھت ہی سوہنگ۔ سوہنگ۔ سوہنگ۔ سوہنگ۔ سوہنگ۔ سوہنگ۔ سوہنگ سوہنگ۔ سورا مالین منتر چلیتا چٹ پٹ پاتالی سواہا پھٹنت سواہا۔

ترکیب۔ ماہ جیٹھ میں بوقت دوپہر کے کسی دریا کے کنارے پر بیٹھ کر شری نرسنگھ کی چتر بھیج سورتی بناکر اسکی پوجا کرکے ۱۲ دن تک ایک ہزار ہر روز اس منتر کا جپ کرنا چاہئے۔ اور اس سورتی کے پاؤں کے نیچے سے مٹی نکالکر اسکی گولیاں بناکر اپنے پاس رکھو۔ جب سات دفعہ اس منتر کو پڑھکر ان میں سے ایک گولی کسی دشمن کے گھر پھینک دوگے۔ تو اسکے گھر میں باہمی دنگا فساد ہوتا رہیگا اور وہ تکلیف اٹھائیگا اور ہمیشہ کے لئے زیر رہے گا۔ پھر کبھی بھی تمہیں کسی قسم کی تکلیف نہ دیگا۔ یہ عمل چودش تتھی کو کرنا چاہئے۔ نرسنگھ کی مورتی اس قسم کی ہو۔ کہ اسکا منہ اور ہاتھ شیر کے مانند ہوں اور باقی کل جسم بشکل انسان ہو۔

گٹکا ہفتم

بھیرو چیٹک

(۸۲) بھیرو سدھی منتر

मंत्रः-ॐ महाबली भैरों वीर स्वर्ग सः सहि स्वाना
मन प्रेयाबाला भैरों स्वाहा ॥ ८२॥

منتر۔ اوم مہابلی بھیروں بیر سورگ سہ سہی سوانا من پریہ بالا بھیرو سواہا۔

ترکیب۔ اس منتر کو ماہ چیت کے کرشن پکھ میں ایک لاکھ جپ کیا جائے تو بھیرو بس میں ہو اور جو چیز مانگو وہی دیوے۔

(۸۳) دیگر منتر

मंत्रः-ॐ श्रीं ह्रां क्लां खट फलंक सत्त सौंदर्य सम्रः
विसतर २ स्वाहा ॥ ८३॥

منتر۔ اوم شرینگ ہانگ کا بینگ کھٹ پلنگ کس سوندریہ سمیدہ سترو ستر سواہا۔

ترکیب۔ دھوپ دیپ دکھا دیکر اس منتر کا ایک لاکھ جپ پندرہ یوم میں ختم کیا جائے تو سدھی ہو دے۔ یہ عمل کرشن پکھ کی پہلی تتھی سے شروع کرکے ختم کرنا چاہئے۔

(۸۴) بھیرو اشٹم پورنہ منتر

मंत्र- ॐ वन खण्ड की लकड़ी वन खंड का तेल धरती आकाश। बीज मंत्र ऐसा कहिये जो महादेव पार्वती सुखी होय। बीज मंत्र पर ध्यान काया गाड़ये ले कि ग्रास जागत कोटि सूर्य तपे तीन शून्य मण्डल में जपै भैरों सादर भैरों गढ़ भैरों नरसिंह वीर पाया संजीवन मंत्र बीज मंत्र मन में धरे सोई करे ॐ अन्न भैरों आकाश भैरों श्री श्री श्री श्री श्री श्री ॥ ८४॥

منتر۔ اوم بن کھنڈ کی لکڑی بن کھنڈ کا تیل دھرتی اور آکاش بیج منتر ایسا کہئے جو مہادیو پاربتی سکھی ہوئے بیج منتر دھر دھیان کایا مدھ کے وشرام جاگت کوٹ سورج تپے تین شونیہ منڈل میں جپے بھیروں سادر بھیروں گڈھ بھیروں نرسنگھ ویر پایا سنجیون منتر بیج منتر من میں دھرے سوئی کرے اوم ان بھیروں آکاش شری شری شری شری شری۔

ترکیب۔ بناوجن ۳ چھٹانک چنے ۳ چھٹانک بھنگ ۳ چھٹانک تندیا ۲۵ چھٹانک لیکر اور سات گھروں سے بھیک مانگ کر لائے اور الٹی چکی میں پیسکر بھیروں کی مورتی بنائے۔ اور اس مورتی کے اندر مندرجہ بالا اشیاء کو نفتہ شدہ بھر دیوے اور دھوپ دیپ چڑھا کے پوجا کرکے اور اس کے سامنے بیٹھ کر کرشن پکھ کی پرتی پدا تتھی سے شروع کرکے ۱۱ دن تک ایک لاکھ جپ ختم کرکے اور آخری تتھی کو اس منتر کا ایک ہزار منتر سے ہون کرکے اس مورتی کو بھنڈار میں رکھا۔ تو بھنڈار پر ہو دے کبھی بھی کمی نہ ہو وے گا۔

گنگا ہشتم

بیان اگھور ودیا

گورو یہ اگھور ودیا (عام اگھوں) زمانہ قدیم سے چلی آرہی ہے۔ اس دریا کا سیل بگ
ذ دریاسے بنی ہے۔ چونکہ اس ودیا کا سادھن نہایت مشکل ہے۔ اسی وجہ سے
سینہ بسینہ چلی آرہی ہے۔ اگر اسکو پوری طرح جان لے۔ تو بس کشف و کرامات
کا خزانہ اس کیلئے اپنے گھر کا ہی ہے۔ ہم مختصر طور سے جو کچھ ہمیں ایک مہاتما
اگھوری کی زبان مبارک سے سنا ہوا معلوم ہے ظاہر کرتے ہیں۔

چیلہ۔ مہاراج قبل اسکے ہزاروں سادھو فقیروں کی بابت سنا کہ فلاں نے
فلاں کرامات دکھائی۔ ہاتھ پر سرسوں جمائی۔ مگر اگھوری کا تو آجتک نام تک
نہیں سنا۔ کہ کسکو کہتے ہیں۔ بہتر ہو جو آپ پہلے کسی اگھوری کے حالات سے
مطلع کریں۔ کیونکہ پھر مجھے یہ مسئلہ دقیق معلوم ہوگا۔"

ایک اگھوری اور اس کے کرشمات

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ ہم مع اپنے تین چار شاگردوں کے برائے سیرو
تفریح اور تیرتھ یاترا کے گھر سے روانہ ہوئے۔ ہندوستان کے تمام تیرتھوں
پر جا کر رسومات قدیمی ادا کیں اور دیگر مشہور و معروف مقامات کے منظر سے
دل کو سیر کرکے واپس گھر کو آنے کا عزم کیا اور بعد یاترا بالتر باندھ کر سب سے پہلے
ہردوار پہنچے۔ یہاں آتے ہی کچھ سناگل کھلا نظر آیا۔ عین اسی موقعہ پر ہردوار میں
میلہ کنبھ جو بارہ سال کے بعد آتا ہے۔ بڑی دھوم دھام سے لگا ہوا تھا۔
گو ہمیں گھر سے باہر گئے عرصہ دراز ہو چکا تھا۔ دل کو گھر کی یاد کی دھن
لگی ہوئی تھی۔ کہ وہ کون وقت آئیگا۔ جب ہم اپنے گھر میں جا کر آرام و آزادی
سے بیٹھینگے۔ تاہم ہم نے ایسے موقعہ پر اس رونق کو چھوڑنا ناگوار خیال کرکے
وہیں ایک جھونپڑی کرائے پر لی اور ڈیرہ جما دیا۔

پہلے دن بوجہ تھکاوٹ وہیں بیٹھے رہنا پسند کیا۔ دوسرے دن صبح ہوتے ہی
دل میں امنگ آئی۔ کہ ذرا باہر نکل کر سیر کریں۔ اپنی جھونپڑی سے نکلکر جب
[illegible] کے میدان میں جا پہنچے۔ میلہ کیا تھا۔ گویا ایک نئی دنیا ہی بسی ہوئی تھی۔ میلہ
دیکھنے والوں کا اسقدر ہجوم تھا۔ کہ چلتے ہوئے کندھے سے کندھا بجتا تھا۔
اور جہاں تک کہ ہماری نگاہ کام کر سکتی تھی۔ سوائے آدم زاد کے کچھ نظر نہ
آتا تھا۔ سادھوؤں کے جھنڈ کے جھنڈ ڈیرہ جمائے بیٹھے تھے۔ جن
میں سے بعض تو [illegible] کی طرح گدی نشین مہاتما تھے۔ جن کے ہمراہ بہت سی
[illegible] کے سادھو مثل سپاہیوں کے تھے۔ جو جماعت کے نام سے بھی مشہور تھے
ہاتھی گھوڑے بھی ان کے ڈیرے میں موجود تھے۔ بعض بالکل برہنہ تمام بدن
پر راکھ ملائے ہوئے تھے۔ اور کئی ایسے تھے۔ جن کے سر پر بڑے بڑے لمبے بال
بڑھائے تھے۔ اور کئی ایسے تھے۔ جو بالکل رُنڈ منڈ تھے۔ کوئی تو پنچ اگنی دھونی تپ رہا
تھا۔ کوئی کچھ پڑھ رہا تھا۔ کوئی یوگا بھیاس کی سمادھی لگائے خدا کی یاد
میں [illegible] مصروف رہتا تھا۔ غرضیکہ کئی اقسام کے سادھو
[illegible] ناتھ پنتھیے۔ نانک پنتھیے۔ کبیر پنتھیے۔
یوگی۔ سنیاسی۔ بیراگی۔ اُدواسی۔ نرملے۔
سرکڑے جنگم وغیرہ وغیرہ موجود تھے۔
ہم بمشکل اس ہجوم سے بہت عرصہ میں کچھ دور نکل گئے۔ وہاں کیا
دیکھتے ہیں۔ کہ ایک فقیر مہاتما مادر زاد برہنہ آرہے ہیں۔ ان کے سر پر لمبے
لمبے بال اور ہاتھوں کے بڑے بڑے ناخن اور آنکھیں مثل چراغ کے جل
رہی تھیں۔ ان کی صورت اسقدر ڈراؤنی ہو رہی تھی۔ کہ آنکھ اوپر اٹھا کر دیکھنے
کی تاب نہیں آسکتی تھی۔ مگر قبل ازیں بھی اکثر ایسے مہاتماؤں کے درشن
کئے ہوئے تھے۔ بیدھڑک ہو کر دست بستہ پرنام کیا۔
[illegible] ہمارے پرنام کے جواب میں) خوش رہو۔ آپ لوگ یہاں کسطرح آئے ہوئے ہیں
[illegible] آرام کا بندوبست کہاں کیا ہوا ہے۔
[illegible] مہاراج تیرتھ یاترا کرتے ہوئے یہاں پہنچے ہیں۔ اور اب میلہ دیکھنے کی
[illegible] یہاں ٹھہرے ہیں (ہاتھ سے اشارہ کرکے) وہ کچھ فاصلے پر جو سامنے [illegible]

کی جھونپڑیاں نظر آ رہی ہیں۔ انہی میں سے ایک میں ہم سب رہتے ہیں۔"
فقیر مہاتما: "آپ کون ہوتے ہیں اور یہ ہمراہی کون ہیں؟"
میں: "مہاراج میں قوم کا برہمن ہوں۔ اور میرے ہمراہی بھی برہمن ہیں۔ اور یہ لوگ بسنت سے میرے ساتھ علم حاصل کرنے کی خاطر رہتے ہیں۔ یعنی شاگرد ہیں۔"
فقیر مہاتما: "مجھے بھوک لگی ہے۔ آپ لوگ میرے کھانے کے واسطے کچھ لاؤ۔"
میں: "یہ جو آپ حکم کریں۔ وہی لا کر حاضر کریں۔ مگر عرض یہ ہے۔ کہ آپ اگر براہ کرم اس جھونپڑی تک قدم رنجہ فرما کر استھانہ کو پوتر کریں۔ تو کیا ہی اچھا ہو۔ وہاں ہم آپ جو حکم صادر فرمائیں گے۔ فوراً تعمیل کی جائے گی۔ کیونکہ وہاں ہر ایک اشیاء جلد بآسانی میسر آ سکتی ہے۔ اب وہ کانیں بہت فاصلے پر ہیں۔ ممکن ہے کہ اگر ایک چیز لائی گئی۔ وہ آپ کو نہ بھائی اور پھر دوسری کے انتظار میں بہت سا وقت صرف ہو گیا۔ آپ کا آنند جاتا رہا۔ ہم لوگ بھی خوش نہ ہوئے۔ آگے جیسی آپ کی مرضی۔"
فقیر مہاتما: "اچھا میں وہاں ہی چلتا ہوں۔ مگر میں بوڑھا آدمی ہوں۔ اور آپ کے ہمراہ تیز قدمی سے چل نہیں سکتا۔ آپ چلیں۔ اور میں آہستہ آہستہ وہاں پہنچتا ہوں۔"
ہم سب وہاں سے رخصت ہو کر اپنی جائے مقیم پر آ پہنچے اور کھانے پینے کا بندوبست شروع کیا۔ مگر ساتھ ہی دل میں یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ وہ بیچارا فقیر مہاتما اسقدر بیہڑ پہاڑ میں کسطرح آئیگا۔ اور اسے ہماری جھونپڑی کا پتہ کسطرح لگیگا۔ اگر ہم وہاں ہی کچھ بندوبست کر دیتے تو بجا تھا۔ اسی اثنا میں فقیر مہاتما بھی آ پہنچے۔ باہر تو ہم نے انہیں مادر زاد ننگا اور خالی ہاتھ دیکھا تھا مگر اب ان کے ایک خوبصورت کوپین یعنی لنگوٹی سج رہی ہے اور ہاتھ میں ایک لمبی چلم تمباکو نوشی کی لئے ہوئے ہیں۔ ہم نے ان کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کر کے بیٹھنے کے لئے ایک چوکی پر آسن بچھا دیا اور سامنے کھڑے ہو کر اس بات کا انتظار کرنے لگے۔ کہ جو حکم ہو بجا لائیں۔ کھانا تو تیار ہو ہی رہا تھا۔
فقیر مہاتما: "دیکھو پنڈت جی میں بھنگ پیا کرتا ہوں۔ مجھے پینے کو بھنگ گھوٹ کر پلاؤ۔"
جونہی کہ ان کی زبان مبارک سے یہ کلمہ نکلا۔ اسی وقت بھنگ تیار کرنے کیلئے

ہمراہیوں کو آگاہ کر دیا۔ وہ اسی وقت تیار ہو کر کوئی تو دودا کوئی گونٹا صاف کرنے لگ گیا۔ کوئی بھنگ دھونے میں مصروف۔ کوئی تازہ پانی لینے کے لئے چلا گیا۔ بہت جلد ہی سب کچھ تیار ہو گیا۔ اور بھنگ گھٹنی شروع ہوئی۔ موسم ایسا تھا۔ کہ مکھیاں بھی بافراط تھیں۔ وہ اڑ کر ادھر ہی آن جمع ہوئیں اور بھنبھناہٹ سے تنگ کر دیا۔ ہم نے انکو دفع کرنے کا بندوبست کر دیا۔ فقیر مہاتما سامنے بیٹھے دیکھ رہے تھے۔ فوراً بول اٹھے۔ کہ نہیں نہیں انہیں مت اڑاؤ۔ اگر یہ بھنگ کے ساتھ محبت کرتی ہیں۔ تو انہیں بھی ساتھ ہی رگڑ لو۔
اب ادھر بھی بے پروائی سے گھٹا ڈنڈا کونڈا بجنے لگا۔ اور ادھر ہزارہا تودہ مکھیاں اڑ اڑ کر جوش محبت سے بھنگ کے گولے لگ کر ملنے لگیں اور ملتے ہی جان قربان کر دیتی تھیں۔ یہاں تک کہ بھنگ گھوٹنے کا برتن تمام کا تمام ہی مکھیوں کے گوشت پوست سے اور خون سے پر ہو گیا۔ اب ہم چاہتے تھے کہ اسکو کسی کپڑے سے چھان کر مہاتما کی نذر کریں۔ مگر انہوں نے خود ہی کہہ دیا۔ کہ ایسے چھانو مت بمعہ باقی سب کے ہی آنے دو۔ ہم نے بھی ویسے ہی ایک دوسرے برتن میں ڈال کر مہاتما کے آگے رکھ دی۔ وہ دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر غٹ غٹ کر کے چڑھا گئے۔
فقیر مہاتما: "واہ خوش رہو۔ آج بھنگ کا مزہ تو خوب آیا۔ مگر اب مجھے چلم بھر کر دم لگا دو۔"
ہم نے اسی وقت چلم میں چرس تمباکو کو بھر کر اوپر خوب جو آگ رکھی اور کہا کہ لیجئے دم لگائیے۔ انہوں نے پہلے تو بہت چھوٹے چھوٹے تین چار دم لگا کر تھوڑا سا دھواں نکالا۔ پھر ایک ایسا کھینچ کر گہرا دم لگایا۔ کہ چلم پر سے آگ کے شعلے اٹھنے لگے۔ اور مہاتما جی نے جب اوپر کی طرف کر کے دھواں خارج کرنا شروع کیا۔ اسی وقت تمام اردگرد کی مکھیاں ہمراہ دھواں اڑ اڑ کر منہ سے باہر جانے لگیں۔ ہم ان کی یہ کرامت دیکھ کر دنگ رہ گئے اور دل میں ارادہ بھی کیا کہ ان کے ساتھ سلسلہ سوال و جواب شروع کر کے کچھ دریافت کریں۔ مگر انہوں نے دم لگانے کے بعد وہاں بیٹھنا پسند نہ کیا اور نہ ہی کچھ کھایا پیا۔ اٹھ کر سیدھی جنگل

کی راہ لی۔ ہم نے کھانا کھانے کے لئے بہت اصرار کیا مگر بالکل نہیں مانے۔

دوسرے دن یہ بھی سننے میں آیا۔ کہ ایک سادھو کا لڑکا ایک شیر اٹھا کر لے گیا۔ مگر یہ واقعہ اسطرح سے ہوا۔ کہ ایک جگہ پانسو کے قریب سادھوؤں کی جماعت بیٹھی ہوئی تھی۔ کہ ایک فقیر بالکل ننگا آتا ہوا دکھائی دیا۔ وہ جب نزدیک آیا تو شیر ببر بن گیا۔ اسکو دیکھ کر تمام کے دل دہل گئے۔ اور سب بیہوش ہو گئے تو شیر لڑکے کو اٹھا کر جنگل کی طرف چلا گیا۔ ہمارا دل یہ شہادت دیتا ہے کہ حضرت وہی اگھوری تماشا ہونگے۔

یہ تحقیق ہو چکا۔ کہ اگھوری سادھو ہر ایک حیوان و انسان کی شکل کا بن جاتا ہے اور ہر ایک انسان و حیوان کو کھا بھی جاتا ہے۔ اور جب نشانہ ہو اسکو زندہ بھی کر دیتا ہے۔ پھر وہی امر ہو جاتا ہے یعنی ہمیشہ کے لئے ٹھیک رہتا ہے۔

اس علم کو تکمیل پہنچانے کے لئے ۳۶ سال کی میعاد ہے۔ اسکی تین سیڑھیاں ہیں۔ جو ہر ایک بارہ سال میں طے ہو سکتی ہے۔ ان کی تفصیل یوں ہے۔ کہ سیڑھی اول اوتم بارہ سالہ سیڑھی دوئم مدھم بارہ سالہ سیڑھی۔ سوئم ادھم بارہ سالہ

سیڑھی اول اوتم بارہ سالہ

عامل اگھوری کے لئے یہ سیڑھی خود ضبطی کی ہے۔ اس سیڑھی پر پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہیے۔ اسکا عامل یم نیم کا بھی پابند ہوتا ہے۔ جبتک حالت استغراق نہ ہو۔ اور تمام حواس قابو میں نہ ہوں۔ ان سیڑھیوں پر قدم رکھنا دشوار ہے۔ اسکا عامل تارک الدنیا ہو کر سوائے حصول علم کے اور کوئی بات خیال میں نہیں لاتا اور کھانے پینے میں ہر وقت احتیاط رکھتا ہے کوئی چیز بھی ایسی نہیں کھاتا جس سے نیند یا غنودگی کی سی حالت طاری ہو اور نہ ہی یادداشت میں فتور ڈالنے والی کوئی اشیاء کھاتا ہے۔ کیونکہ تمام عیوب و خرابیاں یادداشت کے معدوم ہونے سے گھر ڈال لیتی ہیں۔

شاغل اگھوری کو بارہ برس تک سوائے سبزی کے اور کچھ نہیں کھانا چاہیے ماس شراب کا تو نام تک لینا بھاری گناہ ہے۔ ایسے ہی کسی جاندار چیز کو کسی قسم

کی تکلیف دینی یا کسی کو دل دکھانے والی بات کہنی۔

دوسرے یہ خیال رہنا چاہیے۔ کہ سوائے اپنے گرو یعنی مرشد کے کسی دیگر شخص کی بات کو نہ سنے اور نہ ہی دل پسند راگ رنگ وغیرہ اور نہ ہی فرلغیتہ و شیدا کرنے والی آواز کیطرف کان کو جانے دیوے۔

بذریعہ لوگ آنکھوں اور کانوں کو بس میں کرنا۔ زندگی کو کامیاب بنانے کا سریع التاثیر نسخہ ہے۔ کیونکہ تمام خرابیوں کی جڑ یہ ہر دو ہیں۔ آنکھوں سے جب ہم کسی خوبرو کو نظر بھر کر دیکھتے ہیں۔ تو یہ تمنا پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ ہم وقتاً ہی اسکو دیکھتے رہیں۔ حالانکہ پیشتر ہم نے اسے کبھی دیکھا ہی نہیں ہوتا مگر اسکی یاد دوبھری ایک ہی نظر سے ہم نیم بسمل ہو کر ایسا تعلق پیدا کرنے کی آرزو کرتے ہیں۔ کہ ہمیشہ ہی ہماری آنکھوں کے سامنے رہے اگر کسی ذریعہ سے ایسا رشتہ بن بھی جائے۔ تو گلے کا ہار بنانا چاہتے ہیں بس اگر یہ ہو گیا۔ تو تمام مسلمہ داری دھرم کرم کو فراموش کر دیا اور نہ ہی کسی کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے

دنیا میں جتنی کہ دھوکہ کی ٹٹیاں ہیں۔ یہاں تک کہ صرف کانوں کے ذریعہ سے ہی رسائی ہوتی ہے اگر قوت سامعہ کو قابو میں کر لیا جائے۔ تو کسی قسم کا خدشہ ہی نہیں رہتا۔ دریہ امر مسلم ہے کہ دنیا میں پھنسانے کیلئے کان ہی غلامی کا کام کرتے ہیں۔ اگر کوئی خوش الحان پیر بر دیات کر رہا ہو یا رنڈی کا ناچ ہو یا دیگر راگ رنگ ہو تو کان خواہ مخواہ ہی نزدیک جا کر سننے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ پس جب نزدیک پہنچے۔ تو ساتھ ہی آنکھوں کی قسمت کا ستارہ بلند ہو جاتا ہے دیکھتے دیکھتے طبیعت سیر ہوتی ہی نہیں۔ خواہ کیسا ہی ضروری کام کیوں نہ بگڑ رہا ہو یا عمل میں فتور آتا ہو۔ مگر ان کا اشتیاق ایسا زبردست ہوتا ہے کہ انسان کو ہٹنے ہی نہیں دیتا۔

عامل کو لازم ہے کہ ان ہر دو کو مشق کر کے اپنے قابو میں کرے کیونکہ جو انسان نہ ہی ایسی اشیاء کو دیکھے گا۔ کہ جو کشش سے دل کو کھینچ لے اور نہ ہی سنے جو بادل وہاں جکڑ لے تو پھر اسکا دل کبھی بھی کسی طرف رجوع نہیں ہوگا۔

اگھوری کو سیڑھی اول میں یم نیم کے قواعد کا پابند رہنا لکھا ہے۔ اسواسطے ہر ایک

بلکہ اشیا وحیوانی غذا سے قطع تعلق رکھنا چاہیے۔ اور جب ساز و سامان دنیاوی
سے بےخبر ہو کر جنگلوں میں یہی پھل پھول کھا کر کاٹتا ہے۔ تو تمام دنیاوی کاروبار
بار اور بادشاہی مشاغل بے سود نظر آنے لگ جاتے ہیں اور بارہ سال گذرنے
کے بعد گورو کی تلقین سے اسکا عامل بڑے بڑے شہروں میں گھومتا اور
بازاروں میں گذرتا ہے اور کئی اقسام کی رنگ آمیز مٹھائیاں و دیگر اشیاء
دل کو لبھانے والی دیکھتا ہے راگ رنگ سنتا ہے مگر اسکی خواہش کسی پر بھی
نہیں ہوتی بلکہ دور دور سے لوگوں کو جذبات اور خواہشات میں پھنسے ہوئے
دیکھ کر تبسم کی ہنسی ہنس دیتا ہے۔ کہ یہ لوگ کیسے نادان ہیں۔ اور بھول بھلیوں
کی غفلت میں ڈوبے جاتے ہیں اور فضول کاموں میں مصروف ہیں۔

سیڑھی دوئم "مدھم" بارہ سالہ

جب پہلے بارہ سال ختم ہو جاتے ہیں۔ تو پھر اسکے امتحان کا موقع آجاتا ہے
اب گورو اسکو ہر وقت یہی کہتا ہے کہ جو چیز ملے کھاؤ جو مال ملے اڑاؤ۔ شراب
پیو۔ عیش کرو۔ اب چونکہ سیڑھی اول پر محکم پاؤں لگا کر بیٹھتا ہے۔ وہ اگر
ان سب کاموں کو کرے تو اسکا بال بیکا نہیں ہوتا۔ ورنہ سابقہ تمام محنت فضول
اور رائیگاں جاتی ہے۔

اس سیڑھی پر اگر اگھوری سر بجھتی بنکر رہتا ہے اور ہر ایک اشیاء کھا پی لیتا
ہے۔ اور گورو کو یہ ثابت کر کے دکھاتا ہوتا ہے کہ جہاں میں بڑا پرہیزگار رہا ہوتا
اور ہر ایک مٹی اشیاء لحم وغیرہ میرے لئے مانع تھے۔ اب اگر میں خواہ ایک بارہ
سال بھی کبھی سا رہا تاکہ کیسی ہی ناپاک یا غلیظ اشیاء و غذا کھاؤں۔ مجھ پر کوئی بھی
متاثر نہ ہو سکے گی۔ یعنی مجھے اب پہلی طرح تارک ہونے کی کچھ ضرورت نہیں اگھوری
وہاں تمام مردار اور متعفن و گندے پھل ہر قسم کے کھا لیتا ہے اور رنگی کوچوں و بازاروں
میں گھومتے رہتے ہیں اور اگر کوئی شئی اشیاء بھی دیکھتے ہیں تو اسے کھا لیتے ہیں اور
بازار میں اگر کوئی دوکان یا جگہ خالی دیکھتے ہیں۔ تو وہاں ڈیرہ جما لیتے ہیں۔
ایسا نفر ناپاک پھٹے پرانے پارچہ جات اکٹھے کر کے اور ٹوٹے پھوٹے پلید برتن

جمع کر کے انبار لگا دے گا اور مانگتا پھریگا۔ اور اسکی بھیک مانگنے کی طرز دیگر
نفر کی طرح نہیں ہوتی۔ بھنگی سے لے کر براہمن تک کے گھر کا کھانا لیکر
اپنی جگہ پر اپنے ناپاک برتنوں میں بھر کر رکھ دیتا ہے۔ وہاں ایک طرف سے
تو کتے کھاتے ہیں۔ دوسری طرف سے یہ جہاں تک نفرت کو بالائے طاق رکھ کر
کھانا شروع کر دیتا ہے اور کئی بزرگوں کا تو یہاں تک اعتقاد ہے کہ ایسے نفر
اپنا بول و براز بھی چٹ کر جانے میں فرق نہیں رکھتے۔

گو یہ ہر وقت کھانے پینے اور مانگنے میں ہی لگا رہتا ہے۔ مگر اس زمانہ
میں بھی کسی دنیادار سے نظر نہیں ملاتا اور مطلب کی بات چیت بھی زبان پر
مطلقاً نہیں آنے دیتا۔ اگر کوئی کام کا کلمہ کسی وقت منہ سے نکل بھی جائے
تو اسی وقت نمایاں شاید کر کے اپنے آپ کو مخبوط الحواس سا ظاہر کرنے کی
کوشش کرتا ہے۔ کہ کوئی میرے راز کی تہ تک نہ پہنچ جائے۔

یہ جب کسی گاؤں یا شہر میں ہوتے ہیں۔ تو ان کے گندے حول پر پرانی
دیدہ گدڑی پڑی ہوئی ہے اور جو چیز ملتی ہے۔ وہ خواہ پاک ہو یا ناپاک لے کر
اس کے ساتھ باندھ لیتے اور کئی پاخانہ ہی اٹھائے پھرتے ہیں۔ عوام ان
سے متنفر ہو کر پاس تک نہیں بیٹھنے دیتے۔

دیگر یہ بھی ہے۔ کہ خواہ کوئی کیسا ہی ممسک پیچ۔ کنجوس مکھی چوس کیوں نہ
ہو۔ جب کبھی ایسے نفر نے آکر سوال کر دیا ہے فوراً بلا حیل و حجت لا کر دیویگا
بلکہ قبروں سے مردے نکال کر اور ہر جاندار کا ماس کھا لینا اپنے مذہب میں جائز
خیال کرتے ہیں اور جب پرہیز۔ شرم۔ نفرت دور ہو جاتی ہے۔ تو اگھور ودیا
کا ادھکاری ہو جاتا ہے۔

سیڑھی سوئم "ادھم" بارہ سالہ

یہ آخری کامیابی کا زینہ ہے۔ جب طالب اگھور ۲۴ برس پورے کر کے گورو
کے پاس جاتا ہے۔ تو گورو صاحب اس صادق خادم کو زندہ ہی جلتی ہوئی
آگ میں بٹھا دیتے ہیں۔ اگر وہ بلا شور و غل کے چپ چاپ بیٹھا رہے۔ اور

سرتاپا جلکر کباب ہوجائے تو گوروجی اسے نکال کر جب مرنے سے کہلیتے ہیں اور
ڈوما پھر گوروسو دھاکر جوڑکر اپنی قدرت سے زندہ کرکے اپنے جیسا ہی بنا دیتے
ہیں۔ یہاں تک کہ زندہ جاوید کرکے ولی۔ انبیاء اور عالم الغیب بنا دیتے ہیں
جس سے پھر اسکو کسی مشق یا ابھیاس کی ضرورت نہیں رہتی۔ گورو اور چیلہ
ہیں اس ایک ہی دن میں تشریح دور ہوکر ایک ذات ہوجاتی ہے۔ گر پھر
بھی آپ کے بارہ سال اسکو دنیا کو چکر لگانے کے لئے اور دئے جاتے
ہیں۔ جنہیں وہ پھر ایک جگہ اپنی وحدت کا دیدار کرتا ہوا یہ عرصہ پورا کرتا ہے
کیونکہ اس میعاد مقررہ میں تناسخ کا لقا مناوفی کیا جاتا ہے۔ اور بہا کپہ تاب
ہیں۔ جہاںتک اس کا اواگون ہونا رہا جاکر اپنے شرائط پورا کرتا ہے۔ ایسے مہاتما
سو اکثر لوگوں نے دیکھا ہے کہ ایک جگہ ان کے تمام اعضاء جدا جدا ہیں
اور دوسری جگہ بعینہ اگر آج لاہور دیکھا ہے۔ تو کل دہلی غرضیکہ ایک ہی
وقت تین چار جگہ موجود۔ جب یہ تمام باتیں پوری کرتا ہے۔ تو پھر بے خودی
یعنی آنند کی حالت میں آتا ہے۔ اور ایک ہی ذات واحد کا جلوہ ہر رنگ
ہر شے میں نمایاں دیکھتا ہے۔ دوئی کا پردہ دور ہوجاتا ہے۔ اسے کرنا
کچھ باقی نہیں رہتی۔ تو نہ اسے کوئی اپنے سوا دوسرا نظر آتا ہے اور
نہ اسے کوئی دیکھنے والا نظر آتا ہے۔

(۵م) اگھور گائتری سبادھی منتر

मंत्र- ॐ अघोर अघोर महा घोर रवि अघोर शशि
अघोर पेट अघोर प्राण अघोर धरती अघोर
अग्नि अघोर जल अघोर थल अघोर थल
अघोर पवन अघोर पानी अघोर चन्द्र अघोर
सूर्य अघोर अठारां भार विनस्पति अघोर
ॐ घोर घोर अंव ॐ घोर घोरवा ॥ ८५॥

منتر۔ ادم اگھور اگھور رہا اگھور روی اگھور ششی اگھور پیٹ اگھور پران
اگھور دھرتی اگھور اگنی اگھور جل اگھور تھل اگھور پون اگھور پانی اگھور
چندر اگھور سورج اگھور اٹھاراں بھار ونا سپتی اگھور ادم گھور گھور
اب ادم ادم گھور گھورتا۔
ترکیب۔ اس منتر کا اکیس یوم تک ہر روز ۹ یا ۱۰ بار جپ کرے۔ گھی
اور مختلف قسم کے پانچ پھلوں کا ایک ہزار منتر سے ہون کرے۔ تو
سدھی ہو۔ بوقت جپ ہر ایک منتر کے بعد نیچے لکھی پرارتھنا پڑھے۔

پرارتھنا

अब हमारी कच्छ की काया बाहर अन्दर वासना
आवे ज़बान ना फूटे हाड़ ना टूटे पीड़ ना हो
प्राण पड़े सतगुरु लाज ॐ अलील स्वामी की
वांचां फेरे पढंत ॐ निरंजन निराकार ज्योति
मध्ये उत्पत्ति माता घोर गायत्री मन्त्र मध्ये
चन्द्र सूर्य मध्ये गङ्गा यमुना सुरत धारा सुरत
रूमावली मध्य तेंतीस करोड़ देवता उनसठ
मध्य में कैलाश पर्वत कैलाश पर्वत के मध्य
में सिद्धका सिद्धका मध्ये दुर्वासा ऋषि दुर्वासा
मध्ये शृंगी ऋषि उत्पन्न होये पादोदक भरता
अघोर गायत्री अघोर गायत्री पढंत ॐ नमो आदे
श गुरु को ॐ नमो सर्व देवता को नमस्तु तीन
भैरवी योगिनिभ्यो नमः॥

تالی وہی قدوازہ بندکرو کو شبد جوت سنبا دھرو

(۸۸) دیگر منتر

मंत्रः- ॐ अलील की माता कुमारी पिता जती लोकी काढ़
वज्र की काये पिया प्याला रहे निर्बंध जन्मे
ना मरे ना मरे ना फेरो वतरो बाल जपे तो
बाल हो वृद्ध जपे तो बाल हो अलटंत अली
पलटंत काया ऐसा आराम कोई साध वर
सिद्ध पाया चौरासी में ध्यान लगाया तो
आवागमन नेर ना आया नौ नाथ चौरासी
सिद्ध ने धरा ध्यान अलील परस हंस बि-
श्राम प्रेम जोत प्रेम स्थान अनंत कोटि -
हुवा कल्याण कथंते अटल पुरुष सुनते
अखंडी अटल ॥८८॥

منتر۔ ادم الیل کی ماتا کماری پتا جتی لوکی کا چھیہ وجرکی کائے پیا پیالہ رہے زندہ
جنمے نا مرے نہ پھیرو وترے بال جپے تو بال ہو بردھ جپے تو بال ہو۔
الٹنت الی پلٹنت کایا ایسا آرام کوئی سادھ ور سدھ پایا چوراسی میں دھیان
لگایا تو آواگمن نیر نہ آیا نو ناتھ چوراسی سدھ نے دھرا دھیان الیل
پرم ہنس وشرام پریم جوت پریم ستھان اننت کوٹ ہوا کلیان کتھنتے اٹل
پورکھ سنتے اکھنڈی اٹل۔

ترکیب۔ ان مندرجہ بالا اسم منتروں کو سات دن تک یکے بعد دیگرے
۱۰۸ بار جپ جپنا چاہئے۔ پھر تل جو گھی کو ملا کر ایک ہزار ان ہر سہ منتروں کی
آہوتی دینے سے الیل نگر سدھ ہوتا ہے۔ سدھ ہونے پر جو آرزو ہو گی بر
آئے گی۔ عمل بروز منگل شروع کرنا چاہئے۔

(۸۹) اگھورکھی گایتری منتر

मंत्रः- धरती माता मैं तेरा पुत्र तूं मेरी माई चार उंगल
की देह उठाई तहां तारो धर्म गुसाई बांध लै
धरती उठाय लै कंठ शब्द अगोचर कंठ वाचा
बाद बंदेले असील अहिंद को बांध बांधूं चौ:
चौसठ बांध अष्ट कुली नौ नाग बांधूं तनी२
तक ला चुद स्वाई अघोर अघोर महा अघोर
धरती अघोर सूर्य अघोर काम अघोर विष्णु
अघोर सब आश्रम रती संतुष्ट श्री गुण
उनचास नाम सो शक्त अमरी बजरी अघोर
काया अघोर कंठ ना फूटे पीड़ ना पड़े
विष्णु कहे अंग सात ऐसा होये काल ना खाये
अमरी बजारी ॐ हंरन बंध काया कंठ ना
फूटे पीड़ ना पड़े भर२ पीड़ ना पड़े काया
ॐ हंसनाद रेपा की अमरी सीता की बजरी
रेपा का प्याला पड़े नहीं काया भर२ पीये गुरू
गोरखनाथ आदि करो अनादि करो कृपा
करो शिक्षा करो प्रतीत करो अमर करो
महा अघोर करो श्री धर्म गुसाई कावाचा
फुरो ॐ ह्रीं धरती फल बोलिये ॥८९॥

تو یہی ہو جنگ میں ... نہیں بلکہ ... کے بعد ہی تفرقہ بڑھتا چلا
جاتا ہے۔ اب باپ بیٹے میں بھائی بھائی میں ہم خیالی کا نام و نشان نہیں
ایک ... میں اگر چار آدمی ہیں۔ تو ان چاروں کا علیحدہ علیحدہ مذہب
ہوگا۔ جدا جدا خیالات ہونگے۔ ایک اگر ایک بات کی تائید کرتا ہے تو دوسرا
کا بھائی یا بیٹا یا باپ اسی بات کی تردید کرنے لگ جاتا ہے۔ خیر جو ہو سو
ہو جائے۔ اصلی بات تو یہ ہے۔ کہ اب ان صاحبان کو جو جن یا بھوت کی
ہستی سے منکر ہیں۔ اور ناحق ایک دوسرے سے بحث و مباحثہ کرکے
ایک دوسرے کو برا بھلا کہتے ہیں۔ انہیں اب مندرجہ ذیل سطور کو بغور ملاحظہ
فرما کر اپنے شکوک رفع کرنے چاہئیں۔

جن یا بھوت کی ہستی

عدالت میں تسلیم کیگئی

ضلع جنوبی کنارہ واقعہ مدراس کی عدالت سشن میں ایک عجیب مقدمہ پیش
ہوا۔ جو مقدمہ ہتک عزت کا تھا۔ اخبار ویسٹ کوسٹ سپیکٹر کے پرنٹر اور پبلشر مسٹر
جان پیرو کو سب ڈویژنل مجسٹریٹ کی عدالت سے ۵۰ روپے جرمانہ کی سزا ہی
ہوئی۔ اسکی بابت عدالت سشن میں اپیل تھا۔
صاحب سشن جج نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے۔ کہ بنائے مقدمہ یہ ہے کہ
اخبار مذکور نے ... میں بمقام ... ایک شخص مسمی ... کے مکان میں عجیب
و غریب حالات پیش آنے لگے یعنی ایسی علامتیں جو عموماً اس ملک میں پلید ارواح
کی حرکات سمجھی جاتی ہیں۔ رکابیاں اور پلیٹیں زمین سے بلند ہو کر
خود بخود ٹوٹ جائیں۔ ... اور ... کے ... چھت کی ...
میں آگ لگ جانا اور ... آخر میں ... کہ ان تمام شرارتوں کا اصلی منبع ایک بھوت
سے گرتے جن پر ... ہوتا تھا۔

(۹۰) منتر برائے دیکھنے بھوت و تسخیر

मंत्रः- गङ्गणपतिये नमः ॐ चामुंडाये नमः ॐ भूवंग-
दर्शदर्शी स्वाहा ॥ ६०॥

منتر: اوم گنگنپتئے نمہ اوم چامنڈائے نمہ اوم بھوونگ درش درشن سواہا۔
ترکیب: اس منتر کا ایک ماہ تک ایک ہزار روز جپے۔ اور گیدڑ کی آنکھ کو
خشک کرکے اسکا سرمہ بنائے اور آنکھوں میں لگائے۔ تو بھوتوں کا درشن
ہووے۔ اور سب بھوت بس میں ہوں۔ یہ عمل مسانوں میں جاکر بروز سنیچر
سے شروع کرنا چاہیے۔

(۹۱) بھوتوں کے دور کرنیکا منتر

मंत्रः- ॐ भवभूतोशीघ्रं दूरः दुहाई गुर पीर सच्चे को
जे ना भागें तां मार भगाऊं भागिया जायें तां सुख
पाहिं नहीं तां बद्धा जमपुर जाहिं दूर हो भूतनी
के भूत दूर हो ॥ ६१॥

منتر: اوم بھو بھوتو شیگرنگ دورہ دوہائی گور پیر سچے کی جے ناں بھاگیں
تاں مار بھگاواں بھاگیا جائیں تاں سکھ پائیں نہیں تو بدھا جم پور جائیں
دور ہو بھوتنی کے بھوت دور ہو۔
ترکیب: قبروں یا مسانوں میں جاکر اس منتر کا ۱۰۰۰۰ ہزار جپ بروز
سنیچر سے شروع کرکے اکیس دن تک بلا ناغہ کیا کرے۔ پھر جس کو
بھوت پریت کا سایہ ہو۔ اس کے پاس گوگل دھکا کر اس منتر کو پڑھے
تو بھوت دور ہو گیا۔

(۹۲) بھوت ڈاکنی اور ڈائن چڑیل دیوگی کے دور کرنیکا منتر

मंत्र- ॐ नमो भगवते रुद्राय ह्रौं हं ह्रः हुं फट

ہے۔ جو فا ابن میتا کے بھائی نے جو مقدمہ مذکور میں مستغیث تھا۔ حیدرآباد
سے بلایا ہے تاکہ اپنے بھائی کو تنگ کرے۔
صاحب سشن جج بہادر لکھتے ہیں۔ کہ یہ امر بالکل ثابت ہے کہ یہ تمام
حرکتیں ظہور میں آتی رہی ہیں۔ خود مستغیث تسلیم کرتا ہے۔ کہ یہ امر واقعہ ہے مالک
مکان نے جرمن پادریوں کو بلایا اور انہوں نے دعائیں مانگیں۔ لیکن کچھ فائدہ
نہ ہوا۔ پولیس طلب کی گئی۔ تاہم کچھ نتیجہ نہ نکلا اور مکان مذکور میں تمام حرکتیں
اسی طرح جاری رہیں۔ اور ان کا سبب معلوم نہ ہوا کہ آیا کوئی شخص شرارت کرتا ہے
۱۳۔ اکتوبر کو کسی شخص نے اخبار ویسٹ کوسٹ ٹیلیگراف کو ایک چٹھی لکھی۔
جس میں تمام حالات لکھنے کے بعد آخر میں لکھا۔ کہ یہ شرارت مالک مکان کے
بھائی کی ہے۔ جو مشتبہ چال کا آدمی ہے۔ پہلے بھی اس پر ایک الزام لگایا
گیا تھا اور اسکو پادریوں کی جماعت سے مستعفی ہونا پڑا تھا۔ اس چٹھی
کے شائع ہونے پر مستغیث نے دعوے دائر کیا۔ پہلے ایڈیٹر پر دعوے دائر کیا
گیا تھا۔ وہ فوت ہو گیا۔ پھر راقم چٹھی پر مقدمہ چلایا گیا۔ لیکن دعوے خارج ہو
گیا۔ آخر میں پرنٹر اور پبلشر کے خلاف استغاثہ کیا۔ جسکو عدالت ماتحت نے
۵۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ ہماری رائے میں صرف ایڈیٹر ذمہ وار ہے اس
لئے پرنٹر رہا ہونا چاہئے۔ علاوہ ازیں جو الزام کسی شخص کے فائدہ کے لئے لگایا
جائے۔ وہ ہتک عزت نہیں ہے۔ اب اس اخبار میں جو بیان چھپا ہے۔ وہ
صحیح معلوم ہوتا ہے۔ مستغیث مشتبہ چال کا آدمی ہے۔ چند سال ہوئے اس
پر ایک مقدمہ قائم ہوا تھا اگرچہ آئین وہ بوجہ ناکافی شہادت کے سزایاب
نہ ہوا۔ لیکن اس الزام سے اسکو بالکل بری بھی نہیں کیا جا سکتا الزام یہ تھا
کہ اس نے ایک مفلس شخص کی زندگی کا بیمہ ہزار روپیہ کا کرایا۔ بیمہ کی فیس
خود ادا کی اور بطور وارث کے اپنا نام درج کرایا اور ایک سال کے اندر ایک
بھوت کے ذریعہ سے جو اس کے قابو میں بتلایا جاتا ہے۔ اسکو مار ڈالنا چاہا لیکن
آخر ہو گئی اور پالیسی منسوخ کر دی گئی۔ کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ کہ مستغیث
کیوں ایک جوان آدمی کی زندگی کا بیمہ کرائے جو اس سے عمر میں بہت چھوٹا

منتر: اوم نمو بھگوت رودرائے ہرینگ ہرینگ ہرہ ہرو ترونا۔ پھٹ سواہا۔ स्वाहा॥६२॥

ترکیب: پہلے ایک لاکھ جپ شمشان میں جا کر کرے۔ تو سدھی ہو پھر
جب اس منتر کو سات دفعہ پڑھ کر پھونک مارے۔ بھوت ڈاکنی دور
ہو وے۔ یہ ایک لاکھ جپ بروز سنیچر سے شروع کر کے ایک ماہ میں
ختم کرنا چاہئے۔

(۹۳) تمام جن بھوت وغیرہ دور کرنے کا منتر

मंत्र- ॐ ह्रींकारी हुंकारी खंकारी फटकारी रिपुहारी
कंकारी रेकपाली संविद्य वेदन वर्धनं यशंकारी
महामाये मम रक्षा कुरु कुरु ज्वर हन २ परस्य
कर्षणी मम शक्ति प्रसाध्यनी शक्ति कं हं
फट स्वाहा॥६३॥

منتر: اوم ہرینکاری، سنکاری کھنکاری پھٹکاری۔ رپوہاری۔ ککاری ریکپالی سنودیہ ویدیہ وردھنام یشنکاری مہامائے مم رکھیا کرو کرو جور ہن پرسیا کرکھنی مم شکتی پرسادھنی شکتی ننگ ہنگ پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کا ایک لاکھ جپ ایک ماہ تک کر کے سدھی حاصل
کرنی چاہئے۔ بعد جسکو جن بھوت وغیرہ کا سایہ ہو۔ اسکو گوگل
اور مینڈک کا فور کی دھونی دے کر سات بار اس منتر کو پڑھ کر دم
کرے تو تمام آسیب دور ہوں۔

(۹۴) دیگر منتر

मंत्र- ॐ [illegible] फट स्वाहा॥९४॥

منتر: اینگ آینگ ہرینگ ہوم چینگ پھینگ ہنگ ہنگ ہنگ پھٹ سواہا

اور دھندلا دھنی کی مانند عورت کی لکڑی کی تصویر بنا کر اس ڈھیری کے
اوپر رکھے۔ مگر تصویر کا منہ آگے سے ہنچر کا ہونا چاہیے۔ پھر اس
کے سامنے بیٹھ کر اس منتر کا ایک ہزار جپ ۲۱ دن تک ہر روز کرے
اور ہر روز اختتام پر ایک سٹی دھول بیج ماش سات عدد اس سورتی
پر چڑھائے۔ اور اس کے اوپر مرغی کا انڈا چھوڑ کر شہد کی دھار چلا
پھر وہ گوبر جس گاڈل میں پھینکو۔ اسی میں کچھ کا کچھ ہے۔ یہ عمل دیوالی
کی شب سے شروع کرنا چاہیے۔

(۹۶) اودھوت سیدھی منتر

मंत्र:- ॐ कोरा करवा मधु से भरे हनुमान की लार सात
समुद्र सोखना वीर सीर सो पचाये किला साति
खाई पाहन फोड़ टूक टूक कर डाले चंद्र-
की भुजा उखाड़ी सूर्य की मूंछ उखाड़ी रावण
का सीस उतारा चाल चल चकवा की गदा
वीर जोना चले तो शिव शक्ति सीता का सोया
चुका चक्र फिरत हनुमंत वीर था वाचा चले-
चलो मंत्र स्वाः स्वाहा ॥ ९६॥

منتر۔ اوم کورا کروا مدھو سے بھرے ہنومان کی لار سات سمندر سوکھا دیر
سو پچائی سیتی کھائی۔ پاہن پھوڑ ٹک ٹک کر ڈالے۔ چندر کی بھجا
اکھاڑی۔ سورج کی موچھ اکھاڑی۔ راون کا لیس اتارا چال چل چکوا کی
دیر جونہ چلیں۔ تو شو شکتی سیتا کا سودھا چکا چکر اوپر کر پھرتا ہنومان
کا باچا چلے چلو۔ منتر سوا سواہا۔
ترکیب۔ گائے کی بچھڑی خورد سالہ کا گوبر لے کر زمین کو نوں والی ڈھیری
بنائے۔ اور اس کے اوپر دھا بیرکا آسن جو کہ صاف کپڑے کا بنا ہوا ہو اور
سیندور سے رنگا ہوا ہو۔ بچھا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور گوندہ کی

پانی سے پُر کر کے سامنے دانہ ماش ۱۲ عدد آملہ سار گندھک یکجا ڈبی
بیل ایک۔ یہ تمام چیزیں اپنے پاس رکھ کر کارتک کی اماوس سے شروع
کرکے اوپر لکھے منتر کا اکیس دن تک ۱۰۸ دفعہ ہر روز جپ کرے۔ تو
اودھوت سدھی ہو۔

(۹۷) سوکھے باغ کو سرسبز کرنا

اگر کوئی باغ سوکھ گیا ہو یا سوکھ رہا ہو۔ تو آملہ سار گندھک جو کہ اودھوت
سدھی کے وقت اپنے پاس رکھی تھی۔ پھر کسی مٹی میں ملا کر تمام احاطہ باغ
کے اندر پھینک دے۔ پانی دینے سے تمام بوٹے از سر نو سرسبز ہو جائیں گے۔

(۹۸) کمہار کا پزاوہ خام رہے

اودھوت سدھی کے وقت جو بیل پاس تھے۔ ان کے بیج نکال کر کمہار
کے پزاوے میں اس وقت رکھے۔ جب کہ پزاوہ کو آگ لگا دی گئی ہو۔ بس
کبھی نہیں پکے گا۔ خام ہی رہے گا۔

(۹۹) منی بھدر کو بس میں کرنے کا منتر

मंत्र:- ॐ नमो मणिभद्राय नमः पूर्णाय नमो महायक्ष
सेनाधि पतये स्वाहा ॥ ९९॥

منتر۔ اوم نمو منی بھدرائے نمہ پورنائے نمو مہا یکشہ سینا پتئے سواہا۔
ترکیب۔ چاند پر نگاہ جما کر اس منتر کا ۸ ہزار جپ ہر روز سات دن میں
ختم کرنے سے منی بھدر خوش ہوتے ہیں۔ اور ایک روپیہ ہر روز دیتے ہیں
یہ عمل شکل پکش میں کرنا چاہیے۔

(۱۰۰) سمندر کو بس میں کرنے کا منتر

मंत्रः- ॐ नमो भगवान रुद्र देहि रत्ना जल राशिमनो

... स्वाहा ॥१०४॥

منتر: اوم ہرونگ ماکھے ترشول کھنڈ ... لو ہرے سا گن سو چھتا سی نرسنگھ جل جل جھپن کرنی کا تیانی تاور پرا سے اوم ہرونگ ہرینگ کرونگ تربھون چالیہ چالیہ سواہا

ترکیب: زیادتی عقل کے لئے یہ آزمودہ منتر ہے۔ جو شخص کہ اس منتر کا ۲۱ یوم تک ۱۰۸ بار جپ ہر روز کیا کرے۔ اور ہر روز ہی ختم ہونے جپ کے ۳ ماشہ بچ اور ۲ الائچی خورد جو کہ جپ کرتے وقت ہاتھ میں رکھی جاوے کھا لیوے۔ مرض نسیاں کے ازالہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ یہ عمل شکل پکھ دوج سے شروع کیا جاوے۔ بشرطیکہ اس دن روہنی نچھتر ہو۔

(۱۰۵) دشمن پر دھول و غلاظت پھینکنے کا منتر

मंत्र:- ॐ नमो उज्जैन नगरी तिपरा नदी सिद्ध सच्चो- मशांता हावसे एक झापड़ी तो झापड़ का दो बेटा हो बेटा माही एक भत एक भली अहो भूत अहो मत्वा अमुकस्य अरि विध्य नारवन नाखे तो झापड़ी वीर की आज्ञा ठः ठः ठः स्वाहा ॥१०५॥

منتر: اوم اجین نگری سپرا ندھی سدھی مدھوم شاہا دسے ایک جھاپڑ دسنے جھاپڑ کا دو بیٹا نے بیٹیا ماہی ایک بھوت ایک ملوا ہو بھوت اہو ملا امکاک اری دکھیہ ناخن ناکھے تو جھاپڑ ویر کی آگیا ٹھا ٹھا ٹھا سواہا۔

ترکیب: اکیس یوم تک ۱۰۸ دفعہ ہر روز اس منتر کا جپ بڑ کے گھنے درخت کے نیچے بیٹھ کر کرے اور اسی وقت گھرا تک ۱۰۸ دفعہ جپ کرے زاں بعد گوگل کی گولی تعداد اوپی بکھیہ ایک برگ کنیر یک صد ان ہر دو کو ملا کر پلاس کی لکڑی کی آگ جلا کر اس پر لکھے منتر سے ایک سو آہوتی دیوے۔ اس ہون کی راکھ کو منتر کر کے جس دشمن کے گھر پر پھینکو۔ وہ جہاں جائے۔ اس پر مٹی دھول اور ذیل و برابر پڑے۔ جب تک وہ سرخ چندن کے کاڑے میں نہیں

علامی جنی پارے

(۱۰۶) سنکھا سبی چوٹی کو باندھنے کا منتر

मंत्र:- ॐ रक्ष रक्ष तक्षय स्वाहा ॥१०६॥

منتر: اوم رکھیہ رکھیہ ورج سواہا۔

ترکیب: اہل ہنود کو سب کام کرنے کے لئے پہلے منہ ہاتھ پاؤں دھو کر چوٹی کو گانٹھ دینی چاہیے اور اہل اسلام کو وضو کر لینا کافی ہے۔

(۱۰۷) لکشمی منتر

मंत्र:- ॐ श्रीं ह्रीं क्लीं ऐं लक्ष्मै नमः ॥१०७॥

منتر: اوم شرینگ ہرینگ کلینگ مہا لکشمی نمہ۔

ترکیب: زرد رنگ کے کپڑے پہن کر پیپل کے پتوں پر اس منتر کو ایک لاکھ لکھ کر بہتے ہوئے پانی میں تیرا دیوے۔ تو لکشمی سیدھا ہوتی ہے اور بہت سا زر و مال دیوے۔ ایک پتے پر ایک منتر لکھنا چاہیے۔ اور کم از کم ایک ہزار منتر ہر روز لکھنا چاہیے۔ یہ عمل بیم بسیاکھ سے شروع کرنا چاہیے۔

(۱۰۸) کل اجناس کے ارزاں و گراں نرخ دیکھنے کا منتر

मंत्र:- ॐ ह्रीं क्लीं श्रीं क्रां लक्ष्मै स्वाहा ॥१०८॥

منتر: اوم ہرینگ شرینگ کلینگ آنگ لکشمی سواہا۔

ترکیب: جس جنس کا نرخ دیکھنا ہو۔ اس کے انبار پر بیٹھ کر اس منتر کا ایک لاکھ جپ ایک ماہ میں کرو اور یہ عمل شکلا پچھی تتھی سے جو منگلوار ہو کرنا چاہیے۔ پھر نیچے زمین پر بیٹھ کر گھی اور سات اناج کا ہون ۱۰ ہزار منتر سے کرو۔ جس جنس کے نرخ میں ارزانی گرانی دیکھنی ہو۔ اس کو وزن کر کے ایک کپڑے میں باندھ کر رکھو۔ دوسرے صبح کھول کر وزن کرو اگر وزن کم ہو جائے گا تو نرخ گراں رہے گا نہ ارزاں ہو جائے گا۔

(۱۰۹) امیر اور دولتمند ہونے کا منتر

मंत्र- ॐ ह्रीं श्रीं क्लीं श्रीं लक्ष्मी आगच्छ आगच्छ मम मंदिरे तिष्ठ तिष्ठ स्वाहा ॥१०९॥

منتر: اوم ہرینگ شرینگ کلینگ شرینگ لکھشمی آگچھ آگچھ مم مندرے تشٹھ تشٹھ سواہا۔

ترکیب: تین ماہ تک لگاتار ایک سو ایک بار اس منتر کا جپ ہر روز کرنے سے آدمی امیر اور دولتمند ہو جاتا ہے۔ یہ عمل شب دیوالی سے شروع کرنا چاہیے۔ بشرطیکہ دیوالی سوموار ہو۔

(۱۱۰) رکت کجلا سدھی منتر

मंत्र- ॐ ह्रीं रक्त कज्जले महादेवी मृतक मुखाप्य प्रतिमा चालय पर्वतां कंपय नीलय विलसंत हुं हुं ॥११०॥

منتر: اوم ہرینگ رکت کجلے مہادیوی مرتک مکھاپیہ پرتما نگ چالیہ پرمان کمپیہ نیلیہ ولسنت ہنگ ہنگ۔

ترکیب: اس منتر کو شب دیوالی سے شروع کرکے پورے تین ماہ تک ہر روز ۱۰ ہزار جپ کرنے سے رکتا کجلا بس میں ہوتی ہے۔ جو شخص اسکو بس میں کرلیوے۔ اسمیں اسقدر طاقت کشف ہو جاتی ہے۔ کہ ایستادہ چیزوں کو چلا سکتا ہے۔ اور ہر سہ زمانہ ماضی حال مستقبل کی خبریں دیتا ہے۔

(۱۱۱) دیگر ہر سہ زمانہ کی بات جاننے کا منتر

मंत्र- ॐकार मुखे विद्यु लिंके ॐ हुं चटक चा चा जय स्वाहा ॥१११॥

منتر: اونکار مکھے ودیو جبے اونگ ہنگ چٹکے جے جے سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو ایک ماہ تک ہر روز ۱۰۸ بار جپے اور عمدہ کھانا تیار کرکے دیوی کی نذر کے لئے کسی بڑے درخت کے نیچے رکھ آیا کرے۔ تو دیوی آکر اس کھانے کو کھایا کرے گی۔ اور جب کرنے والے کے پاس ہنسے رہا کرے گی پھر جو بات اس سے دریافت کرو۔ خواہ کسی زمانہ کی ہو۔ کان میں بتلا دیا کرے گی یہ عمل بروز اتوار کرنا چاہئے۔ شکل پکش سے شروع کرنا چاہئے۔

(۱۱۲) کالی سدھی منتر

मंत्र- ॐ काली काली महाकाली मदमांस फिरे मतवाली मड़ी मसानी बाजे ताली ब्रह्मा की बेटी इन्द्र की साली ऋद्धि सिद्धि लिआओ सात उठ चल सोती को जगाओ बैठी को उठाय लाओ मेरा वैरी तेरा भक्ष सुंदरी स्वाहा सिद्धि आई ऋद्धि आई मद आई चरव आई ऋद्धि सिद्धि लियाओ माता उठ चाल चल नहीं तो ब्रह्मा विष्णु की आन ॥११२॥

منتر: اوم کالی کالی مہاکالی مد ماس پھرے متوالی مڑی مسانی باجے تالی برہما کی بیٹی اندر کی سالی ردھی سدھی لاؤ ماتا اٹھ چل سوتی کو جگاؤ بیٹھی کو اٹھائے لاؤ میرا ویری تیرا بھکھ سندری سواہا۔ سدھی آئی ردھی آئی مد آئی چکھ آئی۔ ردھی سدھی لیاؤ ماتا اٹھ چال چال نہیں تو برہما وشنو کی آن۔

ترکیب: گوگل چاول گھی ان ہر سہ اشیاء کو باہمی ملاکر ہم وزن ایک سو ایک گولی ہر روز کسی آب رواں میں پھینک دیا کرے۔ اور اسقدر حبوب ہی سے کنارے پر ہون کیا کرے۔ اور اس راکھ کو بھی وہاں ہی پھینک دیا کرے۔ تو کالی تسخیر ہو۔ بشرطیکہ یہ عمل وجہ دشمنی کو دفع کرنے بروز منگل سے شروع کیا جاوے۔

(۱۱۳) سفید آک

یہ ایک ایسی چیز ہے کہ جس کے فوائد لاتعداد بیان کرنے ہی دشوار ہیں نیز اسکی بابت بھی ہزار خیالات سے ہولی ہے۔ کیونکہ اسکی شناخت کسی سنیاسی کو ہی ہوتی ہے یہ سونے رسائن بنانے کے بہت سے جسمانی امراض میں مستعمل ہوتا ہے۔ اور تسخیر کے واسطے بھی ہمراہ ادویات استعمال میں لانا از حد مفید ہے۔

(۱۱۴) سفید آک کے اکھاڑنے کا منتر

मंत्र- ये नत्वा रविनतिब्रह्मा ये भत्वा भूप कातना।
तेन त्वां खानयिष्यामि मम कार्य करो भव॥ ११४

منتر میں تو نا گا کہتے برہما ہیں تو انگ۔ بر کھ کتیا ہیں تو انگ سمان ہکیپی مم کاریہ کرو رکھو۔

ترکیب: دیوالی کی شب کو نہا کر بالکل برہنہ ہو کر مشرق کی طرف منہ کر کے سفید آک کے نزدیک بیٹھ کر اس اوپر لکھے منتر کو تین بار پڑھے اور فولاد کی میخ سے اس پودے کے ارد گرد سے مٹی دور کرے۔ اوم۔ اوم۔ اوم یا اسم اعظم کو ۱۰ دفعہ پڑھ کر اکھاڑے اور وہیں بیٹھ کے نیچے لکھے منتر کا تین ہزار جپ کرے۔

(۱۱۵) منتر

मंत्र:- ॐ श्वेतवृक्षमालिनी स्वाहा॥११५॥

منتر: اوم شویت برکھو مالنی سواہا

(۱۱۶) عمل تسخیر بذریعہ سفید آک

برائے تسخیر راجہ

سفید آک، سرخ چندن، گوروچن۔ ان تینوں کو ملا کر گھس کر ماتھے پر تلک

لگائے اور راجہ کے سامنے جائے تو عزت پائے۔

(۱۱۷) برائے محبت عورت

سفید آک۔ کیسر چندن سرخ یہ ہر سہ اشیاء برابر وزن لے کر گھس کر ماتھے پر تلک کرے۔ پھر جس عورت کے سامنے جائے۔ وہی دام محبت میں پھنس جائے۔

(۱۱۸) دیگر

سفید آک۔ پان۔ گوروچن اور مینڈھی کا پتہ ملا کر سب کو گھس کر تمام بدن پر ضماد کرے۔ تو عورت دیکھ کر ہی فریفتہ ہو جائے۔

(۱۱۹) دیگر

سفید آک۔ گوروچن۔ لاجونتی۔ پیلی رکت مالتی لال جائی۔ ان تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر سفید سفوف بنالو۔ اور بھینس کا مکھن ملا کر پر ضماد کر کے جس عورت سے ہم بستر ہو۔ وہ نہایت خوش ہو۔ از حد ۔۔ ہووے۔ اور عورت ایک دم بھی جدا نہ ہو۔ اپنی عورت کے علاوہ کسی دیگر کے ساتھ صحبت کرنا سخت گناہ ہے۔

(۱۲۰) دیگر

سفید آک۔ پارہ۔ کلونجی ان کو پیس کر لیپ کرے۔ تو لطف اٹھائے۔ عورت کبھی بھی کسی دوسرے کی خواہش نہ کرے۔ ہر ایک گرہستی کو یہ عمل کرنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ انکو کبھی بھی عورت پر بد چلنی ہونے کا موقع نہ ملیگا مندرجہ بالا ہر ایک ضماد کرنے سے پیشتر نیچے لکھے منتر کو سات دفعہ پڑھ لینا چاہیے۔

मंत्र:- ॐ ह्रीं क्लीं आगम काम आसना मम कामिनि
वशीं कारय दृष्टि परमानिन वशं कुरु२ आसमा

ہو کر ۱۰ ہزار جپ کرے۔ تو بادل بدستور ہو جائیں۔ اور مینہ برسنا شروع ہو جائے

(۱۳۱) کماری لڑکا گابیہ منتر

मंत्र:- ॐ प्रचलित माया कुरं रें रें हुं ह्रीं हं ह्रां किं स्वाहा ॥१३०॥

منتر: اوم پرچلت تش کرنگ رینگ رینگ۔ ہنگ ہرینگ۔ ہرنگ ہرانگ کنگ سواہا

(۱۳۲) دیگر

मंत्र:- ॐ प्रचलिती माया करें ह्रां ह्रीं हं हुं किं स्वाहा ॥१३१॥

منتر: اوم پرچلتی تش کرے۔ ہرانگ ہرینگ ہرنگ ہنگ کنگ سواہا۔

ترکیب: ایک خوردسال لڑکی کو اپنے سامنے بٹھا کر ان ہر دو منتروں میں سے کسی ایک کو ۱۰ ہزار جپے۔ تو وہ لڑکی ہر سہ زمانہ کی بات کو خود بخود ہی کہہ دے۔ یہ عمل جب دیوالی کو کرنا چاہئے۔ بشرطیکہ منگل کا روز ہو۔

(۱۳۳) ہون کی راکھ سے تسخیر میں لانے کا منتر

मंत्र:- ॐ ह्रीं स्त्रीं ह्रां ह्लें ह्रुं ह्लौं ह्रुं ह्रौं अमुकं ठः ठः स्वाहा ॥१३४॥

منتر: ہرینگ شرینگ ہونگ لکینگ ہنگ ونگ ہنگ ہلنگ امکنگ ٹھا ٹھا سواہا

ترکیب: پہلے اس منتر کا ہزار جپ ایک ماہ تک ہر روز کسی صاف ستھری جگہ پر بیٹھ کر کرے۔ پھر ہون کی سامگری میں سرسوں کے پھول ملا کر دس ہزار منتر سے ہون اور اس کی راکھ کو سرد کر کے اپنے پاس رکھو۔ جسے گھر یا جس کے اوپر وہ راکھ پھینکی جائے۔ وہی بس میں ہے۔ ہاتھی گھوڑے شیر چیتے وغیرہ بھی جو راکھ ان کے اوپر پھینکنے سے تابعداری اختیار کرتے ہیں۔

(۱۳۴) ماتنگنی ول منتی سیدھی منتر

मंत्र:- ॐ मातंगनी विसल नाडि कराली ह्रीं चेद: स्वाहा ॥१३५॥

منتر: ماتنگنی ول منتی کرال ہرینگ گے گے سواہا۔

ترکیب: بروز اتوار یعنی شدی سے شروع کرکے ۲۱ یوم تک ۱۰۰۰ بار ہر روز جپ کرے۔ اور ایک ہزار منتر سے گھی کا ہون کرے۔ تو سدھی ہو وے۔ منہ سے جو بات کہے سچ ہو جائے۔

(۱۳۵) رستی منتر

मंत्र:- ॐ रसै अमुकं फट स्वाहा ॥१३६॥

منتر: اوم رسی امکنگ پھٹ سواہا۔

ترکیب: خیر کی لکڑی لے کر اس کی آگ جلائے۔ اور اوپر لکھے منتر سے ایک ہزار آہوتی دیوے۔ آہوتی دیتے وقت آخر منتر میں جس کا نام لیوے۔ اس کو بخار ہو جائے۔ اگر اپنے آپ کو اس ہون کا دھواں لگ جائے۔ تو تکلیف ہو وے۔

(۱۳۶) بس میں کرنے کا منتر

मंत्र:- ॐ कामातुरा कामसे स्वलयरि पोषणी लघ्वी अमुकं वश्यं कुरु ह्रीं नमः ॥१३७॥

منتر: اوم کاماتر اکام سے سولپری پوکھنی لگھوی امکنگ وشینگ کرو ہرینگ نمہ

ترکیب: ۲۱ یوم تک ۱۰ ہزار جپ ہر روز کیا کرے۔ اور منتر میں جہاں امک لکھا ہے وہاں اس شخص کا جس کو بس میں کرنا ہو نام لیوے۔ پھر اس منتر کو ہفت بار پڑھ کر بتاوا ایک لونگ دیوے۔ وہی بس میں ہو وے۔

تین دن اس منتر کو پڑھے۔ تو اسی ہوا کے ساتھ جیو برہمانڈ میں چلا
جائیگا۔ مردہ زندہ ہو جائیگا اور یوگی عامل خود مر جائیگا۔ یہ عمل دیگر
سکتا ہے ... ذرا یوگی کشف کرامات والا ہووے۔ مگر بعض یوگی بڑا اس
عمل [illegible] بھی ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اور جب
ملشا والیں سابقہ جسم میں آ سکتی ہے۔

(۱۵۷) سرسوتی منتر

मंत्रः- ॐ ह्रीं श्रीं वागवादनी भगवती [illegible] मुख नि-
वासनी सरस्वती ममांशे प्रकाश कुरु कुरु स्वाहा
ऐं नमः ॥१५७॥

منتر:- اوم ہرینگ شرینگ اینگ واگواڈنی بھگوتی ارہن مکھ نواسنی سرسوتی
ممانشے پرکاش کرو کرو سواہا اینگ نمہ۔

ترکیب:- دیوالی کی رات کو پاک وصاف ہو کر سفید کپڑے پہن کر اور ہاتھ میں
سفید رنگ کی مالا لے کر سرسوتی کی ہر رنگ مطبوعہ تصویر بنا کے ہر روز ۱۲ یوم
تک بارہ ہزار ہر روز جپ کرے۔ اور اخیر روز ۱۲ ہزار منتر سے چندن اور
گھی کا ہون کرے۔ تو سرسوتی خوش ہووے۔ سرسوتی دیوی کی تصویر
اسطرح کی ہو کہ سندر استری کی طرح تمام شکل ہو۔ ہنس پر سوار ہو
ہاتھ میں چار وید ہوں اور ایک طاؤس ہو۔

(۱۵۸) چکریشوری کا منتر

मंत्रः- ॐ ह्रां ह्रीं ह्रूं कमलधारनी शान्ति धृति कीर्ति
कांति बुद्धि लक्ष्मी ह्रीं अप्रतिम चक्रे [illegible]
कराय स्वाहा ॥१५८॥

منتر:- اوم ہرانگ ہرینگ ہرنگ کمل دھارنی شانتی دھرتی کیرتی کانتی
بدھی لکشمی ہرینگ اپرتم چکرے پھٹ وچکرائے سواہا۔

ترکیب:- جب دیوالی کو کسی پاک وصاف جگہ پر چکریشوری کی مورتی رکھ کر اس
کی پوجا کرے۔ تو چکریشوری بس میں ہو۔ اشٹ بھجی دیوی کی مانند تصویر
بنا کر ہاتھ میں گدا چکر ترشول وغیرہ دینا چاہیے۔

(۱۵۹) اگر گائے چارہ نہ کھائے تو اس کا منتر

मंत्र- सिद्ध राजा अजापाली कीट पली गास सवा लाख
परोत चरवा जाय जिन जारा वच्छ दो वच्छा
दीस वच्छकाई चुगे पीड़ काफयो केरो ही
काल जो चुमाना चुगे तो बाबा गोरखनाथ
की दुहाई ॥१५९॥

منتر:- اوم سدھ راجا اجاپالی کیٹ پلی گاسے۔ سوا لاکھ پروت چاچھا جائے جن
جارے وچھ دو وچھاوے وچھکائی چگے پیڑ کا پھیو کرو ہی کال جو چگے۔ تو بابا
گورکھ ناتھ کی دوہائی۔

ترکیب:- کوئی ہری گھاس یا چارہ آٹھ انگل لمبا لیکر اسکو دربان سے گرہ
باندھ دیوے۔ اور گول بنا کر شہد میں تر کرے اور اوپر کا منتر ۱۲ بار پڑھ کر
گائے کو کھلائے۔ تو اسی وقت گھاس کھانے لگ جائے۔

حِصّہ چہارم

نقش اور تعویذات کی تاثیرات

نقش نمبر۱ قوتِ حافظہ اور صحتِ جسمانی کے لئے مفید ہے۔ نقش نمبر۲ دشمن اور مغلوبی حاسدوں کے لئے مفید ہے۔ نقش نمبر۳ - دوستی محبت اور صُلح اتحاد کے لئے مفید ہے۔ نقش نمبر۴ - زبان بندی اور خواب بندی کے لئے مفید ہے۔ نقش نمبر۵ عشق و دوستی اور جانزات کے لئے۔ نقش نمبر۶ - حاجت اور رفع موذی کے لئے۔ نقش نمبر۷ - صحت - بیماری اور رفع حاجات کے لئے۔ نقش نمبر۸ - عبادت اور قیادت خدا کے لئے۔ نقش نمبر۹ - امراض شکم اور درد جوڑوں کے لئے مفید ہے۔ نقش نمبر۱۰ - ملاقات امرا اور حرمتِ احکام کے لئے۔ نقش نمبر۱۱ - حصولِ مراد اور رفع زحمت کے لئے۔ نقش نمبر۱۲ - فتحیابی کے لئے۔ نقش نمبر۱۳ عداوت و جدائی کے لئے۔ نقش نمبر۱۴ - دوستی و محبت۔ نقش نمبر۱۵ - ترقی روزگار و بلندی مراتب۔ نقش نمبر۱۶ - ملاقات وزرا اور رؤسا کے لئے مفید ہے۔

۴

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

۳

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

۲

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۱

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۸

۲	۱۴	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۱۲
۶	۱	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۷

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

۶

۵	۳	۴	۱۲
۱۰	۶	۱۳	۸
۱۵	۱۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۳

۵

۴	۱۵	۳	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۳	۲
۱۴	۱	۶	۱۱

کشتی خُدا پہ چھوڑ دے لنگر کو توڑ دے

گم شدہ چیز کا سراغ نکالنا

جب کسی کی چیز کھوئی جائے اور اس کا حال معلوم کرنا چاہیں تو یہ تعویذ کاغذ پر لکھ کر مٹی کے دیئے یعنی چراغ میں کڑوا تیل ڈال کر جلائیں۔ اور تعویذ روئی میں لپیٹ کر اس کی بتی روشن کریں۔ اب کسی خوبصورت لڑکے یا لڑکی کو جس کی عمر نو دس سال ہو اور خوبصورت ہو چراغ کے سامنے بٹھائیں۔ اور ہدایت کریں۔ کہ وہ چراغ کی بتی کی طرف غور سے دیکھتا رہے پس جب اسے کوئی غیر معمولی چیز نظر آ جائے تو اس سے گم شدہ چیز کے متعلق سوالات کریں۔ اور جن لوگوں پر اڑا لے جانے کا شبہ ہو۔ ان کا نام لیں پس وہ چیز کا درست پتہ بتا دیگا۔ اسی طریق سے اور ہر قسم کے حالات دریافت کر سکتے ہیں یعنی جب لڑکے کو غیر معمولی شکلیں نظر آئیں۔ تو اس سے اپنے مطلب کے سوالات کریں۔ وہ صحیح جواب دیگا۔ اور مطلب پورا ہو جائیگا۔

١٩	٢٢	٢٥	١٢
٢٤	١٣	١٨	١٣
١٤	١٧	٢٠	٢٧
٢١	١٦	١٥	٢٦

سوال کا جواب ملے

اول دس سالہ حسین لڑکے یا لڑکی کے واسطے ہاتھ کے ناخن پر کاجل لگائیں اور خشک ہو جانے کے بعد اس کے اوپر تیل لگائیں۔ اور اب یہ تعویذ لکھیں۔ اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی انگلی سے تعویذ پکڑوائیں اور لڑکے کو ہدایت کریں۔ کہ وہ سیاہی لگا ہوا ناخن غور سے دیکھتا رہے۔

١٣٠	١٣٠	١٣٠	١٣٠
١٣٠	١٣٠	١٣٠	١٣٠
١٣٠	١٣٠	١٣٠	١٣٠
١٣٠	١٣٠	١٣٠	١٣٠

پس جب اسے سیاہی میں کچھ نظر آئے۔ تو یہ سوالات کر کے جواب حاصل کریں۔ وہ ہر ایک سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک بتا دے گا۔

کلجگ میں مکتی دینے والے نام منتر

(۱) ہرے رام ہرے رام رام رام ہرے ہرے ✣

(۲) ہرے کرشن ہرے کرشن کرشن کرشن ہرے ہرے ✣

(۳) رگھوپتی راگھو راجا رام پتت پاون سیتا رام ✣

(۴) شری کرشن گوبند ہرے مرارے / ہے ناتھ نارائن واسدیو ✣

(۵) شری من نارائن نارائن نارائن۔ لکشمی نارائن نارائن نارائن ✣

(۶) جے سیتا رام سیتا رام سیتا رام جے سیتا رام جے رادھے شیام رادھے شیام رادھے شیام رادھے شیام

(۷) ہری ہرئے نند کرشن یادوائے مجھو گوپال گوبند رام۔ شری مدھو سودن ✣

(۸) جے سیتا رام جے جے سیتا رام جے سیتا رام جے جے سیتا رام ✣

(۹) گوبند رادھے۔ رادھے گوبند۔ رادھے رادھے گوبند گوبند ✣

(۱۰) جے رادھے جے رادھے رادھے جے رادھے جے شری رادھے جے کرشن جے کرشن کرشن جے کرشن جے شری کرشن

(۱۱) گوبند جے جے گوپال جے جے رادھا رمن ہری گوبند جے جے ✣

(۱۲) جے رام ہرے سکھ دھام ہرے جے جے رگھو نایک شیام ہرے ✣

(۱۳) گوبند ہرے گوپال ہرے جے جے پربھو دین دیال ہرے ✣

(۱۴) جے شمبھو جے شمبھو شیو گوری شنکر جے شمبھو ✣

(۱۵) شری کرشن چیتنیہ پربھو نتیانند۔ ہرے کرشن ہرے رام رادھے گوبند ✣

زندگی کو بہترین بنانے کے اصول

ہمیشہ شکتی شالی ہو شکتی کے بغیر کچھ پراپت نہیں ہوتا ہے مصیبت میں گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ اس کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ایشور پراپتی کیلئے پہلے مانسک طاقت کو مضبوط بناؤ سدا چاری بنو۔ ایشور پر پورن وشواس رکھو۔ جو کام کرو۔ اس کو ایشور پر چھوڑ دو۔ دوسروں سے ویسا ہی سلوک کرو جیسا کہ ان سے چاہتے ہو۔ یہ انسان اکیلا ہی پیدا ہوتا ہے اور اکیلا ہی مرتا ہے اکیلا ہی مصیبتیں برداشت کرکے ان سے چھٹکارہ حاصل کر سکتا ہے۔ ماتا پتا بھائی بہن پتر یا اور کوئی رشتہ دار بھی مرنے کے بعد [illegible] مگر دھرم تمہارا ساتھ نہیں چھوڑتا ہے۔ [illegible] دھرم ہی [illegible]

مفید اور کارآمد جنتر

۶	۱۲	۲	۹
۶	۲	۱۲	۱۱
۱۲	۶۳	۲	۹
۴	۶	۱۲	۴

یہ جنتر بواسیر کا ہے چاندنے اتوار کو بھوج پتر پر لکھ کر کمر سے باندھے تو بواسیر دور ہو جاتی ہے۔

۳۳	۴	۲	۹
۶	۳۰	۳۹	۲۶
۶۴	۳۴	۸	۲
۷	۴	۱۶	۴۹

اس جنتر کو چاندنے اتوار کو بھوج پتر پر لکھ کر سینگ سے باندھے تو گئو کی پراپتی ہوتی ہے۔

۱۶	۳	۶	۶
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۹	۶	۱۲
۲	۱۳	۹۲	۷

یہ جنتر جن والے اور بھوت والے کو دیکھایا جائے، تو وہ تندرست ہو جاویگا۔

جنتر ۱

۲۲	۲۹	۲	۸
۷	۳	۱۶	۱۵
۲۸	۲۶	۹	۱
۴	۶	۲۴	۲۱

اس جنتر کو انار کے رس سے لکھ کر کان میں باندھے تو دکھتے کان کو آرام آوے

جنتر ۲

۲۳	۲۴	۲	۸
۷	۳	۲۰	۳۹
۲۳	۲۸	۹	۱
۴	۶	۲۰	۳۳

اس جنتر کو سہدونی کے رس میں لکھ کر گلے میں باندھے تو شیر بھاگ جاوے۔

جنتر ۳

۲۷	۳۴	۲	۸
۷	۳	۳۱	۳۰
۲۳	۲۸	۹	۱
۴	۶	۲۴	۲۳

اس جنتر کو انار پر لکھے اور شترو کے نام کا نقارہ بجائے تو دھن جائے اور شترو بس ہو [illegible]

جنتر ۴

۲۳	۳۰	۲	۸
۲۷	۳	۲۶	۲۶
۲۹	۲۴	۹	۱
۴	۶	۲۴	۲۸

اس جنتر کو انار بیلی کے رس سے لکھ کر عورت مرد کو دیکھے تو عورت بس میں ہو جاتی ہے۔

جنتر ۵

۷	۲۱	۲	۷
۶	۳	۱۹	۵۱
۲۵	۵۷	۸	۱
۴	۵	۷۰	۲۴

اس جنتر کو کاغذ سے لکھ کر روٹی پر عورت مرد کو دیکھے تو تمام ہی مرد عورت کے بس میں ہو جاتا

جنتر ۶

۲۸	۲۵	۳	۷
۷	۳	۳۲	۳۱
۲۴	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۲۳

اس جنتر کو کانسی کی تھالی پر لکھ کر دکھی عورت کو پلائے تو کشٹ دور ہو جاویگا۔

جنتر ۷

۲۵	۳۲	۲	۸
۷	۳	۲۹	۲۸
۳۴	۲۶	۹	۱
۴	۶	۲۷	۳۰

اس جنتر کو سرسوں کے پان میں لکھ کر چبا دے۔ تو نکسیر جلدی بند ہو جاتی ہے +

جنتر ۸

۱۹	۳۶	۲	۸
۷	۳	۲۳	۳۲
۲۵	۳۰	۹	۱
۴	۶	۳۱	۳۴

اس جنتر کو اتوار کے دن تھوہر کے نیچے لکھ کر گاڑے اور کو نگمن کرے تو گربھ گر جاتا ہے۔

جنتر ۹

۳۶	۴۳	۲	۷
۶	۳۰	۴۰	۳۹
۴۲	۳۷	۸	۱
۴	۵	۳۳	۴۱

اس جنتر کو ہر پرلوگ سے پوجا ہے کارج کرے اور جنتر کو سوالاکھ لکھے تو سب کام سمپورن ہوں۔

جنتر ۱۰

۳۷	۴۴	۲	۷
۶	۳	۴۱	۴۰
۴۳	۳۸	۸	۱
۴۳	۵	۶۹	۴۱

اس جنتر کو پان پر لکھ کر چباوے عورت کو جلدی بس میں آوے پہلے بندھ کرلے۔

جنتر ۱۱

۳۴	۵۰	۲	۷
۶	۳	۴۷	۴۴
۴۳	۴۴	۸	۱
۳۴	۵	۴۳	۴۷

اس جنتر کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر راج سبھا میں جائے تو عزت مان بہت ہوتی ہے۔

جنتر ۱۲

۳۸	۴۶	۲۶	۷۱
۳	۸	۴	۷
۱	۸	۲	۳
۱۱	۷	۲۰	۹

اس جنتر کو اتوار کے دن لکھ کر ماتھے باندھے تو آدھے سر کا درد دور ہو جاتا ہے۔

جنتر ۱۳

۴۱	۴۲	۲	۷
۶	۳	۴۵	۱۱
۴۷	۴۳	۸	۱
۴	۵	۴۳	۰

اس جنتر کو گدھے کے پیشاب سے لکھ کر شترو کا نام لکھے اور چولہے میں [illegible] تو شترو کا منہ سوکھ جاتا ہے

جنتر ۱۴

۴۲	۴۹	۲	۷
۶	۳	۴۶	۴۵
۴۸	۴۳	۸	۱
۴	۵	۴۴	۴۷

اس جنتر کو ہاتھی کے ناخن سے لکھے اور شترو کا نام بھی لکھے اس میں لگائے تو اس کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔

جنتر ۱۵

۴۴	۵۱	۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۷	۴	۴۶	۴۹

اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھے اور پوجن کر کے پاس رکھے اور راج سبھا میں جائے تو مان بڑھے۔

جنتر ۱۶

۷	۲	۶۳	۵۶
۵۹	۶۰	۳	۶
۱	۸	۵۷	۶۲
۶۱	۵۸	۵	۴

اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھ کر چاندی، سونے یا تانبے کے تعویذ میں مڑھا کر باندھے عزت ہو

جنتر ۱۷

۷	۲	۳۲	۵۳
۵۰	۵۹	۳	۶
۱	۸	۵۶	۶۱
۵۰	۳۵	۵	۴

اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھے اور پوجن کر کے پاس رکھے۔ راج سبھا میں مان پاوے۔

جنتر ۱۸

۷	۳	۶۴	۵۷
۶۰	۶۱	۳	۶
۱	۸	۱۸	۶۳
۶۲	۵۹	۵	۴

اس جنتر کو لکھ کر بھٹی میں چھوڑ دے تو بھٹی پھٹ جائے۔ اور دشمن دور ہو جاوے گا۔

جنتر ۱۲ (۱۹)

۷	۲	۷۳	۶۶
۷۰	۷۱	۳	۶
۱	۸	۶۸	۷۳
۷۲	۶۹	۵	[illegible]

اس جنتر کو جنبھیر سے لکھے اور جس کے نام کی چتا اگنی میں سوئی گاڑے اس کو شول ہو

جنتر ۲۰

۷	۲	۷۵	۶۸
۷۱	۷۲	۳	۶
۱	۸	۶۹	۷۴
۷۳	۷۲	۵	۴

اس جنتر کو رکت چندن سے لکھ کر پاس رکھنے سے کتا نہیں کاٹتا ہے۔

جنتر ۲۱

۷	۲	۷۴	۶۷
۷۳	۷۱	۳	۶
۲	۸	۶۸	۷۶
۷۲	۶۹	۵	۴

اس جنتر کو کاغذ پہ لکھے اور شترو کا نام لکھ کر سوئی چبھو دے تو شترو کا شریر چھید دے۔

جنتر ۲۲

۷	۳	۷۶	۶۹
۷۲	۷۳	۳	۶
۱	۸	۷۰	۷۵
۷۴	۷۱	[illegible]	۴

اس جنتر کو کاغذ پر مٹی سے لکھے اور ڈھول پہ باندھے۔ تو ڈھول خود بخود پھٹ جاوے۔

جنتر ۲۳

۷	۲	۷۷	۷۰
۷۳	۷۴	۳	۶
۱	۸	۷۱	۷۶
۷۴	۷۲	۵	۴

اس جنتر کو کمہار کے چاک پر لکھے اور لکھے کھیر کے کوئلے سے تو چاک سے برتن نہ اتریں۔

جنتر ۲۴

۷	۲	۷۷	۷۰
۷۵	۷۶	۷۳	۶
۱	۸	۷۴	۷۶
۷۶	۷۳	۵	۴

اس جنتر کو [illegible] کے چمڑا پر لکھے۔ کھیر کے کوئلے سے لکھ کر گاؤں کے باہر لٹکا دینے سے سب بلائیں دور ہوں۔

جنتر ۲۵

۷	۲	۷۶	۷۲
۷۵	۷۶	۳	۶۰
۱	۸	۷۳	۷۸
۷۷	۷۴	۵	۴

اس جنتر کو بانسے کی ریت سے لکھوا ر پر جس آدمی کا نام لکھے تو گیا شخص گھر آوے۔

جنتر ۲۶

۷	۲	۸۱	۷۴
۶	۷۹	۳	۶۰
۱	۸	۷۵	۸۰
۷۸	۷۰	۵	۴

اس جنتر کو دیوالی کے روز دوکان کی دیوار پر لکھے تو بیوپار میں ترقی اور آمدن بڑھ جاتی ہے۔

جنتر ۲۷

۷	۲	۸۰	۷۳
۷۶	۷۷	۳	۶
۱	۸	۷۴	۷۹
۷۴	۷۵	۵	۴

اس جنتر کو لال کپڑا پر لکھے کپڑا کو دوکان پر رکھے تو بیوپار میں فائدہ بہت ہوتا ہے۔

جنتر ۲۸

۷	۲	۸۶	۸۳
۷۸	۷۹	۷۶	۶
۱	۸	۷۵	۸۵
۸۲	۷۷	۵	۴

اس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر اشلیکھا نکشتر میں دوکان پر شترو کے رکھے تو دوکاندار کو نقصان پہنچتا ہے

جنتر ۲۹

۷	۲	۷۶	۷۹
۸۴	۸۳	۳	۶
۱	۸۱	۸۰	۸۵
۸۴	۸۱	۵	۴

اس جنتر کو کمہار کے آوا کی ٹھیکری پہ لکھے اور کسی کے گھر ڈالے تو وہاں جھگڑا ہو جاتا ہے۔

جنتر ۳۰

۷	۲	۶۵	۵۸
۶۱	۶۲	۳	۶
۱	۸	۶۹	۶۴
۶۳	۶۰	۵	۴

اس جنتر کو نمبولی کے پانی میں لکھ کر شترو کے گھر گاڑ دے۔ تو ویران [illegible] ہے۔

جنتر ۳۱

۷	۲	۸۷	۸۰
۸۳	۸۴	۳	۶
۱	۸	۸۱	۸۶
۸۵	۶۰	۵	۴

اس جنتر کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے۔ تو بہت سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔

جنتر ۳۲

۷	۳	۶۶	۵۹
۶۲	۶۳	۳	۶
۱	۸	۶۰	۶۵
۶۴	۶۱	۵۰	۴

اس جنتر کو کاغذ پر سیاہی سے لکھ کر اپنے گھر میں رکھے۔ تو سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔

جنتر ۳۳

۷	۲	۶۷	۶۰
۶۳	۶۴	۳	۶
۱	۸	۶۱	۶۶
۶۵	۶۲	۵	۴

اس جنتر کو سواتی نکشتر میں دیوالی کی راتری کے دن ہاتھ میں باندھے تو جوا میں جیت ہوتی ہے

جنتر ۵۲

۸	۲	۱۸	۱۱
۱۴	۱۵	۳	۷
۱	۹	۱۲	۱۷
۱۶	۱۳	۶	۴

اس جنتر کو ہاتھی کی ہڈی پر لکھے اور دران نکشتر میں دشمن کے گھر گاڑے تو سوپن میں ہاتھی نظر

جنتر ۵۳

۸	۲	۱۳	۶
۱۱	۱۰	۳	۷
۱	۸	۷	۲۲
۹	۹۰	۶	۴

اس جنتر کو بلا کا رس میں لکھ کر سرہانے رکھے تو سوپن میں بھوت ہی بھوت دیکھے۔

جنتر ۵۴

۸	۲	۱۹	۱۲
۱۴	۱۳	۳	۶
۱	۹	۱۳	۱۸
۱۷	۱۴	۶	۴

اس جنتر کو بانس کی قلم سے کاغذ پر لکھے سوالاکھ۔ آو سب کام پورے ہو جاتے ہیں۔

جنتر ۵۵

۸	۲	۱۶	۹
۱۲	۱۳	۳	۷
۱	۹	۱۷	۱۵
۱۴	۱۱	۶	۴

اس جنتر کو املی کے رس سے کاغذ پر لکھے اور عورت کے گلے میں باندھے تو آنچل بچے نہیں

جنتر ۵۶

۸	۲	۳۰	۱۳
۱۶	۱۷	۳	۷
۹	۱۸	۱۴	۱۹
۱۸	۲۵	۶	۴

اس جنتر کو بندر کے ہاڑ پر لکھے اور شترو کے گھر گاڑے تو سوپن میں بندر نظر آویں۔

جنتر ۵۷

۲۸	۸	۲۱	۱۴
۱۴	۱۵	۳	۷
۱۹	۱۶	۱۵	۲۰
۱۹	-۹	۶	۴

اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے تو روگ دور ہو جاتا ہے۔

جنتر ۵۸

۸	۲	۲۵	۱۸
۲۱	۲۲	۳	۷
۱۰	۹	۱۹	۲۴
۱۳	۲۱	۶	۴

اس جنتر کو اونٹ کی ہڈی پر لکھے اور شرون نکشتر میں شترو کے گھر گاڑے تو سپنے میں اونٹ

جنتر ۵۹

۸	۲	۲۶	۱۵
۱۸	۱۹	۳	۷
۱۰	۹	۱۶	۲۱
۲۰	۱۷	۶	۴

اس جنتر کو نسکیرا کے پر پر لکھ کر شترو کے گھر گاڑے۔ تو وہ گھومتا پھرتا ہے۔

جنتر ۶۰

۸	۲	۲۶	۱۹
۲۲	۱۳	۳	۷
۱	۹	۲۰	۲۵
۲۳	۲۱	۶	۴

اس جنتر کو سیہی کی قلم سے لکھے اور کھونٹا پر کھونٹا گاڑے۔ تو گیا ہوا گھر کو جلد لوٹ آتا ہے

جنتر ۶۱

۸	۲	۲۶	۱۶
۲۰	۲۰	۳	۷
۱	۹	۱۷	۳۲
۲۱	۱۸	۶	۴

اس جنتر کو کوے کے پر پر سیہی کے بال کی قلم سے لکھے تو اس کو دشمن نقصان نہ پہنچا سکے۔

جنتر ۶۲

۸	۲	۲۷	۲۰
۲۳	۲۴	۳	۷
۱	۹	۲۱	۲۶
۲۵	۲۲	۶	۴

اس جنتر کو بکری کے پیشاب سے دھوبی کی سِلا پر لکھے اور دشمن کا نام لکھے تو دشمن بیمار ہو جاتا ہے۔

جنتر ۶۳

۸	۲	۲۴	۱۷
۲۰	۲۷	۳	۷
۱	۵	۱۸	۲۳
۲۲	۱۹	۶	۴

اس جنتر کو گدھے کی ہڈی پر لکھے کسی کی جگہ گاڑے۔ سوپن میں گدھے نظر آویں۔

جنتر ۶۴

۸	۲	۲۸	۲۱
۲۴	۲۵	۳	۷
۱	۹	۲۲	۲۷
۲۶	۲۳	۶	۴

اس جنتر کو میٹھا کے رس سے لکھ کر استری کے گلے میں باندھے تو اُس کو سنتان ہو جاوے۔

جنتر ۶۵

۸	۲	۳۷	۳۰
۳۳	۳۴	۳	۷
۱	۹	۳۱	۳۶
۳۴	۳۲	۵	۴

اس جنتر کو مال کنگنی کے رس سے لکھے اور گھر میں رکھے۔ تو اُس گھر میں سانپ نہ آوے۔

جنتر ۶۶

۸	۲	۴۰	۳۴
۳۶	۳۷	۳	۷
۱	۹	۳۴	۳۹
۳۸	۳۵	۶	۴

اس جنتر کو تھوہر کے دودھ سے لکھے اور جس گھر میں گاڑے۔ اُس کے شول ہو جاتی ہے۔

جنتر ۶۷

۸	۲	۳۸	۳۱
۳۴	۳۵	۳	۷
۱	۳۷	۳۴	۳۷
۳۶	۲۳	۶	۴

اس جنتر کو دکان کے سامنے بھوج پتر پر لکھ کر چپکا دے تو کسی طرح کا بھئے نہ رہے۔

جنتر ۶۸

۸	۲۰	۴۲	۶۸
۶۲	۶۸	۳۰	۷
۱	۹	۶۵	۷۰
۶۹	۶۶	۶	۴

اس جنتر کو کونج کے رس سے کاغذ پر لکھے اور گھر میں رکھے تو جب کپڑا نہیں کاٹتے۔ بھاگ جاتے ہیں۔

جنتر ۶۹

۲۲	۲۵	۳۹	۳۴
۶۴	۳۵	۳	۷
۱	۹	۳۳	۷۸
۳۱	۳۹	۶	۴

اس جنتر کو کونج کے رس سے کاغذ پر لکھ کر گھر میں رکھے تو کوئی زہریلا جانور گھر میں نہیں آتا۔

جنتر ۷۰

۸	۲	۴۰	۳۴
۷	۳۷	۳	۷
۱	۹	۳۴	۳۹
۳۸	۳۵	۶	۴

اس جنتر کو روٹی پر لکھ کر بیائے
کتے کو کھلا دے تو استری کے
بس میں پرش ہو جاتا ہے۔

جنتر ۷۱

۸	۱۲	۶۲	۵۵
۵۸	۵۹	۳	۷
۱	۹	۵۶	۶۲
۶۰	۵۷	۶	۴

اس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر عورت کے
گلے میں باندھے۔ تو بھوت پریت
کا بھے نہیں رہتا ہے۔

جنتر ۷۲

۸	۲	۷۲	۶۵
۶۸	۶۹	۳	۷
۱	۹	۶۶	۷۱
۷۰	۶۷	۶	۴

اس جنتر کو آک کی لکڑی سے کاغذ
پر لکھ کر ماتھے پر باندھے۔ تو دیوتا
پرسن ہو جاتے ہیں۔

جنتر ۷۳

۸	۲	۷۶	۶۹
۷۳	۷۲	۳	۷
۱	۹	۴۵	۷۵
۷۴	۷۱	۶	۴

اس جنتر کو بھوج پتر پر دودھ
سے لکھے اور بائیں کولہے میں باندھے
تو استری بس میں ہو جاتی ہے۔

جنتر ۷۴

۸	۲	۷۳	۶۶
۶۹	۶۹	۳	۷
۱	۹	۶۸	۷۲
۷۱	۶۸	۶	۴

اس جنتر کو سندور، کمکم کستوری
سے لکھ کر گلے میں باندھے۔ تو سب
کام سدھ ہوں۔

جنتر ۷۵

۸	۲	۷۴	۶۷
۷۰	۷۱	۳	۷
۱	۹	۶۸	۷۳
۲۲	۶۹	۶	۴

اس جنتر کو لوہے کی قلم سے لکھے
بھوج پتر پر [illegible] لکھے
تو دشمن دور ہو جاتے ہیں۔

جنتر ۷۶

۸	۲	۶۷	۶۰
۶۳	۶۴	۳	۷
۵۴	۵۵	۶۱	۶۶
۶۵	۶۲	۶	۴

اس جنتر کو کانسے کی کٹوری
میں لکھے اور تیل بھر کے جسکو کھلا دے
وہ بس میں ہو جاتا ہے۔

جنتر ۷۷

۸	۲	۵۵	۵۸
۶۱	۶۲	۳	۷
۱	۹	۵۹	۵۴
۶۳	۱۰	۶	۴

اس جنتر کو استری کے بائیں پیر کے
پنجے کی مٹی سے لکھے تو وہ عورت
بس میں ہو جاتی ہے۔

جنتر ۷۸

۸	۲	۶۲	۶۱
۶۴	۶۵	۳	۷
۱	۹	۶۲	۶۷
۶۱	۶۳	۶	۴

اس جنتر کو کمکم سندور سے لکھے
اور کٹوری میں لکھے اس کٹوری
سے جو پانی [illegible] بس میں ہو جاتا
ہے

جنتر ۷۹

۸	۲	۶۹	۶۳
۶۵	۶۶	۲	۷
۱	۹	۶۳	۶۸
۶۷	۶۴	۶	۴

اس جنتر کو شبھ دن نکشتر میں
کیلے کے پانی سے لکھے اور پانی
ڈال کر پلاوے وہ بس میں ہو جاتا ہے۔

جنتر ۸۰

۸	۲	۸۲	۷۵
۷۸	۷۹	۳	۷۰
۱	۹	۷۶	۸۱
۸۰	۷۰	۶	۴

اس جنتر کو بھوج پتر پر اشٹ گندھ سے
لکھے اس کے اوپر سے جو گذرے۔
نکسیر چلے۔

جنتر ۸۱

۸	۲	۷۰	۶۳
۶۶	۶۷	۳	۷
۹	۹	۷۷	۸۲
۸۱	۶۵	۶	۴

اس جنتر کو ڈبا ہی پر لکھے جس کے
نام کو لیکر مسان میں گاڑے۔
اس کو تکلیف ہو جاتی ہے۔

جنتر ۸۲

۸	۲	۷۳	۷۰
۷۳	۷۴	۳	۷
۱	۹	۷۲	۷۶
۱۴	۷۲	۶	۴

اس جنتر کو کمہار کے آوے کی ٹھیکری
پر لکھے اور سیلا کے نیچے رکھے جو اس
پر بیٹھے لڑائی لگ جاوے۔

جنتر ۸۳

۸	۲	۷۵	۶۸
۷۱	۷۲	۳	۷
۱	۹	۶۹	۷۴
۷۳	۷۰	۶	۴

اس جنتر کو گھوڑے کی ہڈی پر لکھے
اور گھوڑے کے استھان پر گاڑ دیوے تو
گھوڑے ہی گھوڑے نظر آویں۔

جنتر ۸۴

۸	۲	۷۸	۷۹
۷۴	۷۴	۳	۷۱
۲	۹	۷۲	۷۷
۷۶	۷۳	۶	۴

اس جنتر کو سوتی کپڑے میں تصویر کے
دودھ سے لکھے مرد کمر میں رکھے
تو وہ نشے سے مست ہووے۔

جنتر ۸۵

۸	۲	۶۲	۵۶
۵۹	۶۰	۳	۷
۱	۹	۵۷	۶۲
۶۱	۵۸	۶	۴

اس جنتر کو بھوج پتر پر اشٹ
گندھ سے لکھ کر جس کام کیلئے آگے
[illegible]

جنتر ۸۶

۸	۲	۶۶	۵۹
۶۲	۶۳	۳	۷
۱	۹	۶۰	۶۵
۶۴	۶۱	۶	۴

یہ جنتر استری کے دودھ سے پیتل کے چھتر
پر لکھے جس کو بس میں کرنا ہو
اس کا نام لکھ دیوے۔

جنتر ۸۷

۸	۲	۶۴	۵۷
۶۰	۶۱	۳	۷
۱	۹	۵۸	۸۳
۶۲	۶۹	۶	۴

اس جنتر کو تھالی پر لکھ کر [illegible]
عورت کو دکھلاوے تو وہ عورت
[illegible] ہو جاوے۔

جنتر ۸۸

۷	۲	۷۳	۷۶
۷۹	۸۰	۳	۷
۱	۹	۷۷	۸۲
۸۱	۷	۶	۴

یہ جنتر لکھکر مالی کی باڑی میں گاڑے۔ تو باڑی سوکھ جاتی ہے۔

جنتر ۸۹

۸	۲	۷۱	۷۲
۷۵	۶۲	۳	۷
۱	۹	۷۳	۷۸
۷۷	۷۴	۶	۵

یہ جنتر بھوج پتر پر لکھ کر جس عورت کو دکھلائے۔ وہ بس میں ہو جاتی ہے

جنتر ۹۰

۸	۲	۸۰	۲۳
۷۳	۷۷	۳	۷
۱	۹	۷۴	۷۹
۷۴	۷۵	۶	۴

یہ جنتر ریشم کے کپڑے پر لکھے جس کا نام لیکر شمشان میں گاڑے وہ نامرد ہو جائے۔

جنتر ۹۱

۸	۲	۸۴	۷۷
۸۰	۸۱	۳	۷
۱	۹	۷۳	۸۳
۸۲	۷۹		۴

یہ جنتر لاکھ کے پانی سے لکھے اور مالی باڑی میں رکھے تو زیادہ پھل پھول لگتے ہیں۔

جنتر ۹۲

۸	۲	۸۱	۷۴
۷۷	۷۹	۳	۷
۱	۹	۷۵	۸۰
۷۹	۷۶	۶	۴

یہ جنتر اشٹ گندھ سے سفید کاغذ پر لکھ کر جس کا نام لکھے۔ وہ ہی بس میں ہو جاوے۔

جنتر ۹۳

۸	۲	۷۵	۷۸
۸۱	۸۲	۳	۷
۱	۹	۷۹	۸۴
۲	۸	۶	۴

یہ جنتر کاغذ پر شہد سے لکھکر چولہے میں ڈالے اور کٹیا کے رس سے لکھ کر چولہے بیچ گاڑے سب روٹیاں کھا جائے۔

جنتر ۹۴

|||	=	|||	=	≡
||||	≡	||||	||||	
≡	||	۹	≡	‡
|||	=	—	—	≡

یہ جنتر آم کے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر سوا لاکھ لکھے۔ تو آم کا دیوی پرسن ہو جاتی ہے۔

جنتر ۹۵-۹۴

۸	۲	۸۶	۸۰
۸۳	۸۴	۳	۷
۱	۹	۸۴	۸۵
۸۲	۸۲	۶	۴

یہ جنتر مسان کی ٹھیکری پر لکھ شراب سے اور شراب اوپر ڈالے تو مسان جاگے ہا ہا شبد کی آواز کے لگ جاتی ہے

جنتر ۹۶-۹۵

۸	۲	۸۶	۷۹
۸۲	۸۲	۳	۷
۱	۹	۸۰	۸۵
۴۴	۴۳	۶	۴

یہ جنتر دھواں کی قلم سے لکھے۔ جس کا نام لیکر مسان میں گاڑے وہ بیمار ہو جاوے۔

جنتر ۹۶

۸	۲	۸۲	۸
۸۴	۸۵	۳	۷
۱	۹	۸۴	۸۷
۸۷	۸۴	۶	۴

یہ جنتر سوا لاکھ اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھے تو سب کام سدھ ہو جاویں گے۔

جنتر ۹۷

۸	۲	۹۰	۸۳
۸۶	۸۷	۳	۷
۱	۹	۸۹	۸۹
۸۸	۸۵	۶	۴

یہ جنتر جمڑا پر لکھکر میلان میں گاڑے۔ تو شترو کا جسم خراب ہو جاتا ہے۔

جنتر ۹۸

۸	۲	۹۳	۹۶
۸۹	۹۰	۳	۷
۱	۹	۶	۹۱
۹۸	۸۷	۶	۴

یہ جنتر اڑوسا کے رس سے لکھے اور سرہانے رکھے۔ تو جانور بھاگ جاویں گے۔

جنتر ۹۹

۸	۲	۹۲	۸۵
۸۸	۹۹	۳	۷
۱	۹	۹۶	۹۱
۹۰	۸۷	۶	۴

یہ جنتر کاجن کے رس سے لکھے اور تعویذ میں مڑھائے۔ تو بچن سدھ ہوتا ہے۔

جنتر ۱۰۰

۸	۲	۹۴	۸۷
۹۱	۹۱	۳	۷
۱	۹	۸۸	۹۳
۹۲	۸۹	۶	۴

یہ جنتر جمبیری کے رس سے لکھ کر انار کے پیڑ سے باندھے۔ تو پھل بہت لگیں گے۔

جنتر ۱۰۱

۸	۲	۹۸	۹۱
۹۴	۹۵	۳	۷
۱	۹	۹۳	۹۷
۹۶	۹۴	۶	۴

یہ جنتر چلالو کے رس سے لکھے اور سر میں رکھے تو بچن سدھ ہوں۔ مان عزت ہو

جنتر ۱۰۲

۸	۲	۹۵	۸۸
۹۱	۹۳	۳	۷
۱	۹	۸۹	۹۲
۹۱	۹۰	۶	۴

یہ جنتر آم کے رس سے لکھے اور آم کے پیڑ سے باندھے تو پیڑ کو بہت آم لگ جاتے ہیں

جنتر ۱۰۳

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱۹	۹	۸۵	۹۰
۸۰	۸۶	۶	۴

یہ جنتر مال کنگنی کے رس سے لکھے چاند چودس کے دن۔ بغیر پڑھے عقل تیز ہو جاتی ہے پڑھنا آتا ہے۔

جنتر ۱۰۴

۸	۲	۹۶	۸۹
۹۲	۹۵	۳	۷
۱	۹	۹۱	۹۶
۹۴	۹۲	۶	۴

یہ جنتر دودھی کے رس میں لکھکر بالک کے کنٹھ میں باندھے تو بھوت پریت سے پیڑا نہ ہو۔

جنتر ۱۰۵

۸	۲	۹۹	۹۲
۹۵	۹۶	۳	۷
۱	۹	۹۳	۹۸
۹۱	۹۴	۶	۴

یہ جنتر رس کیکرا سے لکھکر
بن میں گاڑے تو من کا کاج
سدھ ہووے۔

جنتر ۱۰۶

۸	۲	۱۰۰	۹۱
۹۶	۹۷	۳	۷
۱	۹	۹۴	۹۶
۹۸	۹۵	۶	۴

اس جنتر کو کاغذ پر لکھے پر لوگ
سدھی کرے پاس رکھے سب کاج
سدھ ہو جاویں۔

جنتر ۱۰۷

[illegible]	۲	۸۲	۷۵
۷	۷۹	۳	۷
۱	۹	۹۵	۸۱
۸۰	۷۶	۶	۴

اس جنتر کو کاغذ پر لکھکر پاس
رکھے تو کامنائیں پوران ہوں
بچہ نکشتر میں لکھے۔

جنتر ۱۰۸

[illegible]	[illegible]	२	६
[illegible]	३	२	३
८	[illegible]	९	९
८	[illegible]	२	३

یہ جنتر پیپل کے نیچے بیٹھ کر لکھے
پیسے کی قلم سے تو من کے کارج
سدھ ہو جاویں گے۔

جنتر ۱۰۹

۴۲	۳۳	۸۲	۷۲
۱۱	۹	۸۲	۹۸
۵۰	۴۹	۳۷	۲۵
۱	۹	۲۷	۴۵

یہ جنتر تانبے کے پتر پر لکھکر بالک
کے گلے میں باندھے تو نظر نہ لگے،
بچہ تن درست رہتا ہے۔

جنتر ۱۱۰

[illegible]	۲۰	۹۱	۷۳
۹۶	۹۸	۳	۷
۱	۹	۷۴	۹۰
۷۹	۷۵	۶	۴

یہ جنتر شر دلن نکشتر ... میں
تعالی پر لکھے کھیر کھاوے
تسالی میں تو باندھ ہووے۔

جنتر ۱۱۱

۸	۲	۸۴	۷۷
۸۱	۸۱	۳	۷
۱	۹	۷۸	۸۳
۸۳	۷۹	۶	۵

یہ جنتر ترسیمی ٹھیکری میں لکھکر
بالک کے گلے میں باندھے تو بھوت
پریت کا خطرہ دور ہو جاتا ہے

جنتر ۱۱۲

۸	۲	۹۵	۸۸
۹۱	۹۳	۳	۷
۱	۹	۸۹	[illegible]
۱۱	۱۰	۶	۴

اس جنتر کو آم کے رس میں لکھکر
آم کے پیڑ سے باندھے تو پھل زیادہ
لگتے ہیں۔

جنتر ۱۱۳

۸	۲	۹۸	۹۱
۹۴	۹۰	۳	-
۱	۹	۱۳	۹۱
۹۶	۹۲	۶	۴

اس جنتر کو پیپل کے نیچے بیٹھ کر
شیشے کی قلم سے بھوج پتر پر لکھے
تو سب کام سپھل ہوتے ہیں۔

جنتر ۱۱۳

۸	۲	۹۵	۸۸
۹۱	۹۲	۳	۷
۱	۹	۸۹	۹۴
۹۱	۹۰	۶	۴

اس جنتر کو آم کے رس سے لکھکر
آم کے پیڑ میں باندھے تو پھل
زیادہ لگیں گے۔

جنتر ۱۱۴

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹۱	۸۵	۹۰
۸۰	۸۶	۶	۴

یہ جنتر مال کنگنی کے رس سے لکھے،
چاندنی چتردشی کے دن لکھے تو
محبت تیز ہو جاوے۔

جنتر ۱۱۴

۱۰	۵	۱۲
۱۱	۹	۷
۶	۱۳	۸

اس جنتر کو لکھکر پاس رکھے یا گلے
باندھے اور چاندنی میں لکھے تو
بھوت پشاچ نکل جاوے۔

جنتر ۱۱۵

۸	۲	۹۶	۸۹
۹۲	۹۴	۳	۷
۱	۹	۹۱	۸۵
۹۴	۹۰	۶	۴

اس جنتر کو دودھی کے رس سے لکھے
اور بالک کے گلے میں باندھے۔
تو ڈرے نہیں۔

جنتر ۱۱۶

۔	=	≡	۱۱
۱۱	=	۱۱	۔
≡	۱۱۱		۔
≡	۱	۱۱۱	≡

یہ جنتر چندن کی قلم سے لکھے
اور سر میں رکھے۔ تو اکال مرتیو
نہ ہووے۔

جنتر ۱۱۷

۸	۲	۹۶	۷۹
۸۲	۸۳	۳	۷
۱	۹	۸۰	۸۵
۳	۲	۵	۴

یہ جنتر دھتورے کے رس سے
لکھے اور گلے میں ڈالے تو بخار
کا زور کم ہو۔

۱۲	۵	۱۴
۱۳	۱۱	۹
۸	۱۵	۱۰

اس جنتر کو کنیر کے نیچے بیٹھ کر لکھے تو
کالکا دیوی پرسن ہوتی ہے

[illegible]	[illegible]	جی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	جی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	جی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	جی	[illegible]

اس جنتر کو سندھور سے لکھے۔ تو
ہنومان پرسن ہوتے ہیں۔

۹	۴	۱۱
۱۰	۸	۶
۱۵	۱۲	۷

اس جنتر کو سفید چندن سے لکھکر
پاس رکھے تو کاروبار میں لابھ ہوتا ہے

۴۲	۶۰	۲	۷
۲	۳۰	۴۷	۴۳
۴۸	۴۴	۸	۱
۴	۵	۴۵	۵۸

اس جنتر کو کستوری سے لکھکر پاس
رکھے تو راج دربار میں مان اور
عزت ہوتی ہے۔

۳۲	۲۹	۲	۸
۷	۳	۱۳	۱۵
۲۸	۱۶	۹	۱
۴	۶	۲۴	۱۱

اس جنتر کو انار کی قلم سے لکھکر
کان پر باندھے تو کان کے درد
کو آرام آوے۔

۲۷	۲۴	۲۰	۷
۶	۳	۲۱	۲۰
۲۳	۱۲	۸	۱
۴	۵	۱۹	۹۳

اس جنتر کو بھوج پتر یا کاغذ پر
اتوار کو لکھے بچے کے گلے میں
باندھو تو سوتا نہیں ڈریگا۔

ترقی صنعت و حرفت

٧٠	٦٧	٧٣	٥٩
٧٢	٦٠	٦٦	٥١
٦١	٧٥	٦٨	٦٥
٦٩	٦٤	٦٢	٧٤

مرتبہ بلندی کے لئے

٢٥	٢٠	٢٧
٢٦	٢٤	٢٢
٢١	٢٨	٢٣

پردیسی اور مسافر کی ملاقات

١٤	٧	٩	٤
١	١٢	٦	١٥
٨	١٣	٣	١٠
١١	٢	١٦	٥

صحت اور تندرستی کیلئے

٢	٩	٢	٧
٦	٣	٦	٥
٨	٣	٨	١
٤	٥	٤	٧

دھن پراپتی کے لئے

٣	٩	٢	٧
٦	٣	٦	٥
٨	٣	٨	١
٤	٥	٤	٧

روزگار کے لئے

٩	١٦	٥	٤
٧	٢	١٢	١٤
١٢	١٣	٨	١
٦	٣	١٠	١٥

شترو ناش کے لئے

دھن پراپتی کے لئے

پردیسی کی واپسی کے لئے

قرضہ سے نجات کے لئے

١

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

٣

٧	١٢	١	١٤
٢	١٣	٨	١١
١٦	٣	١٠	٥

٢

٩	٢	٧
٤	٦	٨
٥	١٠ ١	٣

٤

١	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

٢٧

١٠	٥	١٢
١١	٩	٧
٦	١٣	٨

١٥

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

٣٠

٨	٢	١٠
٩	٧	٤
٣	١١	٦

٣٣

١٤	٧	١٢
٩	١١	١٣
١٠	١٥	٨

بگلا مکھی منتر

"اوم - ہرینگ - بگلا مکھی - سروب شٹوٗ - جیواچ تھمبھ - پادم ستمبھیہ ستمبھیہ جیدام - کیلیہ کیلیہ کلینگ اوم - سواہا"
اس منتر کو روزانہ کرنے سے شترؤں کا ناش ہوتا ہے اور مقدمہ وغیرہ میں جیت ہوتی ہے ÷

ممنیشوری منتر

"اوم ہرینگ - شرینگ چنڈالی - شمشان واسنی مم چتم - کاریہ - شیگھر اشیگھر - سوپنے کھتیہ - سواہا"
اس منتر کو شمشان میں بیٹھ کر ١ ہزار جپ کرنے سے گپت باتیں سپنیشوری کان میں آ کر کہہ جاتی ہے ÷

سرسوتی منتر

"اوم - ہرینگ - اینگ - ہرینگ اوم - سرسوتیئی نمہ"
اس کا سوا لاکھ جپ کرنے سے ودیا میں ترقی ہوتی ہے زبان اور دماغ کو قوت ملتی ہے۔
اندرا کھشی منتر - "اوم شرینگ ہرینگ - اینگ - سوداں کلینگ اندرا کھشی نمیری ہے پھٹ سوداہا"
اس منتر کو روزانہ پڑھنے سے من کی کامنائیں پوران ہوتی ہیں۔

گمشدہ کا پتہ معلوم کرنا

ایک کورا گھڑا جس پر کوئی کالا داغ نہ ہوئے کر اس کے اوپر اور بیچ میں نیچے لکھا ہوا منتر لکھدو - پھر منتر کو کاغذ پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دو - اور ساتھ ہی چار پیسے تانبے کے ڈال دیویں - گھڑے کو ڈھکنا دیکر بائیں طرف گھمائیں - اور ساتھ یہ منتر پڑھیں :-
"اوم - اینگ - ہرینگ - کلینگ - چہ - منڈا ہی وچے - گھڑے کو سات بار گھما کر گھڑے کو علیحدہ رکھ دو - سات دن تک ، ایسا کرنے سے وہ آدمی واپس آ جاوے گا - یا چھٹی آ جاوے گی - گمشدہ کا نام نیچے لکھیں - اس منتر کو سفید کاغذ پر لکھ کر چرخے کے ساتھ الٹا بھی گھما سکتے ہیں۔

برہم منتر - "اوم سچدا نند کم - برہم" یہ منتر سب منتروں میں سریشٹ ہے اور یہ ساکشات دھرم ارتھ کام اور موکش کا دینے والا ہے ، اور من کی کامنائیں پوری ہوتی ہیں ÷

راج دربار میں عزت بڑھے

۵۶	۶۲	۲	۷
۶	۳	۶۰	۵۹
۶۲	۵۷	۸	۱
۴	۵	۵۸	۶۱

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۶۳	۶۹	۲	۶
۶	۳	۶۸	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

سرب سدھی جنتر

۸۱	۹۲	۲	۸
۷	۳	۸۵	۸۴
۸۷	۸۴	۹	۱
۴	۶	۸۴	۸۷

درد دور کرنے کا جنتر

۳۱	۲۸	۲	۸
۷	۳	۳۵	۳۴
۳۷	۳۷	۴	۱
۴	۶	۳۳	۳۶

نظر نہ لگنے کا جنتر

۷۲	۸۱	۳۳	۴۲
۹۸	۸۲	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۴۹	۵۰
۴۵	۲۷	۹	۱

بلون ہونے کا جنتر

۷۲	۷۹	۲	۸
۷	۳	۶۲	۷۵
۷۰	۷۳	۹	۱
۴	۶	۷۴	۷۷

بیڑا دور ہونیکا جنتر

۶۵	۷۲	۲	۷
۶	۳	۶۹	۶۸
۷۱	۶۶	۸	۱
۴	۵	۷۸	۶۷

سب کارج سدھ ہوں

۸	۱۵	۲	۸
۷	۳	۱۱	۱۰
۱۳	۹	۹	۱
۴	۶	۹	۱۲

گرہ رکھشا جنتر

۲۴۲	۲۴۱	۲۴۰	۲۳۹
۲۳۸	۲۳۷	۲۳۶	۲۳۵
۲۳۴	۲۳۳	۲۳۲	۲۳۱
श्री	ह्रीं	ल्हं	क्लिं

سنسار کا سب سے پہلا منتر

"اوم۔ اگنی میڈے۔ پروہتم یگیسیہ دیوم رتوی جم۔ ہوتا رم۔ رتن۔ دھیوت مم"

اس منتر میں اگنی دیوتا کی ستوتی کی گئی ہے۔ کیونکہ سب دیوتاؤں کو اپنا اپنا بھاگ پہنچانے والا اگنی دیوتا ہی ہے۔ اس لئے یگیہ کی مہما سب سے بڑی کی گئی ہے۔

سپتشتی کے چند سدھ سمپٹ منتر

شری مارکنڈے پوران کے بیچ دیوی مہاتم میں سات سو شلوک ہیں۔ یہ مہاتم درگا سپتشتی کے نام سے مشہور ہیں سپتشتی دھرم ارتھ کام موکش چاروں سدھیوں کی دینے والی ہے۔ جو آدمی جس بھاو اور جس کامنا سے شردھا اور نشچے سے سپتشتی کا پاٹھ کرتا ہے۔ اُس کو اُسی بھاونا کے مطابق ضروری سدھی پراپت ہوتی ہے۔ اس بات کا تجربہ ہزاروں مہاپرش معلوم کر چکے ہیں۔ ذیل میں ہم کچھ مشہور منتروں کا حوالہ دے رہے ہیں جن کو سمپٹ دے کر ودھی کے ساتھ جاپ کرنے سے منشوں کو سدھی پراپت ہوتی ہے۔

سب طرح کے کلیان کے لئے منتر

"سرو منگل مانگلیئے۔ شیوے۔ سرو ارتھ۔ سادھکے۔ شرنیئے۔ ترمبکے۔ گوری نارائنی۔ نمو ستو تے"

اپدروؤں سے بچنے کے لئے منتر

"رکھشانسی۔ یتر۔ اگر۔ وشاشچ۔ ناگا۔ یترا ریو۔ وسیو بلانی۔ یتر داوانلو۔ یتر۔ تتھا بدھی۔ مدھیئے۔ تتر۔ ستھتا توم۔ پری پاسی وشوم"

دھن۔ پتر۔ سنتان آدی کے لئے منتر

"سروا بادھا۔ وِنر مکتو۔ دھن۔ دھانیہ۔ ستوتا نوتا منشیو۔ مت پرسادین۔ بھوشیتی۔ ناسنشیا"

سوُرگ اُور موکش پراپتی کے لئے منتر

"سرو۔ بھوتا۔ یدا دیوی۔ سوُرگ مُکتی۔ پرداینی تو وِ ستوتا۔
ستوبنیئے۔ کا۔ وا۔ ھونتو۔ پرموکتیا" ۔

رکھشا پانے کے لئے منتر

"شولین۔ پاہی۔ نو۔ دیوی۔ پاہی۔ کھڑگین۔ چہ امبیکے گھنٹا۔
سونین۔ ناپاہی۔ چاپ جیانی۔ سونین۔ چہ" ۔

اچھی اسنتری پراپتی کیلئے منتر

"پتینم۔ منورمام دیہی۔ منو۔ ورِتانوسارِ ھنیم۔ تارنیم۔ دُرگ۔
سنسار ساگر سیہ۔ کلود۔ بھوام" ۔

وپتی ناش کے لئے منتر

"شرناگت۔ دیناارت۔ پریتران۔ پرائینے۔ سروسیہ۔ آرتی۔
ہرے دیوی۔ نارائینی نموستوتے" ۔

ڈر بھے ناش کے لئے منتر

"سرو۔ سروپے۔ سرویشے۔ سرو شکتی۔ سمنوتے۔ بھے بھیتر ائی
نو۔ دیوی۔ دُرگے۔ دیوی۔ نموستوتے" ۔

پاپ ناش کے لئے منتر

"ہنستی۔ دتیہ۔ تے جانسی۔ سونبناں پوریہ۔ یا۔ جگت سا۔ گھنٹہ
پانو۔ نو۔ دیوی۔ پاپے بھیو۔ نا۔ سُتانو" ۔

روگ ناش کیلئے منتر

"روگان شیشان پہنسی۔ توشٹا۔ رُشٹا۔ تو۔ کامان۔ سکلانا۔
بھیشٹان۔ توام۔ آشرِتانام۔ نا۔ وپن۔ نرانام۔ توام۔ آشرتا۔ ہی۔
آشرییتام۔ پریانتی" ۔

مہاماری ناش کے لئے منتر

"جینتی۔ منگلا۔ کالی۔ بھدرکالی۔ کپالنی۔ دُرگا۔ کھشما۔ شیوا۔ دھاتری۔
سواہا۔ سودھا۔ نموستوتے" ۔

تندرستی اور سوبھاگیہ کے لئے منتر

"دیہی۔ سوبھاگیم۔ آروگیم۔ دیہی۔ مییہ۔ پرمم سکھم۔ رُوپم۔ دیہی جیم دیہی
یشو دیہی۔ دویشو۔ جہی" ۔

غربت اور دُکھ ناش کے لئے منتر

دُرگے۔ سمرتا۔ ہرسی۔ بھینم۔ شیش جنتو۔ سوستھیئے۔ سمرتا۔ متی۔
تیو۔ سبھام۔ دواسی۔ دارِدریہ۔ دُکھ۔ بھے۔ ہارنی۔ کا۔ تو دنیہ۔
سرو۔ اُپکار۔ کرنا یہ۔ سدار و۔ چِنتا" ۔

ختم شُد

گندھک

سنسکرت نام ۔ سوگندھک ۔ بلی ۔ گندھی ۔ گندھک وغیرہ وغیرہ ۔ مرہٹی نام ۔ گندھک
عربی نام ۔ کبریت ۔ ہندی نام گندھک ۔ کرناٹکی نام گندھک ۔ انگریزی نام سلفر Sulphur
گجراتی نام گندھک ۔ تیلنگی نام گندھک مو ۔ لاطینی نام سلفر Sulphur
بنگالی نام گندھک ۔ فارسی نام گوگرد ۔ کیمیا دی نام عقرب
عروس ۔ اصل حارث ۔ وغیرہ وغیرہ

گندھک چار قسم کی ہوتی ہے ۔ سرخ ۔ پیلی ۔ سیاہ ۔ سفید ۔ سونا بنانے کے کام
میں سرخ آتی ہے ۔ جو کہ نایاب ہے ۔ کہتے ہیں کہ ایران میں ہوتی ہے ۔ سفید گندھک
جذام کیلئے بہت مفید ہے ۔ مگر آجکل یہ بھی دیکھنے میں نہیں آتی ۔ پیلی اور سیاہ گندھک
ادویات میں بہتر ہے ۔ آجکل دو طرح کی گندھک مشہور ہے ۔ اول لونیہ ۔ دوم آنولہ
سار ۔ لونیا گندھک کسی کام کی نہیں ۔ آنولہ سار بھی تین قسم کی ہوتی ہے ۔ اول جو کہ
طوطے کی چونچ کی طرح سے بالکل سرخ اور چمکدار ۔ یہ سونا بنانے کے کام آتی ہے ۔
اور قوت باہ کیلئے بھی بے نظیر ہے ۔ لیکن ملتی نہیں ہے ۔ دوسری طوطے کی دم کے
رنگ کی ہوتی ہے ۔ یہ بھی عمدہ قسم ہے ۔ اس سے بھی ہر قسم کے رس اور نسخہ جات
درجہ اول خاص الخاص تیار ہوتے ہیں ۔ یہ بھی مشکل اور محنت سے دستیاب ہوتی
ہے ۔ اسلئے آجکل سب ہی وید ۔ حکیم معمولی آنولہ سار گندھک جو کہ قسم سوئم ہے
اسی کو کام میں لاتے ہیں ۔ گندھک کو ہمیشہ شدھ کر کے کام میں لانا چاہئے ۔ بغیر شدھ
کی ہوئی گندھک ۔ کوڑھ ۔ جذام ۔ سوجن ۔ طاقت اور ویریج کو برباد کر کے جسم کا ستیا
ناس کر دیتی ہے ۔ اور شدھ کی ہوئی قبض کشا ۔ مصفی خون ۔ کھجلی ۔ کوڑھ ۔ آتشک
کف ۔ پت ۔ بڑھاپا ۔ ان کو ناش کر کے جسم کو کندن کی طرح سے بنا دیتی ہے ۔

گندھک کو شدھ کرنیکی ترکیب

گائے کا دودھ ایک ہانڈی میں آدھا پیٹ بھر دیں ۔ اور چاروں طرف اوپر ایک کپڑا باندھ
دیں ۔ کپڑے پر گندھک جوکوب کر کے بچھا دیں ۔ اور ہانڈی کے کناروں پر کپڑے کے
اوپر چاروں طرف گوندھ کر دیوار کی طرح سے کھڑا کر دیں ۔ تاکہ ایک توا اس آٹے پر رکھا
جائے ۔ پھر توا رکھ کر اس پر کوئلے کے انگارے خوب رکھ دیں ۔ اور ہوا دیں ۔ آگ سے جب
توا گرم ہو جائے گندھک میں گرمی پہونچیگی تو پگھل کر کپڑے سے چھنتی ہوئی دودھ میں چلی
جاویگی ۔ اس کو نکال کر میں لیں ۔ اور دوبارہ ۔ سہ بارہ اسی طرح سے عمل کریں ۔ کپڑا ہر
بار بدلنا پڑیگا ۔ اگر اسی طرح ایک سو مرتبہ کریں تو یہ گندھک اکسیر ہو جاویگی ۔ خوراک
دو تین رتی تک مکھن یا دیگر انوپان میں کھانے سے مقوی معدہ ۔ ہاضم ۔ دافعہ خارش
وغیرہ امراضوں میں بہت مفید ہے ۔

اوپر والی ترکیب سے ہانڈی میں دودھ ڈال کر اور کپڑا باندھ کر ایک کڑچھے میں
برابر وزن گندھک کے گھی گائے ڈال کر گندھک کو پگھلا کر کپڑے پر ڈال دو ۔ چھن کر دودھ
میں چلی جاویگی ۔ اسی طرح سے دوبارہ سہ بارہ نئے گھی میں اور نئے دودھ میں
پہلے والا گھی دودھ بدل دینا چاہئے ۔ غرضکہ اسی طرح اکیس بار پگھلا کر ڈالتے
جاویں یا کم از کم تین چار بار کرو ۔ پھر عرق گلاب یا لیموں میں چوبیس گھنٹہ تر کرو ۔ یہ
بہت عمدہ شدھ ہو جاویگی ۔ ہر ایک ادویات میں استعمال کر سکتے ہیں ۔ اور مناسب
انوپان سے کھانے کے کام میں لا سکتے ہیں ۔

گندھک کو اوپر کی ترکیب سے اکیس بار دودھ گائے میں ۔ پھر سات بار گھی میں
پگھلا کر ادرک کے رس میں ڈالتے جاؤ ۔ پھر اس کو تین روز تک دودھ مدار میں کھرل کرو ۔
پھر تین بار گھی میں پگھلا کر دودھ میں ڈالو ۔ بعد ازاں ایک ہفتہ تک گھی گوار کے رس